اصلی، مکمل، قدیمی، نسخہ

نافع الخلائق

قرآنی آیات کے خواص، مجرب وظائف

اور

تیر بہدف تعویذات ونقوش

کا

نادر مجموعہ

از

حاجی محمد زردار خانؒ

ادارۃ الحرمین
مچھلی منڈی نزد حسن مارکیٹ
احاطہ شاہدریاں اردو بازار لاہور

اصلی، مکمّل، قدیمی نسخہ

نافعُ الخلائق

قرآنی آیات کے خواص، مجرب وظائف

اور

تیر بہدف تعویذات و نقوش

کا

نادر مجموعہ

از

حاجی محمد نمبردار خان رح

ناشران قرآن لمیٹڈ اردو بازار لاہور

یہ کتاب سندھو پریس لاہور سے طبع کرا کے
ناشران قرآن لمٹیڈ اردو بازار لاہور نے شائع کی

فہرست مندرجات نافع الخلائق

خصوصی عنوانات

نافع الخلائق

۱۔ قرآن شریف کی متعدد آیات مبارکہ کے مُستند خواص۔

۲۔ اولیائے کرام اور مشائخ عظام کے مُجرّب وظائف

۳۔ تیر بہدف تعویذات و نقوش۔

۴۔ فالنامہ و تعبیر نامہ

نیز اعمال علوی کے علاوہ اعدائے دین کے اعمال سفلی سے آگاہی کے لیے طلسمات و نیرنجات

کی کیفیّت کا بیان



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعْظَمُ الْاَسْمَآءِ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید محمد وعلیٰ آلہ
واصحابہ واہل بیتہ وازواجہ الطیبین الطاہرین علیہم اجمعین
امابعد یہ عاجز معصیت کا بھرا ہوا فقیر حقیر حاجی زردار خاں ولد سیف اللہ خاں
قوم ناغر شاخ فریدخانی جاگیردار راج گردلی عفی اللہ عنہ خدمت میں صاحبان اہل دین کے
التماس کرتا ہے کہ ایک روز بہ عالم تنہائی عین حالت تشویش گو ناگوں میں یہ خیال گزرا کہ یہ عمر
مستعار جو اتنی گذری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا اب اس عمر ناپائدار کا
کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کی جاوے کہ جس کے باعث
خلاق دارین آخرت میں میرے گناہان صغیرہ وکبیرہ کی نجات فرماوے اسی فکر میں یہ تصور ہوا
کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب موسومہ خواص قرآن زبان فارسی میں مع آیات
فرقان مجید کے ہے اس کو بعبارت اردو تحریر کر اور انھیں مطالب کو جو تجربہ کر اور اور وظائف
بہم پہونچے ہیں اور وہ منتشر پڑے ہوئے ہیں ان کو بھی موقع بموقع اس کے شامل کردے لہذا اس
ضعیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کرکے اور دیگر اوراد و وظائف ہر ایک اقسام
کے جو مشائخان والاکرام سے ہم پہونچے تھے اور تجربہ میں آئے تھے وہ اور نیز کتبہائے دیگر سے کچھ

استنباط کر کے ۱۲۹۰ھ ایک ہزار دو سو نوے ہجری میں درج کیے گئے اور نام اس کتاب کا
نافع الخلائق رکھا گیا اور اوپر اکتالیس باب کے منقسم کی گئی باب اول دربیان مقدمہ
اس کتاب کے کہ جاننا اس کا لازم ہے اور اس میں دس فصلیں ہیں باب دوم دربیان دریافت
کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب نور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے
پاکیزگی کے باب سوم خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کا اور روا ہونے حاجات کے باب چہارم دربیان دریافت کرنے احوال غائب اور
کارہائے آئندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے
باب پنجم دربیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور اجابت جنات
کی باب ششم دربیان دفع ہونے گرفتگی دل لرزیدگی دل اور وسواس خواب ہولناک اور فتح
طبیعت واسطے قبول علم و دور ہونے بلادت و دفع کندی طبیعت اور قساوت دل و تیزی
ذہن اور حافظہ ہوتے اور دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان کے باب ہفتم
دربیان دفع امراض و دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و دفع وبا لقوہ اور باعث
بواسیر و اسیر اور پھڑکنا اعضائے بدن و دفع مرض تشنگی اور دفع برص کے باب ہشتم دربیان
قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک اور نیک ہونا
اس کا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفات سے باب نہم دربیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے
سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے باب دہم دربیان پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ
قدیم اور چھپائی اور پر دلاتہا کے باب یازدہم دربیان دفع حشرات موذیہ مکان و گھوس و ملخ
موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلہ وغیرہ سے باب دوازدہم دربیان دریافت کرنے
حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت
درمیان زوجین کے باب سیزدہم دربیان اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم
کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے باب چہاردہم دربیان مرد بہ عورت اور عورت
بہ مرد کے یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آوے باب پانزدہم دربیان
دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوے سے پوچھے باب شانزدہم

دربیان فتح وفیروزی کے جنگ میں اور غالب اور دلیر ہونے دشمن پر باب ہفدہم دربیان
معموری دوکان وگھر اور نفع تجارت میں وخریدنے ومعموری حمام معطل کے باب ہیجدہم دربیان
معموری کشت وزراعت وباغ واچھا پھل آنے کے باب نوزدہم دربیان نیک ہونے پیدایش
مویشی اور افزودگی ان کے شیر کی باب بستم دربیان سدراہ دشمن اور اندھا کرنے اور خاصیت
عجیب اور خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت ومویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور
پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے باب بست ویکم دربیان دفع کرنے کذب کہ دروغگوئی سے
اور غیبت کا اجتناب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا اور
ترکیب قسم لینے کی باب بست ودوم دربیان تصرف پانے مردم معطل کہ اور اس امیر کے جو
عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے باب بست وسوم
دربیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کہ خدائے تعالیٰ کی ناراضی ہو اور اوپر ظلم معاش
کے اور باز رکھنا گناہ سے باب بست وچہارم دربیان ایقاع عداوت اور جدائی میں ڈالنا
اور متفرق کرنا ایک گروہ کا باب بست وپنجم دربیان قساوت اہل اور دفع ہونے بخل اور
روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے باب بست وششم دربیان بیداری جس وقت کہ
چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے باب بست وہفتم دربیان باز رکھنے
کھانے ربوا یعنی سود اور حرام وغصب ومال یتیم سے باب بست وہشتم دربیان شکار دریائی
وخشکی کے باب بست ونہم دربیان طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا باسانی اور
خوشی اور زیادہ ہونے معیشت مشتمل بر سہ فصل کے باب سی ام دربیان دفع مضرت زہر و
زخم چشم ودفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے باب سی ویکم دربیان نگہداشت
کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی اور گرسنگی کے
باب سی ودوم دربیان نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ کے باب سی وسوم دربیان
مدداد پرچیز اور دفع ہونے بے دینی ولکھنے نامہ وعرائض وطلب حاجت بر آوری سے باب
سی وچہارم دربیان ہدیہ طرف اموات وحفظ متاع کے باب سی وپنجم دربیان سورۃ وقراۃ
اس کی کہ معادل قرآن کی ہیں باب سی وششم دربیان فوائد معوذتین کے باب سی وہفتم

دربیان فوائد متفرقہ و اوائل سورہ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت و اسناد و دعا و وظیفہ کے باب سی و ہشتم دربیان دفع رجعت باب سی و نہم دربیان رقیہ یعنی منتروں کے کہ جس کو زبان پشتو میں حدہ کہتے ہیں باب چہلم دربیان طلسمات کے باب چہل و یکم در بیان تعویذات و ترکیبات لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کے اور علی الخصوص ملاؤں اور عاملان عمل کرنے والوں کے واسطے تو کیمیا صفت ہے مگر اعتقاد شرط ہے اب خدمت ناظرین پر تمکین میں یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس صاحب کے کار آمد ہو بعد کارروائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق میں بھی دعائے خیر سے سلوک کریں اور جس کسی طرح کا اس میں نقص یا قصور دیکھیں تو بجائے طعن و حرف گیری کے چشم پوشی کر کے عفو فرمادیں کس لیے کہ اس فقیر کو علم میں چنداں مہارت نہیں ہے صرف خیال اپنی مغفرت باد آخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائدار میں یہ کام دشوار اپنے اوپر گوارا کیا سو یقین واثق رکھتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت و کرم سے میرے واسطے درگاہ قاضی الحاجات میں دعائے خیر فرمادیں گے تاکہ ان کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہ رحم و فضل کر کے میرے جرائم صغیرہ و کبیرہ کو عفو فرمادے بموجب اس کے ؎

شنیدم کہ در روز امید و بیم | بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

یاالٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو مقبول فرما اور برکت سے اس کی ناظرین و مریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ باب اول دربیان مقدمہ اس کتاب کے کہ جاننا اس کا لازم ہے اور اس میں دس فصلیں ہیں فصل اول کیفیت عمل میں فصل دوم ظاہر ہونے تاثیر میں فصل سوم صورت دھونی میں واسطے دعوت کے آیات اور اسمار کا فصل چہارم طریق تسبیح اسمار شدیدہ میں فصل پنجم بیچ تصور ذات دشمن اور ہلاکی اور خرابی میں اس کی فصل ششم صلوٰۃ الحاجات میں فصل ہفتم النکاح کرنے میں بیچ دعا کے فصل ہشتم بیچ توہم قرب تبوعیت کے فصل نہم دریافت کرنے رموز و خواص آیات قرآن کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے فصل دہم عمل اسرار عجیبہ میں فصل اول کیفیت عمل میں جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نااہل کے موجب رنج کا ہووے

نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نا اہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا عقل کا یا مبتلائے بلا کا ہو چاہیے کہ
نا اہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طالب صادق مطلب اور مقصد کو
پہونچے اما بعد جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسمائے حسنیٰ کے جو شرطیں امام ابو العباس
احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیچ دعوت
اپنی اور خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے اگر عمل واسطے معموری اور افزونگی اور حسن کے
چاہے عشرۂ اول ماہ سے کہ نسبت طفولیت کی رکھتا ہے کرے اور واسطے ائتلاف اور توصل
اور جذب قلوب اور تقضائے حاجت اور التماس کے ہو بیچ اس مدت کے کہ چاند بدر ہو رات
تیرھویں چودھویں کی ان دونوں میں کرے اور واسطے ذلت عدو اور خرابی گھر و کھیت و باغ
و مویشی اور قطع اولاد و اسیر ہلاکی دشمن عشرۂ آخر ماہ سے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسویں
اور انتیسویں اور تیسویں اور جو کچھ اس قسم سے ہو اس پر قیاس کر لینا چاہیے **فصل دوم**
ظاہر ہونے تاثیر مدت قطع بروج اور ستارے کہ نسبت ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو
آسانی سے ہونے چاہیے کہ صاحب عمل اس مدت تک ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالیٰ
درمیان اس مدت کے اثر اس کا ظہور میں آوے منتظر رہے زحل دوری نہایت تیس سال
کی قطع کرے و برجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو روستائیان و دہقانان اور اہل مویشی
و مالکان زمین یعنے مقدمان نسبت زحل کے رکھیں اور عمارت و زراعت و کھیت و باغ
و باغ خرابی ان چیزوں کی بھی رکھے مشتری دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع کرے
اور چار ماہ رجوع ہو وزیروی اور قضاۃ و ائمہ اور صاحب صدور و منصب اور اشراف
اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین و حسن نتائج اور مویشی اور
اولاد ساتھ اس کے نسبت رکھے مریخ دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ میں قطع
کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ پیشتر بھی کبھی رجوع ہو ترکان اور لشکریان اور صاحبان
سلاح و خونریزاں اور ہلاکی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اس کے نسبت
رکھے شمس دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ اور کچھ ایام کم و زیادہ میں قطع کرے امرا ملوک و
بادشاہان و صاحبان امراو ادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اسکے نسبت رکھے عطارد

ے مشتری روز پنجشنبہ دو خانہ رکھے جو قوس حوت مریخ روز سہ شنبہ دو خانہ حمل عقرب ۱۲ شمس روز یکشنبہ یک خانہ اسد ۱۲ عطارد روز چہارشنبہ دو خانہ جوزا و سنبلہ و قمر روز دوشنبہ یک خانہ سرطان ۱۲ زہرہ روز آدینہ دو خانہ ثور و میزان ۱۲

دوری مدت دو برس میں تمام کرے ایک برج سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ[16] دن میں
تمام کرے اور بیس روز میں رجوع ہو خواجگان اور اہل قلم اور تصرف پانے مردم معطل ساتھ
اس کے نسبت رکھے زہرہ دوری ایک سال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو
ستائیس روز میں قطع کرے عورات گانے والی اور کنیزگان و بیوگان اور مکاران اور دفع جادو
اور دریافت کرنے احوال عورتوں کا ساتھ اس کے نسبت رکھے قمر دوری اٹھائیس روز اور
چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر میں قطع کرے پیادگان و قاصدان اور مردمان پیرو
ملاحان اور دفع منتقل احوال اور جو کچھ ساتھ اس کے نسبت کیا گیا ہے قمر کے ساتھ نسبت رکھے

فصل سوم صورت پڑھنے آیات و اسماء اللہ تعالیٰ ۱۲

فصل سوم صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا
ہے بیچ رعایت اس کی اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ایتلاف وصل و
جذب قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیوں کے بیٹھے اور جو اعانت
اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان دشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی
اور دور کرنے وحشت مانند اس کے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے خرابی اور ہلاکی دشمن کے
ہے مانند عورتوں کے جس طرح نماز میں بیٹھتی ہیں یعنے ایک طرف دونوں پاؤں رکھے اوپر
زمین یا بوسیا شکستہ اور زیر سایہ درخت سیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر برہنہ اور چشم
بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتوں مطلق میں بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہووے
بحکم اللہ تعالیٰ

فصل چہارم طریق تسبیح اسماء شدیدہ میں ۱۲

فصل چہارم طریق تسبیح اسماء شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسماء قہریہ المضار
والقہار والشدید والقوی و ذوالبطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادی ذکر کرنا چاہیے جیسا
یا اللہ یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا
کرے جیسا کہ غم و ہم سے کہے یَا مَنْ نَجّٰی اَیُّوْبَ مِنَ الْبَلَاۗءِ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ
الْحُوْتِ وَنَجّٰا مُوْسٰی مِنْ فِرْعَوْنَ وَکَذَا وَکَذَا نَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ ○
اس جگہ نام اس غم اور کرب ہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تو کہے یَا مَنْ اَعْطٰی مَنْ
لَدَاؤُدَ تَشْکُرًا وَلِسُلَیْمَانَ مُلْکًا وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
اَعْطِنِیْ کَذَا وَکَذَا بیچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیے

کہ جو دشمن زحلی ہو اس کو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام وزخمی وخونچکاں تصور کرے اور اگر شمس کے ساتھ منسوب ہے سفید دام اور جامہ پوشیدہ و سر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے ساتھ منسوب ہے کبود وار فرد جامہ پوشیدہ و بالا برہنہ تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہے شکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ تصور کرے اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہے مروارید رنگ و برہنہ تمام بدن تصور کرے اور تھوڑی مدت میں اثر ظاہر ہو **فصل پنجم** نماز میں نماز کن فیکون جب کسی کو غم واندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی مہم در پیش آئی ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ تعالیٰ جل شانہ کی دیکھے رات گزرے کہ اس غم سے نجات پاوے شک دل میں اپنے نہ لاوے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز پڑھے اول شب آدینہ کو رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سو بار پڑھے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعد سلام کے کہے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ پھر سجدے میں سر رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی سر سجدے سے نہ اٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عز اسمہ وذکرہ وشانہٗ حاجت بر لاوے بر آمد حاجت بکرم وعنایت ولطف اس کے اور یہ نماز الصلوٰۃ کے مجرب ہے **فصل ششم** بیچ صلوٰۃ اسماجت کے جاننا چاہئے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسما کے جو نماز مقرر ہے وہی پڑھے اور آیت مناسب اس کام کے پڑھے اور جگہ کا ذکر نہیں ہے جہاں چاہے پڑھے اور جو واسطے ایتلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑھے مثلاً واسطے کشف حجاب اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہ تعالیٰ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑھے قولہ تعالیٰ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا وخزینہ ودفینہ کے پڑھے قولہ تعالیٰ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ الخ اور اگر واسطے دفع دشمن کے ہے

فصل پنجم نماز کن فیکون کے بیان میں

فصل ششم بیچ صلوٰۃ اسماجت کے

آیہ قہر و عذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گزارے اور کپڑا بغیر سلا پہنے اور سورہ الم ترکیف و انا اعطینا و تبت پڑھے اور تسبیح رکوع و سجود طاق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہاں پڑھنے کا ذکر نہ ہو یا عام ہو پڑھے اور جو چاہے سورہ اِخلاص کو پڑھے

فصل ہفتم بیچ الحاح دعا کے اور جس چیز کی طلب رکھے ملائم اُس کا ذکر کرے اور کہے اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے اِلٰهِیْ اَنَا ضَعِیْفٌ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ مِنْ قُوَّتِکَ اَقْوِ بِهٖ قُوَّتِیْ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کاموں کے چاہتا ہے پڑھے اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُعَطَّلُ یَدِیْ قَصِیْرٌ وَاَقْوِیَدَایَ مِنْ قِبَلِ نِعْمَتِکَ

فصل ہشتم بیچ توہم کے چاہیے کہ توہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہیے کہ جس کام کا ارادہ ہو اس کو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدائے تعالیٰ سے اس کو مدد پہونچی مظلوم ہاتھ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرے کہ کام بر آیا اور ارادہ مضبوط اور ہمت پر اس کی رکھے کہ سائل ناامید نہ پھرے

فصل نہم دریافت کرنے رموز خاص آیات قرآن کے کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے جاننا چاہیے کہ اشارات امام حکیم افاضل ہیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے قولہ تعالیٰ وَلْیَطَّهَّرُوْا یعنی کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قولہ وَلْیَلْبَسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِیْفًا یعنی پہن کپڑا پاک جامہ نو دھوئے ہوئے سے مراد ہے قولہ فَحَسَنَ مَعْنَاهُ پس اچھا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہ یَقْرَأُ کَثِیْرًا شِئْتَ بہت اس سے مراد ہے پس نماز میں پڑھنا اور جو جگہ کہ مقرر ہے یقرأ بعد الصلوۃ کثیرا مرتبہ سے نہایت اعداد آیت تک مراد ہے قولہ یَقْرَأُ مَا شَاءَ یعنی پڑھے جو کچھ چاہے اس جگہ پر سورہ اخلاص سے مراد ہے قولہ فَلْیَعْمَلْ کَمَا عَلَّمْتُکَ فِی الشَّدَائِدِ یعنی عمل کرے جیسا کہ سکھایا میں نے تجھ کو سختیوں سے مراد ہے واسطے

فصل ہفتم بیچ الحاح دعا کے ...
فصل ہشتم بیچ توہم کے ...
فصل نہم دریافت رموز خاص آیات قرآن

ہلاکی اور خرابی دشمن کے سر برہنہ وچشم بند خانہ تاریک میں قولہ یَصْمُتْ یعنے خاموش رہے جواب سلام اور جواب چھینک کا کہے اور جس جگہ کہ یصمت فقط آیا ہے جواب سلام اور جواب چھینک کا بھی نہ کہے قولہ نَخَصَّلَ پس حاصل ہو مراد تاثیر عمل سے **فصل دہم**

فصل دہم اعمال اسرار عجیبہ میں ۱۲

عمل اسرار عجیبہ میں اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کے کوئی عمل کرے جیسا کہ اسمار خلوت اور امید کلیات میں انوار الٰہی ہو روزہ رکھے چالیس روز اور وقت شب تھوڑے سے تھوڑا افطار کرے یعنے ہر شئے اور کوئی چیز اُسے نقصان نہ کرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم تا صبح پہونچاوے اور غذائے افطار کی شکر ولوزینہ ومرزو نان گندم سپید بعدہٗ شروع تسبیح کرے اور اگر چاہے واسطے خوف دل اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز افطار مانند عدس وسبزی سردالی یا بتھوہ یا چولائی ونمک شیریں وروغن کنجد کے کرلے اور اگر واسطے دفع دشمن یا خرابی محلے کے چاہے افطار ساتھ روٹی خشک ونمک شور کے کرے اور سات دانے بھی کافی ہیں اما اسرار عجیبہ اُن اسمار خلوت سے اور اندر اُس کے سات اسم ہیں یا اللہ یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا نہایت النہایات یا نور الانوار اور بعد سو مرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک ثبوت نور یقین اور کشف حجاب اور انس باطن کا تھوڑے عرصے میں دیکھے انشاء اللہ تعالےٰ **العمل العجائب المجرب** نقل

العمل العجائب المجرب ۱۲

ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہے کہ ساتھ تدبیر دنیاوی کے حل نہیں ہوتی ہے اور دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہیں آتا ہے اور توبہ نہیں کرتا ہے چاہیے کہ اس کو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہیں رہتا ہے تجھکو خدا تعالیٰ سزا پہونچاوے گا اگر باز آئے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے یہ عمل ذخیرۂ عجائب صاحب دعوات سے بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت بر آنے کی چاہتا ہے چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور روٹی میدہ وشکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے تو نان خشک وسبزی ساتھ نمک شور کے کھاوے اور یہ عمل کرے تو لازم ہے کہ بغیر مستحق پر نہ کرے اور عمل یہ ہے یَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِيْسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ فِيْ شَهْرٍ خَمْسَ جُمُعَةٍ

وَيَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَيَقُوْلُ يَادَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِيْنَ ٥ وَيَامُنْجِيَ كُلِّ
مَظْلُوْمٍ ٥ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس جگہ نام دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا
ہو یکتب ھذہ الکلمات علیٰ ورقۃ یعنے لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر اوپر برگ
ایسے درخت کے لکھے کہ اس کا میوہ کھانے میں نہیں آتا ہے جیسا کہ برگ بلہ. بہت
سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے وَيَغْتَسِلُ وَيَلْبِسُ ثَوْبًا جَدِيْدًا اَوْ غَسِيْلًا وَيُصَلِّيْ
اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ مَا يَشَاءُ وَيُلْقِيْ وَرَقَةً فِيْ نَهْرٍ جَارٍ بِنِيَّةِ مَا اَرَادَ وَيُطْعِمُ ثَلَاثَةَ مَسَاكِيْنَ
یعنے غسل کرے شنبہ کے روز اور جامۂ نو یا دھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے
اس میں قرآن سے جو کچھ چاہے مگر اس جگہ سورۂ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اس میں
یہ کلمات لکھے ہیں آب رواں میں برہنہ ہو کر ڈالے جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم
چار رکعت نماز اور گزارے اور تین مسکین کو کھانا کھلاوے یعنے ہر ایک چار پاؤ نان گندم
ساتھ روغن اور شکر کے دیوے وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَطُّ وَلَا يَشُكُّ فِيْ قَلْبِهٖ بَلْ
يَتَيَقَّنُ النَّجَاةَ فَاِنْ كَانَ وَرِعًا يَمْضِيْ غَايَةَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَاِنْ كَانَ مَسْتُوْرًا فَاِلٰى
سَبْعَةِ اَيَّامٍ وَاِنْ كَانَ مُذْنِبًا فَاحِشًا فَاِلٰى شَهْرٍ یعنے. بروز شنبہ کلام نہ کرے اگرچہ جواب
چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور جلد
قبولیت ہو اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر
صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز نہ گذرے اور اگر مستور ہے نہایت کام سات روز
میں اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایک ماہ میں چاہیے کہ اچھی طرح نگاہ رکھے
اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اس پر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کے اوپر
لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف وفا و میم خالی چھوڑے اس میں بھی
اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى
الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ اَسْاَلُكَ اَنْ
تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا اس جگہ نام حاجت کا لکھے بِرَحْمَتِكَ يَا

ارحم الراحمین انہ علیٰ ذلک قدیر دیگر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان میں ایک ہزار بار یاحی یاقیوم برحمتک استغیث پڑھے اور عرض حاجت کرے اور اس کو چالیس روز تک پڑھے دیگر سو مرتبہ درود اول اور سو مرتبہ آخر اور درمیان میں پانسو مرتبہ یہ پڑھے لاحول ولاقوۃ الا باللہ یہ بھی چالیس روز تک پڑھا کرے دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بعدہٗ الٰہی احدیٰ وعمدیٰ من عندک مددی پانسو بار پڑھے اور بعد اس کے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اس کو ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیے دیگر ایک وقت مقرر کر کے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ یابدیع العجائب بالخیر یابدیع پڑھے اور اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب کے لیے ہے دیگر بعد نماز فجر کے اول گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور ایک بار الحمد اسی طور اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعد گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لیے مفید ہے یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے دیگر بوقت شب ایک وقت معین کر کے اول وآخر سو سو بار درود اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یاحی یاقیوم برحمتک استغیث چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لیے نافع ہے دیگر نوچندے بدھ کو بعد نماز ظہر کے یا بعد نماز اشراق کے دو رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اذا جاء اور گیارہ مرتبہ قل یاایہا الکفرون پڑھے بعد سلام کے سجدہ میں اکتالیس مرتبہ یاقاضی الحاجات پڑھے اور عرض دعا کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یا اللہ الصمد پڑھے اسی طرح جمعرات اور جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو بر آوے بہت مفید ہے دیگر نوچندے اتوار کو بعد نماز فجر کے یا نماز اشراق کے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ بالتسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جاوے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہونچے جب چھوڑ دیں بسم اللہ الرحمن الرحیم اول انگشت اللہ لا الہ الا

نقش واسطے حاجت برآری کے چالیس روز تک پڑھے ۱۲

عمل آیۃ الکرسی طریق اس کے پڑھنے کا ۲

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ دوم انگشت لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ چهارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ پنجم انگشت يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ششم انگشت وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ ہفتم انگشت مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نہم انگشت وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا دہم انگشت وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۝

عمل آیۃ الکرسی اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک انگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنے دسویں کے تمام انگلیاں دونوں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنیکے شروع انگلی خنصر دست راست سے کرے اور اوپر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہ پڑھے الم نشرح و قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر بار انگلی کھولے اسی ترتیب سے کہ بند کی ہے دسویں مرتبہ تمام انگلیاں کھل جاویں اس وقت عرض مطلب کرے دیگر رباعی

وظیفہ واسطے حاجت کے ۳

گر در سفرم توئی رفیق سفرم — ور در حضرم توئی رفیق حضرم
ہر جا کہ نشینم و بہر جا کہ روم — جز تو نبود ہیچ پناہ دگرم

آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ چاہیے کہ اول گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہ گیارہ بار رباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ بار درود شریف پڑھے دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے

وظیفہ بعد نماز فرضوں کے پڑھنے ۴

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ سو بار پڑھا کرے دیگر بعد نماز فریضہ کے پڑھا کرے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۝ ایک بار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ

حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ایک بار الحمد مع بسم اللہ قل ہو اللہ مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانب آسمان پھونک دیں دیگر حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ورد کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ شخص اس سے ہے کہ رزق اس سے فوت ہو کلمات یہ ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَہٗ وَلَمْ یَتْرُکْنِیْ عُمْیَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ لَدَیْہِ وَلَمْ یَجْعَلْہُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ النَّاسِ دیگر نقل ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے بر آنے آرزو و حاجات و تحصیل مرادات و کشائش کارہا و یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان ناموں کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اس کے حاصل ہوں انشاء اللہ تعالےٰ

یَوْمَ السَّبْتِ شنبہ	یَوْمَ الْاَحَدِ یکشنبہ	یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ دوشنبہ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ	یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
یَوْمَ الثُّلٰثَاءِ سہ شنبہ	یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ چہارشنبہ	یَوْمَ الْخَمِیْسِ پنجشنبہ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ	یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵

ایضاً جو کوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تو انگر ہووے وہ یہ ہے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا عَلِیُّ یَا بَاقِیُّ دیگر حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی روز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ دو ہفتے نہ گزریں کہ تو انگر ہو دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ دیگر روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حاجت و مہم پیش آوے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہیے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم اسکی بکفایت

پہونچے اور حاجت اور مہم اس کی بر آوے مجرب ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ عَلٰی جَمِيْعِ خَلْقِكَ۔ تجربہ
اثر معائنہ ہوا ہے دیگر دعائے حاجات حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
سے ہے کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت پیش آوے چاہیئے کہ ساتھ ان
کلمات کے توسل کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخر الدین کے لائے ہیں کہ جو کوئی ان
کلمات کے ساتھ وسیلت کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کے مراد اور مقصد دلی اس کا
حاصل ہو مہم بکفایت پہونچے اور حاجت اس کی بر آوے کلمات یہ ہیں کہٰیٰعٓصٓ
یا حٰمٓعٓسٓقٓ دیگر دعائے حاجت جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آوے
اور وہ عاجز رہے چاہیے کہ دس روز اس دعائے بزرگ کو ہر روز اس بار پڑھے بکرم
حق تعالیٰ حاجت اس کی ان دس روز میں بکفایت پہونچے اور مراد و مقصد اس کے حاصل
ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ دیگر دعائے حاجت
خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آوے یا کوئی کام دشوار
اس دعا کو لکھے اور آب روال میں ڈالے اور اگر ایک ہفتہ میں غرض اس کی نہ بر آوے
جنگ اس کا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِيْلِ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ دیگر طریق پڑھنے تکبیرات سبعہ کا
ساتھ دعائے ثلثہ کے اول تین دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے بعد ازاں
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد ازاں دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَبَّيْكَ
وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِیْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَيْتَ
لَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دعائے

دیگر حفظ القرآن کی روایت ہے امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی قرآن پڑھے اور فراموش
کرے تو چاہئے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑھے جو چالیس روز تمام ہوں
حق سبحانہ تعالیٰ اس کو ایسا حافظہ بخشتا ہے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے
اور جو کچھ چاہے جلد یاد کر لے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ
بَصَرِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْطِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَفَرِّجْ بِہٖ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ
بِہٖ بَدَنِیْ وَاَکْرِمْ بِہٖ قَلْبِیْ بِحِفْظِ کِتَابِکَ فَاِنَّہٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ فَفَھَّمْنٰھَا سُلَیْمٰنَ وَکُلًّا اٰتَیْنَاہُ حُکْمًا وَّعِلْمًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا رَبَّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وَیَا رَبَّ اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَیَا رَبَّ عِیْسٰی وَیَا رَبَّ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ اَکْرِمْنِیْ بِالْفَھْمِ وَالْحِفْظِ وَارْزُقْنِی الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِیْ وَیَا سَارِعَ الْخَیْرَاتِ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آیت نہار و قَالُوا اللّٰھُمَّ اللّٰہُ مُوْتُوْا مُوْتُوْا اول و آخر سہ
مرتبہ درود شریف و ہفت بار این آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہار و کنکری نمک
بدواند و درمیان دوانیدن ہفت بار بخواند بعدہ کنکری در چاہ انداز د دیگر ہر کہ درود
بذار البست بار بر قبر مادر و پدر یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گردد تا آداز او
بر و د و آں گورستان نیز در مغفرت آید و درود این است بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِی الصُّوَرِ الْاَوْضَاعِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ
وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ
مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ
وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی خَصْلَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

برائے حفظ قرآن ۲۵

[illegible] ۱۲۶

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ دیگر دعائے حفظ اللہ ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند بے شبہہ ایمان او سلامت ماند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ اللُّطْفِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمِنَنِ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ يَا وَلِيَّنَا يَا مَلِيْنَا اجْعَلْنَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصد دلی ملے زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دیگر خواص سورۂ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے دعائے حاجت جو کوئی کسی علت میں گرفتار ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں چاہئے کہ سورۂ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے صحت کامل اور شفائے کلی پاوے قوی مؤثر ہے اور مجرب روز اول یا ساٹھ بار روز دوم باون بار اور روز سوم بیالیس بار روز چہارم بتیس بار روز پنجم بائیس بار روز ششم بارہ بار روز ہفتم سات بار پڑھے بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہیں اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہیں چاہیے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے دیگر دعا واسطے ہر چیز کے یعنی شش قفل اسناد شش قفل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا اس خدا نے کہ محمد کی جان اس کے قبضۂ قدرت میں ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھ قفل پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رکھنے والا ان چھ قفل کا مرگ ناگہاں اور بیم سلطان اور

آتش سوزاں اور تیغ و تبر اور شر دیو و پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادوگران اور تشنگی اور گرسنگی تمام بلاؤں اور بیماریوں سے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور جس کسی کو کہ فرزند نہیں ہوتا ہے اگر ہو زندہ نہیں رہتا ہے یہ شش قفل اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھاوے فرزند شایستہ خداوند تعالیٰ کرامت فرمائے اور جو درد زہ رکھتی ہو یہ شش قفل اس کے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور اگر کسی کا کچھ چوری گیا ہو اس کو آگ کے اوپر پڑھے اور پانی میں ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسی کو دیو و پری نے پکڑا ہو اس کو اس کے کان میں پڑھے اچھا ہووے اور اگر قرآن فراموش کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اس کے کان میں پڑھے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے یہ شش قفل با وضو پڑھے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا کرے دعا اس کی مستجاب ہو اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے۔

قفل اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ **قفل دوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ **قفل سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ **قفل چہارم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ **قفل پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ **قفل ششم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

دعائے دفع حزن و غم و قضائے حاجات فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھتا ہوں میں اس گروہ سے کہ ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ کس واسطے کہ خدائے تعالیٰ نے کلام مجید اپنے میں

دعائے دفع حزن و غم و قضائے حاجات

فرمادیا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ حضرت یونس علیہ السلام
نے اس کو چند روز مداومت کیا اس بلا و غم سے کہ گرفتار تھے نجات پائی اور عجب ہے کھتا ہوں
میں اس سے کہ وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ کس لئے کہ حقتعالیٰ
نے قرآن مجید میں فرمایا ہے فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ
اور عجب رکھوں میں اس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِيٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
بَصِيرٌۢ بِالْعِبَادِ کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوا وَایہ امد
وظائف مولانا ضیاء الدین مغسر رحمۃ اللہ علیہ کو بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اتر آوے اس
دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خلاصی بخشے اور حاجتیں اس کی روا کرے
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْفَرْدِ
وَسُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ اَلْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
مِّنْ سَبِيْلٍ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمُسْتَقَرٍّ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے
ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھاؤں میں تجھ کو
ایک چیز کہ جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس لاکر کہا یا محمد یہ ہدیہ ہے تجھ پر اور تیری اُمتوں پر
کہ باری تعالیٰ نے بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہیں جو کوئی اُن کو پڑھے
اندوہ وغمومی وخائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے خلاصی پاوے
اور نڈر کرے خدائے تعالیٰ اس کو کہ جس سے ڈرتا ہے چار کلمے یہ ہیں اوپر پیشانی اسرافیلؑ
کے اور چار اوپر پیشانی میکائیلؑ کے اور چار اس سے اوپر عزرائیلؑ کے لکھے ہیں اور تین کلمے
اس سے علم ایزد عز وجل کے ہیں پس علی نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا یا علی کہو
يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ وَيَا غِيَاثَ
مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ وَيَا عَظِيْمَ
الرَّجَآءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ

واسطے دفع اندوہ وغمومی وخائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے ۱۲

سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَبَیَاضُ النَّھَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ
یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا رَبِّ ایضاً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو اگر
غم پہونچے اور وہ یہ کلمات کہے حق تعالیٰ غم اس کا دور کرے اور بجائے اس کے خوشی
پہونچاوے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ
جو کوئی سنے یاد کرے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ
بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ
اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ
اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ ایضاً
اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے کہ
جس کسی کو غم اور اندوہ آگے آوے یا بیمار ہو یا بلا میں درماندہ ہووے یا کوئی درد اس پر
غالب ہوا ہو یا رنج بے برگی اور درویشی میں پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سے یا پڑھے
حق تعالیٰ رنج وبلا اس کا دفع کرے بفضل خود ترکیب ختم خواجگان اور اول وآخر
درود سو بار پڑھے درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ اور الحمد گیارہ بار اور
کلمہ طیب ہزار بار ختم دوم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اول وآخر درود سو بار الحمد
گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ اسم ہزار بار یا معطی پڑھے ایضاً حضرت عمرؓ
بن خطاب سے اول وآخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ
اسم ہزار بار یا عادل ختم چہارم از حضرت عثمان غنیؓ اول وآخر درود دو سو بار اور فاتحہ بارہ بار
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَغْنِیَاءِ اسم یا غنی ہزار بار پڑھے ختم پنجم از حضرت علی کرم اللہ
وجہہ اول وآخر درود الحمد گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکْرَمِیْنَ اسم یا علی بعد
نماز عشا کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب وبہتر ہے ترکیب دیگر ختم خواجگان
حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبد الخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور
خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ریوگری اور خواجہ ابو الحسن خرقانی اور خواجہ
بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالیٰ

دافع غم واندوہ ۱۲

دافع غم واندوہ وبیماری وبلا ۱۲

ایک ہزار اور ایک حاجت اُس کی روا فرمادے گا اس ترتیب سے ہر چیز کو مع سو درود کے بالتسمیہ پڑھے سورۂ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار الم نشرح انہتر بار سورۂ اخلاص ایک ہزار ایک بار بعد سورۂ فاتحہ سات بار اور درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کر دے ترکیب دیگر ختم قادریہ اکثر پیران طریقت سے واسطے بر آمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنجشنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورۂ اخلاص ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدہ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور پیران طریقت پڑھ کر تقسیم کر دے ترکیب دیگر ختم غوثیہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ ایک ہزار ایک سو گیارہ بار یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی عبد القادر جیلانیؓ کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کر دیوے دیگر مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ واسطے بر آمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مرا بخلق نگذاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الٰہی بحرمت و برکت یکصد و چہار دہ سورہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یک ہزار و شش صد و نود حروف قرآنی الٰہی بحرمت و برکت نود و نہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقربین الٰہی بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و برکت سادات الٰہی بحرمت و برکت سہ صد مرد نقبا الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت و برکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت و برکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت و برکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت و برکت

یک مرد قطب الٰہی بحرمت و برکت جمیع علماء و فقہا الٰہی بحرمت و برکت زہاد و عباد رحمۃ اللہ علیہم
اجمعین الٰہی بحرمت و برکت شہدائے امت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم الٰہی بحرمت
جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی و دنیاوی
من بندہ را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان آمین یا رب العالمین برحمتک یا ارحم
الراحمین تکبیر عاشقان یہ ایک ورد ایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور نماز عشا کے پڑھنا
اُس کا واسطے برآمد حاجات دینی و دنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن قلندر قدس
سرہٗ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ خیر الاسماء انبیا را اولیا را زہاد و عباد را
ابدال را اوتاد را سالکان را ساکنان را مہیاں را مجوبان را مغلوبان را مجذوبان را مجذوب سالک را سالک
مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب ذوق را اہل سکر را اہل صحو را تشنگان گنج سلامت را رہ گان
راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلۂ طبقہ حیدریان را غلغلہ موہبان را
شاہان عرب را سرداران عجم را بندگان زنگیان را امیران خراسان را سلطان ہند را خلفائے سند را
سر اندازان غزنویان را ظریفان تبت و چین را چابک سواران بدخشاں را عاشقان غور را مشتاقان
ماوراء النہر را واصلان بحر و بر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع
می آدم برائے برآمدن حاجات و مہمات دینی و دنیوی ہر کہ در آید بر آید کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر
کند جگر خورد چہل تکبیر عاشقان بگوید اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ
الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یا قدیر
یا دائم یا حی یا قیوم یا باقی یا منتقم یا قادر یا الٰہ الاولین یا الٰہ الآخرین
ہر کہ مارا بد خواہد و بد گوید ضرب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بر جان او ذوالفقار علی بر گردن او گرز حمزہ رض
بر پشت او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او ارّہ زکریا بر سر او کرم ایوب در بطن او تیغ رجال الغیب
در قتل او قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح ؎

گردنش باد اشکستہ ہر کہ بدخواہ منست | باز چیدہ باد ہر خاریکہ در راہ منست

اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَۃِ الضُّعَفَاءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِکَ اَللّٰہُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ
بِیَ الْاَعْدَاءَ وَاظْفِرْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَاءِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ

لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ دیگر بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بسم اللّٰہ خیر الاسما، اسلام انبیا، و اولیا
را و زہاد و عباد را و غوث را و قطب را و اوتاد را و شہسواران جبروت را و سرہنگان لاہوت را و غوث الملکوت
را و ذرات الغیث را و سالکان را و ناسکان را و محبان را و محبوبان را مخلوقان را مجذوب سالک را سالک
مجذوب را صاحب تمکین را حاجت طلبی را و اہل سکر را و اہل صحو را و تشنگان گنج سلامت را و رندگان
راہ سلامت را و قلندران سرمست را و صوفیان زبردست را و سلسلۂ طبقۂ حیدریان را و غلغلۂ محب
یاران را و شاہان عرب را و سرداران عجم را و بندگان زنگیان را و امیران خراسان را خلفائے سندھ را
و خاکساران ہند را و ظریفان تبت را و نقاشان چین را و چابک سواران بدخشان را و تیر اندازان
غزنی را و عاشقان غور را و مشتاقان ما وراء النہر را و اصلان بر و بحر را و شہیدان دشت کربلا را
بدرگاہ شفیع می آرم برائے بر آمدن حاجات و مہمات و مشکلات دینی و دنیوی و حصول محبت عشق الٰہی
ہر کہ در اختد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بر آید باذن اللہ و رسولہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ نماز قضائے حاجت اور نماز کن فیکون کی جس کسی کو
کوئی رنج و با کوئی غم ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی ہم پیش آئی ہو یہ نماز گزارے پھر قدرت
اللہ تعالیٰ کو دیکھے شب نہ گزرے کہ اس غم سے نجات پاوے چاہیے کہ شک نہ لاوے کہ
نعوذ باللہ منہا کفر میں کھینچے پہلے غسل کرے اور جامۂ پاک پہنے اور نماز گزارے شب اول آدینہ کو
رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ اور رکعت دوسری میں
بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں سو بار بعد فاتحہ
کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اور رکعت چوتھی میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا
لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا اور سلام دیوے اور سو بار کہے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ پس سر
سجدے میں رکھے اور ہاتھ ایک بار اٹھا کر دعا سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور
ابھی سجدے سے سر نہ اٹھایا ہو کہ خدائے عز و جل حاجت اس کی روا کرے انشاء اللہ اور

نماز قضائے حاجات

ہذہ الصلوۃ تجربہ کیا ہوا دوسرا نقل ہے حضرت خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کے پہلے صبح سے
دو رکعت نماز کھڑے ہو کر پڑھے رکعت اوّل میں فاتحہ سات بار قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ایک بار
بعد نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ آخر تک اور دس بار مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار اور یا حی یا قیوم
دس بار کہے پس سر سجدے میں رکھے اور دس بار کہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ پھر سر
برہنہ کرے اور ہاتھوں کو اونچا اٹھا دے اور دس بار کہے يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اول خدائے عزّ وجل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ ہے روا ہو بفضل کرم
حق عزّ اسمہ دیگر نماز حاجت کہتے ہیں کہ ایک خلفائے ایک اغنیا کا دشمن ہوا اور چاہا کہ اس کو
مار ڈالے وہ مرد خبر پاکر بھاگا اس پر ایک راہب نے گزر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو بغداد سے
باہر آیا اس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھتا ہے
راہب نے کہا کہ جنگل میں جا اور ایک خط کھینچ و سنگریزے جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی
بنا کر دو رکعت نماز گزار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ درود کر بعد ازاں
منہ خاک پر رکھ اور سجدہ کر اور سجدہ میں کہہ اِلٰهِيْ اَنَا عَاجِزٌ وَّ اَنَا اَتَيْتُ اِلٰى تُرْبَةِ رَسُوْلِكَ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ صُوْرَةُ قَبْرِهٖ بِحَقِّكَ وَبِحُرْمَتِهٖ اَنْ تَكْفِيَنِيْ عَنْ
هٰذَا الظَّالِمِ اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر بادشاہ کے پہونچا
غوغا سنا پوچھا کہ یہ غوغا کیسا ہے کہا کہ غلامان خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدالحج میں
ایسا ہی آیا ہے دیگر واسطے دفع غم و اندوہ کے بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز
عصر کے پانچ بار پڑھا کرے غم بخوشی مبدل ہو جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ
لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ
الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا
مُفْضِلُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ

وَنُورُ الْقَمَرِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَلَكِ يَا اللّٰهُ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ایضًا اس دعا کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ ایضًا اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا واسطے بر آنے حاجات و مہمات کے اگر کوئی چیز رکھتا ہے اور بسبب خوف کے ہاتھ سے جاوے مثل ولایت و زمین و مال و قریہ وسوائے اس کے اس دعا کو ساتھ اس ترتیب کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ اُس کو اُس پر نگاہ رکھے اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جو فارغ ہو نو بار کہے یا خلاص اور بحضور دل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَحْفَظَ عَلٰى كَذَا بعد پڑھنے کے یاد کرے جس کے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَنْ تَحْفَظَ عَلٰى اَمْوَالِيْ کلہا اور اگر ولایت ہو کہے وَلَايَتِيْ هٰذِهٖ یا جو کچھ ہو نام لیوے دعائے قضائے حاجات اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد از نماز دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہووے مگر یہ کہ ذکر ان تین نام کے ہامر اللہ تعالیٰ اس رنج سے شفا پاوے وہ تین نام یہ ہیں یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ سورۂ فاتحہ کہ اس کو بر آنے حاجتوں کے لیے بہت پڑھے فرمایا جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام آگے آوے فاتحہ کو اس طور پر پڑھے اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے جو اس جگہ پر پہونچے تین بار کہے الرحمٰن الرحیم اور جب سورہ تمام کر چکے آمین تین بار کہے حق تعالیٰ مہم اُس کی ساتھ کفایت کے پہونچا دے واسطے اجابت اور قضائے حاجات کے اور ذکر اور اد اسبوع کے یہ ضرور نہیں ہے کہ ایکبارگی پانچوں وقت کا

وظیفہ پڑھے بلکہ جس وقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتہ میں مطلب نہ ہو سکے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیے وقت فجر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہار شنبہ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ بروز پنجشنبہ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالِ بروز جمعہ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ بروز شنبہ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ وقت ظہر کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہار شنبہ استغفار بروز پنجشنبہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب وقت عصر کے ایک سو بار بروز جمعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا بروز چہار شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید وقت مغرب اسماء غیر منقوطہ نہایت مجرب و موثر ہیں بروز شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ ایک سو دس بار بروز دوشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ایک سو بیس بار بروز سہ شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایک سو تیس بار بروز چہار شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایک سو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار وقت عشا بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہیے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بروز شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز یکشنبہ اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ○ بروز چہار شنبہ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ ایضاً سراج الاولیا سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بروز شنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بروز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز چہار شنبہ یَا حَنَّانُ

[illegible] ۱۲ ف [illegible] ۱۲ ف [illegible] ۱۲

یامنان بروز پنجشنبہ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ بیان صلوٰۃ الاولیا کے جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اس کا مطلب عطا فرماوے امام زاہد احمد نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اس کو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو اور حضرت ابو بکر عیاضی نے بطلب مال کے پڑھا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابو القاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اس کو ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورہ کافرون دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمہ تمجید بعد دس بار یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا

صلوٰۃ الاسرار حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام میں دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اول رکعت میں سورۂ والضحیٰ والیل گیارہ بار دوسری میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے میں تسبیح بار کے ضعیف بود رقوی پھر کلہ راست مصلے پر رکھ کر تسبیح کے نیاز مند ہے بردر بے نیاز پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجتمند ہے بردر حاجت روا اس کے بعد مصلے کے گوشہ کو پلٹ کر سو بار کہے اگر دم باز تا نگیں حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے میں جا کر اپنا مطلب عرض کرے اور پھر دعا کرے خداوند تعالیٰ قبول فرماوے گا صلوٰۃ فاطمہؓ باسناد معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہووے دو رکعت پڑھے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ بِنْتِ حَضْرَتِ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی لِتَنْزِیْہِ وَتَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھے بعد ازاں سجدے میں سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ بعدہٗ کلہ راست مصلے پر رکھ کر پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار یہی کہے بعدہ ہاتھ اٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت بر آوے بیان صلوٰۃ آنحضرتؐ کے حضرت امام نجم الدین نسفی تعلیم

بہتر حضرت خضر علیہ السلام کے واسطے قضائے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو
دو رکعت نماز پڑھے اول میں کافرون دوسری میں اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے
سجدے میں دس دس بار درود اور کلمۂ تمجید اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اور ایک ایک
حاجت بیان کر کے ہزار بار یا ربّ کہہ کر سر اٹھا دے خدائے تعالیٰ جملہ حاجات بر لادے
نماز قضائے حاجت جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ نگرامی کا ارشاد ہے کہ شب جمعہ
کو یا شب دوشنبہ کو بعد غسل کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت میں لفظ نماز
قضائے حاجت کہے اور رکعت اول میں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ دوسری میں
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ
الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ چوتھی میں رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے ایضاً
بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اول میں دس بار فاتحہ اور ایک بار سورہ انا انزلناہ
دوسری میں بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی
میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر اپنے مطلب کی دعا کرے
ایضاً از بس مجرب دافع سود ہے کہ شب جمعہ نصف شب کے گذرنے پر چار رکعت نماز بدو
سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام آخر کے سجدے میں
سو بار پڑھے یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ ایضاً دن کو خواہ رات کو چار
رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے ایک
ہزار چار سو بار یا لطیف پڑھ کر سو بار درود پڑھے اور حاجت طلب کرے بیچ بیان
ادعیہ کے حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ سے ارشاد ہے کہ سات روز
ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند تعالیٰ ہر ایک حاجت بر لادے
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

نماز واسطے بر آمد حاجت کے ۱۲ نماز واسطے قضائے حاجت کے ۱۲ ط اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ سے ۱۲ ط نہیں کوئی معبود
سوا تیرے پاک ہے تو میں ظالموں سے ہوں پھر قبول کی ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اسکو غم سے اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو ۱۲ ط اس کا ترجمہ اوپر لکھا ہے ۱۲ ط اے رب مجھے
لگی ہے بیماری اور تو بہت مہربان ہے مہربانوں کا ۱۲ ط اے رب میں عاجز ہوں تو مدد کر میری ۱۲ ط اے وہ کوئی جو کہ نہیں محتاج ہے طرف زبان اور بیان کے ۱۲ ط اے زندہ اے قائم رہنے والے اے اللہ
اے یگانہ اے معبود اے مالک اے بے پرواہ کہ نہ جنا کسی کو اور نہ جنا گیا کسی سے نہیں اس کا ہمسر کوئی ۱۲

یا صَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ایضاً حضرت امام صحافؒ سے ارشاد ہے کہ بروز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے قبول ہووے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کا فاتحہ پڑھے ایضاً اکثر بزرگوں سے کتب معتبرہ میں منقول ہے کہ بعد نماز صبح کے تین ۳ بار اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے مقبول ہووے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاہُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاہُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ اَنْبَاہُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاہُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِیَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا اَسْئَلُکَ فَرَجًا مِّنْ عِنْدِکَ عَاجِلَةً بِشَھَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَذُرِّیَّتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ایضاً قبل نماز ظہر کے رو بقبلہ سر برہنہ بیٹھ کر ایک سو بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور سات سو اٹھاسی بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر سو بار وہی درود پڑھ کر کھڑا ہو کر ایک ہزار چار سو بار یَا وَھَّابُ پڑھے پھر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یَا ثَابِتُ پڑھے چالیس ۴۰ روز تک جس مطلب کو پڑھے بر آوے ایضاً بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قطب پڑھ کر دعا کرے حاجت بر آوے ایک ہفتہ میں ورا لاناغہ کر کے پھر شروع کرے ایضاً عمل عریضہ جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب بر آوے یعنے اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر آوے کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہووے تو نہایت خوب ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنْ عَبْدِہِ الذَّلِیْلِ اِلٰی رَبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ایضاً شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز کہتے ہیں کہ وہ منشا امام حسن شیبانی پر میں نے لکھا دیکھا اور ایک روایت میں از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو

۴ م اور رسول پر تیسرا ورد دو سہا اور اس کے بعد اوپر آل اس کی کہ کر پاکیزہ اور پاک ہیں اور سلام اللہ کا سلام بہت بہت ۔ آیت قطب سورہ آل عمران میں قریب نصف پارہ لن تنالوا کے ہے۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم سے ذات الصدور تک ۱۲

کوئی ہم یا کوئی غم یا کوئی کام بزرگ قابل اصلاح کے نہ ہو سکے آوے تو نماز صبح کی گذارے سو بار کہے
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
پس جو حاجت اس کی روا نہ ہو اور پر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازاں اسی جگہ
فرمایا ہے کہ بوقت درماندگی کے ان تینوں کو ہزار بار کہے وہ ہم بالقطع ساتھ قبولیت کے
پہونچے وہ یہ ہے اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَاَهْدٰی دَلِیْلٍ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ایضاً
جو کوئی کام میں حائل یا تہیرے پہونچے اور عاجز ہووے جنگل میں اوپر بستر پاک کے سورۂ والشمس
و سورۂ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا مِّنْ اَمْرِیْ
البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتویں شب خواب آیندہ میں پاوے اور تجھ کو خبر کرے کہ
خلاص تیرا کیا ہے دیا اس بیماری کا علاج کیا ہو بہت مجوسان بعد درماندگان تمامی کا تجربہ
کیا ہے اور وقت پڑھنے اور رونے کے چاہیے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اور اگر عورت
ہلاوے مرد نزدیک نہ ہو حال مردہ و زندہ و سبب زحمت و مال مدفون کا اس حال سے معلوم ہو
اور آیت والشمس و سورۂ اخلاص سترہ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقبل قبلہ پہلو سے
راست پر سووے کہ دیکھے شب اول و دوم سوم و پنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اس کو نقصان پہونچا
ہو وضو یا قرارت میں یا جامہ میں اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین و اندوہگین ہو اس غم
سے خوشی پاوے اور اگر دوام پڑھے دام اس کا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اس کے
خوف سے نڈر ہووے اور ابو عثمان نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے مجرب اور نافع بفرمان
خدائے عزوجل یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَنْ لَّا تُوَارِیْ عَنْهُ دَاجٍ وَّلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ
اَللّٰهُمَّ السِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِیَةٌ وَّالْعَلَانِیَةُ عِنْدَكَ شَهَادَةٌ وَّالظُّلْمَةُ عِنْدَكَ نُوْرٌ وَّكُلُّ
شَیْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ اِیْمَانًا اَعْطِ الصِّحَّةَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ
وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور خبر میں آیا ہے کہ جس کو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آوے
بعد وتر پہلے اس سے کہ ساتھ کسی سے بات کرے پچاس مرتبہ والضحیٰ پڑھے ایضاً خواجہ امام
زاہد فخر پاس شیخ الاسلام برہان الدین رحمہا اللہ واسطے عیادت خواجہ بکر عماری

واسطے دفع ہم یا کوئی غم یا کام بزرگ کے ۱۲

واسطے حاجت روائی

رحمہ اللہ کے گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آوے گوش راست میں بانگ نماز
کہے اور گوش چپ میں اس کے اقامت کہے خدائے عزوجل اس مہم کو کفایت کرے اور جو
حاجت و مراد کہ رکھتا ہو جلد بر آوے جو کوئی قل ہو اللہ احد کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ
پڑھے فوراً وہ مہم بر آوے مجرب ہے اور ہر بیمار اور صاحب درد و علتی پر کہ کوئی دوا اس کو
کارگر نہیں ہوتی ہے اور یا کوئی مرض حادث ہوا ہو اور دارو واسطے اس کے نہ جانے تو قل
یاایہا الکافرون کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے اسی وقت صحت پاوے بفرمان خدائے عزوجل
منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورۂ یٰسٓ تین مرتبہ پڑھے
اور دعا کرے پس حاجت مانگے روا ہو بفرمان خدائے عزوجل ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ
عنہ نے کہا کہ سورۂ انفال کو لکھے اور حاکم کے پاس جاوے حاکم اس پر رعایت کرے اور مہم اس کی
ساتھ کفایت کے پہونچے اور اگر چہ حق کسی کا اس پر ہووے اس کو دفع کرے اور جو کوئی سورۂ مذکور
کو لکھے اور حریر میں پیچیدہ کرکے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اوپر کسی قوم کے واسطے تردد کے یا
کسی کام کے کام اس کا تمام ہو اور بات اس کی قبول کرے اور اگر درمیان قوم کے واسطے
اصلاح کے جاوے اصلاح اس کی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اور اگر درمیان
دو لشکر کے جاوے تمام متفرق ہوں اور درمیان ان میں قتال نہ ہووے اور اگر آب پاک میں دھوکر
پیوے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جاوے نرم ہو بفرمان خدائے عزوجل اور اگر بہ نیت حفظ قرآن
کے دھوکر پیوے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھوکر پیوے فرزند روزی ہو اور جو
کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے حفظ قرآن کا چاہے خدائے تعالیٰ
عز اسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اس کو عورت
نہ ہو یا عورت کہ اس کا خاوند نہ ہو حق تعالیٰ ان کو جوڑا عطا فرماوے اگر مریض ہو تو شفا ہو اگر فقیر ہو
غنی ہو جاوے اور اگر کسی کو کسی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے اور وہ کام اس سبب سے
سیدھا نہیں ہوتا ہے اور اس میں احتمال نقصان ہو برکت ہووے ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ
مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ
وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ

[illegible]

دیگر قضائے حاجت اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اُس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ حاجت اس کی روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ ط یَابَدِیْعُ **دیگر دعا واسطے قضائے حاجت کے** اگر پیش آئے تجھ کو کوئی حاجت یا تیرا کوئی سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہے کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آوے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اس کو پس پڑھ تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سُنّت اور فرض فجر کے **دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے** اگر ہو تجھ کو حاجت مشکل پس حاجت بر آنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جس کے وسیلے سے جو سوال کرے سو پاوے اور واسطے غنائے قلبی کے بہت مفید ہے **دیگر ترکیب آیۃ کریمہ کی** اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اس کو اسم اعظم شمار کیا چاہیے وہ آیت یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہوگی دعا اُس کی اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں اس آیت سے دعا کرے اور کم سے کے مشائخ بھی اس کے سریع التاثیر اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں **دیگر واسطے رجوعات اور فتوحات کے** اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد نماز عشا کے ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہ ہو سکے تو

سات بار ضرور ہی پڑھ لے وہ یہ ہے یَابُدُّوحُ تَبَتَّ خَتَّ بَالْبُدُّ وُحٌ وَالْبُدُّ وُحٌ فِی بُدُّوحٌ بُدُّوحٌ جلق یا بُدُّوحُ اور بعضے آدمی یہ کہتے ہیں کہ بدوح نام کسی جن کا ہو یہ بات غلط ہے یہ نام خدا کا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنے اس کے یہ ہیں کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت اسمیں بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو فائدہ عظیم حاصل ہووے مگر پہلے زکوٰۃ اسکی دی جاوے یعنی سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات کے چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت اور جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور سینگ سے پرہیز کرے اور جو جی چاہے کھاوے

دیگر واسطے نگہبانی بچے کے

جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کریگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ پناہ میں آیا ہر شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے میں نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ۔

دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی

اور ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنے جو جمعہ مہینہ میں پہلے آوے غسل کرے اور بعد غسل کے دوگانہ نفل کا گذارے بعد اس کے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایکہزار اور ایک بار ایک جمعہ میں دعائے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایک بار چالیس روز تک یعنے ایک چلہ اسی طرح سے کرے مگر اول میں جب شروع کرے شب نوچندے جمعہ کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جاوے وہ یہ ہے کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ کَکَفٍّ کَافِیْھَا کَمِیْنٍ کَانَ مُتَکَلِّکًا تَکَرُّکَرَ الْکَرِّ الْکَرِّ فِی کَبَدٍ یَّحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلُکٍ لَکَ اَلْکُلُّکَا کَفَاکَ مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا ؂ بعد ایک چلہ کے اکتالیس بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھ لیوے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے بر آنے حاجات دینی و دنیوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے۔

دیگر واسطے بر آنے حاجات کے

جو کوئی واسطے بر آنے حاجات دینی و دنیوی کے اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی بر آوینگی اور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی بر آوینگی یعنی اول آٹھ دفعہ سورۂ الحمد اور سو بار درود شریف اور رانا سی دفعہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار پڑھے کہ اس کو ختم خواجگان بھی کہتے ہیں اور بعد درود کے یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ سو بار یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ سو بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سو بار یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ سو بار یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار ان اسموں کو پڑھنا بھی آیا ہے مگر اوپر بادام کے پڑھے یا اوپر تسبیح کے پڑھے

دیگر خاصیت الحمد کی

جو ارادہ کرے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لاوے تو سورۂ فاتحہ کو اس طور پڑھ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملاوے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یکشنبہ کے دن سے اور پڑھا اسکو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جاوے یہانتک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے تین ہفتے نہیں گزریں گے کہ خدائے تعالیٰ اسکی مراد پوری کرے گا اگرچہ مراد اس کی پہاڑ کے برابر ہوگی

خاصیت الحمد کی

دیگر استخارہ

جب چاہے تو کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے کہ جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے کہ جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور جانب قطب اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو سات بار اور سورۂ قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ کر یوں کہے ہاتھ اٹھا کر کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں ایسا انوار دکھاوے اور میری اس حالت میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھاوے کہ جس سے اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کروں اسی رات کو وہ چیز خواب میں دیکھے گا جس کو تو چاہتا ہے اور اگر اس روز نظر نہ آوے تو دوسری رات کو یہاں تک کہ سات رات تک کرے سات رات نہ گزریں گی کہ مقصد تیرا تیرے خواب میں معلوم ہو جائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے

استخارہ واسطے معلوم کرنے اپنی غرض حاجت کا فوائد عزیزی ۱۲

باب دوم

دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب و نور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور سعادت مندی
ہونے پاکیزگی کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰى اٰخِرِہٖ
حکیم نے کہا اگر سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں ساتھ پانی کے لکھ کر دھوکر اس کو پانی کے ساتھ اور پلاوے اسکو جس کے
دل میں شک اور لرزہ ہو جاتا رہے اور یقین ثابت ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور رکوع سورۂ آل عمران میں فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اَلصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور
کریں شک اور انکار کو دل سے اور اثر دیں خلوص نیت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کا اور سختیوں سے
خلاصی اور کشادگی حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اور پر آب افشک کر برگ بتر سے
نکالا ہوا اور ملاوے اس میں شکر اور بچار روز متواتر نہار مقدار چار مثقال پیوے بعد اسکے انجیر سفید یا
شہد و نان سفید غذا کرے بکرم اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو اور رکوع سورۂ نسا میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ
دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ
اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا
اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان کی قوی
کرنے والی جس کسی کے دل میں شک یا حجاب ہو یا حادث ہو کوئی چیز رسوم اہل کتاب یعنی یہود
اور نصاریٰ کی یا ان کے دین سے پس تین روزے رکھے اول دن روزے کا روز نیک شنبہ
یا دو شنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے

بارہ رکعت پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور
درود کہے اوپر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان اور مومنات
کے اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے ہدایت اور
ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو کاغذ میں اور دھووے برسات کے پانی سے اور
نگاہ رکھے برتن پاک میں اور جو کوئی پیوے اس کو وقت صبح روز جمعۃ پہلے طلوع آفتاب سے
تو دور ہووے سختی اس کے دل سے اور قوی ہو ایمان اور شک وگمان وناشروعات دل سے دور ہو۔
بکرم اللہ تعالیٰ واسطے دور کرنے ریا و شک کے دل سے۔ اور حاصل کرنے خلوص کے عمل
سورۃ الغاشیہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ الحکیم نے کہا کہ جو،
کوئی لوح بنادے لکڑی اثل یعنی بہر واہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو۔ اور تین روز شروع
ماہ سے روزہ رکھے روز چہارم آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک زعفران کے لکھے اور زبان
سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اس کے دل سے شک دریا جاتا رہے۔ اور خالص ہو عمل اس کا بکرم
اللہ تعالیٰ واسطے روزی ہونے پاکیزگی و زہد و قناعت صبر کے، عمل سورہ مائدہ رکوع دوم و
سوم میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ
اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ
الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ حکیم نے
کہا خاصیت آیات مذکورہ کی آخر تک کہ جو کوئی لکھے آیات مذکورہ کو کف دست راست اپنے میں
پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اس کو نہار سات روز متواتر کرے نصیب ہو اس کو پارسائی اور
قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانوں کے ایضاً واسطے کشف حجاب دل کے
سورۃ التحریم رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا

[illegible]

يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کشف حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اس کے خبر کرے ناموس اور مردی سے مشغول ہے۔ ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور رعایت ابدال سے ہے واسطے ظہور حقیقت اشیاء کے کوئی چیز پہونچا دے۔ اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ آیات مذکورہ کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے۔ اور دھووے اور شکر لال اس میں ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے۔ اور شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے، اور چیز ذی روح نہ کھاوے پس متصرف ہووے اوپر حقیقت اس اشیاء کے اور بتلاوے اس چیز کو جو اس سے غائب ہے اور کشف حجاب کا دل سے دور ہو اور یہ عمل و تدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور اس میں بھید بڑا ہے سورۂ اعراف رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے تو بساور اطاعت خدائے تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے میں بروز پنجشنبہ لوز زیادہ ہونے ماہ یعنے بارھویں و تیرھویں کو اور جامۂ پاک کو پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ کی گزرانے اور آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگین لروغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعدہ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ نو کے لکھے اور اپنی جیب پیراہن میں رکھے فرمان برادری خدائے تعالیٰ میں ہووے روزی ہووے اس کو پاکیزگی اور پارسائی دیگر سورۃ المومنون رکوع اول میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ٥ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ٥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ٥ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ٥ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ

سورۃ المومنون واسطے ترقی مرتبہ منزلت کے

فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی قوی ہونے ایمان کی اور دل میں ثبوت ہونا نور یقین کا اور مدد اور پر اخلاص وطاعت خدائے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ مونا اور وجہ یہ کہ اول میوہ اس درخت میں آیا ہو چاہیے کہ اول دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنقل کے لکھے اور اگر دہ عنبر خالص کے ساتھ کھا دے بعدہ اس موز کو اندر آب افشک مقدار سی مثقال کے ڈالے اور کثافت اس میں سے دھو دے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے سات گھونٹ پیوے اس کو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اور پر اخلاص اور طاعت پروردگار کے بحکم اللہ تعالیٰ

ایضاً واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک الذی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی بہت پڑھے سورۂ مذکور کو بعد ہر نماز کے ثابت ہووے یقین اس کے دل پر اور جاری ہووے زبان اس کی ساتھ حکمت اور قدرت اللہ تعالیٰ کے ایضاً اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا لِّیَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَیۡكَ وَیَهۡدِیَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا وَّیَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ٥ اس کو روز پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے

دیگر واسطے آسانی سوال وجواب کے قبر میں

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لک سوال و جواب ہے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدائے عزوجل جواب و سوال اس کا آسان کرے دعا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِی الۡمَوۡتِ وَفِیۡمَا بَعۡدَ الۡمَوۡتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَكَرَاتِ الۡمَوۡتِ یَا خَالِقَ الۡحَیٰوةِ وَالۡمَوۡتِ وَسَامِعَ كُلِّ صَوۡتٍ بِفَضۡلِكَ وَبِكَرَمِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ٥

نقل حضرت موسیٰؑ نے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف فرماتے تھے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ میں اہل بہشت سے ہوں حضرت موسیٰ تعجب میں رہے جو مکان مناجات پر پہونچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب پہونچا کہ موسیٰ وہ چند کلمے ایسے بزرگ اپنے دل میں رکھتا ہے کہ اگر تمام خلائق ساتھ ان کلمات کے مجھ کو چاہے سب کو بخشوں و دل میں اور وقت کا ان کلمات کو اس کے دل سے بھلاؤں میں دعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الۡاَوَّلِیۡنَ وَیَا اٰخِرَ الۡاٰخِرِیۡنَ

گوردہ

واسطے ثبوت یقین کے

واسطے آسانی سوال وجواب کے قبر میں

دعا واسطے [illegible] ۱۲

وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

نوع دیگر ایک روز حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ اللعن گزرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر آیا اور پائے بوس حضرت کے ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہے خبردار اے قیامت کو کیا جواب دے گا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک دعا رکھتا ہوں میں اس کو پڑھونگا اور بافرزندان اپنے کے بہشت میں جاؤں گا میں حضرت محمد نے فرمایا کہ پڑھ اُس نے کہا نہیں پڑھوں گا کہ آپ سیکھ لیویں اور اپنی امت کو سکھا دیں کہ وہ سب بہشت میں داخل ہوں یہ کہہ کر ابلیس لعین چلا گیا اور حضرت متفکر ہوئے کہ حضرت جبرئیل اسی وقت وہ دعا کہ جس کا ذکر ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھ کر پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پیشتر اس کے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو بھول جائے گا دعائے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

نماز بین العشائین جس کو اوابین کہتے ہیں

نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے اس وقت بیس رکعت نماز ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اُس کی فراخ اور روشن ہووے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہو ویں اور ہر دروازے سے سو نور اس کی قبر میں آویں نوع دیگر روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار اور ایک سو بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۝ اور چار بار سورۂ اخلاص ایک ایک بار معوذتین اور سورۂ حشر میں او اب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کرے گا خدائے تعالیٰ سے کہ جنھوں نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے ان کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوندکریم درخواست اس کی دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اس ملعون کو دیکھا تو فرمایا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ کس واسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے کہا کہ اے سردار کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں اللہ تعالےٰ سب سے پہلے مجھ کو جنت میں داخل کرے گا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو ایک دعا گنجینۂ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے باعث بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ختم الانبیا علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا اخر بخشا جائے گا اور یہ دعا اس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اس کی زبان سے اس دعا کو بھلا دوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں اگر آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے یوں روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھلا دی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کریں اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالیٰ حرام کردے گا تمھاری امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا اِلٰہَ الْبَشَرِ وَیَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ وَیَا سَرِیْعَ الظَّفَرِ وَیَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ یَا عَزِیْزَ الْمُسْتَقَرِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ دیگر یہ دعا دلاسی مولوی نور الدین عالم باعمل سے جو منشی سید امجد علی کے گھر رونق افروز تھے پہونچی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دعا علی الذین منکرا و نکیرا

وَصَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَصَلِّ عَلٰی کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

ازینجا ترجمہ اسناد

وَمَنْ قَرَءَ ھٰذِہٖ الصَّلٰوۃَ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی الْوَالِدَیْنِ وَجَمِیْعَ اَقْرِبَا وَاُسْتَاذَانِ وَحُقُوْقَ اذَانٍ وَمَ[illegible] مَرَّتَیْنِ غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی جَمِیْعَ اُمَّۃِ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بَقَاءِ الْاِیْمَانِ باب سوم خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور روا ہونے حاجات کا فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی خواب میں جمال حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنا چاہے لازم ہے کہ نامشروعات اور حسد اور کبر وریا و منافقت دل سے دور کرے شب جمعہ اول شروع ماہ سے غسل کرے اور بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مُزَّمِّلُ پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے پھر خواب کرے پس دیکھے خواب میں جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور جواب دیویں جو کچھ کہ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو ایضاً حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اوپر اس کے اسباب دنیاوی اور کارہائے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مدثر تین بار پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور بعدہٗ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے برآمد حاجت کے فرمایا

اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۝ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی شروع ماہ شعبان میں شب اول یا شب چہاردہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدائے تعالیٰ سے طلب کرے جلد تر قبول ہووے اور یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہ ہو اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

واسطے برآمد حاجت کے سورہ دخان رکوع اول ۱۲

واسطے برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی قَوْلِهٖ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اور آخر سورۂ حشر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الیٰ آخر السورۃ حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامۂ نو یا شوئیدہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے روبقبلہ بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اول سورۂ حدید تا قولہٗ تعالیٰ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورۂ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کے اور دس مرتبہ استغفار کہہ کر یہ دعا پڑھے یَا مَنْ كَذَا وَكَذَا اَحَدٌ غَیْرُهٗ یَا مَنْ هُوَ بِیَدِهٖ مَفَاتِیْحُ الْاُمُوْرِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ یَا مَنْ بِاَمْرِهِ الْعَسِیْرُ وَ كَذَا وَ كَذَا اَیْضًا عَلَیْهِ یَسِیْرٌ یَا مُیَسِّرَ كُلِّ عَسِیْرٍ بِالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَالْعَظَمَةِ الْقَاهِرَةِ یَسِّرْ لِیْ قَضَآءَهٗ ۝

واسطے برآمد حاجات کے ۱۲

واسطے برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی شب پنجشنبہ کو وقت آدھی رات کے وضو کر کے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے

واسطے برآمد حاجات کے ۱۲

اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورۃ ہر رکعت میں پڑھ چکے پھر استغفار کہہ کر رکوع و سجدہ کرے اور
بعد فراغ نماز سجدہ کرے اور جو حاجت غنا و علم و مال و ریاست و قوت سے رکھتا ہو خدا تعالیٰ
سے التجا کرے پس خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت روا
کرے اور اس باب میں عجائب و اسرار بہت سے ہیں دیگر درود واسطے حصول
زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یہ درود
شریف میاں غیاث الدین خاں صاحب قبلہ و کعبہ مرشد کامل فقیر سے واسطے زیارت آنحضرت
صلعم بوقت عزم سفر حج بمقام بھرت پور عنایت ہوا تھا کہ بہ برکت اس درود شریف کے
اس عاصی کو زیارت آنحضرت صلعم کی اندر خواب کے نصیب ہوئی مجھ کو میرے مرشد نے اجازت
اس کی فرمائی اور میں کل مسلمانوں کو اس کی اجازت دیتا ہوں بیچ ذکر اشغال زیارت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا
مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اس پر دوزخ اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا
بیداری میں اس واسطے کہ شیطان نہیں بن سکتا صورت میری امام عمر بن حفص کو محمد ابن
عبداللہ تمیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھلائی اور فرمایا کہ میں نے نزدیک خانہ کعبہ
کے خضر سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے نماز عشا تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت میں تین
تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار اخلاص
اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ
پھر پاک جگہ میں داہنے پہلو پر رو بقبلہ درود پڑھتے ہوئے سو رہے بفضل خدا زیارت
نصیب ہووے ایضاً زیارت کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سووے زیارت میسر ہووے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَااَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یہ ایضاً ہر رکعت بعد نماز عشاکے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے واسطے زیارت قبر والدین کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی زیارت کرے ماں باپ کی یا ایک کی ان دونوں میں سے ہر ہفتے میں پھر پڑھے ان کی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ اُن کے بقدر شمار ہر حرف کے اس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی ماں باپ کی خواب میں نماز رضاء الوالدین کتاب کیمیائے سعادت کی فصل بر الوالدین میں امام غزالی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھکر ثواب اس کا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق نے اُس کی ترکیب لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تا لفظ العلی العظیم ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ فَاجْعَلْ ثَوَابَھَا لِوَالِدَیَّ یَاعَلِیْمُ یَاقَدِیْرُ وَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِھُمَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ واسطے حافظہ رہنے کے اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظہ کے بھی پڑھنا اس کا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے یٰسین ایک بار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسی طرح سے تیسری رکعت میں اور اسی طرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہووے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور ایک خاصیت اس سورۂ شریف کی یہ ہے کہ جس کا کچھ اسباب یا اور کوئی چیز چوری جاوے اور اس کو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چرائی ہو پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمہ کی دونوں انگلیوں پر اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام کاغذ پر لکھ کر بدھنی کی ٹونٹی میں رکھیں اور سورہ یٰسین کو مبین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے اس کا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھے

واسطے زیارت قبر والدین ۱۲ نماز رضاء الوالدین

واسطے حافظہ

پس اسی طرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کہ لوٹا گھوم جاوے گا مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا اور کوئی عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اُس چیز کے جس کا تم کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا دیگر اور جو شخص پڑھے اس سورہ یٰسین کو مبین در مبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشا کے تین بار اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نہ کرے اگر بیماری میں ترک ہو جاوے تو قضا کرے پس اللہ تعالےٰ اس کو غیب سے روزی پہونچاوے گا کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہوں گے اور فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورہ یٰسین کو اول مبین تک پڑھ چکے پھر اول سے شروع کرے جب دوسرے مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب چوتھی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب پانچویں مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتویں مبین پر پہونچے آخر تک پڑھے اسی طرح اس سورۂ شریف کو پڑھے پھر دیکھے گا کہ کیا کچھ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے اس میں یہ خاصیت اس سورہ شریف کی بہت ہیں مگر بہت مختصر کر کے لکھی گئی

فوائد و فضیلت درود شریف جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیح اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تاکہ فائدہ حاصل ہووے سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرت پر درود بھیجے تو خدائے تعالیٰ اور فرشتے اس کے اوپر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور دس درجے اس کے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اس کی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اس کی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرت کے پاس رہے گا اور سختی کے وقت حضرت اُس کے کام آویں گے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اس کے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی

ترکیب سورہ یٰسین کا واسطے [illegible]

فضیلت درود شریف [illegible]

ہوتی ہے اور پڑھنا اس کا قائم مقام صدقہ کے ہوجاتا ہے اور ہر سختی اس کی برکت سے دفع ہوجاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہوجاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہوتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے محبت اللہ و رسولؐ کی دل میں پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجا کرتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور ہوجاتا ہے اور سکرات موت سے اس کو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن میں رہے گا اور اس کے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دیں گے اور اس کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے اور فقر دور ہوجاتا ہے اور پڑھنے والا اس کا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا ڈھانک لیتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کے قدم پل صراط پر ٹھہر جاویں گے اور طرفۃ العین میں اس پر سے گذر جاویگا اور حضرت کی مجلس میں نام اس کا لیا جاوے گا اور اس کے پڑھنے والے کو حضرت سے محبت ہوجاتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرت کی زیارت خواب میں میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرت کا اس کو نصیب ہووے گا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اس کے واسطے بہت نیکی چاہتے ہیں اور بہت مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اس کا درود پہونچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کرے تو حضرت بھی اس پر سلام کرتے ہیں اور حضرت کا سلام اگر کسی پر ہوجاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے اس واسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست و نابود ہوجاویں اور اس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جاوے گا اور قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہوجاوے گی اور پیاس سے اس کو اس دن امن ہوگا اور حضرت نے بعضے بزرگوں کا خواب میں منھ بھی چوم لیا ہے یعنے بوسہ لیا

بسبب اس کے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جس کے کان میں شور و غل رہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اس کے یعنی درود کے یہ کلمے کہے ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ دیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہو یا غلطی ہوئی ہو پڑھنا عراب سے تو خداوند تعالےٰ بخشے عذاب نہ کرے اس دعا کی برکت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَهْوٍ اَوْ نُقْصَانِ اٰيَةٍ اَوْ تَرْكِ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ فَاغْفِرْ لَنَا يَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّفِي الصِّرَاطِ وَفِي الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا وَّفِي الْمِيْزَانِ ثَقِيْلًا وَّمِنَ النَّارِ حِجَابًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَرُبَّمَا رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيْلَ مَا هُوَ دیگر اگر کوئی یالطیف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق سے پڑھے ہر ہفتے سہ شب احیا لاوے یعنی اول شب چہارشنبہ اور شب پنجشنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے شب اول دوگانہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزارے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں فاتحہ و الم نشرح بعدہ سلام دیوے بیٹھ کر اپنے آگے خط قبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھینچے بعدہ توجہ اوپر اس خط کے کرے عین حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے و یالطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چھ سو چالیس بار اللطیف بعدہ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جو احوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر شفیع لاوے اس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰهُ حَاضِرِيْ اَللّٰهُ نَاصِرِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ سَاعَةً وَّسَاعَةً پس جو کچھ مقصد رکھے مراقبہ میں دیکھے یا خواب میں دیکھے بعد چند روز گرد اس کے یہ طریق باطن کا اس کو ایسا روشن ہو کہ تمام معاینہ مراقبہ میں دیکھے اور اس طریق کو مکاشفہ روح کہتے ہیں اور معاینہ جس کو یہ مظاہر ہوا احوال مردمان کا تمام خدائے تعالیٰ اس کو معلوم کرے بحرمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر دعلے الوالہم نقل ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اس کو نہ پہونچے اور نہ کوئی حربہ اس پر کارگر ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

حافظاً وّهو ارحم الرّاحمین ۰ له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه
من امر الله ان ربّی علی کل شیء حفیظ ۰ انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون ۰
وحفظاً من کل شیطان رّجیم ۰ وحفظاً من کل شیطان مارد ۰ وان کل نفس لمّا
علیها حافظ ۰ وان بطش ربک لشدید ۰ انه هو یبدئ ویعید ۰ هل اتٰک
حدیث الجنود فرعون وثمود ۰ بل الذین کفروا فی تکذیب ۰ والله من وّرائهم
محیط ۰ بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ ۰ برحمتک یا ارحم الرّاحمین ۰

دیگر دعاے جامع الکلام روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے حضرت امیرالمومنین
علی ابن ابی طالب نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنے جو کچھ مقصود ہے کلام اس
دعا سے حاصل ہوتا ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات اور رحمت اس
دعا میں لکھی ہے اور خواص اس دعا کا بہت ہے اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن اس
دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے بتخصیص درحالت ماندگی و پریشانی و قصد اعدا
کرنے اور تمام حاجتوں کی دعا یہ ہے بسم الله الرّحمٰن الرّحیم ۰ اللّٰهم
احمدک علی کل نعمة واستغفرک من کل ذنب واسئلک من کل خیر و
استعیذ بک من کل شرّ وبلاء ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم **دیگر دعا جامہ نو پہننے**
کی جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے اللّٰهم اجعله ثوباً من برکة اللّٰهم
ارزقنی به شکر نعمتک وحسن عبادتک والعمل بطاعتک الحمد لله الذی
رزقنی ما استر به عورتی واتجمّل به فی الناس برحمتک یا ارحم الرّاحمین ۰
ایک سو نوبت نصف شب گذرے پڑھے بسم الله الرّحمٰن الرّحیم ۰ امنت بالله
العلی العظیم وتوکلت علی الحی القیوم ۰ **دیگر دعا عمامہ میں رکھنے کے واسطے**
حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو اپنے عمامہ میں لگا ۰ رکھے
نظر حکام وسلاطین وخلائق میں عزیز ومکرم ومحترم ہو اور شر اعدا اور سلطان اور تمام بلیات سے
محفوظ رہے دعا یہ ہے بسم الله الرّحمٰن الرّحیم ۰ یا هو یا من هو هو یا من لیس هو

هُوَ لَا هُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا لَا یَمُوْتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ کُنْ لِّلْخَلَاۤئِقِ حِصْنًا حَصِیْنًا مَنِیْعًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ ١١ ١١ ممہ ١١١ ھف یا بُدُّ وح یا مُدُّ وح یا بُدُّ وح دیگر
واسطے برآنے حاجات کے اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان
خلق کے ساتھ عظمت اور ہیبت کے رہے تو یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھ اور
قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر حہما کلملحلہ سمہ مرکاکاہ اَللّٰھُمَّ الْمَلِکُ الْحَقُّ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی ۱۲
دیگر دعائے بزرگوار شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہے پڑھنا اس دعا کو
بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہر چند کہ نماز عصر کی نزدیک تر ہو افضل ہے ابو جعفر علیہ السلام سے
روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ واسطے اسکے سو ہزار
نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اس کے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اس کی کرے اور سو ہزار
درجے اس کے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَوْصِیَاۤءِ
الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ
وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۱۲ دیگر واسطے
برآنے حاجات کے واسطے جس مطلب ور حاجت کو چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے
نَجَاتُ مِنْکَ یَا سَیِّدِیَ الْکَرِیْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۲ دیگر واسطے
حصول مرادات وحاجات کے ابی جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث
ثانی ماہ رمضان بتخصیص شب نوزدہم کو مصحف لیوے اور کھولے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْہِ اِسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاۤئُکَ الْحُسْنٰی
وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَاۤئِکَ مِنَ النَّارِ جو مراد کہ چاہے حاصل
ہو بستہ دیگر دعائے عظیم القدر روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ اس نے جد اپنے
سے روایت کیا کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے
مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمد کہا میں نے وعلیک السلام یا جبرئیل ؑ

دعا واسطے برآنے حاجت کے ۱۲

دعا بزرگوار ... کے ۱۲

دعا واسطے برآنے حاجات کے ۱۲

دعا واسطے حصول مرادات وحاجات کے ۱۲

دعا عظیم القدر واسطے بخشش گناہوں کے ۱۲

علیہ السلام پس کہا حق سبحانہ و تعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے میں نے کہا یا جبرئیل وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ چند گنجہائے عرش سے کہ حق تعالیٰ نے تجھ کو ساتھ اس کے اکرم فرمایا اور کرامت کیا میں نے کہا وہ کلمات کونسے ہیں کہا یہ ہیں یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ؁ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیل ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق آسمان و زمین کے جمع ہوویں اور ہر ایک وصف ان کے ثواب کا بیان کرے روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نہ کر سکیں پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ حق سبحانہ و تعالیٰ گناہان اس کے عفو کرے اور رحمت بھیجے اس پر دنیا اور آخرت میں اور جو کہے یَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ حق تعالیٰ روز قیامت میں اس کا حساب نہ کرے اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جاوے اور جو کہے يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ حق تعالیٰ تمام گناہ اس کے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں بخشے اور جو کہے يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شر اس کے سے درگزرے یہانتک کہ چوری و شراب خمر وغیرہ کبائر سے ہو اور جو کہے يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہ تعالیٰ ستر دروازے رحمت کے اس کے واسطے کھولے کہ وہ خدا کی رحمت میں غرق ہو اور ایسا غرق رحمت الٰہی ہو جبتک دنیا سے باہر جاوے اور جو کہے يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان کے اپنی رحمت کو اس پر پھیلاوے اور جو کہے يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ و ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر اور ہر صاحب مصیبت کا تا روز قیامت کرامت فرمائے اور جو کہے يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ حق تعالیٰ کرامت تمام

انبیا کی اس کو عطا فرما دے اور جو کوئی کہے یَا مُحْسِنُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا حق تعالیٰ
مزد دیوے اس کو جیسا شکر نعمت اس کی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَ یَا سَیِّدَنَا حق تعالیٰ
فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اس کو اور اجر دیا میں نے بعدد اتنی کہ پیدا
کی میں نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعدد آفتاب و ماہتاب و ستارگان و
قطرہائے باران و انواع خلقان و بعدد کوہہا و سنگہا و غیرہا و بعدد عرش و کرسی اور جو کہے
یَا مَوْلَایَ حق سبحانہ تعالیٰ دل اس کا ایمان سے بھر دے اور جو کہے یَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا
حق تعالیٰ عطا فرما دے رغبت اپنی مثل رغبت تمام عالم کے اور جو کہے اَسْئَلُكَ بِاللّٰهِ اَنْ
لَا تُشَوِّهَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ مجھ سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے
اے فرشتو میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آگ دوزخ سے آزاد کیا اس کو مع باپ و ماں و برادر و ہمسایہ
اس کی کو شفاعت دی میں نے پس اے محمد یہ دعا متقیوں کو تعلیم کر اور منافقوں کو مت کر بیچ
بیان اوراد آمرزش گناہوں کے روایت ہے بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو
صرف نماز صبح کے بعد تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ چونتیس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ کر
ایک مرتبہ کلمۂ توحید پڑھے خدائے تعالیٰ جملہ گناہاں اس کے بخشے اگرچہ ریگ بیابان اور برگ
درختاں اور کف دریا سے زیادہ ہوں ایضاً حضرت ابا بکر صدیق سے مروی ہے کہ نماز کفارۂ گناہوں
کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں الم نشرح تیسری
میں انا انزلنا چوتھی میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی
الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ تَعْصِمْنِیْ لَا اَعُوْدَنَّ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ لَا
تَغْفِرُهَا اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْتَ ایضاً حضرت معروف کرخی نے فرمایا کہ ہر روز تین بار
کسی نماز کے پیچھے پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بخشے جاویں گناہ اس کے اگرچہ بے انتہا ہوں ایضاً بعد ہر نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ
دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمَغْفِرَۃَ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً** ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بلگرامی قدس سرہٗ سے ہے کہ بعد نماز ہر فریضہ کے ہاتھ اُٹھا کر اس کا پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ فِی الْغُرْبَۃِ وَالْمَنِّ لَہٗ عَنِ الشُّبْھَۃِ وَالشِّفَآءِ عِنْدَ الْخَاتِمَۃِ وَالْفَضِیْحَۃِ فِی الْعَافِیَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ **بیان تسبیح فاطمہؓ** میں جناب حضرت فاطمۃ الزہراؓ سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ بخشے جاویں گے اور ثواب عظیم ہووے گا بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھے وقت صبح کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ وقت ظہر کے درود وقت عصر کے استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید نوع دیگر بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اسی قدر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ **بیج ذکر محبت خدا** عزوجل کے اکثر عاشقان خدا سے منقول ہے اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے **ایضاً** اَللّٰھُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِکَ وَارْزُقْنِیْ اِزْدِیَادَ مُحَبَّتِکَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ غَیْرُکَ موجب فرط محبت کا ہے **ایضاً** اکثر کہنا اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ شَاھِدِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ **ایضاً** بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ **باب چہارم** دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آیندہ اور مشتبہ اور دریافت احوال اہل و عیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے

واسطے دریافت کرنے احوال غائب

اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ○ عَالِمُ الْغَیْبِ

حم والا ہیں کر کفایت ہے مجھ کو اللہ کوئی نہیں کوئی معبود سوا اُس کے اُسی پر توکل کیا میں نے اور وہی ہے صاحب عرش بڑے کا ۱۲

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ حکیم نے کہا کہ جو چاہے کہ احوال غائب یا جگہ دفینہ یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا معلوم کرے لازم کہ بروز دوشنبہ غسل کرکے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز سہ شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سے آیات مذکورہ کو جامۂ سبز میں ساتھ گلاب زعفران کے لکھے اور عود و عنبر کا دھواں دے کر معطر کرے اور کسی چیز میں اس کو پیچیدہ کرے تاکہ نظر آفتاب اور آدمی کی اس پر نہ پڑے شب چہار شنبہ کو بعد نماز عشا کے سو دے اور کہے یَا عَالِمَ خَفِيَّاتِ الْأُمُوْرِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَطِيْفٌ عَلٰى مَا أُرِيْدُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بعدہٗ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور رقعہ پیچیدہ زیر بالین رکھے اور سو جاوے خواب میں کسی کو دیکھے کہ اس کی حاجت پر اسکو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ بر آوے تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سو دے کہ خواب میں اس کی حاجت پر اس کو خبردار کر دے واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے سورۂ رعد کو ع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ ۝ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ أُولٰئِكَ لَهُمْ سُوْءُ الْحِسَابِ ۝ وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسّی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْإِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ وَمُعِيْنَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ دَلِيْلَ الْحَائِرِيْنَ بِمَشِيَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ أَسْئَلُكَ عَلٰى مَا عِنْدَكَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَيْهِ ضَمِيْرِيْ خواب میں یا بیداری میں اس کو غیب سے آگاہ کیا جاوے اور جو اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ إِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ واسطے دریافت کرنے

واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے ۱۲

واسطے دریافت کرنے احوال اہل و عیال کے ۱۲

احوال اہل و عیال کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ہ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل و عیال اور فرزند سے اور ان سے جدا ہووے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان میں لکھ کر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یُظْھِرُ قُدْرَتَہٗ سُبْحَانَ مَنْ بِیَدِہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاہُ فَلَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِہٖ ہ جو کچھ پوشیدہ ہے خواب میں اس پر ظاہر ہووے مثل بیداری کے وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ہ واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فریضہ و نفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اس کے سے جو کوئی پہونچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اس علم کے جو نظر مردمان سے پوشیدہ ہو پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اوپر لقمہ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورہ والشمس و سورہ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھ کر بعدہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْتَغْفِرُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ عَلٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ صَحْبِہٖ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَہٗ عَنْ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَغْنِنِیْ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ مَالِکُ الْمُلْکِ وَبِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ پس یہ عمل مراد کا مسخر ہووے جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا ملے اور اگر اس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے اور اللہ تعالیٰ

نے مل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ للمومنین جو کچھ پوشیدہ ہو۔ اُس کے دریافت
کرنے کے واسطے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفّٰكُمْ بِاللَّيْلِ
وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰى أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً ۚ حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ
رُدُّوْا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ
خاصیت ان آیات کی بہت ہیں جو کوئی آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامہ کتاں یا اوپر ٹکڑے
جامۂ سبز تحفہ کے لکھ کر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالےٰ سے التجا کرے تاکہ
امر پوشیدہ اس کے اوپر ظاہر ہووے اور برکت آیات معظم سے فیضیاب ہو اور
جو کوئی آیات مذکورہ کو لکھ کر اور اپنے بازوے دست راست پر باندھ کر سو رہے
اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اُس کو معلوم ہوں وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ۝
واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے
وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ إِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يُّنَزِّلَ آيَةً وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
حکیم نے کہا کہ جو کوئی چالیس روزہ رکھے اور افطار کرے نانِ جَو درم حلال سے اور
نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھاوے اور ہر شب کو وقت خواب تمام سورۂ انعام
تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہونچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں چالیس مرتبہ
درود پڑھے تو خدائے تعالیٰ خواب میں سوال اس کا دکھلا دے اور پوچھے اُس سے
مثل بیداری کے واسطے دریافت حال غائب کے خواب میں فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰى ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ الخ حکیم نے

کہا جس پر پوشیدہ ہووے کوئی کام اور انجام کار اس کا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشا کے پہلوے راست جانب قبلہ کے سووے اور سورہ والضحیٰ والم نشرح اور روایت دوسری والضحیٰ اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا پس آوے آیندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب سوم اور ظاہر ہو اس سے اور برکت ایش اور اس میں بہت اسرار ہیں اِنَّہٗ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ دیگر واسطے سفر کے شگون ہے

چوں مسافر شوی بجلوہ گری
زود یابی ہر انچہ می خواہی
در دوشنبہ گر آئینہ بینی
در سفر حاصلت شود ہمہ چیز
پنجشنبہ خوری چو قند سیاہ
دامن خویش کن ز دولت پر

اینکہ گویم بہ بہشت روز خوری
برگ تنبول روز یکشنبہ
روی دولت ہر آئینہ بینی
چار شنبہ اگر خوری جغرات
دست خود را زنی بدولت وجاہ
اگر کنی این ہمہ ز دانائی

روز شنبہ اگر خوری ماہی
گر خوری باشد او مبارک وبہ
روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز
یابی از کلفت زمانہ نجات
روز جمعہ ہر انچہ خواہی خور
بسلامت روی و باز آئی

اَلْعِلْمُ تُبَلِّغُ شَرَفَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ یَعْلُوْ تُبَلِّغُ الْمَمْلُوْکَ اِلَی الْمُلُوْکِ

فردری بیساکھ میکھ جانئے
ساون تیرسے بوند گرتے یہ ہیں
کاتک بھر سر دیپ کام سب چل ہیں
ماہ مکر وہی تارماہ بن کیوں رہیے

جیٹھ اروی بہشت برکھ پہچانئے
بھادوں امرداد سنگھ میں گاجئے
آبان اگھن ماہ برچھک مل ہے
پھاگن کنبھ اڈدل سو بہمن ساجئے

ساڑھ کرکھ خرداد مہن جوں جیدیں
شہریور رہے کنوار سو کنیاں جانئے
پوس آیا رسبت میں کیوں سہیے
چیت اسفندیار میں آس ساجئے

عمل سفر کے جب چلنے پر مستعد ہووے چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافرون دوسری میں اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنے آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جاوے تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھ کر روانہ ہو جاوے

ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور بعد سلام کے سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورہ اخلاص اور سورہ فلق اور سورۂ ناس اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اول و آخر ہر سورہ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے

اور کہ کبریا الٰہی میں نے مجھ کو اپنے سب عیال و اطفال اور خان و مان اور عزت و آبرو
تیرے سونپی اور تیرے سپرد کیے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والوں
کو اور میری سب شے کو بطفیل اپنے حبیب پاک کے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھنا
آمین یارب العالمین احوال جانے سفر کا بیچ دنوں نیک و بد کے کہ حضرت
پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی
کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی اول ماہ عمر کو تاہ کرتا ہے دوم ماہ میں حاجت
بر آوے سوم ماہ کو جاوے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جاوے اسباب
زیادہ ہو پانچویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے چھٹی تاریخ کو جاوے تو افلاس
سے خلاص ہو ساتویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو آٹھویں تاریخ کو جاوے بیمار ہو نویں
تاریخ کو جاوے مال زیادہ ہو دسویں تاریخ کو جاوے تو غم و اندوہ لاوے گیارھویں
تاریخ کو جاوے تو اندوہ سے پاک ہو بارھویں تاریخ کو جاوے تو کوئی غیر
اس کے اوپر بزرگ ہو تیرھویں تاریخ کو جاوے دشمنی لاوے چودھویں تاریخ کو جاوے
خوش حال ہو پندرھویں تاریخ کو جاوے تو مراد حاصل ہو سولھویں تاریخ کو جاوے غمگین
ہووے سترھویں تاریخ کو جاوے برابر ہووے اٹھارھویں تاریخ کو جاوے بہبودی حاصل
کرے انیسویں تاریخ کو جاوے تونگر ہو بیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے
اکیسویں تاریخ کو جاوے مفلس ہو بائیسویں تاریخ کو جاوے مراد پاوے تیئیسویں تاریخ کو جاوے
بہتری حاصل ہووے چوبیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو پچیسویں تاریخ کو جاوے افلاس سے خلاصی
پاوے چھبیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاص ہووے ستائیسویں تاریخ کو جاوے بہتر ہووے
اٹھائیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو انتیسویں تاریخ کو جاوے حاجت بر آوے تیسویں تاریخ
کچھ حکم نہ رکھے ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنوں منحوس کے قول ہے
کہ ہر مہینے میں دو تاریخیں ہیں ان سے پرہیز کرے شہر محرم چوتھی و پانچویں شہر صفر پہلی و تیسری
شہر ربیع الاول دسویں و بیسویں شہر ربیع الثانی پہلی و اٹھارھویں شہر جمادی الاولیٰ
آٹھویں و گیارھویں شہر جمادی الثانی پہلی و چوتھی شہر رجب تیرھویں و چودھویں

شہر شعبان معظم چوتھی و بیسویں شہر رمضان نویں و بیسویں شہر شوال چھٹی و ساتویں
شہر ذیقعدہ دوسری و پانچویں شہر ذی الحجہ چھٹی و ساتویں لیکن بسبب ولادت حضرت
شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخ تیرھویں ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے فقط

فالنامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَتَعَالَيْتُ بِكِتَابِكَ فَاَرِنِيْ
مَاهُوَ الْمَكْتُوْمُ فِيْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِيْ غَيْبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَيَّ الْحَقَّ
بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ اور دس بار درود پڑھے
بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ انگلی
شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کرکے
سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اسی حرف سے ہوگا بر آری ہو سلمان شک لاوے تحقیق جانے جو
العائے کہ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ؕ جان اے صاحب
فال کہ اندوہ و رنج سے آزاد ہو تو چند روز غمگین ہو کر ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہووے
تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھے برکت اس فال سے سبز ہو یا میوہ روزی ہو اگر ب بر آوے
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ؕ جان اے صاحب فال خدا تعالیٰ
تجھ کو نعمت ہمیشہ کی دیوے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد پر پہونچے تو ایک دعوت کرے واگر ت
بر آوے تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ جان اے صاحب فال چند روز توبہ استغفار
کر تو سلامت رہے تو واگر ث آوے ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ جان اے صاحب
فال اندوہ غم سے چھوٹا تو اور نعمت ہمیشگی کے ساتھ تیرے پہونچی اور دشمن پر فتحیاب ہووے
تو واگر ج آوے جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْقَرَارُ جان اے صاحب فال پند گیو صبر کن در اس
کام کے گرد مت پھر اور او پر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب رکھتا ہے تحقیق خبر
پاوے تو واگر ح آوے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں میں فتح و نصرت پاوے
اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے و اگر خ آوے جان اے صاحب فال نیت بند کرے
صدقہ دے خوف و رجا سے ہو واگر د آوے صاحب دولت و پر مشورت ہو کبھی انکار کرے کہ

دولت پاوے بغیر مشورت کام نہ کرے واگر ذ آوے دشمن اس کے گمراہ ہوں اگرچہ گھات میں ہوں واگر ر آوے اس کا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر پہونچے مگر صدقہ دینا چاہئے و اگر ز آوے سردار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آوے واگر س آوے سلام علیکم جان کر کام ساتھ سعادت اور خورشدلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے بر آوے واگر ش آوے دشمن اُسکے ساتھ مکر کریں صدقہ دینا چاہئے واگر ص آوے صبر کرنا چاہیے تو بہتر ہو اور اس کام سے توبہ کرا اور صدقہ دے واگر ض آوے کتابت دوستوں سے منفعت دیکھے اور اقرباسے کام اسکا ہو واگر ط آوے زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت میں نیکنام ہو واگر ظ آوے مطلوب ساتھ مقصد کے پہونچے انشاءاللہ تعالیٰ واگر ع آوے مخاطرہ ہو صدقہ دے دنماز و دعا میں مشغول ہو واگر غ آوے کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر ف آوے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آوے قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو واگر ک آوے خصومت پیدا ہو اور کام تردد میں پڑے اور اگر وہ کام کرے صدقہ دیوے واگر ل آوے نیکی دیکھے اور جمیع خیرات میں ہو اور کام اس کا اچھا ہو اگر م آوے ملامت سے خالی نہ ہو اور کچھ ملالت و رنج اٹھاوے صدقہ دیوے تو کام میں خلل نہ پڑے واگر ن آوے کام نیک بلند ہو اور مرتبہ کی زیادتی ہو اور جس کی نیت رکھے روا ہو واگر و آوے منقعت سے بے نیاز ہو اور ساتھ نعمت کے ہو اور اس کے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اس کے ہلاکت میں پڑیں واگر ہ آوے کام اس کا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دیوے تو کام جلد نکلے واگر لا آوے خیر و صلاح ہو نیکی دیکھے اور تمام کاموں میں خیر ہو اور فائدہ پہونچے واگر ی آوے خیر غائب ساتھ اس کے پہونچے چاہیے اعتقاد ہو شک نہ لاوے کہ ایک ایک حرف میں بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان تیرا نہ کرے وہ کام ساتھ مقصد کے پہونچے دیگر فائدہ پھڑکنے اعضاے بدن کا جاننا چاہیے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمہ و صاحب خبر اور حکماے فارس یعنے ارسطاطالیس و لقمان حکیم ہر تینوں نے جمع ہو کر اخبارات اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور ایسا کہتے ہیں کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے ہرگز اس نسخے کو اپنے سے جدا نہ کیا اور مدام سفر حضر میں اپنے پاس رکھا اگر سر پھڑکے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ

ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بزرگی کے پہونچے اور اگر گرد سر پھڑکے جو چیز کہ کسی سے چاہے
پاوے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہووے و اگر نیم سر پھڑکے جانب چپ سے
شادی اور نکوئی دیکھے اگر تمام سر ایکبار پھڑکے اوپر کسی قوم کے مہتر ہو اگر پیشانی پھڑکے
تو سفر کرے اور ساتھ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو واپس آوے اگر پیشانی
جانب راست پھڑکے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروے چپ پھڑکے خلق سے
بے نیاز ہو اور توانگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایک بار پھڑکے اندک کوئی غم پہونچے اگر چشم
راست پھڑکے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پاوے اگر چشم جانب چپ پھڑکے عورات کو
نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کے پھڑکے بدخوئی ہو و اگر اندرون چشم چپ کے
پھڑکے مراد کو پہونچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑکے کشادگی پہونچے جو کچھ کہ چاہتا ہو اگر
دنبالہ چشم چپ کا پھڑکے جو مراد کہ رکھتا ہو پاوے اگر پلک زیریں چشم راست کے پھڑکے
کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم کے پھڑکے وہ چیز دیکھے جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست
کے پھڑکے تو خوش ہو اگر مژہ چشم چپ پھڑکے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست پھڑکے نیکی دیکھے
اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑکے جو کچھ کہ فراموش کیا ہو یاد آوے اگر رخسارہ راست پھڑکے
ایسا کام بن آوے کہ جس میں بشر مگیں ہووے اگر رخسارہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ پشیمان ہو
اگر دونوں رخسارے ایکبارگی پھڑکیں بے نیاز و توانگر ہو اگر ناک پھڑکے بزرگی دیکھے اگر ناک
طرف راست کی پھڑکے تو خصومت و جنگ کرے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑکے غمگین ہووے اگر
استخوان بینی پھڑکے مہتر و نامور ہووے اگر جانب چپ کا پھڑکے نالاں ہو اگر سوراخ ناک
طرف راست کا پھڑکے شادماں ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑکے نالاں ہو اگر منھ پھڑکے
خوشی اس کو پہونچے اگر گوشہ منھ جانب راست کا پھڑکے اندوہگیں ہو اگر گوشہ منھ طرف چپ کا
پھڑکے مال غیب سے اس کو پہونچے اگر لب اوپر کا پھڑکے ساتھ کسی کے خصومت کرے لیکن
دشمن مقہور ہووے اگر لب زیریں پھڑکے کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال ملے
پاوے اگر دونوں لب ایک بار پھڑکیں کوئی دوست اس کا نیکی کے ساتھ یاد کرے
اگر زبان پھڑکے کوئی درد اس کی جان پر پڑے اور اس کو ہذیان کہیں یا کسی دوست سے

ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑکے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست کی پھڑکے
جو کچھ چاہتا ہو اس کو پاوے اگر گردن جانب چپ کی پھڑکے کوئی عورت کرے یا مال
پاوے اگر تمام گردن پھڑکے حق سبحانہ وتعالیٰ سے عافیت پاوے اگر گوش راست
پھڑکے بادشاہ ہو یا مہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑکے میراث سے مال پاوے اگر دونوں
گوش ایک بار پھڑکیں کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑکے جس کام کو
کہ شروع کرے نہایت خوب ہو اگر کتف چپ پھڑکے نیکی پاوے اور کسی دوست سے ملاقات
ہو اگر دونوں کتف ایکبار پھڑکیں مراد پاوے اگر شانہ راست پھڑکے غمگین ہو اگر شانہ چپ
پھڑکے خدائے تعالیٰ فرزند دیوے اگر بازوئے چپ پھڑکے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے
لیکن مظفر ومنصور رہو اگر بازوئے راست پھڑکے مال سے کچھ ہاتھ آوے اگر ساعد راست
پھڑکے نیک بہا اس کو ملے اگر ساعد چپ پھڑکے ترس سے بیخوف ہو اگر دونوں ساعد ایکبار
پھڑکیں منفعت کسی سے پاوے اگر دست راست پھڑکے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست
چپ پھڑکے بزرگی و مہتری پاوے اگر کف دست راست پھڑکے کچھ ہدیہ یا کوئی چیز اسکے ہاتھ
آوے اگر کف دست چپ پھڑکے حشمت عظیم پاوے اگر دونوں کفدست ایکبار پھڑکیں علت
غمناکی سے باہر آوے اگر انگشت نر دست راست کا پھڑکے جو حاجت کہ ہو کوئی مہتر اسکو دوستی
میں قبول کرے اگر انگشت مسبحہ پھڑکے اس کو دشنام دریں یا در رنا سزا اسنے اگر انگشت میانہ پھڑکے
رہگذری پاوے اگر خنصر پھڑکے راہ سے کچھ اس کو ملے اگر انگشت بنصر پھڑکے غم کھانا ہو اگر
انگشت نر دست چپ کا پھڑکے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت چہارم پھڑکے
خدائے تعالیٰ سے جو کچھ طلب کرے پاوے اگر انگشت خرد پھڑکے نالاں ہو مگر پھر نیک ہو اگر
بغل چپ پھڑکے خوشی اس کو دکھلائی دے اگر پشت پھڑکے کوئی مہتر اس کے کام میں مدد
کرے اگر نیم پشت پھڑکے جانب راست کی رنج عظیم اسکو پہنچے اگر نیم پشت جانب چپ کے
پھڑکے اس کے فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑکے وہ کام نہ کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوے
راست پھڑکے جو کچھ کہ چاہتا ہو پاوے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آوے اگر پہلوے چپ پھڑکے
غم سے بہر ہو رہے اگر سرین راست پھڑکے شادماں ہو اگر تہیگاہ چپ پھڑکے ردزی

اور رزق زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑکے کچھ اس کے ہاتھ سے جاوے اگر سینہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ توانگر ہو اگر تمام سینہ ایک بار پھڑکے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اور اگر پستان راست پھڑکے زیر دست آدمیوں کا ہو اگر پستان چپ پھڑکے شب کو اندوہ کے ساتھ خواب کرے اگر شکم پھڑکے کوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہیں کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑکے نعمت بے اندازہ پاوے اگر زیر ناف پھڑکے توانگری صاحب دولت کی طرف سے پاوے اگر ران راست پھڑکے نہایت نکوئی پاوے اگر ران چپ پھڑکے کوئی عزیز یا کوئی دوست اس کو ملے اگر دونوں ران ایک بار پھڑکیں آدمیوں کی آنکھوں میں نرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑکے اس آدمی کو کوئی چیز ملے اگر اندرون ران راست پھڑکے غم سے فارغ ہووے اگر اندرون ران چپ پھڑکے غمناک ہو اگر زانوے راست پھڑکے غمی پہونچے لیکن شاد ہو اگر زانوے چپ پھڑکے دشمن اس کا ہلاک ہو اگر دونوں زانو ایک بار پھڑکیں توانگر ہو اگر ساق پاؤں راست پھڑکے کفایت و نکوئی دیکھے اور اگر ساق پاؤں چپ کا پھڑکے محنت اور مصیبت دشمنوں سے شادماں ہو اگر شتالنگ پاؤں راست کا پھڑکے نالاں ہو اگر شتالنگ چپ کا پھڑکے بخیل ہو اگر پاشنہ پاے راست کا پھڑکے غم سے باہر آوے اگر پاشنہ پاے چپ کا پھڑکے سفر میں جاوے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پاے راست پھڑکے دل اس کا کسی چیز کے ساتھ مشغول ہو اگر پاؤں چپ پھڑکے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر پاے راست کا پھڑکے سفر سے کوئی پھر کر آوے اگر انگشت دوم پھڑکے رونے والا ہو اور اگر انگشت میانہ پھڑکے غم و اندوہ میں پڑے اور اگر انگشت چہارم پھڑکے کسی سے تھوڑا خطرناک ہو اور اگر انگشت کوچک پھڑکے جو چیز کہ طلب رکھتا ہو پاوے اگر انگشت نر پاے چپ کا پھڑکے ساتھ کسی چیز کے مقصود رہو گا اگر انگشت دوم پاے چپ کی پھڑکے خوشی اور خرمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑکے بیمار ہو لیکن صحت پاوے اگر انگشت چہارم پھڑکے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کوچک پھڑکے تمام غموں سے رہائی پاوے اگر کف پاے راست پھڑکے کوئی غایب پہونچے اگر کف پاے چپ کا پھڑکے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آوے واللہ اعلم بالصواب

جدول احکام معرفت اختلاجات اعضا

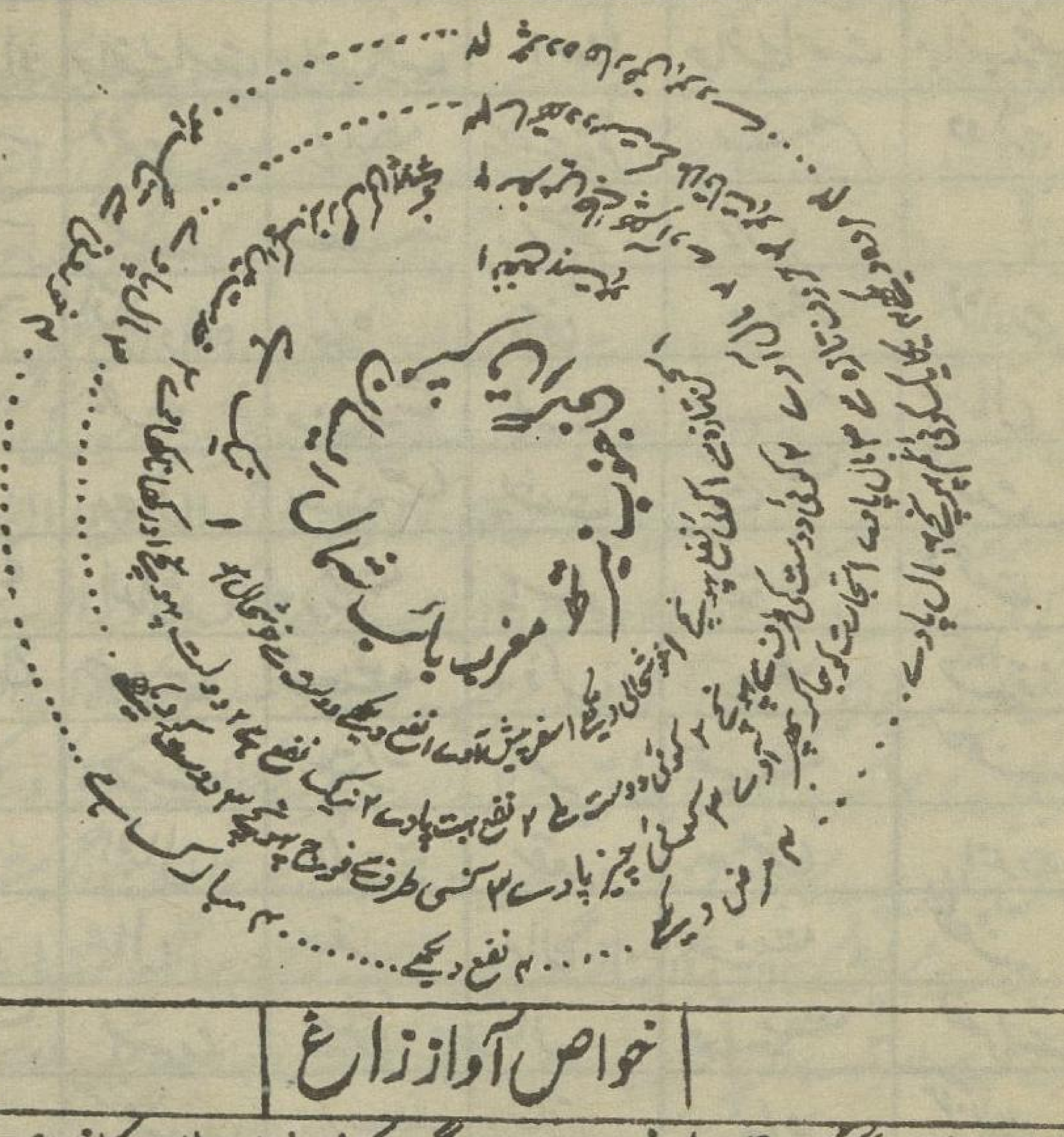
اعضاء	جانب راست	جانب چپ	اعضا	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پیش سر	خیر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقہ	اقبال و جاہ	جاہ	بینی	اندوہ	بشارت
ابرو	جاہ	فرح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حرص	پشت	بشارت	صحت
زنخدان	اندیشہ	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	ذکر	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	احتراز	خصیہ	تہمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوہ
انگشتان	مال	سفر	ران	حرمت	غم
کف دست	فرح	ایمنی	زانو	خصومت	نصرت
سینہ	سفر	راحت	ساق	جاہ	عزت
پستان	جاہ	اندوہ	بازو	ہدیہ	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتان	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کف پائے	پیوند	علت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لوجع الضرس یدق صاحبه هذا الشكل بالمسمار فی اول الطاء ویصبر زمانا فان سكن والا حولها الی الطاء الثانی وهكذا المجرب انه لیسكن فی الثالث مجرب نافع جدا انشاء اللہ تعالیٰ والامة تضرب به حدید او فی حال الضرب یكون متوجها الی القبلة طب طاب ططط بطط ملطب طط

ف داڑھ کے درد کے واسطے ایک کیل لوہے کی لے کر طب طاب آخر کے پہلے ط پر گاڑے اور تھوڑی دیر توقف کرے اگر درد جاتا رہے تو فبہا ورنہ دوسرے ط پر کیل گاڑے اسی طرح تیسرے چوتھے پر انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مگر قبلہ رو ہو کر بیٹھے ۱۲ سید جعفر علی مصحح

شگون عطسہ بعد از زوال کے معکوس لیوے



خواص آواز زاغ

صبح سے تاشام اگر کسی وقت زاغ بفاصلہ بیس گز کے بولے اور اس کا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اُٹھ کر اپنا سایہ بشمار برابر دونوں پیروں سے ناپے جس قدر سایہ شمار کیا جاوے تیرہ عدد اس میں اور شامل کر کے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشہ ذیل سے دیکھ کر خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اُس کا کچھ اعتبار نہیں

اعداد نقشہ	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام سے مایوسی ہو	تکرار ہو	بکھیڑا ہو	+	دشمن سے صلح ہو دوست سے ملاقات حاصل ہو

خواص آواز مرغ

اگر بے ہنگام رات کو مرغ بولے تو خواص اسکا ذیل سے دیکھو جو مرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	نمبرداران زمانہ کو سخت تکلیف یا بادشاہ کو نقصان آئیگا	کچھ فائدہ ہو	خوشی حاصل ہو	عورات و اولاد میں تکلیف ہو	نقصان آزاری ہو درد ریح	کچھ فائدہ زری حاصل ہو	سرکی اٹھان اور درد ہو

اِص ہالۂ آفتاب و ماہتاب اگر حلقہ گرد آفتاب یا مہتاب کے اول پہر میں نمایاں ہو تو امراض سے آدمیوں کو تکلیف پہونچے بلکہ اکثر مرجائیں اور دوسرے پہر میں نمایاں ہو تو بارش وقت پر میسر ہو اور تیسرے پہر میں ہو تو قلت بارش سے زراعت میں نقصان ہو اور چوتھے پہر میں ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایاں ہوں اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو و زیادتی رنگ زرد و سرخ علامت فتور و نقصان ہے و زیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیان ہے پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی رنگ رہیں گے اور خواص ہالۂ آفتاب و ماہتاب دونوں کا یکساں سمجھنا چاہیئے خواص قوس قزح اگر سبزی قوس میں زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے خواص زلزلہ اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسی وقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی سنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزاں رہے اور عورتیں بیمار ہو کر زیادہ مریں اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اس سال میں گراں مگر چاول ارزاں رہیں اور لڑکے بہت مریں اگر چھ بجے صبح سے تو بجے تک زلزلہ آوے تو اس سال میں نہایت قحط نمایاں ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آوے تو اندر اس سال کے غلہ بہت پیدا ہو مگر گائے و بیل و بکری زیادہ مریں اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آوے تو اس سال میں ہر ایک چیز ارزاں رہے مگر باہم تکرار و فساد برپا رہے خواص روشن ہونے دگر سے گل چراغ بقید ماہ واضح ہو کہ اکثر اوقات

چراغ سے گل گرتے ہیں اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونوں کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدہ اہل ہنود کے نقشہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں

	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگہن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
خواص گل چراغ	رنج ہو	خوشی ہو	دولت ملے	خوشی ہو	[illegible]	تکلیف ہو	[illegible]	[illegible]	رنج ہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خواص روشنی چراغ	[illegible]	خوشی حاصل ہو	رنج ہو	فائدہ ہو	[illegible]	[illegible]	خوشی ہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خوشی ہو	[illegible]

خواص عطسہ واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے و خیرات بانٹنے و سونے و بیٹھنے دکھانے و کپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہووے تو اس کا ثمرہ بہتر ہے علاوہ اگر کسی کو بباعث زکام یا ناک میں بتی رکھنے سے چھینک آوے تو اس کا خواص کچھ نہیں ہے اور اگر بروقت روانگی یا بقصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دے تو خواص اس کا نقشہ ذیل سے دیکھ لے اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اسی وقت جاوے نقشہ خواص عطسہ

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد برآری ہو	مال میں نفع ہو	انصرام کار ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آوے	مطلب برآوے	رنج ہو کچھ امید
یکشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہو	نقصان ہو	رنج ہو	تکلیف ہو	حصول مقصد	ملال ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان ہو	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	ملاقات دوست	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دوست سے نفاق ہو	منفعت ہو	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خال ہائے جسمی کے بیان میں جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے ہر جگہ اس کی خاطر ہو اور اگر ابرو پر تل ہو سفر دور دراز اٹھائے اور اگر درمیان ہر دو ابروں کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو بات اسکی بالا رہے اگر گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولتمندی کی ہے اگر

درمیان پشت لگے ہے تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حائل گردن میں تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلو و شکم کے تل ہوں تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمراہ دوستوں کے خوشنود رہے اگر کف دست یا پشت پر تل ہو تو علامت فراغ دستی کی ہے اگر مقام نشستگاہ یا عضوِ تناسل پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا رہے خواص گرنے چھپکلی کا واضح ہو کہ اگر کسی شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جاوے تو اسی وقت غسل کرکے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اُس کا علما سے ہنود نے بحسب تھاے ہندی جداگانہ مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر کسی برہمن کو دیدے۔

نام تتھ	پروا	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی چھٹ ساتیں	آٹھیں نومی دسمی	اکادشی دوادشی	تیرس چودس پورنماسی	پڑوا اماوس
خواص	بیماری سے خلاصی ہو	خوشی کمال ہو	خود پشیمان ہو	[illegible]	بیمار ہو	سفر ہو	فرزند پیدا ہو یا خوشی ہو	نقصان	[illegible]

فالنامہ حافظ شیرازی جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑھے رباعی آنکہ از سر غیب گویدراز ÷ ہست دیوان خواجۂ شیراز ÷ چہ حال من شکستہ زار ÷ انچہ دانی بدہ کار برار ÷ بعدہ اس نقش پر کسی جگہ انگلی رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حرف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اسی خانہ سے چار خانے گن کر چھوڑے پانچویں خانہ کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جاوے تو اول خانہ سے اسی خانہ تک جس پر کہ انگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جاوے پانچواں پانچواں لکھتا رہے اور جو حرف کہ حاصل ہوں ان کو حرف سابق سے اول لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوں اسکو فال غیبی تصور کرنا چاہیے اشعار حافظ اول دریں فال بیشک نیکوی بہرہ ور ÷ ولیکن بد شواری

سخت تر ❊ دوم بر آید دریں فال البتہ کام ❊ ولیکن بکشت تردد تمام ❊ سوم ترا کار نیکو میسر
شود ❊ کہ شاید مطالب تو در بر شود ❊ چہارم تو یابی دریں فال مطلب شتاب ❊ جوابی کہ میں بگویم جواب

نقشہ فالنامہ یہ ہے

و	پ	ک	ج	ر	ر	ہ	د	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	ر	ی	ہ
ا	و	د	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	پ	ش	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	و	د	ا
و	گ	ی	ل	و	د	پ	ب	ر	ی
ہ	ت	ب	م	ر	ہ	ر	ج	ر	ک
ش	و	د	ا	و	ا	ر	م	د	ب

تعبیر نامہ خواب ❊ یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیاں ❊ اس میں تعبیر خواب کا ہے بیاں
ہے جو تعبیر جدولوں میں تمام ❊ اس کا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف

خواب انوار خدا دیکھنا تعبیر خواب مومنوں کو فرحت ہو نصیب جنت ہو غم سے آزادی ہو نہایت شادی ہو انبیا کو دیکھنا سرداری پائے یا کہیں کا دفینہ ہاتھ آئے اصحاب کبار کو دیکھنا برکت حاصل ہو بڑے دینداروں میں شامل ہو ائمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھنا دنیا میں دولت یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو اولیا اور زاہدوں کو دیکھنا دلیل اقبال ہو موجب بلندی نیکی افعال ہے ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا بادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رساں ہو الائچی یا اخروٹ پانا سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی نگہانی یا شریک چھپا ہاتھ آئے اذان بے وقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور بر ایک اندیشہ کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کئے پر پشیمان ہو جائے اپنے تئیں اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بد کاموں سے ہم آغوشی رہے اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے اژدہا یا اژدر دیکھنا عورت سے شادی ہو غم سے آزادی ہو

اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو اونچی جگہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہو
نہایت خرسند ہو اناج خشک کھانا مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو انار شیریں کھانا
معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستوں سے
ترش روئی حاصل ہو نیکی برائی شامل ہو انار کا درخت دیکھنا بے نوکر ہو نوکر ہو جاوے یا بیوی بار لائے انجیر کھانا
مال حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر کا پتا دیکھنا باعث پریشانی ہو اندیشہ کی
نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنی جانب سے سنی قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے
سنی علم موسیقی سے دل شاد کرے آگ جلا کے کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے
اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اٹھائے انگشتری پہنے ہوئے
دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو نہایت گرمجوشی ہو اونچی جگہ سے اترنا عہدہ بر اجاتا رہے
غم وغصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج و دبال حالی
ہو آسمان دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے کام میں پیش
ہو معیشت بیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق کھانا
مستی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے اولا کھانا موجب حیرانی ہے باعث پریشانی ہے
آندھی دیکھنا ملال پیش ہو سفر در پیش ہو آلو بخارا کھاتے ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو۔
کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم و اندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکر و عواقب ہو۔ آب مصفا
دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو فتنہ و فساد بند ہو اپنے تئیں قتل کرتے دیکھنا
درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے پریشانی
اٹھائے ارگن باجا سننا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے دیکھنا عہدہ سے
معزول ہو نہایت ملول ہو اشتر پر سوار ہونا سفر حج پیش آئے نعمت بیش پائے آم کھانا
اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو اگر دل میں شامل ہو آلت کشادہ دیکھنا کسی محل سے توسل ہو شہادت حصول ہو

ردیف باے

بزرگان دین کو دیکھنا خیر و برکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے بادشاہ کو
عنایت کرتے دیکھنا دولت و نعمت پائے عزت و توقیر بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور

جگہ دیکھنا اُسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہوجائے بادام کھانا یا دیکھنا دولت سے سرفراز ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہو اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے بازو کٹا دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اُٹھائے ملال وغم پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرضدار ہو تو قرض ادا ہوجائے یا سفر حج پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمر و حرمت ہے بسبب ازدیاد خیر و برکت ہے بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا غم و اندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالوں کو چھوٹا ہوا چہرہ پر دیکھنا توانگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج و مصیبت شامل ہو بندر و بلّی کا بچّہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال و اقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج و ملال ہے بایاں طبلہ دیکھنا گھر میں شادی ہو غم سے آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو در رنج بند ہو بردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج و حیرانی ہے باران رحمت برسنا غلّہ کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو بردہ خریدنا حاصل سرور زکردہ ہو گو رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپ کو قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف اور آفت پیش آئے رنج و مصیبت پیش ہو بکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو انگر ہوجائے اور اگر توانگر ہے پریشانی اُٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دفع ہو سرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلّہ ہے اور اگر برعکس دیکھے تو سبب گرانی غلّہ ہے بیمار آپ کو دیکھنا عبادت میں خلل ہو رنج بر محل ہو بہرا آپ کو دیکھنا علم دین میں نقصان ہو کمال حیران و پشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہیں سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا تو دشمن کو صید کرے گو وہ بہت کید کرے

ردیف بائے فارسی

پل صراط دیکھنا نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو دولت دنیوی سے استغنا کرے

کاہل ہو پاؤں زمین پر مارنا مصیبت میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پاتوں دیکھنا سفر پیش ہو
رنج بیش ہو پارہ ہاتھ میں دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ آئے مگر جلد صرف ہو جائے پائخانہ پھرنا
حصول علم سے خالی ہو مگر ملازم زمرۂ مالی ہو پیچ کٹا دیکھنا تنگدستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی
ہو پہلو دیکھنا عورت خوبصورت ہاتھ آئے نہایت مسرت و راحت پائے پان کھانا ہمعنوں
میں سرخرو رہے نہایت یا آبرو رہے پیسہ پڑا پانا غم کی نشانی ہے نہایت حیرانی ہے پری
یا پرستان دیکھنا حصول علم عرفان ہو یا وصول بزم سلطان ہو پیشاب خون کا کرتے
دیکھنا پیٹ میں لڑکا مر جائے یا عارضۂ سخت پائے مگر بہ دیر سے جلد اچھا ہو جائے پیپ
بدن سے جاری دیکھنا مفلس کو فرحت ہو دولتمند کو کلفت ہو اور مریض کو صحت ہو پیاسا
آپ کو دیکھنا حرص بڑھے نیک کاموں میں خلل پڑے پھپھولا ہاتھ میں دیکھنا روپیہ بہت
ملے یا دُرِ شہوار ہاتھ آئے پنجرا دیکھنا قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو بھول دیکھنا کسی
گل رو پر عاشق ہو مبتلائے فعل فاسق ہو پستان دیکھنا عورت ملے یا اولاد ہو دولت سے
دل شاد ہو پوری کھانا غیب سے روزی پاوے نعمت اچھی چکھنے میں آئے پروانہ دیکھنا
بدکاری حاکم میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو پیوندی بیر دیکھنا فرزند دلبند ہو یا رتبہ بلند ہو
پنیر کھانا رنج و مصیبت میں مبتلا ہو پریشانی سوا ہو پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا افلاس
تمول ہو تردد حصول ہو پنیر پکتے دیکھنا بد کاموں میں مشہور ہو نہایت مغرور رہو

ردیف تائے

توپ دیکھنا دشمن پر غالب آئے دنیا میں نیکنامی پائے تیر نشانہ پر مارنا امید بر آئے احمقوں
میں عزت پائے تیتر دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی اموال ہے تبرید پینا مریض شفا
پائے تندرست ہو بیمار ہو جائے تابوت اپنا دیکھنا موجب زیادتی زندگانی ہے سبب از دیاد
کامرانی ہے تبسم کرنا رنج پیش آئے غم بیش پاوے تار کھینچنا سبب پریشانی ہے موجب حیرانی
ہے تعویذ پانا آسیب پائے مگر بعد عرصہ کے اچھا ہو جائے تکیہ اپنا بزرگی پائے بزرگوں میں
شامل ہو تِل چھپانا چوری میں مبتلا ہو گرفتاری کا سامنا ہو تنور دیکھنا دلیل نعمت ہے ترقی دولت
ہے تاج دیکھنا یا پانا اگر کسی بزرگ سے پائے بیمار کی لونڈیا ہو جائے اور اگر بادشاہ سے پائے حکومت

ہاتھ آئے تخت دنیا یا تخت پر بیٹھنا حاکم ہو یا بادشاہ ہو راحت خاطر خواہ ہو تنبولہ بجانا عہدہ پلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش آئے تھوک منھ سے بہنا دلیل غصہ کے یا سبب کرب کے

ردیف تائے ہندی

ٹنڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے ٹنڈیاں اپنی کسی دیکھنا پھر کھل جانا گناہوں سے استغفار کرے خدا بیڑا اس کا پار کرے توڑا گلے میں پہننا نیک کاموں سے اجتناب کرے آرائش دنیا بے حساب کرے ٹھلیا دیکھنا بیوی اچھی پائے یا خدمتگار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے۔

ردیف ثائے مثلثہ

ثور دیکھنا کاشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آتی ہے ثریا دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سیاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کہلائے جس کام کو شروع کرے ناتمام رہ جائے

ردیف جیم تازی

جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو بالعکس سمجھے جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو۔ جراحت دیکھنا بدن میں فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت میں ماندہ ہو بیمار حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبیٰ میں وقار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جور و جنگ کرے نہایت تنگ کرے جونک دیکھنا عارضہ میں مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایمانداروں میں شامل ہو درجہ ابراروں کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفا کار ہو جول دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں سے لے تو تیر ہو

ردیف جیم فارسی

چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ وعاقل وفہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا غلہ گراں ہو جائے چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو وکشادگی معیشت ہو چیتر دیکھنا حکومت وریاست پائے دولت بیحد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت میں مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کر سکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب ملے چغد اڑتے دیکھنا بلا اور غم سے نجات پائے غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت وبدسیرت پائے رنج وغم اٹھائے چھینکنا جس طلب میں شک ہو وہ بیشک ہو چوکھٹ چومتے آپ کو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو۔

ردیف حائے حطی

حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو چشموں میں تو قیر ہو دنیا میں راحت پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام میں جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق سے ہمکلام ہو انجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سے ہم بستر ہو دشمن جل کر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو صاحب داد وانصاف ہو حوض دیکھنا خیر وبرکت کی علامت ہے مژدہ بشارت ہے حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا عورت خراب ملے نہایت ناصواب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا میں مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا کار خیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے

ردیف خائے معجمہ

خانہ باغ میں آپ کو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو صحت ہو جائے خانہ تاریک میں تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے ختنہ کرتے

دیکھنا فسق وفجور سے محفوظ رہے روپیہ اور نعمت سے محظوظ رہے خچر کا گوشت کھانا دیکھنا
فسق وفجور سے احتراز کرے روپیہ اور نعمت سے سرفراز رہے خچر کا گوشت کھانا عورت
چھنال کا مال پائے مگر حرام میں خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک خچر کی عورت سے
خیانت کرے ہر ایک کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشہ پانا سفر کرے
یا کیسۂ زر پائے یا کنیز دوشیزہ پائے خر پر سوار دیکھنا اگر رسوائی کی نشانی ہو اور پریشانی پیش آنی ہو خربزہ کھانا
دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائے خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین سے کامیاب ہو جو دعا کرے مستجاب ہو

ردیف دال مہملہ

دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت آپ سے اکھاڑنا بیٹے کو نامہ
عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہے باعث
فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنی رد بلا ہو دانت سیاہ یا لکڑی یا موم کا دیکھنا
آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر ردّ بلا منظور ہے درس
دینا اگر فقہ و علم حدیث و ادب ہے دولت اخروی پائے اگر حکمت و منطق و انگریزی ہے
دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری ہو بے ثمر
دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولوں کا دیکھنا روپیہ بے شمار پائے معشوق نوبہار
ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپ کو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے
دروازہ عالیشان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سے
پار ہونا تحصیل علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دھس بنانا بلند ہمت
ہو صاحب عزت و حرمت ہو دریا میں آپ کو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارہ کرے
برے کاموں میں جا پڑے دوات دیکھنا و سیاہی حاصل ہو شرساری خاطر ہو صدقہ
دے کہ ردّ بلا ہے خوشی حد سے سوا ہے دھواں دیکھنا فتنہ و فساد اٹھے دوستوں میں
غبار ہو ہر ایک کی نظر میں بے اعتبار ہو دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھ جائے
اور اگر غیر منکوحہ ہے تو فائدہ پہونچائے دلو دیکھے اگر خوشرو ہے بلند مرتبہ پائے
علم معرفت بڑھ جائے اور اگر بدشکل دیکھے رنج اٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے دختر پیدا ہوتے

دیکھنا اگر عورت دیکھے پسر ہو اور اگر مرد دیکھے دختر ہو دہی دیکھنا سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہونچائے دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملے تنگ کرے نہایت بتنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سفر پیش آئے مگر بعد مدت دراز گھر پھرے جان بچ جائے دُلدُل دیکھنا زیارت حضرت امام علیہ السلام نصیب ہو دعا مستجاب ہو یا کربلا جائے زائر کہلائے دَلدَل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت و اقبال ہو دل دیکھنا اہل دلوں میں شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درم و دینار ہو دودھ ان جانوروں کا پینا جو حلال ہیں روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اس کے ہے عورت بدکار سے ملال پائے دلال دیکھنا رہنما پائے گناہوں سے توبہ کرائے دوشالہ یا نا امیر سے عزت پائے یا عورت مالدار ہاتھ لگے

ردیف دال ہندی

ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شادمان رہے ڈاڑھی نوچی دیکھنا بیوی سے جوتی بیزار رہے ہو نہایت بیزار رہے ڈف بجانا عورت کی بہترائی کی دلیل ہے اور مرد کو رسوائی تقلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر اس کا ڈول کی طرح غلغول رہے اگر بھرا دیکھے روٹی سے بھرا رہے ہر ایک بھلا کہے ڈاڑھی گھنی دیکھنا تونگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل و عیال ہو جان کا وبال ہو ڈاڑھی کے بال جھڑتے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت علائق ہو ڈاڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرایش دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی پیش آنی ہے

ردیف ذال معجمہ

ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو ذاکر یعنی مرثیہ خوانوں کو پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسینؑ وہ غم ہے جس کا غم کھانا حلال ہے ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسق ہو اگر لب دریا دیکھے مرشد کامل پائے دریائے وحدت میں غوطہ لگائے

ردیف رائے مہملہ

روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت و حکومت ہاتھ آنی ہے رسّی دیکھنا راہ دین

ہاتھ آئے خلقت کو راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہوتا ہے نوکر ہو تو کر ہو جائے اور اگر نوکر ہو ترقی
مدارج پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج و تعب پیش ہو راہ طے کرنا آرزوئے دل
بر آئے کار مشکل حل ہو جائے رکابی دیکھنا خدمتگار معقول ملے نعمت بے اندازہ پائے ریا ترک
مذہب کرے رکابی مذہب کہلائے رس دیکھنا دلیل کامرانی ہے باعث شادمانی ہے روشنی
دیکھنا رہنما اچھا ملے ترک راہ ضلالت کی نشانی مآل کار شادمانی ہے رَوِش دیکھنا
دوستوں سے فائدہ اٹھائے دولت دنیا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانے سے صدمہ
اٹھائے ساری قلعی کھل جائے رونا خوشی کی نشانی ہو یا گریہ سے تو کرے شمول اللہ کی مہربانی ہے راب
دیکھنا صدمہ پر صدمہ اٹھائے پریشانی پائے ران دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر
جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق میں بدنام ہو بدنامی طعنت از بام ہو رنجک اڑتے
دیکھنا توپخانے میں ملازم ہونے کی دلیل ہے یا پریشانی پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا
راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پریشانی ہے ردی دیکھنا تجارت کرنے میں فائدہ پائے بد کلامی
ہر ایک سے کرے رنبہ دہمن کہلائے رنج دفع ہونا دفع مرض کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہو
رفو کرنا خلائق کا پردہ پوشش رہے مکروہات زمانہ سے سبکدوش رہے روباہ دیکھنا
مکاری کی علامت ہے پیش آنی ضلالت ہے صدقہ دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے
ران دیکھنا عورت سے شادی ہو اور پریشانی دور ہو خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا معشوق عیار
ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر حسین ہو قدر و جاہ بڑھ جائے و گرنہ معشوق اچھا پائے
رائی دیکھنا مصیبت میں مبتلا ہو لاچاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر
سے صحیح و سلامت پھرے کسی بلا میں نہ گھرے اور اگر زرد ہے مبتلائے رنج و درد ہو ریختہ
دیکھنا کالی بلا نازل ہو رنج و تعب حاصل ہو

ردیف زائے معجمہ

زکوٰۃ دینا تجارت میں نفع ہو فکر و تردد دفع ہو زمزم پینا زہد و تقویٰ کی نشانی ہے فکر و
تردد سے نجات پانی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کاموں میں قوت ہو نیکوکاری میں شہرت ہو
زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آنی ہے

زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے ترقی کی بشارت ہے زراعت دیکھنا رزق میں برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو۔ زلف بنانا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو رنج فرقت اُٹھائے محزون کہلائے زنجیر دیکھنا محاسیر میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت فکر لاطائل ہو غم فرقت اُٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ میں دیکھنا گناہ میں آلودہ ہو مصیبت میں اندوہ ہو زمین پر بِنا ڈالنا ایسی دولت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو یا ہم مقابل ہو زمین کھدی ہوئی میں آپ کو گاڑتے دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج و تعب بہت اُٹھائے زمین کھود کر پانی پینا بمشقت روزی پائے رات و دن غم و غصہ کھائے زنار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم و غصہ کھائے پریشانی اُٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اس ملک پر چڑھائی کرے اور حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو

ردیف سین مہملہ

سر اپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گود میں دیکھنا لڑکا موذی ہو تکلیف پہونچائے یا مال موذی کا ملے تو انگر کہلائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل داور ہو سانپ سے بات خوفی سننا دشمن سے نفع ہو ترد و ملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اُٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بیجا صرف ہو جائے سر اپنا کٹا دیکھنا عہدہ سرکاری کا جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہو حصول دولت لازوال ہو سرسوں دیکھنا نفع تجارت میں کثیر ہو عنایت رب قدیر ہو سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسب اندازہ ہو تو زیب و زینت کی علامت ہے اور اگر انداز سے زیادہ ہے اندیشۂ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم میں گرفتار ہو اور ایسا بیمار ہو کہ نہ

طاقت رفتار اور نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی
رفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو کنج عسرت سے رہا ہو سر اپنا ننگا
دیکھنا نقصان مال اُٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سُرمہ لگانا پیرِ شریعت ہونے کی
علامت ہے مژدۂ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل وعیال سے ملال ہو۔

ردیف شین معجمہ

شمشیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ لائے شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے
یا مال سے توانگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا شربت
وصل معشوق پیے کہ باعث شادمانی و کامرانی ہے شہد دیکھنا یا کھانا چاشنی ایمان سے
بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا میں مبتلا ہو غفلت کا سامنا ہو
شیطان کو بصورت مازن دیکھنا کاروبار میں غفلت کرے صحبت عورتوں میں دن رات
رہے شکر چکھنا حلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم
فرزند اُٹھائے صدمہ پر صدمہ کھائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت میں غوض کرنے کی
ضرورت ہو مشقت سے حاصل راحت ہو شیر دیکھنا در راحت مازرے حاکم کا ہمراہی ہو
شعلۂ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی میں گرفتار ہو نہایت خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا
بدکاری میں بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہے مرض دور ہونے کی
دلالت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہونچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش
اہل وعیال کرے جمع مال ومنال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت
حرام کی پائے دنیا میں بدنام ہو جائے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے
یا کہیں کی حکومت ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی و رہبر ہو

ردیف صاد مہملہ

صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا کوئی میں مشہور نزدیک و دور ہو صدقہ دیکھنا
اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری میں مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا صفائی
قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا عشرت سے معمور رہے دولت

دنیوی سے مسرور رہے صرّاف کو دیکھنا۔ بُرے بھلے کے پہچاننے میں شناخت حاصل ہو درست معاملگی میں کامل ہو صاحب مال کی صحبت میں جانا امید بر آنے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیر خواہ پائے بہت عیش و آرام اس سے اُٹھائے صیاد دیکھنا مکر و حیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا رہنما کہلائے راہ اچھی بتلائے

ردیف ضاد معجمہ

ضمانت کرنا جس کی ضمانت کرے اس سے نفع پائے بہت فائدہ اٹھائے ضیافت کھانا جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا سخی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت و کامرانی ہے

ردیف طائے مہملہ

طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقوں کا غمخوار رہے طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل و عیال و بال ہو طوطی دیکھنا صلاح و فلاح کی نشانی ہے قسمت میں بڑی شادمانی ہے طپنچہ مارنا جس کو مارے اس سے نفع پائے یا دشمنی اس سے بڑھ جائے طرّہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے طویلہ بڑا دیکھنا کثرت اہل و عیال ہو ترقی مال ہو خال ہو اور اگر بالعکس اس کے دیکھے بالعکس اس کے سمجھے طلسم دیکھنا عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاحی میں قدم دھرے

ردیف ظائے معجمہ

ظالم کو دیکھنا بُرے کام کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار و رنجور ہو

ردیف عین مہملہ

عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس شمول ہو تردّد حصول ہو عرق بدن سے

ٹھیکرا اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے کی ندامت اُٹھائے عمارت دیکھنا دلیل
امارت ہے سبب فلاحت ہے عتاب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یا قوت لب ہاتھ آئے
عمامہ باندھنا امامت کرے امام کہلائے فائدہ عوام سے اُٹھائے عطر لگانا دنیا میں حرمت
ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو عطار دیکھنا اہل قلم میں ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب
دیکھنا علم شعر و سخن میں کامل ہو عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اُس سے اُٹھائے

ردیف غین معجمہ

غلہ دیکھنا سفر در پیش ہو لیکن بخیر پیش ہو۔ دستوں میں ملال ہو رنج کمال ہو غبارہ کا دیکھنا
عیش و عشرت کی نشانی ہے موجب سر بلندی و کامرانی ہے غوطہ لگانا فکر و اندیشے سے نجات
پائے دور آفات ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کر کے گھر کو واپس آئے
غسل خانہ دیکھنا موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت
غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے غربال دیکھنا فکر اہل و عیال میں مبتلا ہو ملال کا سامنا
ہو غرفہ دیکھنا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانوروں کا دیکھنا حکومت و
سرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا نفس امارہ پر
غالب ہو دولت دنیوی کا طالب ہو

ردیف فائے

فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ اس سے بلند ہو خلق اس سے مستفید ہو فرشتوں کو
جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو فرشتوں کے
ساتھ آپ کو اڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات مل جائے فاختہ
دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روغن دیکھنا علم دنیوی سے
بہرہ یاب ہو بد افعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتح مند ہو اگر بے اولاد ہو
فرزند ارجمند ہو فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے
فصد کھلوانا مرض سے صحت پاوے بیماری سے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا
احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے مفلس ہو متمول ہو جائے

ردیف قاف

قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی و پرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو بہت درود غم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے دوسری شادی ہونے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری میں فائدہ بیش ہو سفر حج کا پیش ہو قدم رسول دیکھنا زیارت کعبۂ معظمہ و مدینۂ منورہ سے وہ فیضیاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ حالت گفتار ہو قربانی کرنا مرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا یہ ترقی عمر کی دلیل ہے اور اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے قلمدان پانا وزارت پائے اور نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا وہ فن خوشنویسی میں طاق ہو شہرۂ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنۂ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلائق میں بدنام نزدیک و دور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ و فساد میں مبتلا ہو رنج و الم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قفل دیکھنا علم حکمت پڑھنے کی نشانی ہے یا رنج و زحمت پیش آنی ہے قفل کھولنا امید بر آنے کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو قمقمہ دیکھنا عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے

ردیف کاف

کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے حصول سعادت دارین کی بشارت ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے کمل اوڑھنا فسق و فجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلہ دیکھنا زیادتی عصیاں کی نشانی ہے انجام میں بدنامی اور پریشانی ہے کوہ قاف کی سیر کرنا وارث سلطنت ہو یا ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو کوا دیکھنا اگر بولتا دیکھے عزیز مسافر کے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اٹھائے کرم شب تاب دیکھنا قسم جواہر سے

پڑا پائے عورت اچھی ہاتھ آئے گھر کھانا دوستوں سے ترش روئی ہو محبوبہ سے بدخوئی ہو اور
کرم کھانا قحط کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے کمر باندھنا سفر دور و دراز پیش آئے
مگر دولت بیشمار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن میں ملازم ہو جائے عہدۂ سرداری پائے
کوڑیاں دیکھنا تکلیف معیشت پیش آنی ہے صعوبت و مصیبت اُٹھانی ہو کیچڑ میں گرنا
یا پھنسنا قرضداری کی نشانی ہے صعوبت میں مبتلا ہو خرابی آنی ہے کُھرپا دیکھنا تکلیف
رسان خلائق ہو محتاج نان شبینہ مع علائق ہو کسم کا کھیت دیکھنا ہمچشموں میں سرخرو ہو
تولد دختر نیکخو ہو کرم کلہ دیکھنا دسترخوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو کونہ دیکھنا
عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے اُڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پلے
عارضہ لقوہ کا اُٹھائے کھچڑی کھانا مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا
عشق میں کسی معشوقۂ بدخو کے گرفتار ہو دنیا میں بے اعتبار ہو کرن پھول دیکھنا ترقی حال کی
دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے کشتی دیکھنا رنج واندوہ دور ہو حاصل سرور ہو سفر
کی علامت ہے روپیہ پانے کی بشارت ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی میں آتے دیکھنا
سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف و رنج رفع
ہو کشتی پار ہوتے دیکھنا غنچۂ آرزو کھل جائے مرادِ دلی مل جائے کنول جلانا
خلائق کو نادم کرے اطاعت خدا دائم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک ہو
کبھی نہ غمناک ہو کائی پھٹتے دیکھنا دشمن پر خروج کرے اللہ تعالےٰ اس کا عروج کرے
کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ مہربان ہو در راحت باز ہو کفن پہننا مہم سخت پیش
آنی ہے مگر آخر کو حصولِ کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا
مشقت کی نشانی ہے قسمت میں سرگردانی ہے کنوئیں میں گرنا رنج کا ظہور ہو تکبر و نخوت
دور ہو کباب بھوننا رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے

ردیف کاف فارسی

گھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے گدھا دیکھنا سفارت میں مشہور
ہو مثل شیطان معزول ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت و نعمت زیادہ ہو تجارت میں

فائدہ ہو گھانس دیکھنا سر سبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہ ہاتھ میں لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار دیکھنا سرکار شاہی میں دہ پیش ہو محسن اقربا و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اس سے فائدہ اٹھائے گھی کا کپا دیکھنا چرب زبانی میں مشہور ہو اور اگر تجارت کرے فائدہ ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا غضب شاہی میں گرفتار ہو نہایت تباہ و خوار رہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غصب کرے اس کی پاداش میں غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گل بدن پائے یا کام نیک کرے خلق میں اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت میں نفع ہو تردد بیماری دفع ہو گونگا دیکھنا آپ کو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے گاجر کھانا قوت باہ زیادہ ہو مسک سے فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہو یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے محاصل قلیل ہے گوز مارنا چشموں میں ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گریہ دیکھنا خلق کی ایذا رسانی کا ہر وقت خیال ہے مگر عمل میں لانا محال ہے گھر زمین پر بنانا تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم یا سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندک و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا دشمن سے لاگ لگے گھر میں آگ لگے گدھے پر آپ کو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اور اگر طرف اتر اور دکھن کے ہو برے افعال کرے تشہیر ہو یا جی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم و فضل سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضہ تپ میں ماندہ ہو پینے کو جوشاندہ ہو گھر میں غیر کے داخل ہونا جس کے گھر میں داخل ہو اس کی عورت سے خیانت کرے خلق اس کی شماتت کرے گدھے پر سے اترنا سفاہت دور ہو دولتمند ضرور ہو

ردیف لام

لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آیندہ سے مطلع ہو جائے اور اگر سادی دیکھے سادہ لوح کہلائے لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل و خوار ہو یا غم فرزند اٹھائے جان پر بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی اشارت ہے لونگ چرپرے کھانا مردم بازاری میں ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت بہت قلیل ہے

لہسن و پیاز خرید نا کسی امیر کے یہاں کار ذلیل میں ملازم ہونے کی بشارت ہے غریب سے یہی
اشارت ہے لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان تنگ کرے رات و دن جنگ کرے
لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا گناہوں سے
پاک رہے مگر فکر دنیا سے غمناک رہے لیز م ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قومت میں
نہایت شہرت ہو لباس سرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم در پیش ہو لوہا دیکھنا دشمن سے
سخت مقابلہ ہو یا ہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات و دن غم و غصہ کھائے لباس زرد
پہننا مرض یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ یارائے گفتار ہو لباس دھانی پہننا
مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیضیاب
ہو دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا تہمت دنیا میں پھنسے یا قید فرنگ میں رہے

ردیف میم

مینھ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت
کہیں کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب نسخ شر و آفت ہے
منضج پیتے دیکھنا اگر بیمار ہے صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اٹھائے مسواک
کرنا راست گوئی کی عادت ہو نیکوکاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو در راحت
باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے ورنہ پشیمانی ہو
مکھی دیکھنا مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند ہو یا کوئی
رشتہ دار دولتمند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے
محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نا
عاق دے مونگا دیکھنا معشوق سرخ لب پائے رات و دن مزے اڑائے میخ دیوار
میں گاڑنا نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے انعام پائے مرغ
کو اذان دیتے دیکھنا ذی کمالوں کی معدومی و خواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہو
موتی پرونا فن انشا میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک
اس کا ثناخواں ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمت میں پیش ہو معیتہ بیش ہو مرغابی کو

دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خورسند ہو

ردیف نون

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد دینی و دنیوی ہاتھ آئے بخیر انجام ہو جائے نماز پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے حکومت ہاتھ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آنی ہے ناچ دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے رات دن غل و شور کرے ناک سے خون بہتے دیکھنا مال شفقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو یا غم سے آزادی ہو یا تولد فرزند ارجمند ہو نہایت خورسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچۂ مہر و الفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکار میں پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہنچائے نارنج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے آتشک نکل آئے

ردیف واؤ

ولایتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی اٹھائے وصلی بنانا حاکم کی طرف سے میر محلہ یا چودھری ہو یا اس کے مزاج میں کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا برے کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکاروں کو فضیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے

ردیف ہائے ہوز

ہرن کو دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا ہو ہوا تند دیکھنا جہاں دیکھے اس سرزمین پر آفت آئے وہاں کے باشندوں پر شامت آئے ہدیہ بھیجنا جس کو بھیجے اس سے الفت ہو نہایت محبت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحم دل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو ہنڈولا دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان

بہم ہو جائے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بلائے سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہو فائدہ قلیل حاصل ہو ہوا پر آپ کو اُڑتے دیکھنا فن وکالت میں طاق ہو شہرۂ آفاق ہو۔

ردیف یائے تحتانی

ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا بو پانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے یاسمین پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنی برف گرتے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو یاقوت پانا مال و دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے۔

تعبیر نامہ یوسفی تمام شد

ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں

در بیان جاننے علم قیافہ کے کہ اس کو علم فراست بھی کہتے ہیں

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیونکہ اس علم کے جاننے والے ترت دیکھنے چہرے کے اوپر خصلت رذیلہ اور شمائل نیک بنی آدم کے مطلع و خبردار رہیں پس اگر قابل جانیں تو اس کے ساتھ صحبت قبول کریں اور معاملات کریں ورنہ ان سے پرہیز کریں اور ان کے شر سے بچتے رہیں۔

حکایت

کہتے ہیں کہ ایک نے حکیموں سلف سے صحبت مردمان آدم صورت اور وحوش سیرت سے کنارہ کر کے پہاڑ پر مسکن اختیار کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور اس کی تصویر کھینچ کر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم ازروئے علم قیافہ اس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اس کو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اس کی کھینچکر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اور پر ذمیمہ اخلاق اُس کے کی مطلع ہو کر اندر آنے کی اجازت نہ دی اور اُس کے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اس آدمی نے حکیم کو پیام بھیجا کہ میری شبیہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضت سخت اور محنت شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ میں نے ترک کر دیے ہیں

کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل میں مت رکھو اور شرفِ حضوری اپنی سے مشرف فرما اُسوقت حکیم نے اُس کو اپنے پاس بلوایا اور اپنی صحبت میں قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اس کے ساتھ نہایت سرایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبوں پر مطلع ہو چاہیے کہ اس کے چھوڑ دینے پر ہمت پکڑے کہ شر اور بُری باتوں سے پاک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبوں غیر کے آگاہ ہو آپ کو اس کے شر سے بچاوے

حکایت

کہتے ہیں کہ امام برحق امام جعفر صادق علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک ایک شہر کے ایک آدمی نے بالباسِ فاخرہ سر راہ امامؑ کو آکر بتواضع سلام کیا اور نام و مقام و مسکن پوچھا جب امامؑ کے نام سے آگاہ ہوا رکابِ آنحضرت کو بوسہ دیا اور کمالِ ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اور پر قدم اس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کی تکلیف دی حضرت امام علیہ السلام نے بہت عذر کیے مگر اس نے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگرچہ ازروئے قیافہ اس کے عیبوں پر مطلع ہوئے لیکن اوپر عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اس کی کے خیال کر کے اس کی دعوت قبول فرمائی وہ جوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑ کے شہر میں آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداری کے شرائط بجالانے میں مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح آنجناب نے رخصت چاہی اس نے عرض کی کہ زہے طالع میرے کہ امام وقت و اولاد رسول نے اپنے قدم سے مجھ کو مشرف فرما کر ساتھ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا افسوس ہے کہ کچھ روز آپ کی خدمت نہ بجالاؤں میں اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا ہوں الُقصہ اس نے بہت عجز والحاح کیا کہ حضرت کو چار و ناچار پاس خاطر اس کا ضرور پڑا یہی طرح سے آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ بتضرع و زاری واسطے توقف کے مبالغہ کرتا جاتا ہ کلام بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزلِ مقصود کا مضبوط فرمایا جس وقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اس مرد فریب صفت نے ایک کاغذ جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ میں دیا اور اُس کاغذ میں حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا تھا آنحضرت نے جو فردِ حساب کو ملاحظہ فرمایا تو قیمت تمام اسباب و یراق و گھوڑے اپنے کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر تامل

فرماکر تمام پونجی اپنی بعوض زر نقد کے کہ موجود نہ رکھتے تھے ساتھ اس کے تسلیم کرکے پیادہ و
عریاں اپنے دیار کو لوٹنا فرمایا کہتے ہیں کہ جس آدمی نے ساتھ آنحضرت کے ایسا معاملہ کیا
آنکھیں ازرق اور چھوٹی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھوں والا دلیل مکر و حیلہ اور چوری
اور بدطینتی اور بے شرمی والے کی ہے

بیان علم قیافہ

فلاسفہ ارجمند اور حکمائے دانشمند نے جوارح اور اعضائے انسانی کو واسطے دریافت خلق
پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربہ سے دریافت کیا کہ ہر عضو اعضائے ظاہر انسانی
سے دلیل ہے ساتھ صفات بطون اور معانی اور واسطے صداقت اس علم کے حدیث شریف ناطق کہ
کُلُّ طَوِیْلٍ اَحْمَقُ اِلَّا عُمَرُ وَکُلُّ قَصِیْرٍ فِتْنَۃٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی
روشنی میں کتاب کے پڑھنے میں مشغول تھا کتاب میں لکھا دیکھا کہ بہت لمبی ڈاڑھی دلیل حماقت کی ہے اس نے
جو اپنی ڈاڑھی پر غور کیا تو انداز سے زیادہ دراز پائی اسی وقت اپنی ڈاڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا
اور آگے چراغ کے اس امید پر رکھا کہ جو زیادہ ہے جل جاوے بحد اعتدال باقی رہ جاوے
پس جس وقت کہ شعلہ چراغ کا ڈاڑھی میں پہونچا سب ایک بارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا
دلیل حماقت اور نادانی اس کی تھی رباعی اے کردہ بہ محنت بجہاں کسب علوم
معلوم ضمیر تو علوم مکتوم ؛ روئے کہ بیار کست دیدار کہ شوم ؛ گردد جو از علم قیافہ مفہوم ؛

علامات سر

سر بڑا اور گول اور برابر او تمام سر پر بال جمے ہوے دلیل عقل و دانائی سمجھ اور عقلمندی اور ہمت
اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلادت کی ہے

علامات پیشانی

پیشانی چوڑی بے چین اور شکن خصومت اور بدنفسی اور لاف و گزاف و غرور و تکبر کی نشانی ہے اور
پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اس میں چین و شکن ہو نشان صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی
کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بےحیائی و نادانی و جبن و عسرت و فلاکت و افلاس کی ہو اور جبین درمیان
دونوں بھویں اور پیشانی کی طرف سر سے ساتھ طرف ناک کے دلیل غصہ و غضب و غمگینی کی ہے

اور بعضوں نے کہا ہے کہ خطوط جبین پیشانی دلیل اوپر عشرات سنین عمر کے ہے یعنی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں تیس برس باقی اسی طرح قیاس کرنا چاہیے۔

علامات ابرو

بھویں بہت بڑی و لمبی اور کھچی ہوئیں پر مو سے نشان درشتی و تندخوئی اور غرور اور عسرت و تکبر و جہالت و خود پسندی کا ہے اور بھویں ملی ہوئی دلیل الفت و مہربانی اور مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور بھویں متوسط چوڑی و لانبی اور سیاہ نشان فہم اور دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے سرا ابرو کا جو ناک کی طرف ہے باریک ہو تو دلیل خصومت کی اور فتنہ انگیزی کی ہے اور جو اونچی ہو دلیل ابلہی اور غرور کی ہے اور درازی بالوں کی دلیل ہمت و شجاعت و تندخوئی و عربدہ جوئی کی ہے

علامات چشم

چشم سیاہ و بزرگ دلیل سستی و کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری و کم فہمی اور آنکھ متوسط نشان وفا اور حیا کا اور گھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدنیتی کا اور آنکھ ابھری ہوئی اور اونچی اندر روئے دلیل بیحیائی اور بخل کی اور آنکھ مارنا جلد جلد دلیل مکر و حیلہ و چوری کی ہو سرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر و شجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھوں کی ہے دلیل بخل و بیحیائی و بے ہمتی ہے شعر چشم ازرق موے میگوں رنگ زرد این چنین کس با کسے نیکی نہ کرد ۔ اور آنکھ نیلی و چھوٹی و لرزاں دلیل مکر و حیلہ و شہوت بڑی کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیکبختی و مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی و سرخی و کوچکی و سیاہی و دوری و درازی علامت اخلاق جمیلہ و عادات فرخندہ کی ہے اور ڈورے سرخ بیچ سفیدی آنکھ کے نشان شہوت کا ہے

علامات گوش

کان بڑا نشان خوبی و قوت حافظہ و طول عمر و تندخوئی بعضے وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت اور نادانی کی اور متوسط نشان عقل و دانائی و نیک بختی کا ہے اور لو کان پر گوشت دلیل دولت کی ہے

علامات ناک

ناک باریک نشان تیزی و خفت عقل اور ناک کا پہن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق و شرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سے خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت و کشادگی و ناک متوسط بیچ بلندی و پستی فراخی و تنگی کے دلیل صحت حواس باطن کی و ناک پست نشان افلاس کا ہے

علامات لب

ہونٹھ لمبے دلیل حماقت و غلاظت طبیعت و کینہ وری کی و لب باریک نشان فہم و لطافت طبیعت کا اور سرخی لب نشان نیکبختی و خوش اصلی کا و نیلی و سیاہی لب دلیل بدنفسی و بد اصلی کی و سفیدی لب دلیل مرض کی

علامات دہن

دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس اور عورت کی فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی

علامات دندال

دندانہائے بہت بڑے و نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل صحت بدن اور دندان ٹیڑھے اور ناہموار دلیل مکر و حیلہ و خیانت کی اور دندانہائے متفرق اور ناہموار و متوسط بیچ بزرگی و کوچکی کے نشان نیک بختی و عدالت و امانت کا اور تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت و فراغت کا اور کمتر تیس سے علامت افلاس و فلاکت کی

علامات کام و زبان

کام و زبان سرخ دلیل نیک بختی کی اور سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے

علامات زنخ

ٹھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل و تکبر و زنخ متوسط دلیل عقل و ہنر کی

علامات گردن

گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن و حماقت اور گردن لمبی دلیل صدق و عدل و تدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر اور دو دلیل ہنرمندی کی اور تین خط علامت دولت کی

علامات چہرہ

چہرہ پر گوشت دلیل کاہلی و نسیان و جہالت اور سخت مزاجی کی اور خشک و کم گوشت علامت خبث

باطن اور معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور مرض باطن کا ہے

علاماتِ ڈاڑھی

ڈاڑھی گوشہ دلیل زیرکی ودانائی اور ڈاڑھی گرد وقار وتمکین کی اور ڈاڑھی بہت دراز دلیل حماقت ونادانی کی اور ڈاڑھی پر موسے نشان بلادت وعباوت

علاماتِ کتف

لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پر موسے نشان بے دولتی اور کتف صاف ومتوسط دلیل عقل ودولت مندی وسعادت ولطف وفراخی کی ہے

علاماتِ بغل وبازو

بازو سے دراز بغل پر گوشت نشان نیکبختی وفراخی رزق کا اور بازو خرد وبغل خشک علامت بیدولتی کی ہے

علاماتِ سینہ

سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکبختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست وبدبختی کی ہے

علاماتِ پستان

دونوں پستان بڑے دلیل دولت اور اولاد کی ہو اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی کی

علاماتِ شکم

بڑا پیٹ دلیل حماقت اور متوسط نشان اچھی عقل اور صفائی عقل اور تیزی ہوش کی ہو اور جس کے پیٹ پر ایک خط ہو موت اس آدمی کی تلوار سے ہو اور جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اور پر شکم کے ہونے سے نشان عقل وعلم وہوشیاری چار یا پانچ خط تک اور جو کوئی اتر خط کا نہ ہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت کا ہے

علاماتِ پشت

پشت پہن دلیل قوت غضب وتکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بد اخلاقی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت ونیک بختی کی ہے

علاماتِ رنگ

رنگ سرخ آتشیں دلیل زود رنجی اور کام میں جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ

سُرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک. اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی
دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک اور نیکبختی کی ہے

علامات نرمی بدن

نرمی بدن دلیل قوت فہم اور لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت
اور ضعف فہم اور پوست نرم و باریک نشان فرخندگی اور نیکیوں کا ہے

علامات موئے

موئے سخت دلیل شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنے کی اور متوسط سخت
و نرم میں دلیل خوبیوں ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونے بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل
کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بے رنگ دلیل حماقت اور بال
میگوں نشان شجاعت و صحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی و سختی و نرمی دلیل عقل و اعتدال
مزاج اور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اُگے نشان دولت کا ہے اور دو اُگیں دلیل
ہنرمندی کی اور جو تین اُگیں صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرومائگی ہے
اور بال باریک دلیل مبارکی اور ایک نشان اچھے پن کی ہے

علامات آواز

آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور
غرور کی ہو اور آواز ناخوش دلیل حماقت اور بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و
دانائی کی ہے اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا دلیل دانائی اور عقلمندی کی ہے

علامات خندہ

ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بیحیائی کی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش خلاقی کا ہو

علامات قد

قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد مدتا دلیل کینہ و عداوت اور قد میانہ
حکمت اور دانائی اور برابر اور تعارف باطنی اور حکیموں نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہے
کہ انگلوں سے صاحب قد ایک سو بیس انگل ہو اور اس مقدار سے جبقدر کم ہو بُرا ہے

علامات رفتار

جس کی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگوں کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے میں کمر اور کفل ہلاوے دلیل علت اُبنہ کی ہے اور تیز و تند چلنا علامت قہر و غضب اور جہالت اور با آہستگی چلنا انتہا خفا کی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ دلیل نیکیوں ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پاؤں زور سے اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی اور قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے

علامات کف دست

ہتھیلی ہاتھ کی پر گوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی دلیل فسق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی اور خطوط بہت اور تھوڑے کف دست کے دونوں زبوں ہیں اور بدرجہ اوسط نشان سعادت بخت مندی کا ہے

علامات انگشتان

انگلیاں لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیک بختی کی اور سطبر اور ٹیڑھی و سخت دلیل بدبختی کی اور جو انگلیوں کے ملانے میں سوراخ دکھائی دیویں دلیل بد دولتی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہ ہو دلیل دولت کی ہے

علامات ناخن

ناخنہائے سرخ رنگ دلیل علم و عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی اور افلاس و بدبختی کی ہے

علامات ذکر

ذکر ٹیڑھا نشان فسق و فجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگیں بہت نمودار ہوں دلیل عسرت و افلاس ہے

علامات خصیہ

ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتوں کی ہو اور اگر خصیہ داہنی طرف چھوٹا ہو تو اُس آدمی کے نطفے سے لڑکے بہت ہوں اور دائیں طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوں اور بعضے نے کہا کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہو اور بڑا رکھنا فسق و فجور کا ہے

علامات ران و ساق

ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش و عشرت کی عورتوں کے ساتھ اور سختی ران یا قلت بالوں کی نشان دولتمندی کا ہے اور جس کی پنڈلی پر بال لمبے ہوں اکثر پیادہ پا جاوے اور تنگدست ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر کی اور دشمنی کی اور بہت چھوٹی نشان افلاس اور معتدل درازی و کوتاہی و سطبری و باریکی دلیل شجاعت و سخاوت و نیکبختی و نیک طینتی کی ہے

علامات کعب

ٹخنہ پر گوشت دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالوں کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ میں رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہے

علامات پاشنہ

ایڑی خرد اور ملائم نشان دولتمندی کا ہے اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جس ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے پھن ہودہ چور ہو

علامات پشت پا

پشت پاؤں اونچے و کم بال علامت نیک بختی اور سعادت فرخندگی کی ہے

علامات کف پا

کف پا زرد و سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور کی ہے اور کف پا سے خالی خطوط سے دلیل ہے کہ اکثر پیادہ چلے اور کف پائے لال و نرم نشان عقل و دولت کا ہے اور نشان جو ہو بیرق و ناقوس بیچ کف و پا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور کف پائے پر کا داک بہتر پاؤں سیدھی طرف سے بہت اور بائیں پاؤں کی طرف سے دلیل ہے کہ ہمیشہ سواری گھوڑے روزی ہو۔

علامات انگشتان پاے

انگلیاں پاؤں کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور کوتاہ و سطبر گی دلیل کم فہمی ہے اور انگلیاں نزدیک باہم ملی ہوئی دلیل نیکی اور خوبی کی ہے اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہے اور جو انگلی کہ انگوٹھے کے پاس ہے اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیک بختی و اقبال و مال کا ہے

اور عورتیں بہت کرے اور عورتیں اُس کی اس کے لئے بدمریں اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورت
کے روبرو مرے اور جو تمام انگلیاں پانوٗں کی چھوٹی ہوں دلیل بداصلی اور بدطینتی کی ہے اور جس کسی
کا تر انگشت بہت عریض اور پہن ہو وہ بہت ملکوں اور شہروں میں پھرے اور
ناخنہائے پیلے اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ و صاف دلیل بہتر کی اور صاحب دانا اور عقلمند کو
چاہیے کہ جس شخص میں علامات خبیثہ زیادہ ہوں اور علامات نیک کمتر اعتبار اور پر خصائص کے
کرے اور جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات ردیہ کمتر اعتبار اور پر اس کی ڈاڑھی کے
دلالت پکڑے اور جو دونوں برابر ہوں تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو واللہ اعلم بالصواب
باب ششم[۱] دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنات کی
واسطے مخاطب ہونے کے سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اور
حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالۂ آبگینہ میں لکھے اور دھووے
آب برداں سے کہ کانون[۲] دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن میں برسا ہو اور کانون
ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی میں ہوگا اور اس آب سے پیسے
سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملاوے ساتھ اس کے تلخہ خروس سفید کہ جس کے سر پر دو تاج
ہوں اور پھر اس میں ملاوے تلخہ ماکیان سیاہ کا اور یہ سرمہ آنکھوں میں لگاوے شخص روحانی
کو مجسم دیکھے اور اس کے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالیٰ اس پر کامیاب
ہووے اور فرمایا اللہ تعالیٰ جل شانہ نے وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ
خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ؕ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے جو کوئی چاہے فرمانبردار
ہونا آصیان و پریان کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشنبہ کہ اول
ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سووے جبکہ آدھی
رات کا وقت آوے اٹھ کر غسل کرے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے تیس[۳۰] مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ازاں کے

[۱] باب ششم دیکھنے اشخاص روحانی کے واسطے مخاطب ہونے روحانی کے ۲
[۲] کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن ۳

اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ اللَّطِیْفَۃُ الْوَاصِلُ النَّقِیْرُ الْمُوَکَّلُوْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ بِسِرِّہٖ الْمُوْدَعُ فِیْھَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَۃَ وَاَفِیْضُوْا بَرَکَۃَ رُوْحَانِیَّتِکُمْ عَلَیَّ فِیْھَا حَقُّ النُّطْقِ بِھَا مَا لَخْفِیْ وَاَخْبِرُوْنِیْ لِکَائِنٍ صِدْقًا وَّاَمِیْلُوْا اِلَیَّ وُجُوْہَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا اَھْوَکُمْ وَاَحْلُوْا اِلٰی قُلُوْبِھِمْ حُبًّا وَّرَھْبًا ۔ بعد ازاں آیات مذکورہ پیالۂ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور اس کو گلاب سے دھووے اور پیوے اور سو دے اسی طرح پانچ روز یا سات روز علی الاتصال شب پنجشنبہ کہ ساتویں شب ہے ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیس مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کے اور یہ عمل خالی گھر میں کرے اور عود جلاوے جو اس عمل سے فارغ ہووے جامہ پہنے ہوئے سو جاوے خواب میں دیکھے کسی کو کہ بشارت دیوے اس کو اوپر پوری ہونے امید اس کی کے اور کام اس کا انجام کو پہونچے یعنے آدمی اور پری اس کے فرمانبردار ہو ویں بحکم اور مدد اللہ تعالیٰ کے دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی میں ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور آب میوہ سبز و آب شبنم و آب باراں سے دھووے اور تلوہ تلیان سیاہ و تلخ اگر یہ سیاہ لیوے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی ڈالے او باریک پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب نہ دکھلاوے اور پھر سرمہ مذکور سرمہ دانی بہتر آبگینہ میں ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بناوے بعدہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ کہہ کر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں میں لگاوے اول سلائی چشم راست میں لگاوے بعد ازاں ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار اور سرمہ سے وقت شب روحانی پیدا ہووے اور اس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اس کی پس اوپر حاجت اور خواہش کے اس کو مطلع کرے بحکم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے تسخیر اور اجابت جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَیلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیمٍ یَسمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتلیٰ عَلَیہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُستَکبِرًا کَاَن لَّم یَسمَعہَا فَبَشِّرہُ بِعَذَابٍ اَلِیمٍ ٥ وَاِذَا عَلِمَ مِن اٰیٰتِنَا شَیئًا اتَّخَذَہَا ھُزُوًا ط اُولٰٓئِکَ لَہُم عَذَابٌ مُّہِینٌ ٥ مِن وَّرَآئِہِم جَہَنَّمُ وَلَا یُغنِی عَنہُم مَّا کَسَبُوا شَیئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰہِ اَولِیَآءَ وَلَہُم عَذَابٌ عَظِیمٌ ٥ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اُس کا دشوار ہو پس وقت شب باہر آوے اور آیات مذکورہ پڑھے اور اُن کو آفریدگار کی سوگند دیوے بعدہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَعظَمُ فَاِنَّہُ یُذِلُّ وَیُقھِرُ فَبِالاٰیَاتِ اُنصُر اور نام اس جن کے قبیلے کا لیوے اور چند شب متواتر مکان خالی میں عود جلاوے کہ حاضر ہو کر فرمانبرداری قبول کرے چاہیئے کہ گرد اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورہ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب بر آوے انشاءاللہ تعالیٰ دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَد اٰتَینَا دَاوٗدَ وَسُلَیمٰنَ عِلمًا ج وَقَالَا الحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیرٍ مِّن عِبَادِہِ المُؤمِنِینَ ٥ وَوَرِثَ سُلَیمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ عُلِّمنَا مَنطِقَ الطَّیرِ وَاُوتِینَا مِن کُلِّ شَیءٍ اِنَّ ھٰذَا لَہُوَ الفَضلُ المُبِینُ ٥ وَحُشِرَ لِسُلَیمٰنَ جُنُودُہٗ مِنَ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالطَّیرِ فَہُم یُوزَعُونَ ٥ حَتّٰٓی اِذَآ اَتَوا عَلٰی وَادِ النَّملِ قَالَت نَملَۃٌ یّٰٓاَیُّہَا النَّملُ ادخُلُوا مَسٰکِنَکُم لَا یَحطِمَنَّکُم سُلَیمٰنُ وَجُنُودُہٗ وَھُم لَا یَشعُرُونَ ٥ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّن قَولِہَا وَقَالَ رَبِّ اَوزِعنِیٓ اَن اَشکُرَ نِعمَتَکَ الَّتِیٓ اَنعَمتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَن اَعمَلَ صَالِحًا تَرضٰہُ وَاَدخِلنِی بِرَحمَتِکَ فِی عِبَادِکَ الصّٰلِحِینَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیات مذکورہ کو اوپر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اس پر آیات مذکورہ کو چار شب اور اس کو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو حاضر کرے تو دود ستر دس کی دھونی دیوے اور لوح کو ہاتھ میں لیوے اور مکان خالی میں کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جس وقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو اُس کو فرماوے دیگر واسطے حاضر ہونے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِن کَانَت اِلَّا صَیحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُم جَمِیعٌ لَّدَینَا مُحضَرُونَ ٥ حکیم نے کہا کہ جو کوئی

۱، عمل حاضرات الجنات کا ۲

جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اس کا دشوار ہو پس سوگند دے اُس کو جو سوگند کو قبول کرے بعد ازاں یہ پڑھے وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ تا مُحْضَرُوْنَ ۝ بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آویں دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا الیٰ قولہ تعالیٰ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھواں سندروس کا خالی مکان میں کرکے شب و روز میں آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے احضر باذن اللہ تعالیٰ اور نام لیوے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالیٰ حاضر آویں اور فرمانبرداری جلد قبول کریں دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے سورۃ القدر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الخ حکیم نے کہا جو حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرہ لبان سکندر ایک مقدار اور اس سے دو چند سندروس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت مع برگ اس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار برگ عدا یعنی لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کرکے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ[عہ] ملاوے اور گولی نخود سے بڑی بناوے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھ کر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۂ مذکور کو وقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے اور دوا ظروف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۂ مذکور کو حقہ پاک میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جاوے اور عود سوز آہن سے لے اور خنوبک یعنے ثمر بلوط کھاوے اور پھر وہ گولی کھاوے اور روحانی کو مستمع کرے جلد قبول کریں اور جو کچھ حاجت ہو اس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برداری نہ کریں اور توا قامت اس کی کرنا چاہے تو مکان خالی میں جاوے

[عہ] یعنی گوند ببول ۱۲

واسطے حاضر لانے جنات کے ۱۲

اور عود و عنبر جلادے اور دائرہ کھینچ کر درمیان اس کے بیٹھے اور یہ آیات پڑھے اور سو مرتبہ
اوپر اس آیت کے سوگند دے جلد حاضر آکر تیرے حکموں کی فرمانبرداری کرے اور فرمان پذیر
تیرا رہے نوع دیگر عمل حاضرات پادشاہ شہزادہ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع
ماہ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر عطر ملے اور خوشبوئے عود
برادہ صندل و کافور و لونگ ملا کر آگ میں جلادے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لادے اور
روغن مادہ گاؤ سے روشن کرے اور روبرو دے چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ پچیس ہزار
مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کرکے پڑھے اول و آخر درود گیارہ بار یا دس بار اور دن میں روزہ
رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات
کرکے پڑھے اور تمام شرائط بجالاوے اور عزیمت و نقش یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ مُشْبِرٍ مُخْتَرٍ مِرْکَبِیْرٍ حَاضِرٍ مُبِیْنٍ عَجَلَ فَوْجٍ اَعِیْنُ اُدْنِیْ بادشاہ شہزادہ لعل
ابن بادشاہ یکتانوس بادشاہ امیر العرب ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو

اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش لکھ کر حاضرات کرے بطور معلوم موکلان حاضر ہوں اور اس لڑکے سے یہ کہدے کہ نگاہ سیاہی پر کرے موکل حاضر ہو کر جواب و سوال کریں ایضاً

۵۱عه	۵۴عه	۴۵۷	۴۴۲
۵۶عه	۳۵عه	۵۰عه	۵۵عه
۴۱عه	—	۵۲عه	۴۹عه
۵۲عه	۴۳عه	۴۵عه	۵۸عه

ترکیب حاضرات کو توائی بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول
فلیتہ کو لکھ کر اور پنبہ میں پیچیدہ کر روغن چنبیلی یا زرد میں روشن کرے اور چراغ اوپر پشت سبو
کے رکھے اور بالائے چراغ کے دو لکڑی سیٹھا بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حوائج کا لکھ کر
گھر میانہ میں روشنائی سے پر کرکے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکور سے چھپکا دے اور
چراغ کی خانہ روشنائی میں بطرف منھ نقش مذکورہ کے کرکے پشت نقش کی مریض کی طرف
کرے اور مریض سے کہدے کہ نگاہ اپنی اوپر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ
کے نگراں ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہوگی اول
جاروب کش جاروب کشی کرے بعدہ سقہ چھڑکاؤ کرے فراش آکر فرش کرے بعدہ فوج

جنّات حاضر اگر تخت بادشاہ جنّات کا بچھاوے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض میں ہو اس آسیب کو گرفتار کر حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجالاوے اور اگر کہے جلادو تو جلاوے اور جو کہے قتل کردو تو قتل کرے دیگر چلہ سورہ مزّمل کی ترکیب یہ ہے۔۔۔

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یا غفّارُ ۔ یا جبّارُ

کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیے بوقت عشا بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنا چاہیئے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جاوے اُس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلاوے اور آپ اس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفتگو کرے بفضل خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات و چڑیل و گفتار وغیرہ جوگیان و مسان بخت و خام و خبیث و پلید و پری پریت وغیرہ ہو قبضہ میں آوے العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا بحق علیقاً لیقاً تلیقاً انت تعلم ما فی قلوبہم و بحق اہیا اشراہیا حاضر آوے اور گرفتار ہووے دیگر یہ نقش حاضرات آبی چاہیئے کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لاکر اور اس پر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہٗ ایک لوٹا پانی کا بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اس میں ڈال کر پاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پُر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہو ابر نہ ہو آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن

٧٨٦

٧	٢	٩
٨	٦	٤
٣	١٠	٥

دیگر ترکیب عمل واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ اول شروع ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز یا پرہیز گوشت گاؤ و ماہی عمل میں لاوے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا حَلًّا حَلًّا نَشْرًا نَشْرًا

ترکیب عمل واسطے حاضرات جنات کے

۷۸۶

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

مُحْتَشِمًا اَحْتَشَمًا اِبْحَقِّ سُلَیْمَانَ پَیْغَمْبَرِ بِنِ دَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے.....

دیگر یہ نقش واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دنیوی کے معلوم ہوگا چاہیے کہ عروج ماہ روز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم مؤکل چونتیس ۳۴ یا چالیس کے لکھے بعد ازاں اس اسم کو دو ہزار یا سو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے علیقا ملیقا تلیقا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ کے روز بدستور عمل کرکے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش ملام لکھتا رہے اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلاشمار اسم یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور بوقت فراغت اور گولی باندھے اور دریا کو رستہ میں

۷۸۶

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلاشمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دے گا شفا پاوے گا اور جمعہ دیگر آدم اسی وقت مقررہ کے اوّل نقش مذکور تراش کر آرد میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھ کر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کرکے دریا میں تا ناف پانی میں جاکر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت دریا میں پڑھتا جاوے پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت مچھلی سے پرہیز کرے اور عمل کے قادر رہے گا بعدہ ایک نقش لکھ کر ہاتھ کودک نابالغ میں دے کر کہے کہ دیکھ جو شکل مؤکل بشکل آدم نظر میں آوے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرو بعدہ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلّے عمل میں لاوے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے اول اور شیرینی کے نیاز پیغمبر و مؤکل کی دیوے اور لڑکوں کو دے دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے

جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اس کے واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر پانی کے دم کرے اور اس کو پلاوے جو نہ پیوے تو اس کے منہ پر چھینٹے مارے یہاں تک کہ وہ بولے گا اور چلاوے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فتیلہ کرے اور جلاوے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلہ جلا کر ہاتھ میں لے کر اس کی ناک میں دھونی دیوے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جاوے گا یا بھاگ جاوے گا وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَمْعَنَا الَّذِيْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِيْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْعًا مگر جس روغن میں وہ فلیتہ جلاوے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو بمنزلہ کرم جاتا رہے گا دیگر واسطے دفع بلیات کے

واسطے دفع تمام بلیات و آفات جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہے گا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دیگر واسطے دفع آسیب کے

جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اس کے بائیں کان میں سات بار اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اگر اس سے بھی نہ جاوے تو سات بار اس کے بائیں کان میں اذان کہدیوے اگر اس سے بھی نہ جاوے تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور آخر سورۂ حشر اور اول سورۂ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے بیچ بیان حصاروں کے بعد نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی دونوں ہاتھ باہم مارے ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر چھ طرف دم کرے محفوظ رہے

واسطے دفع بلیات کے ۱۲

واسطے دفع آسیب کے ۱۲

جہاں کہ ہووے ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے یَا مَلِیْکُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حصار کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر دم کر لیا کرے ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ بدن پر مارے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوَالَیْنَا حِصَارٌ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلًا وَّ مِسْمَارًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ و بر دوستان من یار باد بستم دست دہانے و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در پیچیدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و ماران و کژدمان و خدا ناترسان و ناحقان و ناشکران کسانے کہ مارا بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَوْلًا وَّ فِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ۝ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ باب ششم واسطے دفع ہونے گرفتگی و لرزیدگی دل و وسواس و خواب بھولنے اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلادت و دفع کندی طبیعت و قساوت دل و تیزی ذہن و حافظہ ہونے و دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان اور قول حکما کا صنعت میں (ہوا ناک ۱۲) دیگر واسطے دفع گرفتگی و لرزیدگی دل کے سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے اور پانی پاؤ بسنے دھو کر پیوے لرزیدگی و گرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع

اے بزرگ اے کرم والے اے نگاہ رکھنے والے نگہبان اے مدد کرنے والے اے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے وکیل اے اللہ اے اللہ بحق کٓھٰیٰعٓصٓ حمٓعٓسٓقٓ ... الا اللہ گرد میں اپنے سے حصار ہے قلعہ رسول اللہ کا قفل ہے ... محمد رسول اللہ کہنے میں اور عمل میں بیشک پکڑ تیرے رب کی سخت ہے اور اللہ اس طرف سے انکو گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے بیچ تختی نگاہ رکھی ہوئی کے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ پھر نہیں رجوع کرتے بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں سمجھتے ہیں بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں بولتے ہیں بہرے گونگے اندھے ہیں پھر نہیں دیکھتے ہیں اور درود دا اللہ کا اوپر بہترین خلق اس کے کرم

[illegible]

بلاوت ونصیب ہوتے حافظے کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مشک وزعفران سے ظروف آبگینہ میں
لکھے اور آب گلاب سے دھو کر پئے جو شخص غبی کہ فراموش ہو جاتا ہے وقت طلوع عطارد
میں یا جس وقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے بعد شرف عطارد کا پندرہ درجہ
سنبلہ سے ہے بلادت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ
ہووے ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی وگرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالے نے اَللّٰہُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الٰی قَوْلِهٖ خَالِدُوْنَ ہ حکیم نے
کہا شب وروز میں بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بےخوف ہووے وسواس شیطان سے اور
فقر سے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ پڑھے اس
رات کو جلنے آتش اور شر چور سے سلامت رہے اور اس شب کو گرفتگی و لرزیدگی دل سے نڈر
ہووے اور کسی طرح کا نقصان نہ پہونچے اور جو کوئی لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے اس کو
رزق کی فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہیں
جاوے جب تک کہ مکان اپنا بہشت میں نہ دیکھ لے یا ظاہراً خواب میں دیکھے اور خواص
اور منافع اس آیت کا بہت ہے ولااذن سمعت ولا یحصی ایضاً واسطے اعانت وخوشی نفس
کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ہ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ہ حکیم نے
کہا آیات مذکورہ ظروف نو میں سیاہی کا جل سے کہ روغن کنجد سے کاجل لیا ہو اور گوند ببول ڈال کر
سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیریں وقت شب چاہ سے نکال کر دھووے اور سات روز
وقت صبح پیوے لیکن شروع اول روز چہارشنبہ سے کرے کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانت حافظہ اور
خوشی تن کی اس کو نصیب ہو ایضاً واسطے فتح طبیعت وقوت دل اور قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حکیم نے کہا اول روز ربیع کی آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید
کے زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھووے اور وقت امامت نماز فریضہ پانچوں وقت
کی نماز کے پیوے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک و قبول علم کی
دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع وساوس و تشویش خواب ہولہ کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ ۙ اِذْ قُلْتُمْ
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کو
وسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب ہولہ یا پریشان دیکھے تو آیات مذکورہ کو برتن
آبگینہ یا سنگ مرمر میں لکھے اور آب باراں سے دھووے تین روز تک صبح کے وقت
پیوے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب ہولہ کبھی نہ ہووے ایضاً واسطے
دفع وسواس و لرزیدگی اور فزع کے سورۂ الم نشرح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ نَشْرَحْ
لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد ہر نماز کے سات مرتبہ سورۂ مذکورہ
کو پڑھے وسواس و لرزیدگی اور فزع جاتا رہے ایضاً واسطے دفع تشویش خواب ہولہ سورۂ
سال سائل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ الخ حکیم نے کہا جو کوئی
خواب پریشان و ہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لیوے اور اس پر سات مرتبہ سورۂ مذکورہ کو
پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیوے خواب ہولہ
اور تشویش دل سے محفوظ رہے دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم و تسہیل حفظ بلاغت و فصاحت
کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝ ۙ
اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

توبوا الیہ یمتعکم متاعا حسنا الی اجل مسمی ویؤت کل ذی فضل فضلہ وان
تولوا فانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر ۰ الی اللہ مرجعکم وھو علی کل شیء
قدیر ۰ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت و حافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیات مذکورہ کو
اوپر برگ قلقاس یعنے برگ کیلہ وقت صبح مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور اسس
برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح و شام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعت واسطے
قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہووے بعونہ تعالیٰ دیگر

واسطے دفع بلاوت دل و قبول علم کے

واسطے دفع بلاوت دل و قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اولم یر الذین کفروا ان
السموات والارض کانتا رتقا ففتقناھما ط وجعلنا من الماء کل شیء حی ط
افلا یؤمنون ۰ وجعلنا فی الارض رواسی ان تمید بھم وجعلنا فیھا فجاجا
سبلا لعلھم یھتدون ۰ وجعلنا السماء سقفا محفوظا وھم عن آیاتھا معرضون
وھو الذی خلق اللیل والنھار والشمس والقمر ط کل فی فلک یسبحون ۰ وما جعلنا
لبشر من قبلک الخلد ط افائن مت فھم الخالدون ۰ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے
قوی دل و خوشی طبیعت ہو اور علم قبول کرے تو لیوے آب زمزم یا آب باراں کہ ایام خریف میں
برسا ہو اس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات
گھونٹ پیوے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل و قبول علم و صفائی ذہن کی

واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلاوت و نسیان و صفائی ذہن کے

حاصل ہو دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلاوت و نسیان و صفائی ذہن کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے انا نحن نحی الموتی ونکتب ما قدموا وآثارھم وکل شیء
احصیناہ فی امام مبین ۰ حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ کا اور بلاوت اور نسیان
کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیے کہ آیات مذکورہ کو مشک و گلاب و زعفران
سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے سورہ یس کو اوپر اس کے پڑھے
اور پانی ترنج سے دھووے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلاوے شروع روز چہار شنبہ
سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلاوت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی

واسطے صفائی ذہن کے اور دفع بلاوت کے

حاصل ہووے اور جو کچھ سنے وہ یاد رکھے دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلاوت کے سورہ والفجر

میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ الخ حکیم نے کہا جو کوئی
ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر شہد و زعفران کے لکھے اور دھووے اور وہ شہد
آتش رسیدہ نہ ہو بعدہ اس میں ملاوے شیرۂ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر و کبیر سے
کھاوے دفع ہو اس سے بلادت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرا آوے ہر چیز دشوار دیگر واسطے

واسطے دفع قلت حفظ کے ۱۲

دفع قلت حفظ کے سورۃ العلق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ
الی قولہ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ حکیم نے کہا خاصیت اس سورۃ کی بہت ہے پیالہ
کاسہ چوب درخت کہرباد چوب بہر اس میں نقل کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک
اور صائم ہو اور آب شیریں سے دھووے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تا کہ نظر آفتاب سے
محفوظ رہے اور وقت صبح پیوے تو فصاحت و بلاغت حاصل اور طبیعت پُر حافظہ ہو دیگر واسطے

واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے ۱۲

تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ۝
حکیم نے کہا کہ علماء و خطباء و فصحاء و فقہاء و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے میں مشغول ہو اور فراموشی
کے باعث کسی کو یاد نہ رہے تو لیوے شیرہ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اس کے شکر اور نصف
شہد نصف اس کے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اس کے آب سیب بعد از آں سب کو صاف کرے
اور لیوے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم والان زرگ یکدرم گل لعل یکدرم
قرنفل یکدرم الائچی یکدرم عاقرقرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوز بویہ یکدرم فلفل گرد یکدرم
مشک یک دام سب کو ملا دیں اور ایک دیگ میں رکھ کر جوش دیں جبکہ شیرہ آدھا رہے شکر و شہد
سب کے برابر ڈالے اور جوش دے جس وقت محکم ہووے اتار لیوے بعدہ آیت مذکور کو
ظروف آبگینہ میں زعفران و مشک و گلاب سے دھووے اور شراب مذکور میں ڈالے اور ایک
مقدار برنج و ترنج کو فتہ کر کے ڈالے اور جنگل میں لیجا کر جگہ سبزی میں رکھے تا کہ سرد ہو سایہ میں
اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھاوے
قریب مدت میں غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہووے فراموشی بالکل
جاتی رہے اور جو کچھ سنے اس کو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے حافظہ دفع

نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۔ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع
نسیان و غفلت کے ہیں اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ
کو پیالہ آبگینہ یا ظرف گلی نو پاک یا برتن چاندی میں زعفران و گلاب و شہد سے لکھے مگر شہد
آتش رسیدہ نہ ہو اور آب باراں سے دھووے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیوے فراموشی
اور سستی و کاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا
ہو بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے فہم معانی اور قول حکما و صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا میں
اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی
چاہے فہم قول حکما کا اور دفع ہونے بلادت کا دل سے لیوے ایک مقدار کندر و انجیر و گلو دس جبہ
اور میٹھی بیار شقال اور شکر تیس شقال ان ادویہ کو کوٹ کر باریک کر کے دیگ میں رکھے اور آیات
مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھووے اور ایک دیگ میں ڈال کر
بطور شربت کے بناوے بعد قوام ہو جانے کے اُتارے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات
دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھاوے کوئی چیز شبہہ کی اور وقت صبح کے
شربت مقدار اوقیہ کھاوے اوپر اس کے وہ پانی جوش دیا ہوا کہ جس میں حلبہ و انیسون برگ گل لعل گل
چنبہ سے ہو پیوے برکت قرآن سے بلادت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکما اور صنعت
فہم کرے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور اسمیں اسرار عجائب کا ذخیرہ ہے دیگر واسطے زیادتی
حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ڤ وَمَا

واسطے فہم معانی و قول حکما و صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا میں اور حاصل ہونے فصاحت و جانے بلادت کے اور واسطے حافظہ و دفع نسیان کے اعظم
اور زیادتی حافظہ و دانائی اور صفائی ذہن کے

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ
مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ حکیم نے کہا پیالہ میں بروز جمعہ ساعت ششم میں زعفران وگلاب
سے آیۃ مذکور کو لکھے اور آب باراں سے دھوے سات جمعے پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے
زیادہ تر حافظ ہوئے بامر اللہ تعالیٰ دیگر واسطے رفع نسیان وتیزی وقوی ہونے دل کے اور واسطے
حفظ قرآن وعلوم حکمت ودفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ
صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ الی قوله مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ
چاندی میں مشک وگلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز متواتر بعد
نماز صبح پہلے چاشت سے پیوے تو کاہلی وسستی وفراموشی دفع ہووے اور ذہن قوی اور حافظ
ہو اور علم قرآن وحکمت سے جو کچھ یاد کرے اس کو فراموش نہ ہووے اور وسواس دل کا دور ہو
دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَنَّ مَا
فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ
اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا جس کا ذہن کور ہو اور وہ فصاحت وبلاغت
چاہے آیات مذکورہ کو اوپر زیرہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص
ملا دیوے اور ہر روز کھاوے صفائی ذہن کی ہووے اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد
ہو دیگر واسطے فہم لغت طیور وحیوان واقوال حکمت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ
قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ہ حکیم نے کہا
جو کوئی فہم لغت طیور وحیوان اور کلام امر غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس
روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید وشکر وکیلہ وبادام سے افطار کرے اور پانی گلاب
ملا ہوا پیوے جبکہ چالیس دن پورے ہوں غسل کرے اور جامۂ نو پہنے اور زیرہ کُبان یعنے
کندر دو بہت پیپل دراز وسوق وقند ومشک وگلاب وئلائچی وعاقرقرحا ہر ایک دُو دُو مثقال
اور قند ان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب بمقدار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ کر
پیس کر ملاوے اور پر اس کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ گلاب سے خمیر کرے اور
تھوڑا روغن مادہ گاؤ وشہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور پکا دے اور جبتک کہ مثل شراب
کے پکے آیات مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان میں لے جا کر جائے محفوظ میں سرد کرے
اور کہے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ وَبِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ہ وَمُلْهِمُ اَنْبَاءِ الْحِکَمِ وَمُعَرِّفُ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِهٖ یَانُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضَ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ
فِیْ اَزَلِیَّتِهٖ وَقِدَمِهٖ یُرِیْمُ مَنْ یَّشَاءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمَهٗ مَنْ بَارَكَ
مِنْهُ بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے اور اس شربت کو برتن پاک میں مقام پاکیزہ میں
رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ
مثقال سات روز کھاوے آٹھویں روز کلام کرے ساتھ نیت کے اور فہم کرے ہر چیز میں دیگر
واسطے دفع نسیان کے دارمی نے روایت کی ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ جو کوئی اپنے سونے
کے وقت دس آیت پڑھے سورہ بقر کی تو نہیں بھولے گا اسکو قرآن شریف چار اول کی اور
آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیہ آخر کی دیگر واسطے دفع وسوسہ کے ابوداؤد نے ابن عباس سے روایت
کی ہے کہ جب تو پاوے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنے وسوسہ کو تو کہا کر ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ہ باب ہفتم دفع امراض اور دفع ام الصبیان ودرد پہلو وبند وٹلی
ودفع بادلقوہ ودفع مرض تشنگی ودفع برص میں واسطے دفع مرض کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حکیم نے کہا کہ سورۃ الفاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظرف پاک
میں لکھے اور جانب جیب اپنے رکھے اور آب رواں سے دھووے اور تمام بدن میں مالش کرے

ایک دفعہ اور درود کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ الْفِ وَاَنْتَ
الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہو جاوے اور زحمت مرض کی جاتی رہے اور جو برتن
پاک میں لکھ کر پانی سے دھووے یعنے بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی جو جیٹھ ہندی
و فارسی اردی بہشت میں برسا ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اس میں
روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو اس پر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے
مریض اس روغن کو اپنے بدن میں جذب کرے تو دفع زحمت اور لقوہ و بادو قولنج و باد پچھیں
و درد پشت کا اور جو سورۂ فاتحہ ظرف پاک میں لکھ کر روغن گل چنبہ سے دھو دے
اور کان میں قطرے ٹپکا دے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منہ پر مالش کرے اور آگ سے
سینکے باد و لقوہ دفع ہو اور منہ پھرا ہو درست ہو جاوے اور اگر پشت میں مالش کرے
درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی
الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی راستہ میں ہو اور تشنگی غالب آوے اور آب
ناپدید ہو آیت مذکورہ کو ظروف پاک یا آبگینہ یا سفال میں لکھے اور آب باراں سے دھووے
اور اس میں چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر گوسپند رنگ لال کا ڈال کر پکا دے
وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدائے تعالیٰ
زحمت تشنگی سے شفا دیوے بکرمہ وفضلہ دیگر واسطے دفع زحمت و سقم و دفع باؤ کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ
هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ
قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ
وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک میں آب باراں و زعفران سے لکھے اور آب شبنم سے

واسطے دفع درد پشت ۱۲

واسطے دفع زحمت تشنگی کے ۱۲

دھو کر شکر ملاوے اور جس کو زحمت یا سقم ہو اور زندگی کی امید قطع ہو سات روز شربت پلادے بفضل خدائے تعالیٰ زحمت دور ہو اور شفا پاوے اور جس کے سر و ریش میں باد آگئی ہو آیات مذکورہ کو ظروف آبگینہ میں لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر و ریش میں جذب کرے بروز جمعہ مدت سات روز جمعہ استعمال کریں بال نکل آدیں اور تندرست ہو جاوے اور باد دفع ہو بفضل اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھے قبل از طلوع آفتاب بھونگی میں رکھ کر منھ موم سے بند کرے اور گلوی طفلک میں ڈالے وہ طفل تشویش شیطان و دیو و ام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اس میں آیات مذکورہ کو لکھ کر رکھے تو لڑکا جملہ آفتوں سے محفوظ رہے — واسطے دفع مرض ام الصبیان ۱۱

دیگر واسطے دفع درد پا و پہلو پنڈلی و پہلو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا واسطے درد پائے و ساقین و پہلو کے آیات مذکورہ کو کوزہ گلی نو پختہ میں سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھوئے اور موضع درد پر طلا کرے درد پاؤں و پنڈلی درد پہلو کا درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہ و بفضلہ — واسطے دفع درد پا و پہلو ۱۲

دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ حکیم نے کہا سکورہ نقرہ میں یا نی کراث یعنی گندنا دیسر و بیانہ سے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان میں ٹپکا دے فوراً درد جاتا رہے — واسطے دفع درد گوش ۱۳

دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جس میں مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اس کے ہو آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ پر — واسطے دفع درد گوش ۱۴

عسکری

سیاہی کوفی سے یعنے جو کاجل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی ہو اور آب میوہ سبز سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بناوے اور پیوے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہ و فضلہ دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ حکیم نے کہا اوپر پارہ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکور کو لکھے اور آب شیریں سے کھلاوے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح صادق پیوے یا پلاوے مرض و زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ وَهُوَ الشَّافِیْ وَهُوَ الْكَافِیْ تمام مرضوں سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو لکھ کر اور تعویذ مسمی بنوا کر اس میں رکھے اور گردن طفل کے میں ڈالے بفضل و کرم اللہ تعالیٰ شر ام الصبیان و آفات و دیگر عوارضات سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع درد چشم و دفع آفات اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کی آنکھ میں سفیدی بطور پھولہ پڑ گئی ہو یا درد آنکھ ہو کہ اس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیئے کہ ایک مقدار سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی میں اس کو مونگا کہتے ہیں یا مروارید خورد و سرمہ سے آدھا وزن اور کف دریا سرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور پانی سرمہ سے چہارم وزن لیوے مگر پانی باران خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آوے تو آب انجیر یا انگور یا بید یا خرما کا لیوے پانچواں دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی و فارسی بہمن و ہندی پھاگن سے ہو اور یہ ماہ روحی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عربی کون سا ماہ ہے

واسطے دفع سقم و مرض کے

واسطے دفع ام الصبیان کے

واسطے دفع درد چشم و آفات کے

اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اس طور سے کرے کہ سرمہ کو آب باران خریف یا آب خرما یا آب میوۂ سبز سے خوب باریک پیسے اور پھر خشک کرے غرض کہ اسی طور آب باران خریف یا آب خرما یا آب میوہ سبز ڈال کر چار مرتبہ پیسے اور باریک کرے پانچویں دفعہ شہد آتش نارسیدہ ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب باراں ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر اور پیکر خشک کرے اور کاغذ میں اٹھا رکھے اور آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہو دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کو دک نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن پاک میں روغن چنبیلی سے لکھاوے اور آگ پر گرم کر کے قطرے کان میں ٹپکاوے درد زائل ہو جاوے بفضلہ تعالیٰ دیگر واسطے ہر مرض کے ہر صبح و شام پڑھ کر بیمار پر دم کرے خصوصاً واسطے تپ کے مجرب ہے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ دیگر واسطے مصروع یعنے مرگی والے کے اگر اس طرح عمل میں لاوے مرض دفع ہو اَلْمَصْرُوْعُ عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَءُ عَلٰى قَدَحٍ فِيْهِ الْمَآءُ اَلْحَمْدُ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ فِى الْقَدَحِ وَيَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰى وَجْهِهٖ وَبِرَاْسِهٖ یعنے واسطے دفع صرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی پر پڑھے سورہ الحمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور اس پانی پر دم کرے بعدہ مصروع کے چہرہ اور سر پر اس پانی کو چھڑکے دیگر دعائے حصول مرادات شیخ بہاء الدین محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے اور اس کی مراد حاصل نہ ہو اوپر مقاتل کے لعنت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِىْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآئِىْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيْنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ اَسْئَلُكَ فَيُعْطِيْنِىْ اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِيْبُ لِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِىْ اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ

واسطے درد گوش کے ۱۲

واسطے ہر مرض کے ۱۲

واسطے مصروع یعنی مرگی کے ۱۲ واسطے حصول مرادات کے ۱۲

اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فِيْرِ حُسْنِ اِلٰهِيْ كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّا اَتَّقِيْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ
اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖۤ اَجْمَعِيْنَ

ذکر صیغۂ توبہ کا ۱۲

دیگر صیغۂ توبہ تین مرتبہ کہے اِنِّیْۤ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر کہے
اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ وَجَمِيْعَ خَلْقِهٖۤ اِنِّیْ تَآئِبٌ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنِّیْ
مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِيْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَعُوْدَ اِلَيْهَا وَقَدْ
عَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ دیگر صیغۂ

ذکر صیغۂ اخوت ۱۲

اخوت وَاٰخَيْتُكَ فِی اللّٰهِ وَصَافَيْتُكَ فِی اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
وَاَنْبِيَآئَهٗ وَكُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ عَلٰۤى اَنِّیْ لَوْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَا اَدْخُلُهَاۤ اِلَّاۤ اَنْتَ مَعِیْ
پھر دوسرا شخص کہے قَبِلْتُ وَاَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا

واسطے مرادات کے ۱۲

الدُّعَآءَ وَالزِّيَارَةَ وَالشَّفَاعَةَ دیگر واسطے مرادات کے بعد از نماز ایک مرتبہ
پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ نَجِّنِیْ مِنَ

فاتحہ حضرت باری ۱۲

الْهَمِّ الَّذِیْۤ اَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ دیگر فاتحہ حضرت باری
عزاسمہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَاَصْنَعُ بِوَجْهِكَ طَعَامًا فَتَقَبَّلْ مِنْهُ طَعَامَهٗ وَاَوْصِلْ
اِلَيْهِ مَرَامَهٗ بِفَضْلِكَ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ سورہ حمد

فاتحہ دوازدہ امام ۱۲

ایک بار پڑھے دیگر فاتحہ حضرت دوازدہ امام کا واسطے ترویح روح پُرفتوح حضرت
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا
علیہا السلام اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام وحضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام
وحضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام دوازدہ امام وچہاردہ معصوم پاک وچہیدہ
کربستہ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور بہتر[۷۲] تن شہدائے دشت کربلا وباقی ائمہ ہدیٰ
وہر چہار اصحاب حضرت ابابکر صدیق وحضرت عمر خطاب وحضرت عثمان غنی وحضرت
علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ ورضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص

دعا گندم واسطے بیمار کے ۱۲

سہ بار پڑھے دیگر دعائے گندم چاہیے گندم کو اوپر منہ وسینہ بیمار کے کھنڈا دیں اور چار

دستمال کرکے چار درویشوں کو دیویں اور مقدار اس کی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور اُنسٹھ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہر چند کہ اور لوگ گھر میں ہوں، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُعَافِيَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؀ چاہئے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوالے دیگر دعائے گوسپند کہ بیمار کے اوپر تصدق کرنا چاہئے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسپند کو تین مرتبہ اوپر دور بیمار کے پھراوے بعد ازاں بیمار آب دہن اپنے کا شیرینی میں ڈالے اور وہ شیرینی گوسپند کو کھلادے پس اس کو ذبح کرے اور گوشت کے ساٹھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دیوے اور پوست یک پارہ و کلہ و پارچہ یکپارہ وآلات و ادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ساٹھ ٹکڑے کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَصَلَتْ اِلَیَّ وَاَنَا اَفْدِیْ بِهَا بِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ فِدَاءٌ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ فَدَا وَلَدَهٗ اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ لَكَ اجْعَلْهَا فِدَاءً مُتَقَبَّلًا مِنِّیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور دوسری روایت میں ہو کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیئے فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ؀ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يَّا اِبْرٰهِيْمُ ؀ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ؀ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ؀ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ؀ دیگر اسم اعظم بے نقط ہے اس واسطے شبہ کرتے ہیں اَللّٰهُ الصَّمَدُ کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کرکے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا خدائے عز وجل اس کی حاجت برلاوے گا میں نے اس کو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہے دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیرے میں جس وقت سو جاویں دریا میں تا ناف پانی میں کھڑا ہو کر چالیس روز تک ہر روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا

پر نہ جا سکے تو ایک مکان علیحدہ کہ پولادہ ہو ٹھوس ہو تجویز کرکے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرے وسینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے میں گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی دمود پڑھ لیا کرے کہ بسبب اس درود کے خنکی آجاوے گی اور مکان اندھیرے میں پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی حاجت کو روا کرے گا اور اس فقیر کی آزمودہ بہت مجرب اور مؤثر یہ دعا ہے۔ اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی کوزہ میں لے کر اور اس پر درود پڑھ کر دم کرے اور پی لیوے شدت گرمی کی رفع ہو جاوے گی درود کی کچھ قید نہیں چاہے جتنا پڑھ کر کوزہ آب پر دم کرے، دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دیگر ہفت سلام اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک وزعفران وگلاب سے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر پیوے اس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اُس کے نہ پہونچے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ دیگر نیت ذبح گوسپند قربانی عید الاضحیٰ کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَاءُ نَفْسِیْ دَمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِیْ وَمُخُّهَا بِمُخِّیْ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِیْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِیْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرٰهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دیگر واسطے دفع درد پہلو اور شکم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح کے تین گھڑی شب باقیماندہ آیت مذکورہ کو کاغذ دیبا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہووے ایضاً اور یہ بھی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی ہو یا کہ کوئی اور مرض ایسا سخت ہووے جس کی وجہ سے پریشان ہووے یا غم واندوہ اور

کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر وقت شب خواب کرے انشاءاللہ تعالیٰ
گرفتگی سینہ کی دور ہو دیگر واسطے دفع سستی و شکستگی اندام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
واسطے دفع سستی و شکستگی اندام کے ۱۲
انما یستجیب الذین یسمعون ط والموتی یبعثهم الله ثم الیه یرجعون ہ حکیم نے کہا
جس کسی کا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتا ہے یا سستی رہتی ہے پس سہ روز روزہ رکھے اول شروع
ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے اوپر کف دست راست کے گلاب و زعفران سے آیت
مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سستی و قبض جاتا رہے دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و
واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و آسیب جن کے ۱۲
آسیب جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وما لنا الا نتوکل علی الله وقد هدنا سبلنا و
لنصبرن علی ما اذیتمونا ط وعلی الله فلیتوکل المتوکلون ہ خاصیت آیت مذکورہ کی
بہت ہے کاغذ دیبا پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا پاوے اور جس کسی کو عارضہ جن یا
چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہو تازہ آب چاہ منگوا کر اور اس پر آیت مذکور کو پڑھ کر خمرہ نو یعنے
جام نو میں کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے میں غسل دیوے
اسی طرح ۳ شب متواتر کرے عارضہ مذکور جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو دیگر واسطے دفع
مضرت دیو و پری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے واذا قرات القرآن جعلنا بینک وبین الذین
واسطے دفع مضرت دیو و پری کے ۱۲
لا یؤمنون بالآخرة حجابا مستورا ہ وجعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه وفی
آذانهم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولوا علی ادبارهم
نفورا ہ آیت مذکور کو اوپر پانی کے پڑھ کر اوپر آسیب زدہ دیو و پری کے چھینٹا دیوے فوراً آسیب
دفع ہو اور مریض اچھا ہو جاوے اور جو اوپر ٹکڑے گلیمہ رنگ آسمانی کے لکھ کر حرز بازو کرے تو بھی
مفید ہے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت جمیع امراض کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت کے و جمیع امراض کے ۱۲
ان الذین سبقت لهم منا الحسنی اولئک عنها مبعدون ہ لا یسمعون حسیسها
وهم فی ما اشتهت انفسهم خالدون ہ لا یحزنهم الفزع الاکبر وتتلقاهم الملائکة
هذا یومکم الذی کنتم توعدون ہ آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں سیاہی سے لکھے اور
آب چاہ میں کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھووے اور تین گھونٹ مریض کو پلاوے اور پشت
میں بھی ملا کرے تین ۳ دن اسی طور پر عمل کرے صحت پاوے اور برتن گلی میں مشک و زعفران

اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھو دے اور پشت مفاصل پر جذب کرے درد پشت و درد مفاصل جاتا رہے دیگر واسطے دفع امراض کے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے تو آیات مذکورہ کو ہر شبانہ روز اوپر برادہ لبان یعنی کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زحمتی کو اندر مکان سے باہر لاوے اور چوب انگور کی جلا کر آگ کرے اور چار چار جگہ مریض کے وہ برادہ لبان آگ پر ڈال کر دھواں دیوے بطرف سر و پاؤں و راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لاوے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس بندیخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بند سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و باد و درد دل و جگر و درد سر و درد دنداں وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ٻ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ شب چہاردہم کو پوست برہ آہو میں لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت یا لڑکا ہو بازو پر باندھے بکرم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو دیگر واسطے دفع باد و لقوہ کے سورۃ الزلزال میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سر نو جلا دیوے اور تمام سورۂ مذکور کو مشک و زعفران سے اس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانۂ تاریک میں لا کر چند مرتبہ وہ آئینہ دکھاوے اور پر ہیئت قدیم کے درست ہو جاوے دیگر واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ گرم کے سورۂ والعادیات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ کو برتن گلی پختہ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھو کر شکر ملا دے اور صاحب زحمت کو پلا دے تین روز استعمال کرے صحت پاوے دیگر واسطے دفع درد سر کے سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۂ مذکور کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھے اور سر میں باندھے صحت ہووے دیگر

واسطے دفع ناخنہ کے سورۃ الھمزہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۙ الَّذِیْ الخ
جو کوئی سورۃ مذکور کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھودے ہوئے کے پڑھے اور اس پانی
سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ میں کھینچے ناخنہ چشم دفع ہووے دیگر واسطے دفع باد صرع
یعنے مرگی اور ام الصبیان کے سورۂ معوذتین کو اوپر پوست برۂ آہو کے قلم باریک سے
لکھے اور غلاف مس یا آہن میں رکھ کر طفلک کی گردن میں ڈالے صرع اور ام الصبیان کا
مرض دفع ہو ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورہ تبت یدا اوپر پارۂ کاغذ کے لکھ کر دھوئے
پیچیدگی اور درد شکم کا جاتا رہے گا دیگر واسطے جملہ دردہا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ۙ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ
یَعْدِلُوْنَ ۝ وقت صبح سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر اوپر منھ کے دم کرے تمام دردہا سے
بیخوف ہو۔ دیگر واسطے خون رواں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ
حکیم نے کہا جس کسی کے خون رواں یا رعاف ہو سات مرتبہ شیرۂ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک
پڑھے اور پیوے خون بند ہو جائے دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے سورۂ مذکور کو اوپر پیشانی
یا اسی خون سے لکھے مجرب ہے دیگر واسطے دفع درد تارک مرض یا خطر کے سورۂ عنکبوت کو ظرف
گلی میں لکھے اور دھو کر پیوے شفا پاوے دیگر واسطے دفع بادہا سورہ و دفع جملہ آفات کے
سورۃ الاعلیٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی الخ
سورۂ اعلیٰ کو وقت صبح اوپر دونوں ہاتھ کے پڑھ کر دم کرے اور جگہ باسور پر مس کرے دفع
ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھ کر اپنے پاس رکھے جملہ آفتوں اور دردوں سے محفوظ رہے دیگر واسطے
دفع دمامیل و ثبور کے سورۃ المرسلات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جس کسی کو
بختگی دمامیل کی بدن میں ظاہر ہو کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ
دفع ہو دیگر واسطے رہا کرانے آسیب جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو و پری و ارواح خبیثہ کو آدمی یا عورت

یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لاوے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب رواں میں ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اس کے سیدھے کان میں آیات مذکورہ کو تین ۳ مرتبہ پڑھے اور پانی میں ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش جانب چپ میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھ کر ہاتھ اس پر پھیرے اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھے اُخْرُجْ اَیُّهَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَالْمَوْهُوْمُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالیٰ آسیب دیو پری وارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعائے مذکورہ کو لکھ کر بازو دست راست پر باندھے آفات دیو و پری سے وارواح خبیثہ سے محفوظ رہے دیگر واسطے جملہ دردہا کے آیۃ الکرسی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ الآیۃ جو کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھ کر منھ اور تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہوں اور تن سبک ہو اور کوئی عارضہ جن و سحر و چشم زخم کا اثر نہ کرے اگر مردی کسی کی بندھی ہو یہ آیت کریمہ لکھ کر باندھے مردی اس کی بعون اللہ تعالیٰ کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ برائے استواری دنداں نماز وتر کے درمیان اوّل رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا جاء اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ تبت یدا اور سوم رکعت میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھے جو کوئی اس طرح پر نماز وتر میں پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دندان اسکے مستحکم رہیں کبھی جنبش نہیں کریں گے اور علیٰ ہذا القیاس راقم کا بھی اسی پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی صاحب متوطن سرائے قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڈھ ملک پورب سے اس حقیر کو بہم پہونچی ہے یہ صاحب میرے ہمسفر حج مکہ معظمہ و مدینہ منورہ تھے عمر اُن کی قریب اسّی برس کے تھی اسی سفر میں بجب تذکرۂ دندان کے یہ ترکیب ظاہر کی اسی روز سے اُس پر عامل ہوں اور درحقیقت اس کبر سنی میں ان کے دندان بھی بہت مضبوط تھے یہاں تک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے تھے اس لیے یہ ترکیب لکھی گئی دیگر واسطے دفع ہر مرض کے کہ حکما عاجز آئے ہوں اس اسم مبارک کو مشک و زعفران سے کاسۂ چینی میں لکھے اور آب نبات سے دھو کر مریض کو پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَکِیْمُ بِکُلِّ مَرِیْضٍ وَمُکْرُوْبٍ فِیْ غَمٍّ وَمَعَادَہٗ دیگر واسطے دفع درد چشم کے

واسطے استواری دندان کے ۱۲

واسطے دفع ہر مرض کے ... ۱۲

اس دعائے اعظم کو بعد ہر نماز پنج وقتی کے سات دفعہ پڑھ کر اوپر دونوں ناخن نر انگشت ہاتھ
اپنے کے دم کرے اوپر آنکھوں کے سلے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی نابینا ہونے اور ضعف
ہونے سے نگاہ رکھے اور جو نابینا پڑھے امید کرم عمیم اُس کے سے ایسی ہے کہ آنکھیں
اُس کی پھر بینا ہو دیں دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِمَنْ
یَّشَآءُ احْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ دیگر عہد نامہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا
تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ
لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر واسطے دفع تپ کے اول و آخر درود شریف سات بار پڑھے اور
درمیان میں اس دعا کو ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَآ اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ
اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِیْ الرَّاْسَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِیْ الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ
عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ دیگر ایک درویش باکمال و عظمت مرشد اخوی
میرے نامدار خاں کے باغ دیوان لالہ نند لال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر دہلی کے مقیم
ہیں اور ولایتی ہیں اور ان کے چند کمالات بھی ظہور میں آچکے ہیں اور تذکرہ ان کرامات کا
لکھوں تو ایک کتاب بن جاوے غرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سنا
تو یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے ان حضرت کے مطالعہ و ملاحظہ میں رہی اور بہت
خوش ہوئے اس وقت بندے نے التماس کی کہ کوئی دعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا
فرما دیں جب یہ دعائیں آپ نے زبانِ فیض ترجمان سے فرمائیں جو کہ یہ دعائیں مفید عام ہیں
اس واسطے ان کو بھی داخل اسی کتاب میں کیا گیا اور اسی واسطے ان دعاؤں کو ایک جگہ لکھتا ہوں

واسطے دفع تمام مرضوں کے ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ واسطے دفع تمام مرضوں کے جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی
علت ہو پس کے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر جو علت
اور مرض ہو اس کو اللہ تعالیٰ برطرف اور دفع کرے دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چاہیے کہ سات روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے
باشرائط ترک حیوانات جلالی و جمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم و فضل الٰہی
تمام اعدا مقہور ہوں اور بے واسطہ پیدا آوے کہ اتباع ذاکر ہوں زیادہ جو کچھ چاہے اور پہلے
اس سے ہو اور فتنہ انگیز ان نابود ہوں اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہو ویں شرط یہ ہے
کہ اسم مذکور کو مداومت کریں اور بعد ہفتے کے کہ مقصد کو پہونچے اگر پڑھا کیے ترک حیوانات
کی احتیاج نہیں ہے تاثیر بہت پاوے گا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے
پہونچے گا اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ

واسطے دفع درد سر کے ۱۲

الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ ایضاً واسطے دفع درد سر کے ہاتھ رکھ کر یہ آیت شریف پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

واسطے حفظ تمام موذیات کے ۱۲

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے خصوصاً کاٹے سانپ
و سگ دیوانہ کے اس طور پر ان آیات کو پڑھے وہ شخص اس کے زہر سے محفوظ رہے بعون اللہ
تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھ کر پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ
كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

واسطے درد گوش کے ۱۲

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ؕ دیگر یہ دعا پڑھ کر گوش جانب چپ میں پھونکے آیت یہ ہے لَآ اِكْرَاهَ
فِی الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۵ دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے سلام کیا اور آنحضرت نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤں میں تم کو ایک درمان کہ حضرت جبرئیل نے مجھ کو سکھایا تھا جیسا کہ تم کو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہ ہو میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینے نیسان میں برسا ہو اور اس پر پڑھ کر فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور انا انزلناہ ستر بار اور قل یا ایہا الکافرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اس پانی کو سات روز پے در پے پیوے جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو حق پیغمبر بھیجا کہ مجھ کو جبرئیل نے کہا کہ خدائے تبارک و تعالیٰ اٹھاوے بیماری اس آدمی سے کہ یہ پانی پیوے اور نہ تمام اعضائے واستخوان ہائے و رگہائے اس کی سے باہر جاوے اور اگر لوحِ محفوظ میں کوئی زحمت اس کے نام لکھی ہو اس کو اللہ تعالیٰ حک کراوے اور جان تو کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے یہاں فرزند نہیں ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند ہو اس پانی کو پیوے اسے فرزند صالح بوجود آوے انشاء اللہ تعالےٰ دیگر واسطے جلد تر برآمد ہونے آغاز ریش و بروت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح اور نماز عشاء کے گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھ کر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آغاز میں موئے ریش و بروت کے جلد اور یکساں نکلیں گے میں نے اس کو آزمایا ہے بباعث برکت اس دعائے مکرم کے میری ریش و بروت آغاز میں جلد اور یکساں نکلی اور یہ دعا مجھ کو حکیم انور خاں صاحب ناغر شاخ ملک زئی ولد حکیم فضل رسول خاں صاحب سے پہونچی ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ دیگر جو طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہ ہو تو سورۃ الحمد مع بسم اللہ یعنے جب الحمد پڑھنا شروع کرے اول بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو طہارت اور پانی کے

اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اس طفل کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہ بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب اور مجھ کو سید اسمٰعیل صاحب متوطن موضع کھنو متصلہ سائر ضلع بجے پور سے پہونچا ہے اور میں عام کو اجازت دیتا ہوں دیگر واسطے دفع درد سر کے لکھ کر سر میں باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ دیگر واسطے دفع درد سر کے بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھ کر باندھے اسی وقت درد ساکن ہوگا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَتِهٖ عَبْدٌ شَاكِرٌ اَوْ غَيْرُ شَاكِرٍ فِيْ عِرْقٍ ضَارِبٍ وَّسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَسَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ دیگر واسطے دفع یرقان کے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے واسطے یرقان کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسما کو اوپر مریض کے ایک ہفتہ پڑھ کر پھونکا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دفع ہو جاوے گا اسما یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدَ وَحَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ وَّقَاسِمٍ وَّعَاقِبٍ وَّخَاتِمٍ وَّحَاشِرٍ وَّدَاعٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِيْرٍ وَّبَشِيْرٍ وَّنَذِيْرٍ وَّرَسُوْلٍ نَّبِيٍّ وَّهَادٍ وَّمَهْدِيٍّ وَّخَلِيْلٍ وَّصَفِيٍّ وَّحَبِيْبٍ وَّكَلِيْمٍ وَّمُصْطَفٰى وَّطٰهٰ وَّطٰسٓ وَّيٰسٓ وَّمُزَّمِّلٍ وَّمُدَّثِّرٍ وَّمُرْتَضٰى وَّمُخْتَارٍ وَّنَاصِرٍ وَّنُوْرٍ وَّحُجَّةٍ وَّبَيَانٍ وَّحَافِظٍ وَّشَهِيْدٍ وَّعَادِلٍ وَّنُوْرٍ مُّبِيْنٍ وَّبُرْهَانٍ وَّمُطِيْعٍ وَّمُذَكِّرٍ وَّاَبْطَحِيٍّ وَّرَاشِدٍ وَّصَاحِبٍ وَّنَاطِقٍ وَّصَادِقٍ وَّمَكِّيٍّ وَّمَدَنِيٍّ وَّعَرَبِيٍّ وَّهَاشِمِيٍّ وَّقُرَشِيٍّ وَّعَزِيْزٍ وَّمُصَبِّرٍ وَّحَرِيْصٍ وَّرَءُوْفٍ وَّرَحِيْمٍ وَّيَتِيْمٍ وَّفَاضِلٍ وَّجَوَادٍ وَّعَابِدٍ وَّعَامِلٍ وَّغَنِيٍّ وَّفَتَّاحٍ وَّكَرِيْمٍ وَّطَيِّبٍ وَّمُطَيِّبٍ وَّخَطِيْبٍ وَّفَصِيْحٍ وَّرَشِيْدٍ وَّطَاهِرٍ وَّمُطَهِّرٍ وَّاِمَامٍ وَّاُمِّيٍّ وَّتَقِيٍّ وَّبَارٍّ وَّمُجْتَبٰى وَّمُصْطَفٰى وَّسَابِقٍ وَّمُتَوَسِّطٍ وَّمُقْتَصِدٍ وَّحَقٍّ وَّمَتِيْنٍ وَّاَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ وَّظَاهِرٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّمُحَلِّلٍ وَّمُحَرِّمٍ وَّاٰمِرٍ وَّنَاهٍ وَّحَكِيْمٍ وَّقَرِيْبٍ وَّشَكُوْرٍ وَّرَقِيْبٍ وَّمُنِيْبٍ وَّوَالٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے دفع درد چشم کے منقول ہے حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ جس کی آنکھیں دکھیں اس شخص کے نام کے عدد کرے اور بعد و اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور آنکھوں سے اوپر ملے باذن اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو اور شفا حاصل ہو دعا یہ ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اِنَّ فِیْ عَیْنِیْ رَمَدًا اَلْحُمْرَا اَذَا بَیَاضًا حَسْبُنَا الصَّمَدُ اِشْتَتْ عَیْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ اکْفِنِیْ شَرًّا رَمَدًا لَیْسَ لِلّٰهِ شَرِیْکٌ وَّلَا وَلَدٌ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ دیگر واسطے دفع امراض کے حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھا جاوے تو حق تعالیٰ اس کی برکت سے اس بیمار کو شفا دیتا ہے دیگر واسطے دفع درد چشم حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اس دعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بفضلہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَ اَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ دیگر واسطے برص کے سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ گرم پانی سے اس واسطے کہ یہ وارد کر دیتا ہے برص کو دیگر واسطے دفع عرق النسا کے سفر السعادت میں روایت ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ دوا کرو عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے پھر حصہ کی جاوے ہر روز ایک حصہ نہار منھ پیا جاوے یعنے عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لے کر اس کی یخنی پکاوے اور تین دن نہار منھ اس کو پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس درد کو بہت فائدہ ہوگا عرق النسا ایک رگ ہے کہ وہ چوتڑ سے ٹخنہ تک طول ہو جاتی ہے اور اس کا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہاں تک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اس کو عرق النسا کہتے ہیں کہ وہ ایسی چیز کو بھول جاتا ہے دیگر واسطے شفاء امراض کے جو کوئی یہ چھ آیتیں قرآن مجید کی کہ جن کا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن میں لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے اللہ تعالیٰ اس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

واسطے دفع درد چشم کے ۱۲

واسطے دفع امراض کے ۱۲ واسطے دفع درد چشم کے ۱۲

واسطے دفع برص کے ۱۲

واسطے دفع عرق النساء کے ۱۲

واسطے شفاء امراض کے ۱۲

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ دیگر واسطے شفائے مرض طحال کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ناس ناس مَلِكِ النَّاسِ ناس ناس مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ناس ناس الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ناس ناس مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ناس ناس۔ بروز شنبہ و یکشنبہ اکیس عدد برگ آکھ کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لاوے اور صاحب عمل کو دیوے کہ ہر برگ پر سورہ شریف مذکورہ ایک دفعہ پڑھ کر اور دم کرکے مریض کو دیوے کہ وہ جائے مرض پر پھیرے جب دوسرا پڑھ کر اور دم کرکے دیوے تو اس کو مرض پر پھیرے اور برگ اول کو اس لکڑی سرکنڈہ میں چھید تا جاوے علیٰ ہٰذا القیاس اکیسویں برگ کو بعد پڑھنے اور دم کردینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ میں چھید لے اور پھر اس سرکنڈہ کو جہاں پر مریض سووے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت میں ٹانگ دے۔ جوں جوں برگ لے خشک ہو دیں گے مریض کی تلی کو صحت ہوگی اگر اس ہفتے میں صحت نہ ہو تو دیگر بار بروز شنبہ و یکشنبہ اسی طور پر کرے خدا چاہے تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی کہ کلی صحت ہو جاوے گی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سنہہ ضلع گوڑگانواں سے مجھ کو اور عالم شاہ خاں ناغر فرید شاہی شارح محمود خانی کو پہونچی ہے اور تجربہ اس کا کیا گیا ہے تیر بہدف ہے اور مجرب و آزمودہ ہے دیگر واسطے شفائے امراض کے سفر السعادت میں ابو داؤد نے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ جو کوئی شخص بیمار ہووے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ بعد اس کے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اس کو اچھا ہو جاوے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ ہووے یا کسی کا بول بند ہو جاوے تو اس کو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے دیگر واسطے دفع جنون کے ابی ابن کعب نے کہا کہ میں ایک روز پاس نبی صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے

واسطے شفاء امراض کے

واسطے دفع جنون کے

فرمایا کیا بیمار ہے اس نے کہا کہ اس کو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لاؤ وہ جاکر اس کو پکڑ لایا پس حضرت نے روبرو اپنے بٹھایا پھر پڑھوایا اس پر فاتحہ کو اور چار آیت اول سورۂ بقر مفلحون تک اور الٰہکم الٰہ واحد اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی اور ایک آیت سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیۃ سورۂ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیۃ سورۂ جن کی وَاَنَّہٗ تعالیٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اور دس آیتیں اول صافات کی عذابٌ واصب تک اور تین آیتیں آخر سورۂ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کھڑا ہوگیا وہ شخص اچھا ہوکر گویا کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا دیگر واسطے شفائے مریض کے پس

واسطے شفائے مریض کے ۱۲

پڑھ تو اس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَابَدِیْعُ پس چالیس روز نہ گذریں گے کہ شفا دے گا اللہ اُس مریض کو دیگر واسطے دفع چیچک کے جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لیوے تاگا نیلا اور پڑھ اس پر سورۂ رحمٰن اور جتنی بار تو فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن پر پہونچے تو ایک ایک گرہ دے اس تاگے پر اور اس پر پھونک ڈال اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ شفا دے گا بچے کو اس بیماری سے دیگر بمقدمہ چیچک کے ایک گنڈہ سات تار رنگ نیلا مجرب آزمودہ مجھ کو میر امام الدین خلف سید تحسین بخاری ساکنہ خاص قصبہ جلیسر سے کہ وہ یہاں کرولی میں بہ محکمہ مختاری بعہدہ نائب سررشتہ داری ممتاز ہیں ملا ہے ترکیب گنڈہ بنانے کی یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملاکر اول سات مرتبہ درود شریف اس پر پڑھے پھر سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فبای آلاء ربکما تکذبان پر گرہ دیوے آخر تک اسی طرح گرہ لگاتا جاوے پھر مکرر سورۂ رحمٰن کو اول سے آخر تک پڑھ کر ایک گرہ دیوے بعد اس کے سات مرتبہ اس پر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے میں ڈالدیوے خدا چاہے تو اس لڑکی یا لڑکے کے چیچک پھر کم نکلے گی اور نقصان جان نہ ہوگا اور نہیں بھی نکلے گی بنانے والے گنڈے کو چاہیے کہ اول سورۂ رحمٰن کو یاد کرکے بعد نماز عشا کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اس کی زکوٰۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو راقم نے بلکہ اور چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے بہت مفید اور اکسیر ہے

واسطے دفع چیچک ۱۲

واسطے دفع چیچک کے ۱۲

واسطے دفع مرض چیچک کے ۱۲

مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہ العزیز تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں اور اکثر کو تجربہ ہو چکا بلکہ راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نہ نکلی ہو اور اس شہر میں زور شور چیچک کا ہووے اُس وقت سورۂ بقر کو اول سے آخر تک اُس لڑکے کے سامنے باواز بلند پڑھے مگر شرط یہ ہو کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے پڑھے اور ڈھائی پاؤ چاول پکوا کر اس میں ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ مزعفرات اور روغن بقدر ضرورت ڈال کر ایک شخص مسکین گرسنہ کو کھلاوے اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے ہر سال جبتک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو چیچک نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضل خدا خوف و نقصان جان نہ ہوگا دیگر واسطے حفاظت بچے کے اور واسطے بچے کی ماں کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو آدمی بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا وہ ہر آفت سے پناہ میں رہے گا شیر و ہاتھی اور درندے اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف یہ ہیں اِلٰہِی بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَس کَشَافَطْیُوْنَس اَذْرَفَطْیُوْنَس یُوَانِس یُوْنَس وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے حفاظت بدن کے ابوداؤد کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حقتعالی کے امن میں رہے گا دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا دیگر بستان ابی اللیث میں منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس ۳۳ بار سورہ فاتحہ پڑھا کرے ایضاً دس دس بار آیت فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ایضاً ہر ایک ان اسماء سے ورد رکھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللهُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے ایضاً تینتیس بار یہ آیت پڑھے[1] رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ دیگر اکثر بلا یہ آیت پڑھے[2] وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ

[1] اے رب ہمارے اتار تو ہم پر خوان آسمان سے کہ ہووے ہم کو خوشی پہلوں ہمارے کو اور پچھلوں ہمارے کو اور نشانی تیری سے اور دے تو ہم کو کہ تو اچھا رزق دینے والوں کا ہے ۱۲ [2] اور جو شخص ڈرے گا اللہ سے ٹھہرا دیگا اُس کے واسطے کشائش اور رزق دے گا اُس کو جس جگہ سے گمان بھی نہ رکھتا ہو اور جو شخص توکل کرے گا اللہ پر پھر وہ کفایت ہے اس کو بیشک اللہ کامل کرنے والا ہے اپنے کام کو تحقیق ٹھہرا دیا اللہ نے واسطے ہر ایک چیز کے اندازہ ۱۲

نام اصحاب کہف واسطے محافظت کے ۱۲

واسطے محافظت بدن ۱۲

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیۃ الکرسی
تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے جب انگرکھا چکن مرزائی فتوی صدری کرتہ جبہ عبا قبا وگلہ نیا پہنے سورہ الم
نشرح تین مرتبہ دم کرے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیہ نیا پہنے معوذتین تین تین بار دم کرے
جب جوتا نیا پہنے اولاً اس کو پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے دیگر واسطے شفا بیماری
کے جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس کو
بیماری سے شفا ہو جاوے گی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ آخر سورہ تک
اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے
ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جاوے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت
ہے دیگر واسطے محافظت طفلان جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ
اس لڑکے کو امن میں رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ
بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دیگر واسطے دفع چشم زخم کے جس
کسی کو نظر لگ جاوے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا
وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کو جانوروں میں نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے
داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اس کے اس دعا
کو کہے لَا بَاسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ
ایضاً جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھتا ہے
جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح سے آدمی کی آنکھ میں بھی
مقرر کیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی
ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے لڑکے اور جانور اور
کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا
اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری

عمل برائے حفاظت طفلان
عمل برائے دفع چشم زخم
عمل برائے دفع نظر

نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو
سورہ نون میں ہے پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
دیگر واسطے دفع نملہ کے جاننا چاہیئے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو
میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اس میں چونٹیاں بھری ہیں اس کے علاج کے واسطے
سنن ابو داؤد میں آیا ہے روایت ہے شفاء بنت عبد اللہ سے کہ اس نے کہا کہ ایک دن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گھر میں اور میں حفصہؓ کے پاس بیٹھی تھی پس
فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اس کو یعنی حفصہؓ کو جیسا کہ سکھایا تو نے اس کو لکھنا دعا یہ
ہے بِسْمِ اللّٰهِ ضَلَّتْ حَتّٰی تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اَشْفِ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ
ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لے کر ایک پتھر پر اس چوب کو
اس سرکہ میں سودہ کر کے اس پھوڑے پر طلا کر دیوے

واسطے امن وامان کے

دیگر واسطے امن وامان کے
جو کوئی اس دعا کو صبح وشام ایک دفعہ پڑھے امن اور پناہ میں رہے گا ہر آفت سے دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ
لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی
کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ
تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بیان مسبعات عشرہ

دیگر بیان مسبعات عشرہ میں کتاب قوت القلوب میں
مذکور ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا یہ ہدیہ ہے واسطے امت
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پڑھنے والا اس کا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ
رہتا ہے اور فائدہ دونوں جہان کا پاتا ہے اور دس موکل اس کے مال کی حفاظت کیا کرتے
ہیں جہاں ہووے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا چاہیئے ساتھ تسمیہ

کے سات سات بار دستوں کو پہلی سورۂ فاتحہ دوسری سورۂ ناس تیسری فلق چوتھی سورۂ اخلاص پانچویں کافرون چھٹی آیۃ الکرسی ساتویں کلمہ تمجید آٹھویں یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نویں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دسویں اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِفْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّالِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ **نوع دیگر** حضرت قطب عالم سید جلال الدین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہ ہووے تو بجائے مسبعات عشرہ کے اس دعا کو سات بار ورنہ ایکبار مع تسمیہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ دیگر واسطے دفع مرگی کے جو کوئی مرگی کے مرض میں گرفتار ہو تو تانبے کا ایک پتر لیوے تو اس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں یعنے صبح کے وقت پتر کے کنارے پر یہ نقش کرے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ يَا عَزِيْزُ اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار ہے یعنے اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے دیگر واسطے ضعف بصارت کے جو کوئی ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے منھ اور آنکھوں پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشے گا دیگر واسطے دفع تپ تیسے کے اور جو کسی کو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اس کو تیہ کہتے ہیں پس جس روز تپ چڑھنے کا دن ہو اس سے

دے اور جان تو تحقیق کہ اللہ اوپر ہر شے کے قادر ہے اور اللہ نے گھیرا ہے ہر چیز کو جاننے میں اور گھیرا ہے ہر چیز کو گنتی میں اے اللہ میں بیشک پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سے اپنے نفس کی اور برائی سے ہر جاندار کی کہ تو پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو بیشک میرا رب اوپر سیدھی راہ کے ہے ۱۲

یعنے تپ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھ ایک ذرہ تک روئی کے پھوئے پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جاوے اس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھویا ڈال دے داہنے کان میں اس تپ والے کے اور پھر پڑھ دوسرے پھوئے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جاوے اس پر اور ڈالے اس پھوئے کو بائیں کان میں اس مریض کے بس جاتا رہے گا بخار تپ کا انشاءاللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اس کو چوتھیہ کہتے ہیں پس لکھ پیپل کے سات پتوں پر یہ آیت يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ اور دکھتا جاوے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اس پتہ کو اور ڈال دے اس پتے کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسی طرح سے بخار چڑھنے تک استعمال کرتا جاوے اس کا پس جاتا رہے گا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اس کا تین بار تک فضل کرے گا اللہ تعالیٰ دیگر دفع درد آدھا سیسی کے جس کسی کے سر میں درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو منگاوے اس کے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے اور جس وقت دو گھڑی دن اوپر ہووے کھڑا کرے اس درد والے کو دھوپ میں جس جگہ اس کے سر کا سایہ ہووے پوچھے اس سے کس جگہ ہے درد تیرے سر میں جس جگہ وہ کہے اسی جگہ اُس کے سر کے سایہ کو کاٹے یعنے سات پتوں کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اس کے سر کے سائے پر رکھے اور پڑھے سورۂ ناس کو اس طور سے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ إِلَٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ یعنے ہر آیت میں تین دفعہ ناس ناس کہے جب پہونچے تمام پر تو پھر کاٹے ان پتوں کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس سورۃ کو اور اسی طرح سات بار کاٹے چھری سے ان پتوں کو انشاءاللہ تعالیٰ اسی روز فائدہ ہو جائے گا اگر فائدہ نہ ہو تو کرے اسی طرح سے اس کو تین روز تک ضرور فائدہ بخشے گا اللہ تعالیٰ اس کو دیگر واسطے دفع نظر بد کے جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جائے تو اس عورت کو ڈائن کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری سے کھینچے اور آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ

عمل واسطے دفع بخار چوتھیہ

عمل واسطے دفع نظر بد

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَمْحُوا اللّٰهُ
الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا
كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کہے کہ
میں نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل میں پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے
خدائے تعالیٰ شفا دیگا دیگر واسطے دفع نظر بد کے واسطے نظر بد کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ کا
ناپ کر اس کے پاس رکھ جو نظر والا ہے پھر یہ عزیمت پڑھ جس پر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہے
عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهَتْ بَهَتْ اَنْ تَهَتْ
يَا قُنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ
مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنْ مَّضِيْقٍ وَّجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا
وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ
مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
پھر اس تاگے کو دوسرے بار ناپ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جاوے یا کم ہو جاوے تو
معلوم کر کہ اس کو نظر لگی ہے تو اس عمل کو پڑھنا مقرر کر اثر نظر دور ہو جاوے گا طریقہ
عزیمت کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار پڑھے اور سورہ الحمد کو تین بار
پڑھ کر عزیمت مذکور شروع کرے اور بجائے فلاں بن فلانہ کے اس کا اور اسکی ماں کا نام
لیوے دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے سرخ بادہ ایک بیماری ہے اور بچوں کو
بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دعا

دعا کچھ فائدہ نہیں بخشتی اور ایک ہزار کے واسطے دعائیں ہیں ان کی برکت سے سرخبادہ موقوف ہو جاوے چنانچہ اس کے دفع کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سُرْخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سِیَاہ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سُفَید بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا زَرد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَبز بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا خَام بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا بَلِید بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا هَفت رَنگ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا هَمَه بَادَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَتِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَکِبْرِیَائِهٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرٰیتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰهٰ وَیٰسٓ دفع شو بفرمان خدای تعالیٰ وَبِحُرْمَتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ هَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ بِحَقِّ اَهْیَا اَشَرَاهْیَا اَدُوْنَیْ اَصْبَاوُتْ یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ دفع شو بفرمان لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اس کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اور وقت صبح کے اس بچے پر اس کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے اور جو کسی کو تپ لرزہ آتا ہو اور اس بخار سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے پیپل کے لکھے اور ان پتوں کو ایک ایک ساعت کے بعد چٹا دے عرصہ تین روز میں آرام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور دعا یہ ہے یَا رَبِّ غَشْتَا شَعُوْتَا وَیَا شَعِلِیْنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر دعا واسطے دفع بچے کے رونے کے اور جس کسی کا لڑکا روتا ہو تو اس کے واسطے یہ دعا لکھے اور اس کی گردن میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ کا تو رونا اس کا بند ہو جاوے گا اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو پاس اپنے رکھے تلوار اور بندوق

وگرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا وہ دعا یہ ہے یَا شَیْخُ مُشَیِّخًا فَشَلًا مُسَوِّنٌ دیگر واسطے
دفع شیطان کے ابو داؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا کرے
تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

واسطے دفع شیطان کے ۱۲

الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دیگر دعا واسطے
عافیت بدن کے جس کسی کو منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیے کہ

واسطے عافیت بدن کے ۱۲

ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ
فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ دیگر واسطے دفع تمام شرور کے جو کوئی چاہے کہ میں ڈوبنے
اور جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوا اس کے سے امن میں رہوں تو چاہیے اسکو

واسطے دفع تمام شرور کے ۱۲

کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ
وَمِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا دیگر واسطے دفع
تکلیف کے اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام تین بار اس

واسطے دفع تکلیف کے ۱۲

دعا کو پڑھا کرے تو اس کو تکلیف نہ پہونچے گی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لکھتے ہیں کہ اس دعا کی بہت تاثیر ہے
اور فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے بفضل خدا مرض فالج کا دفع ہو جاوے گا

واسطے دفع شر بازار و مرض و بیماری کے ۱۲

واسطے دفع شر بازار و مرض و بیماری کے جاننا چاہیے کہ بازار میں طرح طرح کی برائی
ہوا کرتی ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جب تک کہ جو علاج حضرت نے
فرمایا ہو اس کو نہ کر لیویں سو جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار میں جاوے تو پہلے اس
کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ
الطَّرِیْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً وَصَفْقَةً خَاسِرَةً
اور اگر کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدائے تعالیٰ اس بیماری سے اس کو پناہ میں

واسطے دفع جادو کے ۱۲

رکھتا ہے اور وہ مرض اسے نہیں ہونے پاتا دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ
مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا دیگر واسطے دفع جادو کے

اور جس پر جادو کا اثر ہو اُس بیماری کے واسطے جس کی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہوں چینی کے
سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَتِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی
سے دھو کر سات روز تک پیوے اسی طرح اللہ چاہے تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم کے بعد
الحمد بھی لکھے اور پلاوے دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے (دعای بصیری) اور جو
کوئی آنکھوں سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے
آنکھیں اس کی روشن ہو جاویں گی وہ دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ
لِّمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ علاج۔ اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جائے
تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اس کی برکت سے اس مرض سے امن میں رہے گا
جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ اس کے کہنے سے کھانے میں برکت ہوگی علاج رمد چشم و درد
آں ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہے اور حصن حصین میں بھی آیا ہے
کہ جس شخص کو رمد ہووے تو یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ
فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ علاج دفع غبار چشم و افزونی روشنی
چشم علما نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھوں میں غبار رہتا ہو تو چاہیے اس کو ہر نماز کے بعد
تین بار اس آیہ کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ میں آیا ہے کہ جس کسی کو بخار آوے
تو یہ دعا اس پر پڑھ کر دم کرے یا وہ خود پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ایضاً برائے دفع امراض
بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورہ انعام پڑھی جائے
حق تعالیٰ اُس کی برکت سے اس کو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے ایضاً واسطے دفع درد دندان
کے جس کسی کے دانتوں میں کہیں درد ہو تو چاہیے اس کو کہ درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو
سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ اٹھا لیوے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ
شَرِّ مَآ اَجِدُ مِنْ وَّجَعِیْ ھٰذَا دیگر واسطے دفع جراحات و قروح کے جس کسی کے پھوڑا

یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہئے اس کو کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور
پھر اُٹھا کر اس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ
بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جاتا
چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے اور بعضے حدیث
میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے
میرے بدن میں درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰهِ اور سات بار
کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی
جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اس کے بدن میں گھس
جاتا ہے تاکہ وہ شخص اسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اسکو بچا دیا ایسے وہم سے ہزار ہا
مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ یہ دین اختیار کرنے سے ہم پر تنگی
آیا کرتی ہے دیگر واسطے دفع جملہ دردہا درد سر و درد شقیقہ و درد چشم و درد گوش و درد دندان
و درد سینہ و درد دل و درد شکم و درد جگر و درد گردہ و پیچیدگی شکم و درد پشت و درد پائے
و درد ساق و جملہ دردہا و درد خصیہ و درد ذرہ و جملہ علتہا و زحمتہائے شکم و سپرز جو کوئی سورۂ
فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اسی پانی سے
بیمار اپنا منھ دھووے صحت پاوے اور جس کسی کے دل کو قرار نہووے اور دل کو دھڑکتا ہو یا دل
گرفتہ ہووے اگر اس پانی کو پیوے بفرمان خدائے عز و جل ساکن ہووے اور جملہ ورد اس سے دور
ہوں اور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے
اور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو برہ میں لکھے اور سر پر باندھے جاتا رہے درد جگر و درد شکم و جملہ دردہا
زحمتہا اور اسہال دفع ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اس پانی میں آٹے کو
خمیر کرے اور روٹی پکاوے اور خشک کرکے پیس کر رکھ چھوڑے جس کسی کو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ
و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اس میں سے کھانے کو دیوے شفا پاوے اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اور سینہ و دل
کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امین ہو اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیوے ہر عورت
و آدمی کے شکم میں کوئی علت و زحمت ہو جاتی رہے اور صحت پاوے اور تپ دفع ہو اور ہر علت

دفع جملہ دردہا کے ۱۱

کہ بنی آدم میں ہو اس سے نڈر ہو اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے دھو کر پیوے پیچیدگی شکم دفع ہو اور
جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو جامۂ سفید میں مشک و کافور و گلاب سے لکھے
اور چرم میں کر کے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل درد دل و دردِ جگر و دردِ دندان و درد چشم یا تپ
گرم یا تپ لرزہ ہو اور نیز واسطے دفع جملہ دردہا و امراض کے اپنے پاس رکھے اور درد کی جگہ پر
باندھے بامر اللہ العلیم اچھا ہو اور جو کوئی اپنے پاس رکھے مردان و زنان و طفلان و زنانِ حاملہ سے
سختی و شدت سے امن میں رہیں اور جملہ آفتوں سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہیں۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دیگر جو کوئی سورۂ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پیوے
جملہ دردہا دفع ہوں مجرب ہے دیگر اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھے ظرف پاک میں
اور پانی سے دھووے اور اس پانی سے بیمار دونوں ہاتھ اور پاؤں اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ بفرمان خدائے عزوجل صحت پاوے
و دفع صداع و شقیقہ ہو دیگر جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ و درد سر
و دردِ چشم سے امین ہووے دیگر اور جو کوئی سورۂ الہٰکم التکاثر کو اوپر صداع کے پڑھے درد
ساکن ہو دیگر اور جو سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب دردِ دندان کو دیوے یا اپنے پاس
رکھے درد ساکن ہو یا لکھ کر زیر دانتوں کے لیوے درد ساکن ہو ابابکر الصدیق الاکرہ اور اگر اوپر
کاغذ کے لکھے اور موم میں رکھ کر دانتوں میں رکھے یا منہ میں اس آدمی کے پڑھ کے دم کرے
درد ساکن ہو یہ ہے اَيُّهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اَنْتَ فِي الْفَمِ مَحْبُوْسٌ اُسْكُنْ بِاِذْنِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اَيْضًا جو عطسہ آوے سورۂ فاتحہ
پڑھے اور زبان کو گرداگرد دانتوں کے پھراوے اور جو مداومت کرے تمام عمر ساتھ دردِ دنداں کے
مبتلا نہ ہووے دفع دردِ گوش اگر سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن گل سے

برائے دفع جملہ امراض و دردہا

برائے دفع جملہ دردہا

برائے دفع صداع و شقیقہ و درد سر

برائے دفع دردِ دندان

دھووے اور کان میں ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو کان میں پڑھے کہ اس سے آواز آوے اچھا ہووے ایضاً واسطے دفع درد دستہا و پہلو و پنڈلی و پاؤں ہر ایک کے آیۃ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ صدف تازہ و پاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پُر کرے روغن خوشبو سے اور اسی روغن سے صدف کو دھووے پس گرم کرے اس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے اور طلا کرے درد پاؤں و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ لکھے اور اپنے پاس رکھے درد دستہا و درد پایہا و زخم چشم نہ ہو دفع درد خصیہ و باد فتق روغن کنجد پر پڑھ کر دم کرے اور طلا کرے صحت پاوے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا دفع جملہ دردہا لائے ہیں کہ خزانے الوامیہ میں ایک صندوق تھا پر از نقرہ اور قفل اس پر سونے کا لگایا ہوا تھا اندر اس صندوق کے یہ دعا تھی اس میں یہ لکھا تھا کہ اور جس درد کے اس دعا کو پڑھے بفرمانِ خدائے عزّ و جل درد ساکن ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ دیگر اور لائے ہیں کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد تھا انھوں نے سنا کہ دوا اس کی پاس طبیب نصرانی کے کی جاتی ہے درمیان راہ کے ایک مرد کو دیکھا اچھا منہ خوشبو پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو کہا کہ پاس فلانے طبیب کے کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریاد رسی کو جاتے ہیں پھر و اور کہو ان ناموں کو ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیۃ پڑھو وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا

واسطے دفع درد دستہا و پہلو و پنڈلی و پاؤں کے

واسطے دفع درد خصیہ و باد فتق کے

واسطے دفع جملہ دردہا کے ۱۲

اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ۞ پس وہ مرد ان کی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور یاران اس کے
نے کہا اس سے اس نے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اسی ساعت آرام پایا
اور وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول علیہ السلام کے
تن مبارک میں جو کوئی چیز اور کوئی رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنے کے دم کرکے
اوپر بدن کے ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی
بیمار کے جاوے کہ اجل اسکی نہ پہونچی ہو سات مرتبہ کہے اَسۡئَلُکَ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ
اَنۡ یَّشۡفِیَکَ وہ بیمار شفا پاوے اگر بیمار خود ہو کہے اَنۡ یَّشۡفِیَنِیۡ اور جو غیبت میں رنجور ہو کہے
اَنۡ یَّشۡفِیَ فُلَانَ مِنۡ وَّجۡھِہٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوپر اسی لفظ کے کہے اور حدیث میں ہے ساتھ
اس لفظ کے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے ان کو وصیت کرتے کہ اگر کسی کو
تم سے کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیسا کہ درد سر و درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دندان
اور درد اعضا ہو ہاتھ اس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ
الشَّافِیۡ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اُسۡکُنۡ بِاِذۡنِ اللّٰہِ رَبِّیۡ وَرَبُّکُمُ
اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۞ دعاے درد زہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جنا عورت
کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ ۞ سُبۡحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ
کَاَنَّھُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَھَا لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوۡ ضُحٰھَا کَاَنَّھُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَ
مَا یُوۡعَدُوۡنَ لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَۃً مِّنۡ نَّھَارٍ بَلٰغٌ فَھَلۡ یُھۡلَکُ اِلَّا
الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۞ ایضًا جس کو فرزند جننا دشوار ہو لکھے اور اس کے ران پر باندھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّھَا وَحُقَّتۡ وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ وَاَلۡقَتۡ مَا
فِیۡھَا وَتَخَلَّتۡ ۞ اُخۡرُجۡ عَنۡ رَحِمِ فُلَانَۃٍ بِنۡتِ فُلَانَۃٍ بِاَمۡرِ اللّٰہِ تَعَالٰی بِیۡ وَفَدَیۡتُہٗ کَمَا
نَقَلۡتُ عَنۡ رَحِمِ الۡاُنَاثِ یَا قَادِرُ یَا قَدِیۡرُ یَا مُقۡتَدِرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ
حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ ۞ جب حمل وضع ہو جاوے
تعویذ کو فورًا کھول لیوے ایضًا اگر کوئی عورت درد زہ میں درماندہ ہو اور درد بڑھتا ہو

دعاء دفع رنج و بیماری

دعاء دفع درد اعضا

ان کلمات کو لکھے اور اس کی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لیوے
وہ کلمات یہ ہیں اَلْمَسْئُوْلُ وَالْمَسْئُوْلُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ دیگر
اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ میں اس کی باندھے یا کسی قدح میں لکھے اور
دھو کر اسے پلاوے درد زہ سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع ہونے زحمتوں و تیز
ہونے نظر اور دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعف تن
و زخم چشم و سُرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ و سرمہ و تیزی نظر و دفع کل
زحمت کے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھے مشک سے
ظروف آبگینہ میں اور آب باراں سے دھووے اور آب باراں کا اُس وقت لیوے کہ آفتاب
برج جدی میں ہو اور یہ مہینہ شمسی زبان رومی میں کانون الثانی انگریزی میں فروری ہندی میں پھاگن کو
کہتے ہیں اور اس پانی کو کہ سورۃ دھوئی سرمۂ اصفہانی میں ملا کر آنکھ میں لگاوے نظر تیز ہو اور چشم
روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اس کی کو جملہ دردوں اور علتوں سے کہ آنکھ میں حادث
ہوتی ہیں اور اگر یہ سرمہ زہرۂ خروس سپید اور زہرۂ ماکیان سیاہ میں ضم کرے اور
آنکھ میں ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہووے کہ روحانیوں کو بھی دیکھ لے اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو
ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی و ضیقی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے ایضاً اور جو کوئی سورۂ حٰمٓ
سجدہ کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اس پانی سے سرمہ پیسے اور جس آنکھ میں پھولا
پڑا ہو یا کہ دُکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہووے اور علتیں اُس سے دفع ہوں بعد ازاں آنکھ دُکھنے
نہ آوے اور جو سپیدی کہ آنکھ میں پڑی ہو زائل ہو جاوے اور چشم روشن ہو ایضاً
جو کوئی سورۂ اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جاوے ایضاً اور جو کوئی
اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور انگلیوں پر دم کرے اور آنکھ پر ملے تو اسکو کوئی علت و زحمت نہ ہو اور
کوری سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے یَاسَمِیْعُ یَامُجِیْبُ یَاسَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَالَطِیْفُ
لِمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہے فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ؕ نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت صبح
اس آیت کو اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت

واسطے دفع ہونے زحمتوں و تیز ہونے نظر و دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ ۔

واسطے دفع مرض چشم کے ۱۲

کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہو اس سے ایمن ہو ایضاً برائے دفع تپہا جو کوئی سورۂ عنکبوت
لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتیں دفع ہوں مگر زحمت مرگ کہ اُس سے
چارہ نہیں ہے اور پیئے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہے اور کاہلی جاتی رہتی ہے ایضاً
جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہے
اس سے بیخوف ہووے ایضاً جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیز سے ایمن
ہو تپ و درد سر سے ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورۂ واللیل کو دھو کر پیوے اچھا ہووے
ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے شفا
پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَقْسُوْمَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَا الرَّحِيْمِ
اَبْرُمُوْمَا ایضاً یہ آیت لکھے پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلاوے اچھا ہو آیت یہ ہے قُلْنَا يَا نَارُ
كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ایضاً واسطے دفع تپ و لرزہ کے روٹی پر لکھ کر کھلاوے اچھا
ہو آیت یہ ہے فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ایضاً برائے دفع دیوانگی
جو کوئی سورۂ فلق کو کاغذ میں لکھے اور دھو کر پلاوے ترس و دیوانگی اور تمام زحمتیں اُس سے
دور ہوں ایضاً برائے دفع ضعف نفس جو کوئی سورۂ مرسلات کو پڑھے نفس اس کا قوی اور
ضعف اس کا ساتھ قوت کے مبتدل ہو اور دل اس کا ساکن ہو ایضاً جو کوئی سورۂ اعراف
کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو زخم چشم سے ایضاً جو کوئی یہ آیۃ
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۵ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے زخم چشم سے ایمن ہو ایضاً جو
کوئی سورۃ الھمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جاوے ایضاً واسطے دفع
زخم چشم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گرد بگرد آنکھ کے پھراوے
اور پھر تینوں کلوخ کو آب رواں میں ڈالدے جیسے کہ وہ کلوخ گلیں وہ علت بھی گلے
آیت یہ ہے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا
لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ایضاً برائے دفع سرفہ اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے
اور پیوے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۵

فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ واسطے دفع زکام
واُترنے زکام کے لکھے اور سرکہ میں دھووے اور غرغرہ کرے اور طشت میں ڈالے اور پھر
اس کو آب باراں میں ڈالے جلد صحت پاوے فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
تَنْظُرُوْنَ یاشَافِیْ دیگر واسطے امساک قے کے جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے
اوپر ہر چیز کے کہ پیوے شربت اور داروے امین ہووے آنے قے سے ایضاً اور جو کوئی سورہ
قریش کو اوپر طعام کے پڑھے کہ جو کھائے اس طعام سے شفا پاوے تمام دردہا سے اور اُس سے
دل بد نہ کرے اور نہ جلے اور نہ قے آوے ایضاً اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اس کسی
کے کہ مشغول ہو دل اُس کا ساتھ غمی کے کہ پہچانا و جانا نہ جاوے سبب اس کا پھیرے
خدائے تعالیٰ اس کا علاج اور یاد آنا فراموش کا ایضاً جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اُس
چیز کے کہ اس کو فراموش ہوئی ہے وہ جگہ اس کو یاد آوے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اُسکو ہمیشہ
پڑھے وہ کام اس کو یاد آوے ایضاً حجامت سنت ہے و نافع و دافع ہے جملہ دردہا و
علتہا و زحمتہا کو حجامت در حالت نہار شفا اور فائدہ مند ہے و در حالت بڑھنی موجب زحمت
و مضرت کا ہے اور حدیث میں ہے کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا ہے اور مستحب ہے ۱۸ اٹھارھویں ماہ
سے اور حدیث میں مکرر ہے حجامت کرنا سر میں شفا ہے چھ زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد
دندان و تاریکی چشم و درد سر اور حدیث میں ہے حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت
کرنا پیچھے کی منفعت ہے اور حدیث میں ہے حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لاوے چاہیئے کہ اس سے
پرہیز کیجے ایضاً واسطے پھنگی و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور
دھوئے آب باراں سے اور آماس و پھنگی و جراحت اس پانی سے دھووے اچھا ہو اور جو کوئی
سورۂ مومن کو لکھے اور باندھے اوپر اس کے کہ دنبل و پھنگی و سولے اسکی ہو اچھا ہووے ایضاً اور جو
کوئی سورۂ حدید لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑے کوئی تیر اسپر کام نہ کرے
اور اگر پہونچے تو نقصان نہ پہونچاوے اور اگر لکھے و دھووے اس پانی سے زخموں کو اچھا ہووے
ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد جسم و ریش بدن و دردہا پر بفرمان خدائے عزوجل ساکن
ہو ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلتے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پھونکے

واسطے دفع زکام کے ۱۲

واسطے امساک قے کے ۱۲

واسطے دفع فراموشی کے ۱۲

شفا پاوے اللہ اکبر و انت لا تکبر اللہ اکبر و انت لا تصغر اللہ ابقی لا الٰہ الا ہو
کل شیء ہالک الا وجہہ لہ الحکم و الیہ ترجعون ط واسطے رفع فالج و عرق النسا
و صرع و یرقان و سرخ بادہ و لقوہ و ناسور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن
بلسان سے دھووے اور اس روغن پر سورۂ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھے پھر اس روغن کو فالج
و عرق النسا و درد پشت پر مالش کرے دفع ہو دیگر واسطے دفع صرع کے جو کوئی سورۂ سجدہ
کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بیخوف ہو صرع سے ایضاً جو کوئی سورۂ واللیل کو اوپر بیہوش کے کہ
باد صرع رکھتا ہو پڑھے اسی ساعت صحت ہو ایضاً اور جو کوئی سورۂ حم عسق کو لکھے اور
دھووے اور اس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع جل جاوے پھر کبھی نہ آوے بفرمان
خدائے عزوجل واسطے دفع یرقان کے جو کوئی سورۂ لم یکن الذین لکھے اور صاحب یرقان
کے باندھے صحت پاوے واسطے دفع سرخ بادہ کے جو کوئی سورۂ انفطرت کو
لکھے اور دھووے اور اس پانی سے سرخ بادہ والے کو پلاوے صحت ہو ایضاً اس دعا کو لکھے اور
صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ادفع ہذہ الحمرۃ بدفعۃ واحدۃ کما سلطہا بحق یٰس والقرآن الحکیم و
بحق عبادک یا کریم و بحق ذلک یا حکیم فان الحمراء بیدک و دفعہا بقدرتک یا شافی
انت کافی انت کافی اشفع بحق الانبیاء اجمعین و اویس قرنی و معروف کرخی
واسطے دفع لقوہ جو کوئی سورۂ اذا زلزلت کو طشت آہنی میں لکھے اور صاحب لقوہ اس میں نظر
کرے اچھا ہووے منہ اس کا جیسا کہ تھا واسطے دفع ناسور کے جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو اوپر
صاحب ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت اول میں بعد
فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم میں الم ترکیف پڑھے اس کو ناسور زحمت نہ دیوے دیگر
بعد از نماز صبح و نماز عشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اس نیت کے پانی پینے کو دیوے شفا
پاوے آیت یہ ہے ما عندکم ینفد و ما عند اللہ باق لا الٰہ الا ہو الحی
القیوم و عنت الوجوہ للحی القیوم یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراہیم
سلام علی نوح فی العلمین ط بحق نام بزرگ خدائے تعالیٰ کے تر ہو تو اور خشک ہو تو لے

واسطے دفع صرع کے ۱۲ — واسطے دفع یرقان کے ۱۲ — واسطے دفع سرخ بادہ کے ۱۲ — واسطے دفع لقوہ کے ۱۲ — واسطے دفع ناسور کے

ناسور متعد فلانی سے دیگر دعائے باسور ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم کو باسور سے ۱۰ واسطے دفع باسور کے
سخت زیادہ نہیں ہے جو کچھ کھاوے نقصان رکھے اگرچہ دلمد ہو کہ اسے واسطے خاصیت کے
نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس کے باسور نہیں ہے ولیکن جو مباشرت
میں غلو کرے اور چیزیں ترش کھاوے خاصکر اس کو ظاہر آتی ہے اور کسی چیز سے دفع
نہ ہو اور یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھے ساتھ برکت اس دعا کے اس بلا سے امین ہو اور یہ دعوات
سلطان محمود انار اللہ برہانہ کی بخط خواجہ ابوبکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ دلاوے دعا یہ
ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْوُجُوْدِ
الْاٰمِيْنِ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَمُدَبِّرِ كُلِّ مَخْلُوْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَهُوَ حَافِظُ الْعٰلَمِيْنَ
قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَاهِرٌ فِي سُلْطَانِهٖ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ مُطَّلِبٌ فِي مُلْكِهٖ وَهُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ لَيْسَ فِي مُلْكِهٖ وَزِيْرٌ وَلَا فِي سُلْطَانِهٖ سَفِيْرٌ عَزَّتْهُ الْعِزُّ فِي مُلْكِهٖ مُلْكُهُ الْاَبَدِيُّ
اَللّٰهُمَّ رَبَّاهُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ وَيَا اَمَلَاهُ وَيَا اَمْنَاهُ يَا مَقْرَعَاهُ وَيَا مَتْعَانَاهُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِيْ مِنْ هٰذِهِ الْعِلَّةِ الْمُهْلِكَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَاجِزٌ عَنْ دَوَاءِ هٰذِهِ
الْعِلَّةِ وَاغَوْثَاهُ الْغِيَاثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ فصل دفع علت خنازیر و خون شکم و سپرز و کرم دانہ و استسقاء و
سنگ خانہ و برص دفع خنازیر دوالی پاریک برابر قد اس آدمی کے لاوے اور خنازیر یا تخم یا ۱۱ واسطے دفع خنازیر کے
آماس گلو میں رکھتا ہو اکتالیس دفعہ پڑھے اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اس کے باندھے
شفا پاوے یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَ
اَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ
دیگر نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز سے جس کسی کے خنازیر باہر
آوے نماز دیگر جو گزارے بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فرو لاوے بامر اللہ تعالیٰ دفع ہو یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم سری مہاسری سدھو قیصری جرجاسند قیر ماہ بنجیر بحق ابراہیم خلیل الرضا
اور جس جگہ کہ خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے الوریح دیگر دفع خون شکم اگر خون شکم ۱۲ واسطے دفع خون شکم کے
بہتا ہے اوپر پان نسک کے لکھے نہار کھاوے ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کرے صحت پاوے

یہ ہے لِكَیْلَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِسْمِ اللّٰهِ اَشْفِیْكَ وَبِاللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ یُّؤْذِیْكَ
دفع سپرز جو کوئی سورہ ممتحنہ کو تین روز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہووے اِنَّ
اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا یَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَكَانِكَ بِحَقِّ اَبِیْ بَكْرِ
الصِّدِّیْقِ دفع استسقا جو کوئی سورہ قصص کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور پلاوے
استسقا اور جملہ امراض دفع ہوں دفع کدو دانہ یہ آیت اور سہ پارہ شکر کے لکھے اور سہ پارہ شکر
پڑھے ہر روز ایک ٹکڑا کھاوے جو چھ روز تمام ہوں قدرے تلخی کھاوے شفا پاوے پھر نہ ہووے
آیۃ یہ ہے یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ دفع سنگ مثانہ
جو کوئی سورہ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلاوے سنگ مثانہ و درد اس کا دفع ہو دفع کرنے
یہ آیت کو ساتھ طہارت کے لکھے اور دھو کر پلاوے اور وقت پلانے کے بھی با طہارت ہو اور جو کچھ
اس سے باقی رہے اس کو دھووے اور ملے اور روز روزہ رکھے اور اُس شب کو کچھ مسکری نہ
کھاوے بفرمان خدائے تعالیٰ صحت پاوے اور جو کہ شک لاوے کافر ہو نعوذ باللہ منہا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اِنْجَآءَتْهُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَرَحْمَةٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ دفع نارو یہ دعا لکھے
اور اس جگہ باندھے اچھا ہووے اور اگر اپنے پاس رکھے کبھی اس کو نارو نہ ہووے انشاء اللہ تعالیٰ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنْتَ یَا نَارُوْ لَا تَكْبُرْ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَمُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ دفع نارو
و درد چشم و دنبل و آبلہ اور جو اس قسم سے ہوں اول نارو جو شروع کرے پہلے اس سے
کہ قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہووے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے
اور سات تار کرے اور سات گرہ دیوے اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سیدھے اپنے
پر باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور اس
مرض پر ہاتھ پھیرے حقتعالیٰ شفا بخشے اَللّٰهُمَّ یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ النِّقَمِ وَیَا بَارِیَ النَّسَمِ وَیَا
جَلِیَّ الْهِمَمِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اِدْفَعْ عَنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ كُلَّ بَلَآءٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّكَلَامَةٍ

وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَا يَخْشَا اللّٰهَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبُرُ وَقَدْ عَافَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُتْ يَا نَارُ وَيَا دُبَيْلُ وَيَا جَمِيْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَدْوَاءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ دفع برص جو کوئی لم یکن کو لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہووے دفع ہیتی جس کسی کے بدن میں نعوذ باللہ منہا یہ علت اثر کرے ایک سوئی اندر اسکے چبھوئے اگر خون نکلے علاج کرے اور جو خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور علاج کیا جاوے خاکستر چوب صندل لاوے اور پانی میں تر کرے اور یہ دعا سو بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خدائے تعالیٰ شفا بخشے دعا یہ ہے تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ۔ دیگر جس کسی کو برص ہو یا نارہ معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اس کی سے عاجز آوے اور رنج دیکھے نقل ہے شیخ الاسلام رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ سورۂ فاتحہ بالتسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہو بیشک یہ فرمان خدائے عز وجل ہے اور جو ناغہ ہو جاوے تو پھر از سر نو شروع کرے باب ہشتم واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اس کا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفت سے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ایضاً خاص مرد عقیم اور عورت عقیمہ کو چاہیے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگین و نبات و مشک و زعفران سے لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے بعد ازاں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھاوے باقی شب کچھ نہ کھاویں اور جماع کریں حمل قرار پاوے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو لا محالہ حمل قبول کرے تو اس کو فرزند روزی ہو بفضلہ و کرمہ ایضاً واسطے نگاہداشت حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ

واسطے دفع برص کے ۱۲ واسطے دفع حوادث کے ۱۲

باب ہشتم واسطے قبول حمل عقیمہ وغیرہ کے ۱۲ ایضاً

ایضاً

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا
بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۝ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۝ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا ۝ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ آیات مذکورہ ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و
گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر
مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھ کر گردن طفلک میں باندھے ریسمان میں لپیٹ کر بدخوئی
چھوڑ دے اور باندک شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت و صحیح البدن ہو باذن اللہ
تعالیٰ ایضاً واسطے دفع بدخوئی و گریۂ کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ
لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ
إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ
بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ آیات مذکورہ کو اوپر پوست برۂ
آہو کے لکھ کر اور تعویذ رنگین بنوا کر اس میں رکھے اور گردن کودک میں باندھے گریۂ بسیار و بدخوئی
دور ہو اور نیک طینت ہووے اور اگر آدمی اپنے پاس رکھے دشمنان و بدگویان اور ایذا
دہندگان خاموش ہوں ایضاً واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے (واسطے قبول حمل عورت عقیمہ ایضاً)
وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآئِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِي
وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ إلیٰ قوله يَوْمَ يَمُوْتُ
وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ ایضاً حکیم نے کہا کہ جو عورت حمل قبول نہیں کرتی ہفتہ پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ
رکھے اور نماز مغرب پڑھ کر افطار کرے شکر و لوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ
میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور آب شیرین و پاک سے دھو دے اور بائیس دانہ نخود
سفید کے لیوے اور ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور اس میں ڈالے اور
ہانڈی میں رکھ کر نرم آتش دیوے تا کہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جاوے بعد نماز عشا کے وقت

خواب مرد اور عورت کھاوے مگر اول بعد نماز عشا کے سورۂ مریم کو اس پر پڑھ کر آب انگور ملا کر کھاویں اور ایک ساعت بعد ازاں مشغول جماع کے ہوویں بفضل اللہ تعالےٰ عورت حاملہ ہووے اور جو اس شب کو حمل قبول نہ کرے تو شب دوم وسوم میں ضرور حمل قرار پاوے اور اُس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نہ کھاویں وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایضاً واسطے نگاہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ خاصیت آیات مذکورہ نگاہداشت حمل وزائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گذریں آیات مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر اور سوت میں لپیٹ کر حاملہ کمر میں زیر ناف باندھے رہے جب تک کہ جنے اور جب پیدا ہو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ میں ڈالدے جملہ آفات و عارضہ دیو و زخم چشم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نگاہداشت حمل اور تولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۞ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۗ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ اور پر ساگ برگ ریحان کے زعفران سے آیۃ مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیوے بفضل خدا حمل اس کا برقرار رہے واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۞ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ بعد گذرنے تین روز کے پیدا ہونے بچے سے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور دھووے نصف آب طعام میں ڈالے اور مولود کو چٹاوے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کے منہ اُس کا اُس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالےٰ نیک خصلت و باخلق ہو اور دیگر آفات و عوارض سے بیخوف رہے ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

واسطے نگاہداشت حمل اور تولد ۱۴۲

واسطے دفع آفات کے

اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ الخ حکیم نے کہا کہ ایک طشت میں سورۂ مذکورہ کو لکھے اور آب گرم سے دھووے
اور اس آب سے مولود کو نہلا دے وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے واگر سات مرتبہ
سورۂ مذکور کو روغن پر پڑھے اور اس روغن کو بدن مولود میں جذب کرے حشرات وطیور موذیہ
سے ایمن رہے گا اور جس لڑکے کے بدن میں درد ہو اس کی مالش کرے نافع آئے نفعاً بلیغاً

واسطے دریافت حال عورت کہ صالحہ ہے یا فاسقہ

ایضاً جاننا حال عورت کا کہ فاسقہ ہے یا صالحہ نام اس کا مع نام مادر اور نام دن کا حساب
ابجد عدد نکال کر جمع کرے سہ سہ گان طرح دے اگر ایک رہے دوست اور جو دو رہیں عورت پارسا
ہو اگر تین رہیں مرد دوست رکھے

واسطے فرزند ہونے کے

ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا
نہیں ہوتا ہو چاہیئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے بامر اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد
ہووے یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ نوع دیگر جہت فرزند اگر خدائے تعالیٰ
فرزند مادینہ خیر کرتا ہو بفرمان خدائے تبارک وتعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو بحکم اس آیت معتبر کے
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ ایضاً گیارہ رتن مالا کہ جو گیان
اس کو رسوتی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دیوے تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور
جو ایک بار دیوے تو ایک بار لڑکا جنے

واسطے طلب فرزند کے

ایضاً واسطے طلب فرزند کے روایت ہے کہ حضرت
داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت
یعقوب علیہ السلام نے جو مداومت کی حضرت یوسف علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
نے جو مداومت کی تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہیئے کہ بصدق دل درخواست
بدرگاہ کبریا کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدائے تعالیٰ بکرم وفضل اپنے فرزند عطا فرما دے
اور چاہیئے کہ بعد ہر فریضہ کے جس قدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہووے دعا اعظم ومکرم
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ جب کودک گویا دیر سے ہوا

ایضاً

کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھ کر چند روز اس کو کھلا دیں دعا یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ایضاً جو طفل کہ خواب میں ڈرے

اور اچانک بیدار ہو اللّٰھُمَّ فَاَلْقِ عَلَیْہِ النَّوْمَ وَالسَّکِیْنَۃَ کَمَا اَلْقَیْتَ عَلٰی مُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ مَعَ اَخِیْہِ وَعَلٰی مَنْ کَانَ مَعَ نُوْحٍ فِی السَّفِیْنَۃِ ایضاً واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے اور جننے فرزند نرینہ کے جو زن کہ فرزند نہ رکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اُس کے نہیں ہوتا ہو تو چاہیئے کہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارہ شکر کے شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اس کو مرد خود لکھے اور عورت کے لئے علیحدہ لکھے اور پلاوے اور دو تین رات اسی طرح متواتر کرے بفرمان خدائے عزّوجل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیت یہ ہے یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ایضاً یہ دعا لکھے اور موم میں کر کے ٹکڑے میں ڈالے اور سبو چے کو پانی سے بھر دے اور دونوں مرد و عورت اس پانی کو پیویں جو پانی تمام ہو دے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کر کے عورت کے گلے میں باندھے بفرمان خدائے عزّوجل فرزند تولد ہو اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّھَامَّۃٍ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِھْیًا شَرَاھِیًا بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ باتسمیہ لکھے بفرمان خدائے تعالیٰ فرزند نرینہ آوے جو مدت حمل کی دو ماہ ہو یہ آیۃ لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے اور جانب بید ھے ہمیشہ بندھا رکھے تا وضع ہونے حمل کے وقت جانے حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو پسر ہو محمد نام رکھوں میں بفرمان خدائے عزّوجل لڑکا جنے مجرّب ہے اور کوئی حرف لکھنے میں نہ رہ جائے آیۃ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَثَلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ

واسطے دور ہونے حمل عورت عقیمہ کے ۱۱

نقش

قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے جو کوئی سورہ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک
سے دھووے اور اُس عورت کو دیوے جس کا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو۔
ایضاً اور جو کوئی سورہ یٰس کو لکھے اور دھوکر اس عورت کو پلاوے جس کا دودھ کم ہو بہت
ہووے نوع دیگر در علاج طفلان حفظ جنین اور نکلنے دانت دودھ کے اور پھر بولنا
بچہ کا و سلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورہ حجرات کو عورت حاملہ
اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ حمل اس کا جملہ آفتوں سے نگاہ رکھے گا ایضاً اور جو کوئی سورہ معارج
کو لکھ کر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اس کے حمل میں ہے خدا تعالیٰ جملہ آفتوں سے اس کو
نگاہ رکھے اور جس وقت کہ بچہ پیدا ہو اس کو پلاوے اُس فرزند کو تمام صدمات اور آفتوں سے
کہ بچوں کو ہوتے ہیں حق تعالیٰ محفوظ رکھے جو کوئی ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے پوست
آہو بَرہ میں لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر میں جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اسکے
حمل کو اور اس کے بچے کو آفتوں اور علتوں اور عیبوں سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک اور
زعفران کے لکھے اور غلاف آہن میں تعویذ کرے اور گلوے طفل میں باندھے حرز عظیم ہو اور دشمن
سے بیخوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک رو ہو آیات یہ ہیں اِذْ قَالَتِ
امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا
مَرْيَمَ وَاِنِّىْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ
اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰـ
مَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ علاج
نکلنے دانتوں طفل کا اور جو کوئی سورہ قٓ کو لکھے اور دھووے اور اس پانی سے منہ بچہ کا دھووے
دانت اس کے بغیر زحمت کے نکلیں دودھ بڑھانا طفل کا جو کوئی سورہ بروج کو لکھ کر بچے کے گلے
میں باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھڑانا اس کا آسان ہو علاج برائے آسانی پیدا شدن
طفلان بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہووے اور وہ

بہت درد کے سبب حیران ہووے تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکھ کر اس کو دھو کر پلا دیوے کلمات یہ
ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْآ اِلَّا
عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْآ اِلَّا
سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ ط فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحب اتقان نے نقل کی ہے
ابن السنی سے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا جننا قریب پہونچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آیہ سورۂ اعراف اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ کو رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی
جننے کے واسطے زیادہ ہونے حفظ کے نقل وصایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
یا علی رضؓ پانچ چیز فراموشی لادے کھانا ۱ زخم موش کا اور ۲ بول کرنا قبلے کی طرف اور ۳ بول کرنا کھڑے
ہوکر پانی میں اور ۴ بول کرنا دو پر راکھ کے اور ۵ کھانا حرام ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا سر کا اور ریم چھوڑنا سو یہ نقصان کرے
حفظ کو ایضاً امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم
کو دور کریں تلاوت ۱ قرآن صوم ۲ مسواک ۳ دعائے حفظ قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے چاہیئے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز ینہ رات کو صحرا میں خاک پر کہ ستارے کی چمک دیکھ
نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اس کے ستارگان حائل نہ ہوں پس جو دن ہووے برتن ساتھ پانی اُس
جمع کیے ہوئے کے دھووے پس وہ آب سہ روز نہار یک مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھاوے
حفظ اس کا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے و پڑھے یاد کر پڑے بقدرت اللہ تعالیٰ وہ شبنہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ وَلَآ اَسْئَالُ غَیْرَکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَآ اَرْغَبُ غَیْرَکَ یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ وَمُنْتَھٰی
الرَّاغِبِیْنَ وَمَامِنَ الْخَآئِفِیْنَ دَرَجَۃَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ مُفِیْضَ الْخَیْرَاتِ مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ مَاحِیَ
السَّیِّئَاتِ کَاتِبَ الْحَسَنَاتِ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا وَاَعْظَمِھَا
وَاَجْمَعِھَا الَّذِیْ لَا یُعْزَی الْعِبَادُ اَنْ یَّسْئَلُوْکَ اِلَّا بِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی
کُلِّھَا وَبِاَسْمَآئِکَ الْعُلٰی اَوْ اَجْمَعِھَا وَاَعْظَمِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً وَاَجْزَلِھَا
مِنْکَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِھَا اِجَابَۃً وَبِاَسْمَآئِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْاَعَزِّ الْاَعْظَمِ

الَّذِیْ تُحِبُّہٗ وَتَرْضَاہُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ وَتَسْتَجِیْبُ لَہٗ دُعَاءَہٗ وَحَقًّا عَلَیْکَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ
بِہٖ السَّائِلِیْنَ وَبِحَقِّ کُلِّ اِسْمٍ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتُکَ وَاَنْبِیَآئُکَ وَاَصْفِیَآئُکَ
مِنْ خَلْقِکَ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ وَالْمُتَعَوِّذِیْنَ بِکَ وَالْمُتَضَرِّعِیْنَ اِلَیْکَ وَبِحَقِّ
کُلِّ عَبْدٍ لَّکَ فِیْ بَرٍّ وَّبَحْرٍ وَّسَھْلٍ وَّجَبَلٍ دَعَاکَ بِہٖ اِذْ دَعُوْکَ دُعَاءَ مَنْ قَدِ انْتَقَدَتْ
فَاقَتُہٗ وَاَعْظَمَ جُرْمُہٗ وَاَضْعَفَ قُوَّتُہٗ وَاَشْرَفَتْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ نَفْسُہٗ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الْمَالِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَ
اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیُٔ وَاَنْتَ
الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَالْحَقُّ فَمَنْ شَکَرْتَنِیْ وَاسْتَعِیْنُ
اِلَیْہِ وَاَرْجُوْہُ وَاَسْئَلُہٗ اَنْتَ الْکَرِیْمُ فَکَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَہٗ وَکَمْ مِّنْ مُّسِیْءٍ قَدْ
تَجَاوَزْتَ عَنْہُ وَکَمْ مِّنْ ضَالٍّ قَدْ ھَدَیْتَہٗ وَکَمْ مِّنْ وَّضِیْعٍ قَدْ شَرَّفْتَہٗ وَکَمْ مِّنْ طَرِیْدٍ
قَدْ قَرَّبْتَہٗ وَکَمْ مِّنْ بَلَاءٍ قَدْ دَفَعْتَہٗ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ اِلٰھِیْ فَارْزُقْنِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ فِیْ
قَلْبِیْ کَمَا اَنْتَ اتَّخَذْتَ اِبْرٰھِیْمَ خَلِیْلًا وَکَلَّمْتَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَاَیَّدْتَ عِیْسٰی بِرُوْحِ الْقُدُسِ
وَکَانَ یُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَیُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِکَ یَا اِلٰھِیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُکَ عَلٰی رَسُوْلِکَ وَجَھْرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ یَا مُجِیْبَ
دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ اِنَّکَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ہ امیرالمومنین
علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو جیسے کہ لکھی ہے عمل کرتا حفظ میرا احد
کو پہونچتا اگر سننے والا مغنیان یا نوحہ گران سنتے انگشت کان میں کرتا میں تو جو کچھ کہ وہ کہتے
یاد نہ رہتا اور عبداللہ بن عمر وانس ابن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا دیگر قول
خاص حفظ کا محمد بن ہم سے مجرب ہے لکھے اوپر روٹی خشک کے اور سہ روز
نہار کھاوے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ کِتَابِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْ صَدْرِ نَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ یَمْحُوْ السَّھْوَ مِنْ قَلْبِیْ وَ
اَنْ تُطَھِّرَ مِنْ کُلِّ وَنِسِیْ وَھُمْ خَیْرُ اُدْعُ کِتَابِکَ وَتَرْضٰی بِہٖ عَنِّیْ فَاِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ
ھَدَیْتَہٗ مِنْ نَفْسِکَ یَا جَابِرُ مَنْ جَبَرْتَ یَا نُوْرُ اَسْئَلُکَ اَجْوَافَنَا بِنُوْرِ الْھُدٰی یَا مَالِکُ

یا مُقَیِّدُ اَشْهَدُ اَنَّکَ عَلیٰ مَاتَشَاءُ مِمَّنْ اَنْ یَکُوْنَ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝
دیگر جس کودک کی زبان وقت بات کرنے کے لکنت کرے تو سورۂ بنی اسرائیل کو مشک و زعفران
سے لکھے اور دھو کر اس کو پلادے بقدرۃ اللہ تعالیٰ فصیح زبان ہو دیگر معاذ بن جبل رضی اللہ
عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنا میں نے جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے
کفِ دست پر سات بار لکھے ہر روز ایک بار زبان سے چاٹے فراموش نہ کرے
کسی چیز کو ہمیشہ دیگر قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے باسناد درست
لکھے سورۂ یٰس و تینوں قل و سورۂ حشر و سورۃ القارعہ و سورۃ الملک کو اور پانی پاک سے
دھووے وقت صبح ساتھ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور دو مثقال شہد سپید کے
پلاوے اس دن روزہ رکھے جو زوال گزرے دو رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں سورۂ
اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گزریں کہ حافظ ہو اور اس آدمی کو چاہیے
کہ برسوں میں ساٹھ سے کم ہو اور اس نوع کو بزرگان دین نے آزمایا ہے اور حافظ ہوئے
ہیں دیگر دعائے حفظ چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے اوپر اس
ترتیب کے اول تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار
یٰس اور یہ آیت پڑھے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ وَکُنَّا فٰعِلِیْنَ دس بار پڑھے یَارَبَّ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَیَارَبَّ
عِیْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ وَیَارَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْرِمْنِیْ بِالْحَقِّ وَالْهِمَمِ
وَارْزُقْنِیَ الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِکْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ
وَاکْرِمْنِیْ بِاَنْوَاعِ الْخَیْرِ قَرِیْبٍ غَیْرِ بَعِیْدٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَیْضًا واسطے حفظ کے اوپر کفِ دست اپنی کے لکھے معلم بلنجا اور جو کاغذ
پر شب آدینہ کو لکھے اور آب رواں میں یا چاہ میں ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورۂ فاتحہ
و چاروں قل پڑھے پانی میں ڈالے یا ہاتھ میں ہو جس نیت سے کر ڈالے تمام ہفتہ نہ گزرے
پوری ہو اور ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے دیگر قول ہو امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے
کہ جو کوئی سورۂ یٰس کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیوے حفظ اس کو

واسطے دفع لکنت وقت بولنے کے ۱۲

واسطے ہونے حافظ کے ۱۲

واسطے حفظ کے ۱۲

ایسا ہو کہ جو کچھ سنے اس کو یاد رہے اور غالب آوے جس پر نظر کرے اور نظر مردمان میں عزیز و مکرم دکھلائی دیوے **ایضاً** سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور دھووے گلاب سے اور جس کسی لڑکے کو پلاوے کہ طبع اس کی کند ہو سات روز پیوے طبع اس کی تیز ہو اور جو کچھ کہ سنے یاد کر لیوے خاصیت ان آیات کی یہ ہے حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اس کے دل میں ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اول پنجشنبہ ماہ اوّل ساعت دن سے ظروف پاک میں مشک و زعفران سے اور دھووے آب خوش سے اور پلاوے اور امساک کرے طعام سے اس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلاوے دن کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کو پہونچے آیات یہ ہیں الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہووے تمام نسیان اس سے جاوے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى **ایضاً** خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ ذہن کو قوی کرے اور دل کو زرکی بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن و علم حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز بعد نماز صبح کے پلاوے اس مراد سے کہ مذکور ہوا ہے پہونچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزّ وجل آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تا مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى **ایضاً** حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزّ وجل سے حفظ قرآن کی دعا چاہے وہ نہ مرے جب تک کہ حفظ نہ ہو اور جو حاجت کہ چاہے حق سبحانہ تعالیٰ حاجت اس کی روا کرے دوسرے جو کوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعد ازاں جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نہ کرے اور اس دعا سے حفظ زیادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ حِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ وَاقْضِ لِيْ فِي الدِّيْنِ وَاحْيِنِيْ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَدَبًا كَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ فِي الْعِلْمِ زِيَادَةً وَّفِي الرِّزْقِ

بَرَکَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ ایضاً شیخ الاسلام شیخ فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز
سے ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورہ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورہ سے
تمام حفظ حق تعالیٰ اس پر آسان کرے اور بھی ملائم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کسی کو
نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اس کو نہ ہو پہنچے اور اسی نیت میں اس جہان سے جاوے جو اسکو
قبر میں رکھیں فرشتے آویں اور ایک ترنج بہشت سے لاکر اس کے ہاتھ میں دیویں وہ آدمی جو ابتدا کرے
تمام قرآن شریف اس کو حفظ ہو فردا جو حشر ہو وہ حافظ بہشت کا ہو واللہ اعلم بالصواب فضائل
متفرقہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجھ کو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم کہ خبر کیا
مجھ کو جبرئیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھکو میکائیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا
باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو اسرافیل خازن رب العالمین صلوٰۃ اللہ علیہ نے کہا باللہ العظیم حضرت
صمدیت جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صوت و الحان یہ ندا سنی میں نے یا اسرافیل قسم ہے
ساتھ عزت و جلال اپنے کی کہ بخشش میری اُس مومن پر ہے کہ جس نے ایک بار سورہ فاتحہ پڑھی نزدیک
ہوں میں تم گواہ رہو کہ میں نے تمام گناہ اُس کے بخشے اگرچہ حق ہو اور اعمال نیک اسکے قبول کیے میں نے اور
سئیات اسکے سے درگذرا میں اور سوگند یاد کرتا ہوں میں کہ زبان اس کی آتش دوزخ میں نہ جلاؤں
اور اہوال اور افزاع رستخیز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کروں میں اور گذرنا پل صراط کا اُسپر
آسان کروں میں فردا ے قیامت پہلے انبیاء اولیا سے مجھکو دیکھے اور فرمان اس کا اس کے ہاتھ میں
دوں میں جاننا چاہیے کہ اس حدیث میں چند مشکل ہیں سوال مراد اس حدیث سے اتصال
کیا چاہتا ہے جواب استاد اپنے امام عمید مجید الدین قدوۃ المحققین عثمان عمر کاتب طبیب قدس اللہ سرہٗ
سے سنا ہے میں نے معنی اس حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ درمیان بسم اللہ اور پڑھنے
قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی علم کے اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ میں نہ کرے اور بھی
باطن اپنے کو اندر سے مستغرق رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آوے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے
ملے سوال بمجرد پڑھنے فاتحہ کے بخشائش کافر کی کیونکر درست آوے جواب کفر لغت میں ستر ہے یعنی
ڈھانپنا عرب شب تاریک کو کافر کہیں جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی میں ستر ہے تاویل حدیث کا ایسا

واسطے حفظ کرنے قرآن کے ۱۲

فضائل متفرقہ کے بیان میں ۱۲

ہو کہ خداوند تعالیٰ پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہووے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی حق کو
چھپاوے اور ظاہر نہ کرے **سوال** تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آوے کہ پہلے انبیا و اولیا
سے حق تعالیٰ کو دیکھے **جواب** اندر اس کلمہ کے عدم کو مقدم رکھیں ہم اے بلکہ وہ ثواب کے جیسا قرآن
میں آیا ہے وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ ای اَهْلَ الْقَرْيَةِ یعنی بہشت کو دیکھیں پہلے انبیا و اولیا سے اور
وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیا و اولیا کمر شفاعت کی باندھ کر درمیان عرصات کے پھریں اور
گنہگاروں کی شفاعت کرا دیں اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلا دیں اور پہلے اپنے سے بہشت
میں بھجوا دیں یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آوے **دیگر** خبر میں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کہ خدائے عز و جل کے بندہ ہیں کہ دنیا میں زندہ رہے عاقبت کو اور مرے عاقبت کو اور گور اور
قیامت اور بہشت میں بعافیت کہا ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ **دیگر** شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا
کہ تفسیر امام ضحاک میں میں نے دیکھا جو کوئی چاہے اعمال اس کے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کیے جائیں
تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ جو کوئی چاہے کہ نیکی اس کو دنیا و آخرت
میں دلویں اور آتش دوزخ سے چھڑا دیں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور اگر چاہے کہ تمام احوال میں ثابت ہو اور دشمن اس پر
کامیاب نہ ہوں تو یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستوں کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اِنَّكَ
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور بعد ازاں اس لفظ مبارک
کے چلے کہ جو اس کے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستوں خدائے عز و جل کے جمع ہوں
پس کس واسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اس وقت فرمایا
جو کسی کی کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند شائستہ آوے تو یہ آیت
بہت پڑھے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ بہتر زکریا
صلوٰۃ اللہ علیہ اور مناجات میں یہی پڑھا جاوے کہ خدائے تعالیٰ اجابت کرے اور پسر مانند
یحییٰ کے اس کو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سیوستانی کے آیا اور یہ نیت ایک

فرزند کے منھ زمین پر لایا اور خدمت میں بٹھایا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے
فرمایا جا اور اس آیت کی مداومت کر حق تعالیٰ تجھ کو فرزند شائستہ کرامت فرماوے پس اُس آدمی
نے مداومت کی خدائے تعالیٰ نے اس کو فرزند عطا کیا کہ صاحب سجادہ ہوا کہ پائے پیادہ ستر حج
گزارے جو آدمی چاہیں کہ بوعدہ نیک مردان کے پہونچیں اور رنج عرصات قیامت میں ہرگز ہرگز نہ
دیکھیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط ایک آدمی بخارا میں فسق و فجور میں نہایت مشہور تھا اسکی
نقل کی کہ ایک آدمی نے اس کو خواب میں دیکھا کہ درمیان اولیا و دوستان حق کے کھڑا ہوا ہے اسکو
ایک حیرت سے موئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تو نے کہاں سے پائی اس نے کہا تفسیر کشاف میں میں
نے لکھا دیکھا کہ جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ساتھ نیک مردوں کے رکھے
اور میں نے ایک بار صدق دل سے پڑھا ہے حق تعالیٰ نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت
قبول کی اور میرے کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہوا کہ نیک مردوں میں ہوں
میں جو آدمی چاہیں کہ صحبت ظالموں سے نجات پاویں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا اَخْرِجْنَا
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا اس
اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستوں اپنے کے پہونچاوے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو اور جو آدمی
چاہے کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا و آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ
اور جو آدمی چاہیں کہ شر شیطان سے امین ہوں اور اولاد انکی شر ظالموں سے امین ہو یہ آیت بہت پڑھے
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ دیگر اور جو آدمی چاہیں کہ کافروں پر
ان کے غالب ہوں یہ آیت بہت پڑھیں رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ه دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہا کہ جو کوئی ایک بار قل ھو اللہ احد پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو
اوپر اس کے اور اہل اس کی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اس پر اور اس کے اہل بیت پر
اور اس کے ہمسائیگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جاویں بہشت میں بنام اُسکے
اور جو کوئی بیس مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے ... ایسا قریب کہ انگشت

شہادت ساتھ انگشت وسطی یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سالہ اس کے بخشے
جاویں اور جو کوئی دو سو مرتبہ پڑھے گناہ پچاس سالہ اس کے بخشے جاویں اور جو کوئی چار سو مرتبہ
پڑھے اجر چار سو شہید کہ خون ان کا براہ خدا ہوا اور گھوڑے بھی ان کے مرے ہوں اسکے نامۂ اعمال
میں لکھیں اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جبتک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یعنی خواب میں
دیکھے گا قول ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حکم کرے
خدائے تعالیٰ فرشتوں کو کہ واسطے اسکے بہشت میں ایک محل بنا کریں خشت زر و خشت نقرہ سے
جو پڑھنے سورۂ اخلاص سے کھڑا ہو ملائکہ بھی عمارت سے توقف کریں پس ملائکہ دیگر اس پر گندیں اور
کہیں کس واسطے توقف کیا صاحب عمارت کہیں نفقہ ہمارا موقوف رکھا ہے ہم نے بھی عمارت کو موقوف
رکھا ہے جبتک نفقہ نہ پہونچے دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ کہا مجاہد نے آگے بھیجا
اوپر اس مجامعت کرنے ساتھ عیال اپنے کے ایک ثواب ہے اوپر اسکے ہو کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے اور
خبر میں آیا ہے اور بھی ایسا دریافت میں نے کیا ہے کہ اس سے کہہ ہاتھ پھیلا دے تو کہنا چاہیے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ
الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اور درمیان اس کے کچھ بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جاوے اور بائیں ہاتھ نکلے
اور ساتھ اپنوں کے نرمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحَلَّ النِّكَاحَ وَحَرَّمَ السِّفَاحَ وَرَزَقَنِیْ
حَلَالًا طَيِّبًا مقاتل نے کہا وہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آوے اگر آگے تمھارے مرے شفیع ہو اور جو
پیچھے مرے دعا گو ہو قول سوم خواجہ امام نے کہا کہ وہ نیت نیک ہے کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ
کے ہے ایک یہ ہے کہ اپنا ساتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کرے دل میں تا حرام کی طرف رجوع نہ ہو دوم
نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ کردوں تا حرام کی طرف نہ آوے سوم
وہ کہ ایسا فرزند آوے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ اوپر اس غسل کے مجھ کو ثواب دیں دیگر واسطے
باسانی قرار پانے حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ سورہ مذکور کو پوست ہیش غیر مذبوح یا پارہ کاغذ میں
لکھے اور اس میں تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق ہو رکھے اور ریسمان سے
باندھے اور عورت پہلو راست پر باندھے حمل قرار رہے اور باسانی حمل کو وضع کرے

قول سوم

چاہئے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کھول کر زمین میں دفن کرے دیگر واسطے
ولادت مولود کے باسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ
يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ آیات مذکورہ کو اوپر پوست کدو شیریں کے لکھے اور جس
عورت کو درد زہ کا ہو اس کے بازوئے راست پر باندھے باسانی وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالےٰ
دیگر واسطے دفع جزع و فزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى
فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۝
جو عورت وضع کرے حمل و یا ولد اندر شکم کے مرے و یا اسقاط ہو جزع و فزع کرے تو اس آیت مذکورہ کو
مشک و زعفران سے ظرف گلی پختہ رنگ لال میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اسمیں جلاب
شکر ملا کر اس عورت کو پلا دے صحت پاوے اور جزع و فزع اس سے دفع ہو واسطے دفع جزع و
فزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اس آیۃ مذکورہ کو پیالہ گلی پختہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھو کر
عورت کو پلا دے بعد ولادت کے جزع و فزع نہ کرے بفضل اللہ تعالےٰ شفا پاوے اور اس
آیت میں شفا خاص مومنوں کو جملہ دردوں سے ہے واللہ اعلم بالصواب دیگر جس عورت کے
جبکہ حمل چار ماہ کا ہو تو اس عورت کو رو بقبلہ سلاوے اور اس کے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا
پڑھے اگر دختر حمل میں ہو اس کا لڑکا ہو جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمَّيْتُ مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ اَنْتَ اَبْغِنَا
مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری دختر کے جو کوئی
سورۂ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار میں لکھے اور اپنے گھر میں رکھے مردم مناسب اور اہل صلاح
سے واسطے خواستگاری دختران اس کے گھر آویں واسطے تسہیل ولادت اور واسطے دفع وضع حمل کے
تفسیر خلاصۃ المنہج میں سعید بن ظہیر نے عبد اللہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہے کہ جو وضع حمل عورت کا دشوار ہو
ان کلمات بابرکات کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ بِحَقِّ

واسطے ولادت مولود کے آسانی سے ۱۲
واسطے دفع جزع و فزع بعد ولادت کے ۱۲
واسطے دریافت اس امر کے بعد چار ماہ کے عورت کو حمل لڑکی کا ہو تو اس دعا کے پڑھنے سے لڑکا ہو جاوے ۱۲
واسطے خواستگاری دختر کے ۱۲
واسطے تسہیل ولادت کے ۱۲

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہ اس کو دھو کر زن حاملہ کو پلاوے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالیٰ دیگر دعا واسطے دردِ زہ کے اور جس عورت کو دردِ زہ ہو یعنے لڑکا پیدا ہونے کا درد ہو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ أَهْيًا شَرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو جلد جنے گی اور درد موقوف ہوگا دیگر واسطے بانجھ عورت کے اور جو کوئی عورت بانجھ ہووے بچہ بچی نہ پیدا ہوتا ہو اس کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ أَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْأَمْرُ جَمِيْعًا پھر اس عورت کی گردن میں باندھے دیگر واسطے بانجھ عورت کے چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرًا ایک ایک وقت شب کھایا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انھیں دنوں اس کا خاوند اس سے مباشرت کرے مگر اس عمل میں ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھاوے تو بعد اس کے پانی نہ پیوے اور کھانا نہ کھاوے دیگر واسطے دفع اسقاط کے جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لیوے اور اس پر نو گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے اور اس کی کمر میں باندھے بچہ اسقاط نہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے لڑکا ہونے کے جو عورت سوائے دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يٰزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پھر لکھے بِحَقِّ مَرْيَمَ عِيْسٰى أَبْنَاءً صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سائین کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوے اور دونوں چیزوں پر دوشنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھ کر اول و آخر درود

گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب
آخر نوبت پر پہونچے تو درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز
کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے جو کوئی سورہ
بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھو کر اسے پلاوے بچہ بات درست کرے بفرمان خدائے
عزوجل سلامتی بچہ جو کوئی سورہ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے کہ اول جنا ہو بیخونی سے
اور سلامتی ہو نقصان سے اور جو دھووے اور پانی بچے کے بدن میں ٹپکاوے جو اس اسکا درست
اور اٹھان بچے کا اچھا ہو دیگر اور جو کوئی سورۃ الناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلو میں باندھے
جملہ آفتوں سے امین ہو دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہا امیر المومنین نے حسن حسین کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ پس فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم
صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسمٰعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی
کہے اُعِیْذُ تو کہنا چاہیے تعویذ آبلہ پہلے اس سے کہ وہ علامت بچوں کو ظاہر ہو تپ پیوستہ
اور جو کچھ کھاویں ان کو ناگوار ہو اور چاہیے کہ آبلے تھوڑے نکلیں یہ تعویذ نقش

٥	١	٦
٣	٥	٧
٣	٥	٢

کے ساتھ لکھے اور زیر بالین اس کے رکھے بفرمان خدائے عزوجل کے پھوڑے
تھوڑے نکلیں اور سلامت رہے دیگر اگر لڑکا کا رونے تو اسکے گہوارے میں یہ آیت
یا نائمٍ ... ... اللہ ... ... اس کے رو بر رو لکاگر نہ ہوگا وہ یہ ہے ... مُسْتَحْسنًا
سَنَامُوْنَ بِاللّٰہِ ... در بیان باز رکھنے بھاگنے والے کو کھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور
بردہ کو بھاگنے سے واسطے باز رکھنے بردہ کو فرار ہونے سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ آیت مذکورہ کو اوپر نان جویں کے لکھے اور
اس پر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زنان سبے فرمان کو کھلانے بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہو
برکت اس آیت کلام مجید سے ایضًا واسطے باز رکھنے چور و آبق اور متفرد و حیران ہونے میں ان کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَہٗ عُدَّۃً وَّلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَھُمْ فَثَبَّطَھُمْ
وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ ایضًا جو کوئی بردہ یا کوئی چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر

کاغذ کے لکھے اور دائرہ اس کا کھینچے اور درمیان اس کے نام چور یا بردہ کا لکھے اگر نام بردہ وچور کا
معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اس کے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازاں باہر نکالو کے ایسی جگہ کہ کوئی
نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے وہ دگر یختہ اور بردہ حیران ہو کر پھر آوے بحکم اللہ تعالےٰ
ایضاً واسطے حیران ہو کر واپس آنے چور وآبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى
وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جو چاہے کہ چور وآبق کو حیران کرے اگر نام جانتا ان کا منظور ہو
تو قدرے مشک خشک کہنہ لیوے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اس پر کھینچے بعد ازاں باہر
جاوے کہ اس کو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اس کے اس پاس نام چور
آبق کا لکھے اور ایسی جگہ پر دفن کرے کہ جہاں آدمیوں کا گذر نہ ہو سارق وآبق حیران وسرگرداں ہو کر
پھر آویں بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پیدا لانے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا
سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۝ ایضاً جس کسی کی چیز گم ہوئی ہووے یا غلام یا
کنیز بھاگ جاوے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ
سورۂ والضحیٰ کو پڑھے بعدہ یہ کہے یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
یَا مَنْ لَهٗ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ بِيَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَىَّ ضَالَّتِىْ اَوْ عَبْدِىْ فُلَانٍ اَوْ اَمَتِىْ فُلَانَةً
لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہووے ضالہ اور وہ بردہ بحکم اللہ تعالیٰ چاہئے کہ عمل میں صادق اور متقی ہو اور
جو کوئی کہ نماز نفل میں سورہ مذکور کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ منہ اس کا روشن اور چمکنے
والا ہووے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے ظاہر میں لانے کوئی چیز کے کہ لے گیا جو
نام اس گروہ کا کہ جن پہ گمان ہو جدا جدا اس طلسم میں لکھے اور سب کو کاسۂ آب میں
ڈالے نام خائن اس چیز کا پانی کے اوپر تیر آوے ۱۱و۹۹ط۱۵۹۱ع۱۱و۱۹۹۹ھ۱لا
۹۲۹۱۱ھاطک۱اطو حرام اور ح ۱۱۱۱۱۱۱۱ دیگر واسطے پیدا کرنے چیز گم شدہ یا چو پایہ
کے سورۂ والضحیٰ کو مثل دائرہ کے اور درمیان جلے خالی کے نام گم شدہ کا لکھے۔ اور اس کاغذ
کو جائے بلند یا درخت میں لٹکا دے اللہ تعالیٰ کو منظور ہو گا تو وہ شئے گم شدہ آ جاوے گی

دیگر دربیان جاننے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے پس ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو جانب غروب تلاش کرے چاہیے کہ سات روز میں پیدا ہو یا نویں روز آوے اور اگر یکشنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اول روز ہاتھ نہ آوے تو آٹھویں روز ہاتھ آوے اگر سہ شنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے تویں روز ہاتھ آوے ورنہ تلف ہو اور اگر چہار شنبہ کو غائب ہو طرف شمال کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آوے ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آوے اور ضایع نہ ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے دیکھے دوسرے روز ہاتھ آوے بہتر ورنہ بعد سہ ماہ کے ہاتھ آوے کہ اس کے ہاتھ آنے سے بہت خوشحال ہو اور اگر جمعے کو غائب ہووے ضایع نہ جاوے آخر ہاتھ آوے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب دیگر لاوے قدرے آٹا گیہوں کا اور اس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اس میں سے تھوڑا سا دیوے کہ غلولہ کرے اور کھلاوے جس آدمی نے کہ اسباب چرایا ہووے منہ اس کا خشک ہو اور لعاب اس سے باہر نہ آوے اور غلولہ نہ کرسکے دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے ہزار بار شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آوے یہ ہے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ رُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بعد دس بار یا بیس بار جو دعا پڑھی ہو نام اس چیز کا لیوے جو ہو فلاں یا اسپ یا شتر یا بردہ یا رخت جو کچھ ہو دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف دست کے لیویں درمیان انگلیوں کے اور سوفار کے وہ دو دو تیر وصل کریں تا تیر یکدگر درمیان چار تیر کے کشادہ رکھیں دونوں آدمی سورۂ یٰس پڑھ کر فرمادیں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آویں اور ہاتھ درمیان ان تیروں کے رکھیں بعد ہمدیں جو کوئی چور ہووے چاروں تیر وقت ہاتھ رکھنے اس کے مل جاویں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی فضیلت اس کی بہت ہے جو کوئی اس کو واسطے گم شدہ چہار پایہ و یا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اسکو باسانی اس کے پاس پہونچادے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَاءَ سَمَاءُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْجَنَّةَ جَنَّتُكَ وَالنَّارَ نَارُكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَالْمَشْرِقَ مَشْرِقُكَ وَالْمَغْرِبَ مَغْرِبُكَ اَللّٰهُمَّ ضَیِّقْ عَلٰی فُلَانٍ الْاَرْضَ بِرَحْبَتِیْ وَتَجْعَلُنَا عَلَیْهَا ضَیِّقَ مِنْ

در بیان جاننے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے ۱۲

واسطے گم شدہ و چہار پایہ و آدمی گریختہ کے ۱۲

مثلك وحيل ليهتدى من الضلالة وترد الضال اسئلك ان ترد على منا لنبي بحولك وقوتك فانها كانت من رزقك وعطايك يا كثير المعروف الذى لا ينفع ابدا اولا يحصيه غيرك اوليس الذى خلق السمٰوات والارض بقادر على ان يخلق مثلهم بلٰى و هو الخلاق العليم ٥ انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان الذى بيده ملكوت كل شئ واليه ترجعون ٥ دیگر واسطے بردہ گریختہ کے تقل لیوے اور سات دفعہ سورہ یٰس تا من المکرمین پڑھے اور آخر نام بردہ گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھے اور درمیان سبوے پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگردان ہو کر پھر آوے دیگر جو کوئی سورہ والعادیات کو لکھے اور بازوے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے دیگر جو کوئی یہ آیت نان جویں پر لکھے اور کھلاوے بردہ گریزندہ یا جو عورت اپنے خاوند سے آرام نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے اور عورت خصلت بد چھوڑ دے آیت یہ ہے یا ایها الذین امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا الله لعلكم تفلحون ٥ دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے البتہ مفرور پھر آوے الم تعلموا ان الله يعلم ما فى السمٰوات والارض ان ذلك فى كتب ان ذلك على الله يسير ٥ دیگر پھر آنا گریختہ کا بعد از نماز عشا کے چالیس بار والضحیٰ کو پڑھے اور اٹھے ہر چہار گوشہ گھر میں بانگ نماز و اقامت کہے البتہ مفرور پھر آوے دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز و اقامت کہے اور ہر شش جہت میں ایک بار یہ آیت پڑھے آیت یہ ہے انا جعلنا فى اعناقهم اغلالا فهى الى الاذقان فهم مقمحون وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشيناهم فهم لا يبصرون ٥ البتہ بھاگا ہوا پھر آوے دیگر جس کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام ابو یوسف قاضی کے ثبت کرے اور کپڑے میں گرہ باندھ کر رکھے جو بردہ آجاوے انھیں دو مہر کی فکر لیوے اور کو ران کے منہ میں کرے مجرب ہے دیگر جس کسی کا بردہ بھاگ جاوے دعاے امام حسن بارہ مرتبہ پڑھے بکرم و فضل خدائے عز و جل اسی نزدیکی میں آوے دعا یہ ہے اللهم صل على محمد وعلى ال محمد وبارك وسلم وعوضني بما هو خير من ذلك دیگر واسطے گم شدہ کے ہزار بار کہے اصبحت فى جوار الله تحقیق پھر آوے آزمودہ ہے

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چار کنج کاغذ میں ہر ایک میں نام امیر المومنین ابا بکر صدیقؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ رضی اللہ عنہم اجمعین لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سیپارۂ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کہ خوابگاہ بردہ کی ہو نیچے طرف رکھے امید یہ ہے کہ بردہ گریختہ پھر آوے دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگے یہ آیت لکھے اور بھونگی میں رکھ کر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آجاوے وہ حقہ اور کاغذ اس کے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ دیگر واسطے بازگشت مفرور کے اگر کوئی آدمی مفرور ہو گیا ہووے ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دباوے جب گم شدہ پلٹ آوے اسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ شیخ فرید شکر گنج کا کرے ایضاً جب کوئی آدمی بھاگ گیا ہووے تو یہ تعویذ ایک کاغذ پہ لکھ کر چکی کے پتھر پہ رکھ کر ایسے پتھر سے دباوے کہ جب وہ پلٹ آوے اسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کرام اور ابراہیم ادہم کا کر کے تقسیم کر دے اور بجائے فلاں کے نام مفرور کا لکھے دیگر واسطے چیز گم شدہ کے جو کوئی چیز کھوئی جاوے تو پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس بار بدون زیادتی اور کمی کے اور یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سو انیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسکی گم ہوئی چیز کو پھیر لاوے گا دیگر واسطے بھلگنے

اہاب ... کر

ابراہیم ادہم
الٰہی بحرمت و
برکت این
بزرگان فلان
گریختہ باز آید
لکھ اللہ داسرا

نام ... اور جب ... کاغذ ... کاغذ کے یہ دعا لکھیں اور اس کو کسی چیز میں اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز

واسطے بردہ گریختہ کے ۱۲

واسطے بازگشت مفرور کے ۱۲

واسطے چیز گم شدہ کے ۱۲

واسطے حفظ ... ۱۲

نہ گزریں گے کہ غلام تیرا بھاگا ہوا آجاوے گا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتیں اور دعائیں ہیں اول سورۂ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰھُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْھِمَا عَلٰی عَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ اَضْیَقَ مِنْ حَلْقِہٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پھر یہ دعا لکھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ وَمِنْ وَّرَآئِھِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ آخر تک اور دم کرے اس کاغذ پر اور داب دے اس کاغذ کو اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا آجاوے دیگر واسطے دریافت حال گم شدہ کے جزری نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جائے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے تو چاہیئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے بِسْمِ اللّٰہِ ھَادِی الضَّآلِّ وَرَآدِّ الضَّلَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ دیگر جس کسی کو کہ خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار یہ دعا یہ ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ الْمُجِیْبُ ابھی سات روز تمام نہ ہوئے ہوں گے مصالح اس کا تمام ہو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو دیگر واسطے دفع چوری کے صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورہ تک پڑھا کرے امین رہے گا چور سے یعنی اس کو پڑھا کرے تو اسکے گھر میں چور سے امن رہے گا جو کوئی وقت شب اسکو پڑھ کر اپنے گھر پر پھونک دیا کرے اور کوئی کہیں سے مال لاوے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس مال کو چوری سے نگاہ رکھے گا نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحیٰ کی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز میں اندر شان نزول سورۂ والضحیٰ کے کہتے ہیں کہ اگر جاتی رہے تیری کوئی چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورہ کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے گرد پھیر دے پھر تمام ہونے

واسطے دریافت حال گم شدہ کے

واسطے دفع چوری کے

خاصیت سورۂ والضحیٰ کی

پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَبْرَمَا صَبْرَ مَعْوَمًا یعنی سات سات بار پڑھ کر دستک دیوے تو گیا ہوا مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آجاوے گا انشاء اللہ اور بہت سا تجربہ کیا ہے در باب چوری گئے ہوئے اور گم شدہ و گریختہ کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہو گئی ہو پس آبدست کرے (یعنی وضو) اور دو رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھاوے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَرَادَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آوے دیگر جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گزارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون چار بار جو سلام دیوے سر سجدے میں رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحِبَّتِکَ عَلٰی مُحِبِّیْ عَلَیْکَ اَنْ تُظْھِرَ لِیْ مَسْرُوْقِیْ خدائے عز وجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اس کے پہونچاوے دیگر جو نماز عشاء کی گزارے اور پانی میں ہاتھ رکھ کر سووے خواب میں دیکھے کہ اگر خبر کرے کہ کالائے فلاں تیرا آدمی رکھتا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ اجْعَلْنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الْاَمْرِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دیگر واسطے گم شدہ کے تین بار کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ سورۂ یٰس پڑھے دیگر جس وقت کہ گم ہو سورۂ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو دیگر حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کئی بردے بندی میں آئے ہیں اگر تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاوے اور ایک خادمہ یعنی لونڈی اور غلام ان سے مانگے یہ کچھ بعید نہیں اور اس کا مضائقہ نہیں فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا موجب فرمودہ حضرت علی علیہ السلام کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے گھر آئیں حضرت اسوقت گھر میں تشریف نہ رکھتے تھے فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب سوقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنے محل مبارک میں رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی

۱ اصل میں [illegible]
۲ اصل میں [illegible]
۳ اصل میں [illegible]

کہ حضرت فاطمہ زہرا آپ کے پاس آئیں تھیں اور ایک خادم مانگتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما کے تشریف لائے یہ
دونوں باہم لیٹ رہے تھے اپنے جامۂ خواب میں آنحضرت کو دیکھ کر چاہا کہ اٹھیں اور جدا ہو دیں
کہ آپ نے فرمایا کہ جگہ سے مت ہلیو اور جس حال پر ہو اسی حال پر رہو یعنی باہم لیٹے رہو دونوں
حکم حضرت کا بجالائے اور لیٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے
اور پانؤں مبارک اپنے دونوں کے بیچ میں پھیلا دیئے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں
کہ اثر راحت اور فرحت ان قدموں مبارک کا اپنے سینہ اور پشت میں پاتا تھا میں پھر حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے روئے مبارک اپنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی
میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم میں نے انکو بھیجا تھا کہ انکو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز سکھا دیتا ہوں کہ یہ خادم اور لونڈی سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ تم جس وقت لیٹا کرو اور
اپنے بستر میں آیا کرو اس وقت ۳۳ تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۳۳ تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ چونتیس مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لیا کرو حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اس کے پڑھنے میں مشغول
ہو گیا میں اور بعد اس کے کبھی اس ورد کو نہیں چھوڑا میں نے لوگوں نے پوچھا کہ شب صفین میں بھی کیا
نہیں چھوڑا یعنی اس رات کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت
علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اول شب رات
میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اسکا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کہ تلقین کئے گویا
غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے
باب دہم واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اور برولا یتھا کے واسطے فتحیابی
اور خزانہ اور معلوم ہونا اس کا سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ
لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا الیضاً جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے

اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکور اس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر بالین میں رکھے اور جانب پہلوے چپ خواب کرے اور بعد ازاں جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے دعا یہ ہے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَا دَلِيْلَ كُلِّ حَائِرٍ عِنْدَهٗ كُلُّ ضَالَّةٍ اَرِنِيْ فِيْ نَوْمِيْ مَا اَطْلُبُ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے بحکم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے فتحیابی کشور کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ سبا میں کہ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتحیاب ہو حاجت اپنی پر بعون اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فتحیابی اور پر کشور اور دفینہ کے سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ الخ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مذکورہ کو سات سات مرتبہ اور شب چودھویں کو چار رکعت نماز میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں طلب مطلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت حال دفینہ گنجینہ اور سحر وغیرہ کے سورۂ حٰمٓ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰۤى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پوست گربہ سپید میں کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب حنظل یا پتہ گاؤ سے ہندی کے اور اسمیں ملائے سبز ... اور زنگار اور زعفران بھی ڈالے پھر اس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال میں اور باندھے گردن خروس سپید میں کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں روز سہ شنبہ ساعت اول میں پھر اس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھود نے نہ پائے دونوں خود کرتی بعد کرتی اور جدا نہ ہونے پاوے پھر اسکو پکڑے دوسری مرتبہ

اور تیسری مرتبہ چھوڑ دے اور اس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے اس جگہ پر پاوے مال یا سحر
یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمتہ اللہ تعالیٰ دیگر باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ دیگر جس کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے
نظر سے غائب کردی ہو چاہئے کہ دھونی دیوے جگہ مذکور میں اور آیت مذکورہ کو کاغذ میں سے لکھے
اور آب باراں سے دھودے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھ کر
صحن گھر میں لٹکاوے خواب میں یا بیداری میں جگہ دفینے کی کوئی اسکو رہنمونی کرے اور جو
معلوم نہ ہو تو جانے کہ اس جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا یا دوسری جگہ دفن کیا ہے دیگر واسطے ظاہر ہونے
خبایا و کنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنَّہٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ
عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ وَاِنَّہٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ اَوَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ
اٰیَۃً اَنْ یَّعْلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ دیگر جو چاہے کہ ظاہر لاوے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا سحر
کو تو لیوے خروس زنگار چشم اور اس کے سر پر دو تاج ہوں اور اسکو اوپر برگ سپندان سوختنی یا
اوپر ورق نور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نابالغ اور ناکتخدا اور سوت کا تا ہوا ہاتھ اسی لڑکی غیر
بالغ کا اور اس خروس کے بازو میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے روز یکشنبہ وقت زوال وہ
خروس بجا ئے گنجینہ مدفون کے جا کر کھڑا ہو پھر اسکو پانوں تول سے کھودے ایضاً اور دعوات لوفی
میں ہے کہ خروس سپید با دو تاج ہو تمام سورہ شعراء کو باریک قلم سے کاغذ پر وہ داریں روز یکشنبہ بعد عصر
مشتری لکھے اور وہ مکتوب کیفن خروس پے باندھ کر رہا کرے وہ بجائے دفینہ جا کر کھڑا ہو پھر اس جگہ کو پانوں
سے کھودے وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ایضاً واسطے ظاہر کرنے سحر کے سورہ انفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ بقیہ سورۃ تمام لوح آب تازہ پر پڑھ کر دیوار و در مکان پر جہاں کہ گمان
ہو ڈالے الہام ہو کہ فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہونچا سکے بکرم اللہ تعالیٰ
ایضاً واسطے معلوم ہونے دفینہ کے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا
حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا
جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظرف زمیں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے

واسطے ظاہر ہونے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے ۱۲
واسطے ظاہر ہونے گنج اور دفینہ ۱۲
واسطے ظاہر ہونے گنجینہ و دفینہ ۱۲
واسطے ظاہر کرنے سحر کے ۱۲

علاج سحر یعنی جادو

دھونے اور جہاں پر گمان ہو اس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالےٰ دیگر
علاج سحر حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جادو
کیا اور حضرت اس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے غرض یہاں تک ہوا کہ
قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے
پوچھا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اس نے جواب دیا کہ اس کو جادو ہوا ہے پھر اس پہلے نے پوچھا
کہ اس پر جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز میں کیا اس نے کہا
کہ اس کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دے کر اور کھجور کے غلاف
میں رکھ کر دروازے کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اس کنوئیں پر گئے
اور یار حضرت کے اس کنوئیں پر گئے اور اس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت
علی علیہ السلام اور حضرت عمرؓ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اس جادو کو نکالا تو اسکے اندر حضرت
کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اسمیں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اس میں سے
نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اسواسطے
حضرت جبرئیل معوذتین کو لے کر نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اور
دم کرو اس کی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاویں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ
کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نہ کرتا میں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتا یا گدھا بنا ڈالتے
یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب سے ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح وشام اس دعا کو پڑھا نہ
کرتا تو یہودی مجھ کو آدمیت سے کھو دیتے مگر حقتعالیٰ نے مجھ کو اسکی برکت سے انکے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا
یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یَخْفَرُ جَارُهُ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور
ہمیشہ اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے

اور جادو سے امن میں رہیگا دیگر واسطے دفع جادو کے ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت
کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے
تو شفا پاوے پس دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورۂ اعراف
کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورۂ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى تک باب یازدہم واسطے دفع دابۂ موذیہ مکان و گھر سے
و ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلہ سے واسطے دفع مار و کژدم و کیک و پشہ کے
گھر سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا اطراف مثل میں آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرۂ برگ زیتون یا برگ خردل سے
دھووے اور گھر میں اور اندر مکان کے در و دیوار میں چھڑکے مار و کژدم و کیک و پشہ مر جاویں اور روز
پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کر دے تو یہ کیک و پشہ
باہر جاویں باذن اللہ تعالیٰ واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم
کے کالا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ تو آب نارسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ و
خرما و انگور کے ڈلوادے سوس و کرم و دیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ
باغ میں دفن کرے اس باغ میں خیر و برکت زیادہ ہو ایضاً واسطے دفع دابۂ موذیہ اور جن کے
مکان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ
كُلَّمَا رُدُّوْا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا طشت نحاس سپید یعنی ہنکار سپید گول کہ مائل بزردی ہو یا طشت آہن میں
جلا دادہ ہو آیت مذکورہ کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرۂ برگ خردل سے دھووے
اور وہ مکان میں چھڑکے اس مکان سے دابۂ موذیہ نکل جاویں باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع
سوس غلہ و خرما و انگور و دفع موش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ

واسطے دفع جادو کے ۱۲

واسطے دفع سوس کے غلہ و خرما و انگور سے ۱۲

واسطے دفع سوس غلہ و خرما و انگور و دفع موش کے ۱۲ اور واسطے دفع دابۂ موذیہ اور جن کے مکان سے ۱۲

داوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ کَانُوْا لَا یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ فَعَلُوْہُ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ٥ آیات مذکورہ کو اوپر چار پر کالا ٹھیکری کے اندر آب رواں سے یا طہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہونچاویں باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع شر مار و کژدم اور جذیان و مضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزد و دشمن مکان و کشتی کے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ٥ جو کوئی سواری کشتی یا گھر تو یا سفر یا منزل میں فرود آوے وقت فرود آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کرکے منہ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اس کو کشتی و منزل و گھر میں و شر مار و کژدم و حشرات موذیہ و شر دزد و دشمن سے بیخوف رکھے گا اور دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرَۃِ الْبَحْرِ وَرِمَادِہٖ وَخَلَقَ اَصْدَافَ عَجَائِبَ الْکِفَایَۃِ یَا کَافِیْ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ایضاً واسطے دفع ملخ و پشہ و مورچہ اور جو جانور نقصان زراعت و باغ کا رکھے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ اور جو کوئی سورۂ مذکورہ کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و پشہ و مورچہ و موش اس جگہ سے نکل جاویں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالیٰ علاج برائے دفع سختی چار پایہ بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ جب سختی پہونچے کسی چار پایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اٹھاوے تو چاہئے کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونکدے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ٥ طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہو کہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے مالک کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اس کی دور ہو جاوے وہ لونڈی اور غلام اور

فرمانبردار ہوجاتے ہیں دیگر واسطے دفع مچھر کے درخت گودار باٹھر مع جڑ ڈوری میں باندھکر الٹا یعنے درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکیگا انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں مچھر ہرگز نہ آویں گے اس کا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہو شان خدا ہو کہ یہ درخت مدت دراز تک ویران رہیگا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جاویگی اور نیچے سے شاخ نکلتی آویگی دو تین سال تک یہی کیفیت رہیگی ہرگز خشک نہ ہوگا

ایضاً واسطے دفع مضرتہا وشرہا وفسقہا و مار وکژدم و دیو وپری وسحر وکرم غلہ وسرقہ واحتلام واسطے دفع مار وکژدم کے

جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو کاٹنے انکے سے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے ایضاً اور جو کوئی سورۂ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرت کرم سے خواہ رخت اس صندوق سے دور ہو ایضاً اور جو کوئی سورۂ نبا کو کاغذ یا جامۂ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بیخوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اس پر نہ ہو جس کے پاس ہمیشہ یہ سورہ ہو ایضاً واسطے دفع دیو وپری کے جو کوئی سورہ احزاب کو گلاب زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بیخوف ہو ایضاً جو کوئی سورہ حجرات کو لکھے اور باندھے اس کے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو وہ ایمن ہو اس کے شر سے بعد ازاں دیو اسکے نزدیک نہ آوے جبتک کہ یہ سورۃ اسکے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورہ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اس گھر میں نہ آوے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفوں سے ایضاً اور جو کوئی وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ایضاً اور جو کسی کو آسیب پری دیا نظر آدمی کی ہو تو اوپر سبوے پر آپ کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہے میں لیجاوے وقت شب اور اس پانی سے وقت شب سر دھوئے اسی طرح کرے صحت ہووے ایضاً باہر لانا سحر کا جو کوئی سورۂ شعرا کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اس زمین کو کھودے یا اس پر جا بیٹھے واسطے دفع کرم غلے کے وسوائے اُس کے ہے جو کوئی آیۃ الکرسی کو اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اس میں ایضاً اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ

يُمْنَاعِعَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز و اجناس دیگر میں لڑکی یا کرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جاوئے اور نہ کوئی آفت پہونچے اور اگر یہ سفال خرمن و باغ و کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا اُگے ایضاً دفع شراب جو کوئی سورۂ مومنون کو جامہ میں لکھے اس شخص کے باندھے جو شراب خوار ہو اور شراب خواری ترک نہ کر سکتا ہو بامر اللہ توفیق پاوے کہ بوئے شراب سے بھاگے و کلی تائب و نادم ہو ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا کے جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو میں لکھے اور اس کے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور رکھتا ہو بالکل دفع ہوں ایضاً واسطے دفع احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر شب پہلے سر تکیہ خواب کے رکھتے سے پڑھے احتلام و جنابت سے ایمن ہو اس شب کو تا صبح ایضاً واسطے دفع موش و پشہ و مگس و زنبور و مورچہ دفع موش دو شرابہ لاوے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشد میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہوں دعا یہ ہے عَقَدْتُ مِنَاتَ الْفَارِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ مِنَ الدِّيَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِهٖ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ایضاً واسطے دفع پشہ و مگس کے پارہ ریگ دریا کی لاوے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ و مگس اس جگہ سے چلے جاویں دعا یہ ہے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ○ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَمَالَكَ وَزَوْجَكَ ایضاً حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہونچاوے تجھ کو پشہ پس لے ایک پیالہ پُر از آب اور پڑھ اس پر یہ آیت وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَاَذٰىكُمْ پس اس پانی کو گرد بگرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو ان کے شر سے ایمن ہو ایضاً واسطے دفع زنبور کے قدرے نمک کو آب کرلے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے يَحْيٰ اَحْيَاشَرَاهِيَّا اَدُوْنَايِ وَيَحْيٰ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ کے اس جگہ سے جاؤ ایک ہفتہ میں تمام اس جگہ سے چلے جاویں ایضاً واسطے

واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا
واسطے دفع احتلام
واسطے دفع موش و پشہ و مگس و زنبور و مورچہ
واسطے دفع پشہ و مگس کے
واسطے دفع زنبور کے

دفع مورچہ کے اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانۂ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جاویں آیت یہ ہے حَتّٰی اِذَا اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ **ایضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم کے** جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ ڈنگ ماری ہوئی کے مالش کرے اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک بکڑنے والے کو خدا تعالیٰ صحیفہ اس کے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعودؓ نے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی زنبور کو مارے بنام اسکے لکھی جاویں سات نیکیاں اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی مارے ایک دفعہ گویا مارا ہو اس نے ایک کافر اہل حرب سے **ایضاً واسطے عصمت چارپایوں سے کے** امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور گلوے چارپایہ اسپ و شتر و سواے اس کے میں باندھے جملہ آفتوں و زحمتوں و علتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت و سلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہووے اور جو زحمت کہ چارپایوں میں حاصل ہوتی ہے تمام سے امین ہو جبتک کہ وہ تعویذ اسکے گلے میں ہو **ایضاً واسطے دفع ہوام و دابہ موذیہ کے** سورۃ البینہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ جس جگہ و مکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازۂ چاہ سے دھو کر اس مکان و جگہ میں ڈالے بفضل و کرم اللہ تعالیٰ کے دفع ہوں **ایضاً واسطے دفع جانوران خزندۂ زمین کے** سورۃ القارعۃ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ الخ جس مکان و جگہ میں ہوام موذیہ ہوں سورۂ مذکور کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھووے مکان سے بدر ہوویں **ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان و گھر سے** فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ آیت مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھووے اور گوشہاے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان

سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع کیک و پشہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آیت
مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئین یا مس میں لکھے اور پانی زیرہ سے کہ زیرہ وقت عشا کے تا صبح
پانی میں تر کیا گیا ہو دھووے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہاں کیک و پشہ بہت ہوں چھڑکے
کہ سب مرجاویں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں لَا تَنْعَسُ وَلَا تَمُوْتُ وَلَا عَيْنٌ رَأَتْ
وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ دیگر اگر سگ یعنی کتا کاٹنے کا قصد کرکے
آوے تو اس وقت اسکی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اسکی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو
ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جاوے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے دیگر واسطے محافظت
کھیت کے اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہوں تو
چاہئے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک
ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چاروں کُلھیاں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں
کُلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچویں آبخورے
میں نام اس جانور کا کاغذ میں لکھے جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورے
میں بند کرکے بیچ میں کھیت کے اس آبخورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور کہ جس کا نام آبخورے
میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ
کے جب کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت
کو لکھ کر کھا جایا کرے تو اس کے شر سے مقر امن میں رہے گا آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا دیگر واسطے دفع شیطان اور
جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو اگر مکان پر جن کا اثر ہووے تو اس مکان میں اس پانی
کو چھڑک دیوے تو اس مکان سے وہ جاتا رہے گا سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت
اور سورۂ جن پانی پر پڑھے دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار میخیں
لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے

واسطے دفع کیک و پشہ کے ۱۲

واسطے دفع گیدڑ یا اور کوئی جانور نقصان کنندہ زراعت کے ۱۲

موقوف ہو جاویں گے مگر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا
وَّاَکِیْدُ کَیْدًا دیگر واسطے دفع نقصان کے اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات
کہے حق تعالیٰ اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز دیوے گا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ
اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ مِنْ مُّصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْنِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ابو سلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال
کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان
ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اس کے عوض بہتر چیز اس کو دیوے گا ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں
اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابو سلمہؓ سے بہتر مجھ کو کون خاوند ملے گا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اس وقت میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت سے ہے اور اُس کا
اب ظہور ہوا دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے مسلم نے روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ
چند صحابہ ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا اُن
لوگوں نے ان سے علاج کے واسطے کہا انھوں نے کہا کہ اگر تمھارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم
ہم کو کیا دوگے غرضکہ ایک گلہ بکریوں کا ان سے مقرر ٹھہرا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب
تیس بکریاں تھیں آخر ان صحابیوں سے ایک شخص نے جا کر سورہ فاتحہ کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا
اسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آن کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ تعویذ ہے
پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کر دو اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو مگر اس میں
شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے دیگر کاٹنا عقرب
کا روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی انگلی میں نماز
پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جبکہ آپ نے نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے
اللہ تجھ کو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی میں گھول کر
انگلی اس میں رکھ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ درد جاتا رہا اور بعضی
روایت میں اس کا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے قل ہو اللہ
اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت مؤثر ہیں دیگر واسطے دفع وبا کے حدیثوں میں آیا ہے

کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہو اوپر
گروہ بنی اسرائیل کے اوراوپر انکے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جس وقت اس بیماری کو کہ کسی زمین
پر ہے پس نہ داخل ہو اس زمین میں جو واقع ہو اسی زمین میں کہ جسمیں تم ہو پس نکل جاؤ اس ملک
سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھتا ہے حاصل اس حدیث کا
یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ گناہوں کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا
ہے سو جس شہر میں تم سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکہ قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا
درست نہیں ہے اور اگر اُس شہر میں طاعون آوے جس میں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں
کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعضے حدیث میں آیا ہے کہ طاعون شہادت
ہے واسطے ہر مسلمان کے اسنادِ ناد علی مع ترکیب کے نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ
عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ + كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ + بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ
یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ جو کوئی گرفتار اعدا ہو سات بار اس کو پڑھ کر طرف اس کے پھونکے وہ مقہور ہوں
اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہونگے اور جو کسی نے کسی پر سحر
کیا ہو اور خلاص نہ ہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے سحر باطل
ہو جاوے اور اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو مشک زعفران سے آوند چینی میں لکھے اور دھو کر پلاوے صحت
پاوے اول بارہ بار اوپر پانی کے پڑھے اور پلاوے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین میں ستر بار پڑھے
البتہ فہم اور یادداشت کامل ہو خاصیت یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے البتہ
دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور
خاصیت یہ کہ واسطے بغض واختلافات وعداوت درمیان دو آدمیوں کے تین روز تینتیس بار
پڑھے اور واسطے محو ہونے عدو کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع
جن اور آسیب کے بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفائے بیمار سخت کے کہ اطبا اسکے
معالجہ سے عاجز آویں ستر بار اوپر پانی بار اں کے پڑھ کر بیمار کو دیوے البتہ شفا پاوے واسطے
ذلت اعدا و دفع ان کے چھ روز ہر روز ستر بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان وطغیان کے
دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے بےخوف ہو خاصیت حضرت امام جعفر صادق

رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو چالیس روز ہر روز چھیاسٹھ بار پڑھے
مہمات اس کے سبب بر آویں چاہیے کہ اعتقاد صادق ہو تاکہ پڑھتے ان کلمات شریف سے
مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص ناد علی کا بہت ہے اور اگر کوئی بیمار ہو اس کے علاج
سے عاجز آویں سات بار اوپر آب باران کے پڑھ کر دیوے صحت پاوے اور واسطے دفع
جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھ کر اس مریض کے منہ پر ڈالے اور جو کوئی کسی کے غم میں
گرفتار ہو ہزار مرتبہ پڑھے غم اس کا خوشی سے مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ خشمناک کے
جاوے تین مرتبہ اس کے کان میں پڑھے خشم اور غصہ اسکا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت
جمعہ میں پینتالیس بار پڑھے جس کے ساتھ بات کریں وہ اسکا محب ہو اگرچہ دشمن اسکا ہو اور جس
کسی کو بھیجیں تین مرتبہ اسکے کان میں پڑھ کر بھیجیں مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھ تہمت کے متہم ہو سو اگر
صبح کے وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اس سے دفع ہو اور جس کسی کو خواب نہیں
آتا ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اس کو خواب خوش آوے اور جس کسی کو آرزو
غنی ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت و
حشمت کے ہر روز پانچسو بار پڑھے محتشم و مکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع و فرمانبردار کرے تو سو روز
اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گزار کر ستر بار پڑھے حاجت اسکی
بر آوے اور دشمنوں کی آنکھ میں محبوب نظر آوے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز دس بار
پڑھے زبان دشمن کی بند ہوے اور واسطے انجام مقاصد بعد سلام ہر نماز کے چوبیس بار پڑھا کرے مرادیں
اسکی کل حاصل ہوں اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہووے ہزار بار شب کو پڑھ
کر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہووے اور واسطے کشادہ ہونے دروازے دولت کے ستر روز
ہر روز پانچسو بار پڑھیں ابواب دولت اس پر کھلیں اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ روز ایک سو تیرہ
مرتبہ پڑھے قید سے رہا ہووے اور واسطے مزید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازے دولت
کے کشادہ ہوں اور واسطے درجات و قبول سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل سلاطین
میں قبولیت پاوے اور واسطے حاجت و مرادات بر آنے کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی
پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز ساتھ اس نیت کے ادا کرے اول شب آدینہ کو ادا کرے

رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سوبار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سوبار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت سوم میں بعد فاتحہ کے تچبار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سوبار غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ کہہ کر سر سجدہ میں رکھے اور سوبار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھاوے کہ مرادات اس کی آغوش میں اس کی آویں اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی ہووے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے برکت اس کی سے دروازہ رزق کے اس پر کھلیں اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سو رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْھُوْنَ وَالتَّنَدُّخَتْ اَرْسَلُوْنَ اَوْتَقُوْنَ اَرْکَسُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَفَاضَ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْعُمْرِ خَرَجَ الْوُجُوْدُ مِنَ الْعَدَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُؤَیَّدِ وَالْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد یہ رسالہ ہے ملا ہوا اوپر بعضے خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوے اور وہ کلمات یہ ہیں نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ + کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوہ اُحد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ افضل الصلوۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ علی اسوقت ہمارے پاس پہونچے کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کرکے فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار پر محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے بعضوں نے منھ ساتھ ہزیمت کے رکھا اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات اشہر میں وا یتیں مظہر العجائب فتحہ میم وہا کا ہے بریں تقدیر معنی یہ ہوں کہ اے محمد بلا علی کو کہ وہ محل ظہور عجائب کے وہ آثار قدرت حق کا ہے اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم دکسر ہا معنی یہ ہوں کہ اے محمد بلا علی کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب کا ہو اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن ا د ع ل ی

م ظ ہ ز ج ب ت و ک ف غ س ۔ اور یہ اٹھارہ کلمہ کہ گنے جاتے ہیں نون نبوت الف الوہیت
دال دیانت عین علوم لام لطف ی ید الیسر میم ملک ظ ظہور ہ ہویۃ رے ربوبیت جیم جمعیت
بے برکت تے توکل واو ولایت کاف کل ف فردانیۃ غین غنا سین سلامت کا اور اُن کلمات
میں تا بات نظم مبارک اس کا خزاں مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ث خ ح ز د ص ض
ط ق اور یہ دس حرف حروف ہیزدہ گانہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین تے اور
نصف عشر دن اس کے حے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال مے اور عشر دن عین
اور ثلث طے اور سین اور عشر اس کے صاد اور ضرب جیم سے سح نقش اس کے ط حاصل
ہوتا ہے مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تصنیف رے و تسع ظ اور عین سے باہر آتے ہیں
پس مجموع خواص حروف کا اور بیچ ان کلمات ناد علیا کے استخراج کیے جاتے ہیں جو موافق مزاج
کے اور ابتلان حروف تسطی یا تعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے اور جو کہ تمام علما
اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھے خاصیت اول جو کوئی درمیان جماعت مخالف کے گرفتار
ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونکے ساتھ درست اعتقاد کے بامر اللہ تعالے
کوئی اُسپر زد نہ پہونچا سکے خاصیت دوم جو کسی کو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات
کے موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہوویں بامر اللہ تعالیٰ خاصیت سوم اگر کسی
پر جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہے ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھ کر
اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو خاصیت چہارم جو کسی کو زہر دیا گیا ہو
ان کلمات کو اوپر آب باران کے پڑھے اور اس کو پلاوے شفا پاوے چاہیے کہ ان کلمات کو بہ مشک و
زعفران کاسہ چینی میں لکھے اور پانی سے دھووے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اسکو دیوے
کہ وہ پیوے زہر اس سے جاتا ہے خاصیت پنجم اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اس کے علاج سے
عاجز آویں ستر بار ان کلمات کو اس کے اوپر پڑھے اور پلاوے البتہ شفا پاوے خاصیت ششم اگر
کسیکو مہم دشوار درپیش آوے ہزار بار اوپر اس بیت کو پڑھے غم سات فرخ کے مبتدل ہو اور مہم موجب
دلخواہ بر آوے خاصیت ہفتم اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے
تو وہ آدمی ستر بار پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہونچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل ہو اول

عنایت ہووے خاصیت ہشتم[۸] اگر کوئی کسی پیغامبر کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو ہشتر مرتبہ پڑھے نہم[۹] اس کی درست ہووے خاصیت نہم جو کوئی اول دن جمعہ کے سیتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اس کا ہو اگرچہ دشمن اُس کا ہو خاصیت دہم اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار پڑھے تہمت اس سے دفع ہو اور خلائق اس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے خاصیت یازدہم[۱۱] واسطے دفع بیخوابی کے پہلے نماز جمعہ سے بیس بار پڑھے بیخوابی اس سے دفع ہو خاصیت دوازدہم[۱۲] واسطے ثروت و غنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو خاصیت سیزدہم[۱۳] واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھے محتشم و محترم ہو خاصیت چہاردہم[۱۴] واسطے انقیاد عدو کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعدا دوست ہوویں خاصیت پانزدہم[۱۵] واسطے اخفاء اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں محجوب ہو خاصیت شانزدہم[۱۶] واسطے زبان بندی دشمن کے دس روز ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرے زبان اعدا کی بند ہو اور اس کے اوپر بدی نہ کرنا چاہئے خاصیت ہفدہم[۱۷] واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس[۲۴] مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَهَّابُ نَادِ عَلِيًّا مہمات اور مرادات اس کی کلی حاصل ہوں خاصیت ہیژدہم[۱۸] واسطے شفاء مریض و مرضیٰ کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ شفا پاوے خاصیت نوزدہم[۱۹] واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم و زبان حاسدان سے بیخوف ہو خاصیت بستم[۲۰] واسطے کشف کنوز کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے خاصیت بست ویکم[۲۱] واسطے رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاصل ہو خاصیت بست ودوم[۲۲] واسطے خلاصی کے جس قدر ہو سکے پڑھے محبوس خلاص ہو خاصیت بست وسوم[۲۳] کفایت مہمات و برآنے حاجات اور تمام اُن کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کلی مہمات بحسب مراد حاصل ہیں خاصیت بست وچہارم[۲۴] واسطے قتل اعدا و دفع انکے کے ساٹھ روز ہر روز ستر بار پڑھے واسطے اطفاء حرارت و تسکین خاطر و دفع جہالت واسطے اس عدد کے پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی و تقویت چشم ساتھ ان عدد کے پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت

آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے امید کہ خلق بہت معتقد ہو دیں اور واسطے دفع جادو کے ناد علی کے عدد نکال کر خانہ مثلث میں بھرے اور اسکو سر میں رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اسمیں شک لاوے کافر ہو تمام شد رسالہ خواص ناد علی ع

باب دوازدہم واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ آیات مذکورہ کو آب باران و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور ماہ بڑھنے پر لکھے اور آخر میں یولف اللہ بین فلاں بن فلاں مع نام اس کی مادر کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام باپ ماں کے بعدہٗ مطلوب کا نام مع اس کے ماں باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اس کی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اس کا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیوں میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ○ بروز جمعہ ساعت سوم میں آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد میں کہ ہندی میں اسکو راونہ کہتے ہیں نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ و عدد الف جمع لکھے کوئی چیز کا فرو گذاشت نہ کرے اور وقف کرے زیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکورہ کی بناوے اور اپنے پاس رکھے حاجت اس کی روا ہو اور قبولیت و محبت و ہیبت آنکہ مردمان میں ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں کے اور میسر آنے وصل اُن کا اور دور کرنا نفرت و غل کا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

واسطے دریافت کرنے حال محبت کے ۱۲

واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے ۱۲

واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں اور میسر آنے وصل کے ۱۲

غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیات مذکورہ کو قلم فارغ یعنے خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے فارسی یعنے تل سے ہووے اوپر پرکالہاے شیرینی کے لکھے اور اگر وہ متقاضیہ کو کھلاوے بجز دکھانے شیرینی کے ہر ایک دوست دار ہو جاویں اور اگر بنام ایک کے ہو تو ایک پرکالہ پر لکھے اور کھلاوے تنافر جاتا رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرینی موجود نہ ہو اوپر خرما و انجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلاوے مطیع ہو مجرب ہے ایضاً واسطے قبولیت اور محبت کے دل مردمان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ٥ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ٥ آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ نو پاک و لطیف جلادار میں زعفران و گلاب و مشک سے لکھے اور دو دِ عود و عنبر سے معطر کرے اور دھووے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اسمیں سے درمیان دونوں ابرو اپنے کے رکھے اور جرب کرے قبولیت و محبت دل مردمان میں ظاہر آوے اور جو اسکو دیکھے دوستدار ہووے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں گلاب و زعفران سے لکھے اور عود و عنبر میں دھونی دیکر اپنے بازوے دست راست پر باندھے قبولیت دل مردمان اور زبان میں پیدا ہو اور جذب قلوب ہووے اور یہ عجائب ذخیرہ سے ہے ایضاً واسطے شفقت اور گشتن دل گمراہان و بدخواہان اور جذب قلوب ان کے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَعْطِفْ عَلَيَّ وَاَقْبِلْ لِيْ دوستدار ہو دیں اور شفقت کریں اور بداندیشی سے باز آویں بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک و سلاطین و دیگر مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اسمیں

واسطے قبولیت و محبت کے دل مردمان میں ۱۲

واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک و سلاطین کے ۱۲

آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو بردہ میں لکھے اور بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ یا سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زنان وکودکان اس کے دوستدار ہوں ایضاً واسطے قبولیت نزدیک ملوک وسلطان وعلو مرتبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِدْرِیْسَ ط اِنَّهٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ط وَّرَفَعْنٰهُ مَکَانًا عَلِیًّا ط اور جو کوئی چاہے علو مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان وملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی میں لپیٹے اور موم وزیرہ کندر یکجا کر کے اول دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اور مطلوب اور معمول اپنے کے پہونچے ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ ومحبت وفرمانبردار ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى اِلَّا تَذْکِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ٥ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ٥ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ٥ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ٥ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی وبلور میں مشک زعفران وگلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھووے اور مقدار عنبر وکافور ملا کر خوشبو کرے اور نگاہ رکھے پھر اس سے ہر دوا ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب اسکو دوست رکھیں اور ہردلعزیز ہو مجرب ہے ایضاً واسطے قبولیت دہشت آنکھ مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ط ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامۂ پاک میں با آب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیوں کے دل میں ہو ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے سورۃ الفتح میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ٥ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ٥ وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ٥ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

واسطے حاصل ہونے محبت اور مرتبہ اور فرمانبردار ہونے کے ۱۲

واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ کے ۱۲

وَالْاَرْضِ ۵ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۵ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ دباغت دیے ہوئے میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اس کو قبولیت و سعادت نصیب ہو اور اسکی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہووے ایضًا واسطے بیخوف و خطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالی نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ اِلٰی قَوْلِهٖ النَّجْدَيْنِ آیات مذکورہ اندر زرد قبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اسکی غالب ہووے اور فرمانبردار ہوویں اور جو بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اسکی کر کے حاجت روائی کرے

طریق عمل الحب بقاعدۂ جفر

جو عدد کہ بند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کے اسکی ماں کے نام کے ساتھ نکلتا ہو چھ طرح کہ عدد داخل مقلب القلوب ہے ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی چھ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد ماں اسکی کے چھ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہے بہتر حاصل ضرب کو اس کے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہیں ہے اور کسرہ ہو تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسرہ کے تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آوے بہتر ورنہ جو کچھ کسر رہے خارج ثالث کو اوپر اس کسر کے قسمت کرے یہانتک کہ قسمت صحیح نکل آوے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجہ آخر میں نکلے اسکو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب کا کو پاوے تعداد نام ماں دونوں کا اور تعداد ساعت کی نکالکر ساتھ عدد کے ثبت و صحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع میں بھرے اگر خواص مطلوب کا آبی ہو موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اسی قدر بعدت آب زلال میں دھو کر روان کر لے اور اگر خواص مطلوب کا آتشی ہو تو اسی قدر لکھ کر فلیتہ کر کے شب چراغ و اوپر روغن زرد میں روشن کرتا رہے اور اگر بادی ہے لکھ کر ہوا میں آویزاں کرے اور اگر خاکی ہے خاک میں دفن کرے عجیب العمل ہے

نظیر مثلاً

طالب۔ علی				مطلوب۔ محمد			
ع	ل	ی		م	ح	م	د
۷۰	۳۰	۱۰		۴۰	۸	۴۰	۴

متداخلہ شماشما متداخلہ۔ ہر شش قسمت کنند

عمل حُب

کا جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کر دوں تو نام اصحاب کہف کے لکھے اور نیچے اخیر میں الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام طالب کا اور بن فلاں کی جگہ پر نام اسکے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہووے اِلٰی

واسطے ہیبت اور خوف سے سلطان ۱۲

عمل الحب

عمل حب

بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفو طط تبیونس کشا فطیونس ل ذرفت یوانس یونس یوس و

کلبھو قطمیر علی اللہِ قصدُ السَّبِیلِ وَمِنھا جائرٌ وَلَو شآء لھدٰکم اجمعین۔ در بیان سوگند

نام حق تعالیٰ کے اور فرشتوں اس میں ہو تابعین اور سرحرفوں کے نام لکھنا عاشق و معشوق

وقت لکھنے تعویذ و فلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیئے کہ نام خدائے تعالیٰ کو مدد دلاوے

اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام ماں اپنے اور نام ماں اس کے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس

آدمی کا کہ سرحروف اس کا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس ان کو چاہیئے کہ اللہ واحد کی سوگند

دے اور اس فرشتے کی کہ اوپر نام اس الف کے مقرر ہے اس مؤکل کو کہے کہ یا فلاں فرشتے محبت احمد

ابراہیم فی قلب داؤد دانیال کے ثبت کر پس حرف دال کا موافق دائم دیا دیان کے ہے اور وہ فرشتہ

کہ اوپر سرحرف موافق دال کے مؤکل ہے اس کو سوگند دیوے ساتھ ان ناموں کے اور موافق نام

عاشق کہ یا نام خدا کے ہو اوپر فرشتوں سرحروف عاشق و معشوق کہ کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنفل ہے کہ

اوپر دال کے اہراطیل ہو پس ساتھ ان ناموں کے سوگند دیوے یا اذنفل یا اہراطیل یعنی یا اللہ یا دھد

یا اول یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤد بن جھنت ثابت کر دے اور فرشتے کہ اوپر

برو جہاں کے مؤکل ہیں ان کو بھی سوگند دیوے چنانچہ حرف الف کا برج حمل ہے اور مؤکل اسکا اہراطیل

ہے اور حرف دال کا برج حوت ہے مؤکل اسکا فقمائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ اور مؤکل اسکا فخراد

ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے مؤکل جہائیل ہے ان تمام فرشتوں کو سوگند دیوے حسب یا اذنفل

یا اہراطیل یا اسراطیل یا فقمائیل یا فخراد یا جہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اول دیا دائم یا دیان محبت

فلاں بن فلاں کی دل فلاں ابن فلاں میں ثابت کر دے اور جو ملائک کہ برجوں پر مؤکل ہیں انکو بھی

سوگند دے جیسا کہ حرف اد! پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان العجل العجل العجل الساعۃ

الساعۃ الساعۃ النار النار الویل الویل الحریق الحریق الوحا الوحا الوحا طوبا بدا ما صوم

حاجا شد ائد دیگر جلنے نام حق تعالیٰ موافق اپنے سرحروف ہر آدمی کا یا نام خدا اسم بامسمیٰ ہو اور اگر نہ

سرحروف دونوں کا ایک ہوں جیسا کہ بیان کرتا ہوں یہ کہ جس آدمی کا کہ سرحرف اسکا الف ہو جیسے

احمد و ابراہیم و اسماعیل مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسی طرح کے نام ہوں اور جس آدمی کا

کہ سرحرف اسکا ب ہو موافق اس کے بصیر یا باسط یا باطن ہو اور جس آدمی کا سرحرف ت موافق

در بیان سوگند نام حق تعالیٰ ۱۲

تواب جانے اور جس آدمی کا سر حرف ث ہو موافق اس کے یا باعث ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف
ج ہو موافق اس کے یا جبار و جلیل ہو اور جس آدمی کا سر حرف ح ہو موافق اسکے یا حی یا حلیم یا حکیم
یا حبیب ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف خ ہو موافق اسکے یا خبیر یا خالق ہو اور جس آدمی کا کہ سر حرف
د ہو موافق اس کے یا دائم یا دیان ہے اور جس آدمی کا سر حرف ذ ہو موافق اس کے یا ذو الجلال ہے
اور جس آدمی کا کہ سر حرف ر ہو موافق اس کے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سر حرف ز ہو موافق اسکے یا
زکی ہے اور جس آدمی کا سر حرف س ہو موافق اس کے یا سلام ہے یا سمیع ہو اور جس آدمی کا سر حرف
ش ہے موافق اس کے یا شکور ہے اور جس آدمی کا سر حرف ص ہو موافق اس کے یا صمد یا صبور ہو اور
جس آدمی کا سر حرف ض ہو موافق اس کے یا ضار ہو اور جس آدمی کا سر حرف ط ہو موافق اس کے یا
طاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ظ ہو موافق اس کے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ع ہو
موافق اُسکے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہو اور جس آدمی کا سر حرف غ ہو موافق اسکے یا غنی یا غفور یا لغفار
ہو اور جس آدمی کا سر حرف ف ہو موافق اسکے یا فتاح ہے اور جس آدمی کا سر حرف ق ہو موافق اسکے
یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا سر حرف ک ہو موافق اسکے یا کریم و یا کبیر ہو اور جس آدمی کا
کہ سر حرف ل ہو موافق اس کے یا لطیف لا آلہ الا ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف م ہو
موافق اسکے یا مومن یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ن ہو موافق اسکے یا نور یا نافع ہے اور جس
آدمی کا کہ سر حرف و ہو موافق اسکے یا ودود یا واحد ہو اور جس آدمی کا کہ سر حرف ہ ہو موافق اُس کے
ہو اللہ ہو الرحمن یا ہادی یا ہو ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ی ہو موافق اسکے یحیی اور یموت و یا عکاری
یا تیل ہے اور جس کسی کا کہ سر حرف اس کا موافق نام خدائے تعالیٰ کے نہ ہو جیسا کہ اوپر کتاب میں ش
آیا ہو یعنے یا باعث ساتھ اسکے بھی عمل کرے جیسے کہ داود ودود مودود و اگر ایک حرف نام آدمی کا درمیان
نام خدائے تعالیٰ ہوتا ہے جیسے یحیی یا حی ساتھ اسکے عمل کرے تو مقصد کو پہونچے انشاء اللہ تعالےٰ
دیگر واسطے جاننے نام فرشتوں موکل سر حرف نام ہر آدمی کے الف اذنقل ب جبرئیل ت
عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل ح تمرکائیل خ ہمائیل د ادہراتیل ذ حطکائیل ر اہوائیل ز
ہرفائیل س اکائیل ش شمراطیل ص افوائیل ض اعطائیل ط اسمائیل ظ کورائیل ع
لومائیل غ لوطائیل ف ہرطائیل ق عطرائیل ک مجدائیل ل طاطائیل م اسقائیل ن مجرائیل

واربوائیل ہ رومائیل ی سرطائیل دیگر معلوم کرنا نام مؤکلات بروج کا تاکہ انکو بھی سوگند دیوے بانام خدائے تعالیٰ حمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان فیقائیل اسد حراکیل سنبلہ اسمکیل میزان ہمراکیل عقرب حدحائیل قوس صلحمائیل جدی سکیئیل دلو صلحمنا حوت فتمائیل دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیاروں کا مشتری مہائیل زہرہ مون زحل ارقائیل شمس کلائیل قمر تعویل مریخ بہزاد عطارد ادکی

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع مؤکلان متعلقہ سرحرف طالب و مطلوب

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع مؤکلان متعلقہ سرحرف طالب و مطلوب

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سرحروف	نام موکلان سرحروف
ا	آتشی	۱	اللہ احد	اسرافیل ؑ
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرائیل ؑ
ت	بادی	۴۰۰	تواب	عزرائیل ؑ
ث	آبی	۵۰۰	تواب ثابت	میکائیل ؑ
ج	آبی	۳	جمیع جلیل	کلکائیل ؑ
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	میکائیل ؑ
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	دکائیل ؑ
د	خاکی	۴	دیان دائم	دردائیل ؑ
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال والاکرام	اہزاطیل ؑ
ر	خاکی	۲۰۰	رب رحیم	الواکیل ؑ
ز	آبی	۷	زکی	ضرغائیل ؑ
س	آبی	۶۰	سمیع سلام	ہمرائیل ؑ
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شہید	صرائیل ؑ
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	بجمائیل ؑ
ض	بادی	۸۰۰	ضار	عظکائیل ؑ
ط	آتشی	۹	طاہر	اسمائیل ؑ
ظ	آبی	۹۰۰	ظاہر ظہور	نمدائیل ؑ
ع	خاکی	۵۰	عزیز علیم	ومائیل ؑ
غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	نومائیل ؑ
ف	آتشی	۸۰۰	فتاح	سرحائیل ؑ
ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	عطرائیل ؑ
ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	صددائیل ؑ
ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل ؑ
م	آتشی	۴۰	مومن مہیمن	رومائیل ؑ
ن	بادی	۵۰	نور نافع	نولائیل ؑ

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سرحروف	نام موکلان سرحروف
و	بادی	۶	ولی ودود	زحمائیل
ہ	آتشی	۵	ہادی	دہدائیل
ی	بادی	۱۰	یعتوب	سرطائیل

نوٹ دوسرا نام نظم میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

هو الله رحمان ملک رحیم
مهیمن عزیز الحسیب الجلیل
وجبار و قهار و خالق حکیم
معز و مذل خافض و رافع
غفور الشکور العلی الکبیر
رقیب القوی المتین المقیت
غنی مغنی صانع ضار نور
... محیی حبیب الصمد
متکبر و مقتدر باری
حکم قابض بلسط هادی
کریم اول و آخر و یا رشید
هو المنعم و منتقم نافع
هو الواجد الماجد الباعث
هو المالک الملک یا ذالجلال
بحق صفات کما لا تک
بهباء علام بنی یا جواد

وقدوس هو من سلام علیم
حمید المجید الشهید الوکیل
مصور لطیف الخبیر الحلیم
وفتاح رب و مقسط الجامع
حفیظ الولی السمیع البصیر
هو الحی قیوم و محی ممیت
غفور الرؤف البدیع الصبور
مقدم مؤخر و واحد احد
هو القادر العدل بر و الی
و وهاب و رزاق و یا باقی
هو الظاهر باطن و یا معید
هو المهدی المعطی الواسع
متعالی تواب یا وارث
والاکرام یا مجیب الجمال
فاتح لنا انت فی ذالک
امتنی و احییتنی فی الرداد

نودونہ نام خدائے تعالیٰ

نام خداتعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا اللہُ جلالی	چھیاسٹھ	خدا	اسم ذات یا صفات ہے جو کوئی ہزار بار ہر روز پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی سوالاکھ چالیس دن میں لکھے یا لکھوائے اور گولیاں باندھ کر دریا میں بہائے خدا کے فضل سے مطلب اسکا جلد بر آوے
یا رحمٰنُ جمالی	۲۹۸ دوسو اٹھانوے	مہر والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اس پر بہت رحم کرے
یا رحیمُ جمالی	۲۵۸ دوسو اٹھاون	رحم والا	جو کوئی پانسو بار پڑھے اس کو دولت ملے۔
یا قدوسُ جمالی	۱۷۰ ایک سو ستر	پاکی والا	جو کوئی ایک ہزار بار پڑھے سب سے بے پرواہ ہو۔
یا سلامُ جمالی	۱۳۱ ایک سو اکتیس	سلامتی والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا مومنُ جمالی	۱۳۶ ایکسو چھتیس	یقین والا	جو کوئی ہر روز تیس بار پڑھے کسی سے نہ ڈرے۔
یا مہیمنُ جمالی	۱۴۵ ایکسو پینتالیس	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے پانی برسے۔
یا جبارُ جلالی	۲۰۶ دو سو چھ	ٹوٹے کا جوڑنیوالا	جو کوئی بعد مسبعات عشر کے ۲۱ بار پڑھے غمگین نہ ہو اور شر دشمن سے امن میں رہے
یا متکبرُ جلالی	۶۶۲ چھ سو باسٹھ	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونے کے اکیس بار پڑھے اسے خواب میں ڈر نہ معلوم ہو
یا خالقُ جلالی	۷۳۱ سات سو اکتیس	پیدا کرنے والا	جو کوئی لڑائی میں نو سو مرتبہ پڑھے فتح پاوے۔
یا باریُ جلالی	۲۱۳ دو سو تیرہ	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو۔
یا مصورُ جلالی	۳۰۶ تین سو چھ	صورت بنانیوالا	جو کوئی بوقت شام تیس بار پڑھے دشمن رد ہو۔
یا قہارُ جلالی	۳۰۶ تین سو چھ	غصہ ہونیوالا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے
یا وہابُ جمالی	۱۴ چودہ	بہت دینے والا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
یا غفورُ جمالی	۱۲۸۶ بارہ سو چھیاسی	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے رہ میں نو مرتبہ پڑھے اُسپر راہ میں آسانی ہو
یا رزاقُ جمالی	۳۰۸ تین سو آٹھ	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشائش رزق کی ہو
یا فتاحُ جمالی	۴۸۹ چار سو نواسی	مصیبت کھونیوالا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو۔
یا کبیرُ جمالی	۲۳۲ تین سو بتیس	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہوئے کے نو مرتبہ پڑھ کر دم کرے صحت پاوے
یا حفیظُ جمالی	۹۹۸ نو سو اٹھانوے	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس ہفتہ ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے

نام باری	عدد	معنی	اسناد
یا مُقِیتُ جلالی	پانسو پچاس ۵۵۰	قوت دینے والا	جسکی آنکھ سرخ اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے صحت ہووے
یا خَبِیرُ جمالی	آٹھ سو بارہ ۸۱۲	خبر دینے والا	جس عورت کے درد زہ ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو لکھ کر باندھے فوراً خلاص ہووے
یا جَلِیلُ جمالی	تہتر ۷۳	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے
یا کَرِیمُ جلالی	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی اوپر غلہ کے لکھ کر رکھدیوے برکت ہوگی۔
یا رَقِیبُ جلالی	تین سو بارہ ۳۱۲	نگہبانی کرنیوالا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھ کر دم کرے اچھا ہو جاوے
یا مُجِیبُ جمالی	پچپن ۵۵	اجابت کرنیوالا	جو کوئی تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یا وَاسِعُ جلالی	ایک سو سینتیس ۱۳۷	پھیلانے والا	جس کو بچھو ڈنک مارے وہ ستر مرتبہ پھونکدے زہر اثر نہ کرے۔
یا عَلِیمُ جمالی	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے فہم و ذکا زیادہ ہو۔
یا قَابِضُ جمالی	نو سو تین ۹۰۳	تنگ کرنیوالا	جو کوئی تیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہوں۔
یا بَاسِطُ جلالی	بہتر ۷۲	کشائش کرنیوالا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پروا ہو۔
یا حَافِظُ جمالی	نو سو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز سارے دشمنوں سے امن میں رہے
یا رَافِعُ جمالی	تین سو اکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت بر آوے۔
یا سَمِیعُ جلالی	ایک سو اسی ۱۸۰	سننے والا	جو کوئی انچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں کا نزدیک محبوب ہو۔
یا بَصِیرُ جلالی	تین سو دو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پاوے
یا حَکَمُ جمالی	اڑسٹھ ۶۸	حکم کرنے والا	جو کوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یا عَدْلُ جمالی	ایک سو چار ۱۰۴	عدل کرنے والا	جو کوئی بوقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پاوے
یا لَطِیفُ جلالی	ایک سو انتیس ۱۲۹	مہربانی کرنیوالا	جو کوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہ ہووے
یا حَکِیمُ جلالی	اٹھتر ۷۸	حکمت کرنے والا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے۔
یا عَظِیمُ جمالی	ایک ہزار بیس ۱۰۲۰	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کرے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو
یا مُمِیتُ جمالی	چار سو نوے ۴۹۰	مارنے والا	جو کوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے۔
یا حَیُّ جلالی	اٹھارہ ۱۸	زندہ رہنے والا	جو کوئی حالت جانکنی میں سات بار پڑھے نکے عذاب سے نجات پاوے
یا وَاحِدُ جلالی	انیس ۱۹	یکتا	جو کوئی نو دفعہ پڑھ کے اوپر اپنے دم کر کے آگے حاکم کے جاوے سرخرو ہو

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا احدُ جلالی	۱۳ تیرہ	سب سے نرالا	جو کوئی ایکسو بار پڑھ کر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو
یا صمدُ جلالی	۱۲۴ ایک سو چوبیس	بے پروا	جو کوئی سات بار پانی پر پڑھ کر پیوے درد شکم دور ہو جاوے
یا شکورُ جلالی	۵۲۶ پانسو چھبیس	قدر والا	جو کوئی پانچ ہزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اسکا بلند ہو
یا علیُّ جلالی	۱۱۰ ایک سو دس	اونچائی والا	جو کوئی اوپر سوجن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یا شہیدُ جلالی	۳۱۹ تین سو انیس	ہر جگہ دیکھنے والا	جو کوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پاوے۔
یا مجیدُ جمالی	۵۷ ستاون	بزرگی والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اُسکی دراز ہو گی۔
یا باعثُ جمالی	۵۷۳ پانسو تہتر	مُردے کا جلانیوالا	جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کے اپنے اوپر پھونک کے روبرو حاکم کے جاوے تو غالب ہو
یا ودودُ جمالی	۲۰ بیس	رحمت کرنیوالا	جو کوئی نو دفعہ پڑھے ہر روز دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یا وکیلُ جمالی	۶۶ چھیاسٹھ	کام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ میں رہے
یا حقُّ جمالی	۱۰۸ ایک سو آٹھ	سچائی والا	جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو
یا قویُّ جمالی	۱۱۶ ایک سو سولہ	زبردست	جو کوئی پڑھ کے آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہووے۔
یا متینُ جمالی	۵۰۰ پانسو	کام مضبوط بنانیوالا	جو کوئی وقت جماع کے پڑھے ستر مرتبہ مبارک ہو۔
یا ولیُّ جمالی	۴۶ چھیالیس	وارث خلق	جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کے بھید دل پر آگاہ ہو
یا حمیدُ جمالی	۶۲ باسٹھ	تعریفوں والا	جو کوئی اوپر لڑکے کے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر زیادہ ہو۔
یا محصیُ جمالی	۱۴۸ ایکسو اڑتالیس	گھیرنے والا	جو کوئی دس بار پڑھے پناہ میں رہے۔
یا مبدئُ جلالی	۵۶ چھپن	ظاہر کرنیوالا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمامی خلق اس سے خوش ہووے
یا معیدُ جمالی	۱۲۴ ایک سو چوبیس	دوبارہ پیدا کرنیوالا	جو کوئی مسواک کرنے کے وقت نو مرتبہ پڑھے دانت درد نہ کریں۔
یا قیّومُ جلالی	۱۵۶ ایک سو چھپن	خلق کا بنانیوالا	جو کوئی شب اخیر میں ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اسکو تکلیف نہ دیوے
یا واجدُ جلالی	۱۴ چودہ	ہر چیز والا	جو کوئی ایک بار پانی پر پڑھ کر پلا دیوے وہ دوست ہو اور محبت کرے
یا ماجدُ جلالی	۴۸ اڑتالیس	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھ کر پیوے کوئی آزار نہو اور جسکو کھلاوے مطیع ہو
یا قادرُ جلالی	۳۰۵ تین سو پانچ	ہر طرح کی قدرت رکھنے والا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر دن بدھ کے پڑھے دشمن ہلاک ہو۔
یا مقتدرُ جلالی	۷۴۴ سات سو چوالیس	اپنی کرنیوالا	جو کوئی روز عاشورہ چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پاوے۔

فائدہ خواص اگر فرزند نہ ہوتے ہوں تو چالیس بار شب جمعہ یا چالیس روز تک ... صبح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دے اور غنی کا ۱۰۰۱ وظیفہ عمر بھر کرے۔ ۱۲

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یَا مُقَدِّمُ جلالی	۱۸۴ ایک سو چوراسی	ابتدا کرنے والا	جو کوئی نوے مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھلادے وہ عاشق ہووے
یَا مُؤَخِّرُ جلالی	۸۴۶ آٹھ سو چھیالیس	پیچھے والا	اگر اکتالیس بار ہر روز پڑھے نفس اس کا مطیع ہو اور سو بار پڑھے تو کام تمام اسکے اتمام کو پہونچیں۔
یَا مُنْعِمُ جمالی	۲۰۰ دو سو	نعمت دینے والا	جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحب دولت ہو۔
یَا اَوَّلُ جلالی	۳۷ سینتیس	پہلے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اس پر مہربان ہو۔
یَا آخِرُ جلالی	۸۰۱ آٹھ سو ایک	پیچھے رہنے والا	جو کوئی پڑھ کر جہاں کہیں جاوے عزت دار اسکو ہووے۔
یَا ظَاهِرُ جلالی	۱۱۰۶ گیارہ سو چھ	ظاہر کھلا	جو کوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگاوے عزت پاوے
یَا بَاطِنُ جمالی	۶۲ باسٹھ	سب سے چھپا	جو کوئی اس کا ورد کرے صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہو
یَا وَالِیُ جمالی	۴۷ سینتالیس	سب کا مالک	جو کوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہوں تو اول یکشنبہ وقت چاشت کے غسل کرکے منہ طرف آسمان کے کرکے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اہل اتباع جمع ہوں
یَا مُتَعَالِی جلالی	۵۵۱ پانچ سو اکاون	اونچائی والا	جو کوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ عزت بڑھے۔
یَا بَرُّ جلالی	۲۰۲ دو سو دو	نیک کام کرانیوالا	جو کوئی پانسو بار پڑھے دل اس کا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یَا تَوَّابُ جلالی	۴۰۹ چار سو نو	توبہ قبول کرنیوالا	جو کوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہ ہو۔
یَا مُنْتَقِمُ جلالی	۶۳۰ چھ سو تیس	بدلہ لینے والا	جو کوئی شب قدر میں نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پاوے۔
یَا عَفُوُّ جلالی	۱۵۶ ایک سو چھپن	معاف کرنیوالا	جو کوئی تنہا بیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونکدے تلوار اسپر اثر نہ کرے
یَا رَؤُفُ جلالی	۲۸۶ دو سو چھیاسی	مہربانی والا	جو کوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ جلالی	۲۱۲ دو سو بارہ	مالک جہاں کا	جو اس کی مداومت کرے تونگر ہو جاوے۔
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلالی	۱۰۹۴ ایک ہزار چورانوے	بزرگی اور بڑائی والا	بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے جو شخص یا ذا الجلال بیدک الخیر وہو علی کل شئ قدیر سو بار پڑھ کے پانی پر دم کرکے مریض کو پلادے شفا پاوے
یَا رَبُّ جمالی	۲۰۲ دو سو دو	پیدا کرنے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔
یَا مُقْسِطُ جلالی	۲۰۹ دو سو نو	عدل والا	جو کوئی کسی رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو
یَا جَامِعُ جلالی	۱۱۴ ایک سو چودہ	سب چیز والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا غنیُّ جمالی	ایکہزار ساٹھ ۱۰۶۰	بے پروا	جو کوئی لاکھ بار روز پنجشنبہ برابر پڑھے دولتمند ہو۔
یا مُغنیُّ جمالی	ایکہزار ایکسو ۱۱۰۰	غنی کرنے والا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔
یا مَتینُ جمالی	پانچ سَو	استوار کار	اگر لڑکا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھ کر پلادے اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار سات مرتبہ پڑھے منصب پاوے۔
یا مانِعُ جمالی	ایک سو اکسٹھ ۱۶۱	منع کرنے والا	جو کوئی چالیس رات نوبار ہر رات کو پڑھے جو حاجت رکھتا ہو حاصل ہو
یا ضارُّ جمالی	ایک ہزار ایک ۱۰۰۱	ضرر پہونچانیوالا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے پانچسو بار مال زیادہ ہو۔
یا نافعُ جلالی	دو سو ایک ۲۰۱	نفع پہونچانیوالا	جو کوئی مہینۂ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اسپر ظاہر ہوں
یا نُورُ جمالی	دو سو چھپن ۲۵۶	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے۔
یا ھادِیُ جمالی	بیس ۲۰	ہدایت کرنیوالا	خالی خاصیت آبی ہے۔
یا بدیعُ جلالی	چھیاسی ۸۶	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے اکیاسی بار پڑھے غم میں گرفتار نہ ہو
یا باقیُ جلالی	ایک سو تیرہ ۱۱۳	باقی رہنے والا	جو کوئی روز شنبہ کے ایک سو بار پڑھے دشمن خراب ہو۔
یا وارِثُ جمالی	سات سو سات ۷۰۷	چیز لینے والا	جو کوئی ہر روز صبح کو ایک سو بار پڑھے امن میں رہے
یا رشیدُ جمالی	پانسو چودہ ۵۱۴	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایک سو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو۔
یا صبورُ جلالی	دو سو اٹھانوے ۲۹۸	صبر والا	جو کوئی رنج و مصیبت کے وقت تینتیس ۳۳ بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
یا ستّارُ جلالی	چھ سو اکسٹھ ۶۶۱	چھپانے والا	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی ستر پوشی کرے۔

بیان اسماء سید المرسلین و خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا مع خاصیت اُن کی کے

نام محمدؐ	عدد	معنی	اسناد
مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم	بانوے ۹۲	سراہا گیا	جو کوئی چار بار پڑھے دولت پاوے
اَحْمَدُ	ترپن ۵۳	سراہا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے اس پر دنیا مہربان ہو۔
مَحْمُودٌ	اٹھانوے ۹۸	سراہا گیا	جو کوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پاوے
قَاسِمٌ	دوسو ایک ۲۰۱	تقسیم کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عَاقِبٌ	ایک سو تہتر ۱۷۳	پیچھے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت بر آوے
فَاتِحٌ	چارسو نواسی ۴۸۹	کشادہ کرنیوالا	جو کوئی اس اسم کو پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِمٌ	ایکہزار اکتالیس ۱۰۴۱	تمام کرنے والا	جو کوئی اتوار کو پڑھے مقصد بر آوے۔
حَاشِرٌ	پانسو نو ۵۰۹	حشر کرنے والا	جو کوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِیٌ	انسٹھ ۵۹	نیست کرنیوالا	جو کوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِیٌ	پچاسی ۸۵	بلانے والا	جو کوئی اسم داعی کو یعنی اس اسم کا ورد کرے ورد کیسا خلق اسکی مطیع ہو
سِرَاجٌ	دوسو چونسٹھ ۲۶۴	روشن	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
بَشِیْرٌ	پانسو بارہ ۵۱۲	خوشخبری دینے والا	جو کوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو۔
نَظِیْرٌ	گیارہ سو ساٹھ ۱۱۶۰	دیکھنے والا	جو کوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہ ہو۔
رَسُوْلٌ	دوسو چھیانوے ۲۹۶	بھیجا گیا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
هَادِیٌ	بیس ۲۰	راہ دکھلانے والا	جو کوئی اسکی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو
نَبِیٌ	باسٹھ ۶۲	خبر دینے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو
مُنْتَهِیٌ	پانسو پانچ ۵۰۵	انتہا کرنے والا	جو کوئی پڑھے امان میں رہے۔
مَهْدِیٌ	انسٹھ ۵۹	ہدایت کرنیوالا	جو کوئی بوقت کھانا کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو

نام محمدؐ	عدد	معنی	اسناد
خَلِیلٌ	۶۷۰ چھ سو ستر	دوست	جو کوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب نہ دیکھے۔
وَلِیٌّ	۴۶ چھیالیس	مالک	جو کوئی ہزار بار پڑھے قرب تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حَمِیدٌ	۶۲ باسٹھ	نیک خصلت	جو کوئی اس کا ورد کرے تمام عادتیں اسکی نیک ہو جاویں
نَصِیرٌ	۳۵۰ تین سو پچاس	مددگار	جو کوئی راہ چلنے میں پڑھے راہ بآسانی کٹے اور ماندہ نہ ہو۔
یٰسٓ	ستر	معنی نامعلوم	جو کوئی آدھی رات کو سر برہنہ کرکے پڑھے داد ملے۔
طٰہٰ	۱۴ چودہ	معنی نامعلوم	جو کوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُزَّمِّلٌ	۱۱۷ ایک سو سترہ	جھرمٹ مارنیوالا	جو کوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے غنی ہو۔
مُدَّثِّرٌ	۷۴۴ سات سو چوالیس	لحاف لپیٹنے والا	جو کوئی چالیس بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آوے
حَبِیبٌ	۲۲ بائیس	دوست رکھنے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کَلِیمٌ	۱۰۰ ایک سو	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے صاحب دولت و اہل علم ہو
مُصْطَفٰی	۲۳۹ دو سو انتالیس	قبول کیا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے توفیق عبادت ہووے۔
مُرْتَضٰی	۱۴۵۰ چودہ سو پچاس	قبول کیا گیا	جو کوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤں سے پناہ پاوے۔
مُخْتَارٌ	۱۲۴۱ بارہ سو اکتالیس	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہووے
قَائِمٌ	۱۵۱ ایک سو اکاون	قائم کرنیوالا	جو کوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی رے۔
مُصَدِّقٌ	۲۳۴ دو سو چونتیس	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونیکے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو
حُجَّةٌ	۴۱۱ چار سو گیارہ	دلیل	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو
بَیَانٌ	۶۳ ترسٹھ	کھلا ہوا	جو کوئی چونسٹھ بار ہر روز پڑھا کرے صاحب فہم و ذکا ہووے
حَافِظٌ	۹۸۹ نو سو نواسی	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہووے۔
شَہِیدٌ	۳۱۹ تین سو انیس	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنیکے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔
عَادِلٌ	۱۰۵ ایک سو پانچ	عدل کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اس پر مہربان ہو۔
حَلِیمٌ	اٹھاسی	بردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اسکو اچھا کہیں۔
نُورٌ	۲۵۶ دو سو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بیچ رات کے پڑھے خواب میں نہ ڈرے۔

نام محمدؐ	عدد	معنی	اسناد
مَتِینٌ	پانچ سو [٥٠٠]	استوار کار	جو کوئی ذوالقوۃ المتین ہر روز سو بار پڑھے مراد دلی پاوے
بُرھانٌ	دو سو اٹھاون [٢٥٨]	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مُطِیعٌ	ایک سو انتیس [١٢٩]	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
ذَاکِرٌ	نو سو اکیس [٩٢١]	ذکر کرنیوالا	جو کوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہووے۔
اَمِینٌ	ایک سو ایک [١٠١]	امانت دار	جو کوئی ہر روز اکیس بار پڑھے ذلیل نہ ہووے۔
وَاعِظٌ	نو سو بہتر [٩٧٢]	نصیحت کرنیوالا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہووے۔
صَاحِبٌ	ایک سو ایک [١٠١]	سردار	جو کوئی بیمار پر پڑھے سو مرتبہ بیماری سے صحت پاوے۔
نَاطِقٌ	ایک سو ساٹھ [١٦٠]	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھے اس پر تلوار اثر نہ کرے۔
صَادِقٌ	پچانوے [٩٥]	سچا	جو کوئی آسیب زدہ پر سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو
مَکِینٌ	ایک سو بیس [١٢٠]	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مَدَنِیٌّ	ایک سو چار [١٠٤]	مدینے کا رہنے والا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوے کے ہزار بار پڑھکر دم کرے زہر دفع ہو
یَتِیمٌ	چار سو ساٹھ [٤٦٠]	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھکر دم کرے درد کم ہو۔
غَرِیبٌ	بارہ سو بارہ [١٢١٢]	سفر کرنیوالا	جو کوئی چالیس بار پڑھکر اوپر کتے کے پھونکدے نہ بھونکے نہ کاٹے
حَرِیصٌ	تین سو آٹھ [٣٠٨]	حرص کرنیوالے دین کے مقدمہ میں	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلاوے درد اسکا دفع ہو
مُنِیرٌ	چھ سو بیس [٦٢٠]	معنے مشہور	جو کوئی ایک سو بار پڑھے صاحب عزت و حشمت ہو۔
عَزِیزٌ	چورانوے [٩٤]	غالب	جو کوئی انیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِیٌّ	انتیس [٢٩]	عرب کا رہنے والا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اسکی کوئی نسبت حاصل ہو۔
رَءُوفٌ	دو سو ساٹھ [٢٦٠]	مہربان	جو کوئی دس بار پڑھ کے حاکم کے روبرو جاوے وہ مہربان ہو اور مسخر ہو
کَرِیمٌ	دو سو ستر [٢٧٠]	کرم کرنے والا	جو کوئی اس کو بہت پڑھے غیب سے روزی پہونچے۔
عَلِیمٌ	ایک سو پچاس [١٥٠]	جاننے والا	جو کوئی اس کی مداومت کرے صاحب علم لدنی ہو۔
رَحِیمٌ	دو سو اٹھاون [٢٥٨]	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پاوے۔

اب حضرت کے نام بھی ہو چکے ہر اسم مبارک کو جو کوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ملا ہووے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اسی طرح پر قیاس کرے دیگر واسطے دوست رکھنے
کے جو کوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جاوے تو دوست رکھیں اس کو اور جو کچھ وہ کہے اس کو قبول
کریں حاجت روائی کریں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۔ جو کوئی آیات مذکورہ کو سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اس میں
ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے اس پر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان
سے اس روغن کو دو ابرو رخسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار
اسکے ہوویں اور اس کی بات کو سنے اور وہ بہر درجہ اپنے مطلب پر کامیاب ہو بنعمۃ اللہ تعالےٰ وعونہ
دیگر واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اس کی ہونی آدمیوں
کے دل میں اور نزدیک سلطان وملوک کے عزت وتوقیر ہونے میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے
یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ الیٰ قولہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِیْبٌ آیت مذکورہ کو پارچہ ٹکڑۂ حریر میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور پیراہن کو معطر
کرے اور پہنے جو کوئی اس کو دیکھے ہزار دل وجان فریفتہ ہووے اور عزت وقدر ہو ایضاً واسطے
حصول مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے سورہ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے الٓمّٓ
اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الیٰ قولہ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہو پر
میں باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم میں لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت ونیک
نیت کے نیکبختی و مرتبہ قبول قول حاصل ہو اور دل دشمن کا اسکی طرف سے بستہ ہووے ایضاً واسطے حاصل
ہونے قبولیت ومحبت وخوشی نزدیک ملوک وسلاطین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا
رَبِّیْ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۔ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ
لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۤلِّیْنَ ۔ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا
رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْۤءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ آیات مذکورہ کو ظرف چینی میں

واسطے دوست رکھنے کے ۱۲

واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے کے ۱۲

واسطے حصول مرتبہ وقبول قول وحبس دشمن کے ۱۲

واسطے حصول محبت وخوشی نزدیک ملوک

گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھووے پھر اس میں سرمۂ اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ میں
لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک اور سلطان اور تمام مردمان کے ہووے ایضاً واسطے قبولیت
و خوشی اور حصول رزق اور رجوع ہونے نیکی کی طرف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ
يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؕ جو کوئی حاصل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے
نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو روز پنجشنبہ و جمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن جمعہ
کا ہو رو بروئے قبلہ کے بیٹھ کر سورۂ یٰس کو پڑھے اور آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں سیاہی
سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیکبخت اور متقی و پرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے محترز
ہووے بعد ازاں اس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورۂ کہف پڑھے
اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہوں بعدہ اس کو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے
جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو ایضاً واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ؕ آیت مذکورہ کو اوپر ٹکڑے
کاغذ یا برگ کسی درخت کے اس طور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا
اوپر نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دیوے بغض اگلوں سے جاتا رہے اور موافقت
ہو باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ط
سورۂ مذکور کو سات مرتبہ اوپر پادشیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلْفَتُّ الْمَحَبَّةَ

واسطے قبولیت و حصول رزق کا عمل نافع ہے ۱۲

واسطے محبت پیدا ہونے درمیان زوجین کے اور دفع بغض کے ۱۲

بَیْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَۃَ اور زوجین کو کھلاوے بغض ان کے دل سے جاتا رہے اور محبت پیدا
ہو بفضلہٖ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ط
آیت مذکور کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھاویں محبت
ان کے درمیان زیادہ ہو اور بغض و نفرت جاوے ایضاً واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک
عقیدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَھُنَّ
الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ۝ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَھْدًا وَّجَعَلَ لَکُمْ فِیْھَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۝
وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝
وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ لِتَسْتَوٗا
عَلٰی ظُھُوْرِہٖ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَۃَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْہِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو اوپر برگ درخت
کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان میں مدفون کرے مرد اور عورت کے
اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض و نفاق دفع ہو دیگر بازوبند اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے
باندھے چاہیئے کہ روز شنبہ غرہ ہر ماہ کا کہ ہو دوسرے شخص سے لکھوا کر بازو پر باندھے واسطے
غالب ہونے اوپر تمام آدمیوں کے اور امراء و سلاطین اور دیکھنے ان کے بہت موثر و مجرب ہے
بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُدْخُلُوْا عَلَیْھِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ وَ
عَلَی اللہِ فَتَوَکَّلُوْٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ وَعَلَی اللہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ بطلھا وطل
ع ملہ اا طاف لسع لہ جمیع اا ماع ماہ لا کا الادع اُدْخُلُوْھَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ الطاہرین
دیگر جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق میں ہو اور وہ چاہے کہ اس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر
کی قلمی سے بناوے اور یہ آیت اندر اس صورت خاوند کے لکھے اور لکھے انقطاع نکاح فلاں بن فلاں
عن فلانۃ بنت فلاں مقصد حاصل ہو دیگر واسطے خلاصی عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اس
شوہر سے خلاصی پاوے تو یہ آیت پڑھے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْہُ

واسطے محبت پیدا ہونے درمیان زوجین کے ۱۲

واسطے محبت درمیان زوجین کے ۱۲

واسطے خلاصی عورت صالحہ کے ۱۲

بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ ۔ دیگر واسطے محبت درمیان
مرد و زن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط وَاِنَّ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ درمیان مرد اور عورت کے مخالفت ہو
موم سے دو صورت بناوے اور اوپر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور
اوپر سینہ زن کے نام مرد کا اسی طریق سے نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھ کر
درمیان دونوں صورتوں کے رکھے اور دونوں صورتوں کو روبرو ایک دوسرے کے رکھے اور
زیر درخت میوہ دار دفن کرے مخالفت ان کے درمیان سے برطرف ہو دیگر سورۂ اخلاص کو بوقت
عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا
کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اس کی ماں کے لیا کرے میں نے اس کا تجربہ
کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور موثر ہے ایضاً واسطے محبت زوجین کے یہ دعا
بوقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ
اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
اِبْرٰهِيْمَ وَسَارَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ
بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ
اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ
اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

باب سیزدہم بمقدمۂ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے
اور کفایت شر سلطان وغیرہ سے واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ
اِنَّ هٰذَا السَّاحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ جو کوئی مضبوطی حکم اور فرمانبرداری آدمیوں
سے چاہے پس ماہ شعبان میں تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور مغرب کی نماز
پڑھ کر ہر روز ساتھ سرکہ و سبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے روبرو بیٹھ کر ذکر خدائے
تعالیٰ کا کرے یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کے اور درود اوپر
حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے جبتک کہ نماز عشاکی پڑھے اور بعد ادائے نماز
نفل کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ جس قدر چاہے کہے بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر
کاغذ کے آب شستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالیں اپنے رکھ کر خواب کرے وقت صبح اس
مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہووے مردمان اسکے امر کی استواری کریں اور مطیع اور فرمانبردار
اس کے ہوں ایضاً واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے انکے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ كِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ
نِ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا
عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ
لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جس کسی کی رعیت
ہو اور ان سے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے
چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہ پر چھڑکے اور عجیب اور عجائب انکی فرمانبرداری سے
معائنہ کرے اور اگر نقش کرے مربع مستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی مذکور چوب اثل کی ہو
اور اثل کا درخت مثل طرفا کے ہے اور طرفا درخت گز کو کہتے ہیں خشکی میں وہ درخت بزرگ ہوتا
ہے اس سے ظروف و کاسہ بناتے ہیں ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں اور یہ تختی اندر دیوار عمارت کے چسپاں
کرے کہ اس پر جس کسی کی نظر پڑے اور آویں اس مکان میں جنس اس کے یار عایا سے فرمانبردار
ہوویں اور اطاعت سے گردن کشی نہ کریں اور چاہیئے کہ اس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے ایضاً
واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ
لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے ان کے کے ۱۲

واسطے ثبوت اور حکم اور نفاذ سخن کے ۱۲

مَا تُطْعِمُونَ اَهْلِيكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوْا اَيْمَانَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔ جس کے ملک بہت ہوں اور رعیت بشمار ہووے چاہیے کہ حکم اور فرمانبرداری میں ثابت رہیں آیات مذکورہ کو اوپر پارہ شکر یا شیرینی کے قلم پولاد سے لکھے بعد ازاں لکھے ثَبَّتَهُمُ اللّٰهُ عَلٰی اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اور بوقت صبح اس پارہ شکر دیا شیرینی کو پانی میں ڈال کر شربت بناوے جن شخصوں کی طرف گمان سرتابی کا ہو ان کو پلاوے کہ حکم فرمانبرداری میں ثابت رہیں اگرچہ ہمجنس ہو فرمانبرداری سے گردن کشی نہ کریں بحکمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فرمانبرداری و صلاح رعیت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے المص كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ جس کسی کی رعیت بد اور نافرمان ہو تو آیت مذکور کو پارہ نقرہ خالص میں نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خدائے تعالیٰ موافق کرے اور ثواب وصلہ اس کا نیک ہو اور سیرت میں نیک ہوں اور مردمان مطیع رہیں باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع خوف اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کے ظالم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب جمعہ کے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کرکے جامہ نو پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ میں لیے رہے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ذکر کرے یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم میں آمن الرسول و بعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور سات مرتبہ یا ستر مرتبہ یا جس قدر چاہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ بعد ازاں وضو تازہ کرے اور

مکتوبہ مذکورہ کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان و خوف ظالم و دیو و آدمی سے محفوظ رہے بکرم
اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل اور الزام پکڑنے تیری نفس و غضب سے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ
النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا
اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا
وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ آیات مذکورہ کو بہ شب جمعہ وقت نیم شب بعد نماز عشا
باوضو اوپر کاغذ کے لکھے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم اور غاصب کے
پاس جاوے شر اور خوف ان کے سے بےخوف ہووے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع شر
سلطان اور حصول قبولیت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا
بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ
عَظِیْمٍ آیات مذکورہ کو بطانہ میں لکھ کر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہارت پہنے اور
بادشاہ و وزیر کے نزدیک جاوے سب کے مرکوز خاطر اور ہر دل عزیز ہووے بفضل اللہ تعالیٰ
ایضاً واسطے دفع شر سلطان و ظالمان اور اہل ضد و عداوت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَ
اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ
اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ آیات مذکورہ کو بعد نماز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے درمیان نماز ظہر و عصر
کے بعد غسل باطہارت اوپر پارہ صوف یا جامہ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے دوخت
کرکے نگاہ رکھے وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر و ظالم مطیع اس کے ہوویں اور خوف زدہ
ہوویں اور جو کچھ اس پر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حکم کریں اور اللہ تعالیٰ انکو گنگ اور خاموش
کرے اور محبت اس سے پیدا کریں بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک
کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

واسطے دفع شر سلطان جابر و دشمن جاہل ...

واسطے دفع شر سلطان و حصول قبولیت کے

واسطے دفع شر سلطان و ظالمان ...

واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک ...

۱۱۲ اعمال تسخیر سلاطین

وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ۝ جو کوئی دفع شر و خوف سلطان و ملوک جابر سے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھ کر آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جاوے کہ ملوک جابرہ و سلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آویں اور دل اس کی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالی اور دیگر اس میں اسرار و فضائل بہت ہیں ایضًا اور ایک اسم ہے یَا لَطِیْفُ پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سے کہ تسبیح ایک سو انتیس دانہ کی بناوے اور اسم مذکور اس تسبیح پر ایک سو انتیس تسبیح پڑھے پھر بعد تسبیع یعنی بعد ہر ایک سو انتیس مرتبہ کے اگر مدعی کو خواہش کشایش رزق کی ہے یہ آیت پڑھتا رہے اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝ ایکبار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایک سو انتیس مرتبہ پڑھا ہو اس وقت عرض مطلب کرے اور اسکے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایک سو مرتبہ پڑھا کرے دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ لِیْ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ کَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِّلْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے دیگر واسطے امرا و سلاطین وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید ہے تسخیر میں اور مجھ کو حضرت سید الوہاب خاں صاحب ناظر جنس خانی سے کہ درویش کامل ہیں پہونچا ہے اور ان کو ان کے مرشد سے ملا ہے حاکم کے آگے ہی غصے میں بیٹھا ہو اور اس کو پڑھ کر روبرو جاوے اور وہاں ہو کر بسم سے تا آخر سورہ پڑھ کر ایک ایک انگلی کی مٹھی کھول دے اور ہاتھ اپنے منہ پر ملے حاکم کا فورًا اُس کے دیکھتے ہی غصہ فرو ہو جاوے گا اگر یوں نہ ہو سکے تو ایسا کرے کہ راستہ میں پڑھ کر مٹھی بند

۱۱۳ اعمال زبان بندی حاکم

رکھے بروقت سلام کے یک لخت کھولدے اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اسمہا کو کہتا ہوا انگلیوں کو
دست راست سے دست چپ کی انگلیوں تک بند کرے اور تر میم سے کہتا ہوا تا آخر سورہ ایک
ایک انگلی کھولتا جاوے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کر کے بعدہ ناک سے پیشانی تک
ایک الف کھینچ کر جاوے انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اس پر پڑے گی مطیع ہوگا اور یہ غالب
آوے گا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر و ظالم ہو اسما یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا ایک ایک حرف علیحدہ
ہر ایک انگلی دست راست کی کہہ کر بعدہ کفا ئینا کہوے اور پانچوں انگلی دست راست کی بند کرے
پھر دست چپ کی طرف رجوع ہو کر انگشت خرد سے حٰمٓعٓسٓقٓ ایک ایک پر انگلی کو بند کرے اور حمایتنا
کہے اور پھر سورۂ الم ترکیف ابابیل تک پڑھے اور تر میم ہر ایک انگلی پر کہتا جاوے اور انگلی کھولتا
جاوے جبکہ دسوں انگلی دونوں ہاتھ کی کھل جاویں تب تر میم سے آخر سورہ تک پڑھے
اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کرے بعدہ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے
انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب رہے گا اور وہ سب مغلوب ہوں گے یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبوں
کا آزمودہ ہے ایضاً ادب اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیکدم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے
اور پھر دونوں ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی تلے خوش صدر کا رکھتا ہے اور یہ مجھ کو حضرت مولوی سید محمد عماد الدین
صاحب نانوتوی سے پہونچا ہے اور میرے عمل میں ہے اور میں اجازت کل مومنین کو دیتا ہوں ایضاً یا
بَاعِثُ اس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یا باعث کو
پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے داڑھی سے پیشانی تک مل لیا کرے بہت مجرب ہے بعد ہر نماز
کے اسکا عمل رکھے تو بہتر ہے اور بہت موثر ہے مجکو مرزا محمد رشید الدین خاں صاحب خلف محمد اعظم خاں
صاحب دہلوی سے پہونچا ہے اسکو بھی ایک دم پڑھے ایضاً واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا ہا
کے یہ دعا پڑھتا رہے دعا یہ ہو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ایضاً واسطے
دفع ہر اس ظالم کے شیخ المشائخ قطب الاولیاء فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور
بسوگند یاد کیا کہ وارندہ اس دعا کا کچھ خوف و ہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ نہ دیوے
اگر شر ظالمان کا اس کو پہونچے فردائے قیامت ہاتھ اس کا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ یا سبحانہ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْكَافِيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهٖ عَلَیَّ وَلِیْ هُوَ مِنِّیْ بَرِیْءٌ

واسطے پانے زن ... بے زن کو ۱۲

هُوَ اٰوِیْ مِنِّیْ دَهْنَهٗ اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

باب چہاردہم بقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آوے ایضًا واسطے پانے مرد بے زن کو بآسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہے کہ اس کو فضل تعالیٰ بآسانی عورت صالحہ موافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اس طور پر کرے اللہ تعالیٰ زن صالحہ اور پارسا اس کو روزی کرے واللہ العاصم من شرہا ایضًا واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی یہ آیت مذکور کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوے راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ پارسا اس کو نصیب ہووے اور جو زناکار ہو تو زناکاری سے باز رہے ایضًا واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ آیات مذکورہ کو اول ساعت بروز یکشنبہ مشک و زعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوے راست اپنے پر باندھے عورت بے شوی مخاطب اور متعرض اس کی ہووے اور خاوند نیک روزی ہووے بحکم اللہ تعالیٰ اور جو شب جمعہ چودھویں تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اور تعویذ بنا کر اپنے ساتھ رکھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اس کی ہووے اور نکاح ہووے باذن اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے خطبہ ہونے عورت کا بآسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ آیت مذکورہ کو

واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو ۱۲

واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے ۱۲

واسطے خطبہ ہونے عورت کا بآسانی ۱۲

اوپر پارہ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اول ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و نیکبخت میں پیچیدہ کرے اور بازوے عورت بے شوہر پر باندھے خاوند نیکخوئی روزی ہووے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے جو کوئی نقش کرے اوائل سورۂ مقطعات کہ اس سے فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہیں اور نگینہ انگشتری نقرہ میں رکھے اور عورت بے شوہر اسکو پہنے مرد نیک سے اس کا خطبہ ہووے بفضل اللہ تعالیٰ حدیث جب دولہا دولھن کو گھر میں لاوے تو اس کا ماتھا پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابو داؤد وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اس عورت کی بدی کو دور کرے گا اور اسکی نیکی کو اس کے گھر میں پھیلاویگا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اس کے ماتھے کو بھی پکڑ کر یہی دعا کرے اور اگر کوئی جانور سواری کے واسطے مول لیوے تو اسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہ دعا کرے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب دولھن کو گھر میں لاوے تو سنت یہ ہے کہ اسکے دونوں پاؤں دھو کر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حق تعالیٰ اسکے گھر میں برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے دیگر جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں آئی ہے جس کو دیکھنا منظور ہووے تو دیکھ لیوے اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہے دیگر فقیہ ابو اللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور آداب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کو منہ نہ کرے فائدہ مرد اور عورت کو چاہیئے کہ وقت صحبت ساری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کے مانند فقیہ ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اولاد بیحیا ہوتی ہے اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پاس نے کہا کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے پس حکم کیا حضرت نے اسکو تو انڈے کھایا کر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا کہ تم ہریسہ کھایا کرو کہ اسمیں قوت چالیس مردوں کی رکھی ہے

۱۰ کوئی خطبہ جو عورت بے خاوند سے ۱۱ دلہن کو گھر میں لانے کا بیان ۱۲

دعاء صحبت ۱۳ جماع ۱۴ جماع وقت آخر شب ۱۵ (فائدہ)

انس بن مالک کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ تم خضاب کیا کرو حنا کا اسلیئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور عذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں پا کی کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے فائدہ صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے اس میں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووے اسکو ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے دیگر احیاء العلوم والے نے بستاں میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہووے بے غسل کیئے ہوئے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا بس چاہیئے آدمی کو کہ ایسی حرکتوں سے پرہیز کرے دیگر قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے دیگر ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ علی آدھے مہینے میں تو اپنی اہل سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاوے گا کہ علاج کرنا اس کا مشکل پڑیگا دیگر فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اسی وقت سرد پانی سے نہ دھووے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار کے ہونے کا دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لیئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا پیدا نہ ہووے

باب ۱۵ پانزدہم بقدمہ دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے ہیں انھوں نے واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے خواب میں رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ اِلٰى قَوْلِهٖ سَرِيْعُ الْحِسَابِ آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اوپر سینہ نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ انھوں نے اعمال کئے ہیں یا ان پر گزرا ہے اس کو اظہار کریں مگر شرط یہ ہے کہ نویسندہ باغسل یا طہارت ہو اور جامہ شوئیدہ یا نیا پہنے ہو اور خدائے تعالے نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہیں اور وہی عیبوں کا پوشیدہ رکھنے والا ہے اِنَّهٗ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال خواب میں اور جو کچھ اس سے پوچھا جاوے خواب ہی میں جواب ہوئیگا فرمایا اللہ تعالی نے فَاِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ٥

افزائش قوت باہ
خلاف میں بلا غسل عورت سے جماع کرنے کا اثر
عورت سے صحبت کرنے کا وقت
ایام مہینہ میں صحبت کرنے کا اثر
بعد صحبت کے پیشاب کرنے اور ذکر دھو ڈالنے کا اثر
احوال دریافت کرنا زنان و مردمان کا خواب میں

وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ ہ یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد و زن سے جو کچھ کر گیا ہو اور وہ نہ بتاتے ہیں جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست میش یا آہو برہ مذبوح میں گلاب قاطر و زعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیماری میں کیا ہے اور چاہیے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے اِنَّهٗ هُوَ السَّتَّارُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال مرد و زن کے خواب میں اور جواب دینے اور خواب کے سورۂ اذا زلزلت میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا الخ تمام سورہ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اسکی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں لکھا اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے جلد خبر کریں اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے ولیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جو وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینے پر رکھے دیگر حرز رسول اللہ سے واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو کہہ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

باب شانزدہم واسطے فتح و فیروزی کے جنگ میں اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے اوائل سورہ مقطعات یا دوسری آیات کہ در باب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہو برہ میں مشک و زعفران سے شب جمعہ کو تاریخ چودھویں ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کو نل میں رکھ کر بازو سے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اس کا قوی و دلیر ہو اور دشمن اس کی طرف سے ہیبت زدہ ہووے اور تمام آدمیوں کے نزدیک اس کی قبولیت ہووے ایضاً واسطے فتحمندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ط اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ہ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا فَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ

مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِيْنَ خاصیت آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خواندہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خواندہ با طہارت ہو اور جس قدر آدمی موجود ہوں آب یا شیرینی ان کو تقسیم کرے ایضاً واسطے لڑائی کفار کے یا باغیوں کے کھلاوے یا پلاوے قوی دل ہوں اور غالب آویں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فتح پانے لڑائی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ٥ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ٥ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ وقولہ تعالیٰ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ٥ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ٥ حکیم نے کہا کہ یہ آیات متفرقہ کو جو کوئی نقش کرے اور شیرینی کے اور دشمن کو کھلاوے بمجرد دیکھنے کے دشمن کو خدائے تعالیٰ ہیبت دیوے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزاں ہو بعظمۃ اللہ وقدرتہ ایضاً واسطے فتح وفیروزی اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ وقولہ تعالیٰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ٥ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى وقولہ تعالیٰ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ وقولہ تعالیٰ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ٥ حکیم نے کہا جو جنگ محکم ہو تبضہ خاک جنگ سے جگہ پکڑے تو دو سہ مرتبہ اس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھے دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالیٰ اس دشمن کو خوار کرے اور بامر اللہ منہزم ہووے ایضاً واسطے فتح ونصرت اور ہونے رعب دل دشمن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ٥ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ٥ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ٥ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ٥ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت وفیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنجشنبہ

ساعت اول یا دوم ہو اور ماہ برج ثور میں ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے
مربع اور یہ نقش قبہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے
دشمن کے آوے بکرم اللہ تعالیٰ فتح و نصرت اوپر دشمن کے روزی ہو ایضاً واسطے فتح و فیروزی

واسطے فتح و فیروزی جنگ کے ۱۲

کے جنگ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ اِلٰی قَوْلِهٖ
عَزِیْزٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرص زرہ میں یا ہندسہ اور وقف
کرے بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل میں ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس میں نقش آلودگی
خون کا پہونچے اور جو کوئی دشمن پر اس تلوار سے حربہ کرے اور اس کو دکھلاوے دشمن خائف
اور گریزاں ہووے اور خدائے تعالیٰ دشمن کو خوار کرے اور صاحب سیف مظفر و منصور ہووے
بعظمۃ اللہ تعالیٰ و قدرتہ ایضاً واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اس کے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

واسطے دفع بدی دشمن اور کور کرنے اسکے کے ۱۲

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
حکیم نے کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر تیر پیتل یا چاندی کے اور قرص ڈھال یا جبہ
زرہ میں چپکا دے اور دشمن اس کو دیکھے مقہور ہووے اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرت
اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے ہزیمت دینے کفار باغیان اور حصول فتح و نصرت کے سورۃ الفیل میں
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ الخ حکیم نے کہا کہ ایک مشت خاک
پاک جگہ لڑائی سے لیوے اور سات مرتبہ اس پر تمام سورہ پڑھ کر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اِھْزِمِ
الْبَاطِلَ اور وہ خاک طرف دشمن اور اس کے لشکر کے ڈالے وہ کافر و باغی ہزیمت کھاوے اور خوار ہو

واسطے ہزیمت دینے کفار و باغیان و حصول فتح و نصرت کے ۱۲

اور جو کوئی بیرون جنگ ہووے تو سات مرتبہ سورہ مذکورہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر
واسطے جنگ کے پیش دستی کرے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے ۱۲

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا
مُّسْتَقِیْمًا حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیات مذکورہ اوپر پوست طفل کے لکھے اور باندھ علامت
اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھاوے اور صاحب کتاب قوی ہو ساتھ حجت کے اور غالب آوے
اوپر دشمن کے ایضاً واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ

واسطے نصرت اوپر دشمن کے ۱۲

اَلنَّاسِ اگر حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ مذکور کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن آوے وہ
دشمن ہیبت زدہ ہو کر پسپا ہووے اور یہ فتحیاب ہووے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے تھوڑی
اعدا کے نماز مغرب اور عشا کے درمیان میں اکتالیس بار سورۂ فیل اور سورۂ لایلاف بالتسمیہ ملا کر پڑھے دشمن
نگونسار ہووے ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اول میں الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری
میں فیل اور اخلاص اور ناس بعد سلام کے ایک سو اکتالیس بار لاحول پڑھے ایضاً ہر روز سات بار
سورۂ اذا جاء پڑھا کرے ایضاً تین بار والعادیات پڑھا کرے ایضاً اپنے تلوار کے سبھ اور آسبھ میں

گھر کا گھورن ناپ تیرہ دار ملائے
جو باندھے اور جگ پاوے
تین بچیں تو چنڈی جانو
پنج ساجی کی مورت ہووے
سات ہیں، پے کلیانی نام

بھور سات کے بھاگ سہاگ کو ٹھور
جو دمنی بچیں تو گوری ہووے
بھرت پریت یہ مت مانو
پانچ بدمنی جو کر دھریے
پورن کرے منورت کام

ایک بچے تو بال کھاوے
بن اسواری رہے نہ سووے
چار بچیں تو سنگن ہووے
ہوئے بال لابھ نہیں پائے

خواص اشعار ہندی بالا
کا نظم اُردو میں کیا گیا

سیکھ لے تا ہو مبصر کامل
ناپ کے رکھ کے انگلیاں نہ دھڑک
سات سات اسمیں سے طرح تو کر
بالی اس تیغ کو کہے ہیں سبھی
ڈور میں تو نہیں اس میں چوری
نہ رہے ہے یہ۔ بزرگوں نے کہا
بے خطر بھوت دپری دیو سے ہو
اے برادر اسے رکھ مت زنہار
اسکے مالک کو ہے ہمیشہ خطر
وہ بھی اچھی نہیں مت اسکو لے
چھ رہے ہوں تو بدہر دکا ہی نام

جو بہادر ہیں لڑائی میں دلیر
امتحاں اس کا یہ ہے اے غافل
دھار کے رخ سے لے ناپ تو بغور
جو بچے طرح سے کر اس پہ نظر
ایسی ہو تیغ کمر میں جس کے
نام اس تیغ کا رکھ دیں گوری
گر رہیں تین تو چنڈی ہے وہ تیغ
دے سکے کوئی نہ ایذا تجھکو
باندھ کر جنگ میں جو اسکو جائے
رکھنے سے اس کے بہت کیجیو حذر
مال و اسباب کا نقصان ہو ضرور
اس کا رکھنا نہیں عاقل کا کام

امتحان بن نہیں رکھتے شمشیر
حد قبضہ سے لے کے پھلی تک
تیرہ انگشت بڑھا اس پر تو اور
گر رہے ایک تو سُن اے بھائی
سب کریں خاطر و عزت اسکے
بے سواری کبھی مالک اس کا
شوق سے رکھ نہ کر کچھ اس سے دریغ
اور سنگن ہے بچی ہوئے گر چار
زندہ واں سے کبھی نہ پھر کر آئے
بدمنی نام ہے۔ جو پانچ رہے
ایسی تلوار سے دانا رہے دور
اسکے مالک کا ہی نقصان ہو سدا

گر غنی ہووے تو ہو جاوے گدا	گر رہیں سات تھے یہ بھی خوب	ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب
نام اس تیغ کا کلیانی ہے	خوبیوں میں بھی وہ لاثانی ہے	جو اسے باندھے ہو عزت والا
اس کی سب حق کرے حاجات روا	اس کے سب مقصد دل بر آویں	ہو خوشی رنج ہمیشہ جاویں
اور لڑائی میں جہاں جائے وہ سوا	اس کے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ظفر	اس طرح لکھ گئے اگلے دانا
چاہیے اس کو عمل میں لاتا	جو خردمند کرے اس پہ عمل	نہ پشیمان ہو نہ کچھ آوے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے یہ دعا پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اثر آسیب کا اس کو نہ پہونچے دعا یہ ہے قیوم قیوم مطاب وکہاب قباعن طافل عن حلوم من طیاھیتا شراھیا انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ۝ تنزیل من رب العلمین یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ باب ہفتم ہم واسطے معموری دکان و گھر اور نفع تجارت میں وخریدنے و معموری حمام معطل کے واسطے معموری دکان و خانہ معطل و برکت تجارت و اسباب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے المر تلک ایت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لا یؤمنون ۝ اللہ الذی رفع السموات بغیر عمد ترونہا ثم استوی علی العرش وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یدبر الامر یفصل الایات لعلکم بلقاء ربکم توقنون ۝ وھو الذی مد الارض وجعل فیہا رواسی وانہرا ومن کل الثمرات جعل فیہا زوجین اثنین یغشی الیل النہار ان فی ذلک لایت لقوم یتفکرون حکیم نے کہا جو کوئی چار پارہ کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ دوکان یا خانہ باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر و برکت و نیکوئی ہو اور بہت نفع خرید و فروخت سودے دوکان میں حاصل ہو بحکمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے معموری خانہ و منزل و جمیع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا ۝ قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصالحات ان لہم اجرا حسنا ماکثین فیہ ابدا ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں لکھے اور آب باران سے دھووے اور منزل اور گھر اور دیوار کے ہر گوشہ میں چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہونچے اور یہ عمل اول ہر ماہ کے کرے معموری و خیر و برکت منزل و گھر و جمیع فرزندان میں ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ

واسطے زخم شمشیر کے ۱۲

واسطے معموری دکان و خانہ معطل و برکت تجارت کے ۱۲

واسطے معموری خانہ و منزل و جمیع فرزندان کے ۱۲

واسطے نفع سودا خریدنے کالانے نیک کے

ایضاً واسطے نفع سودا خریدنے کالانے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اوپر چار پارہ جامہ پاک کے لکھ کر مال و متاع میں رکھے تو اس میں سود و برکت اور فائدہ بہت ہو اور یہ آیت گنج زخار تجارت سے ہے ایضاً واسطے معموری دیہ و خانہ و حمام و آب اشیا معطل دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا بروز یکشنبہ ساعت نجم میں آیات مذکورہ پوست آہو برہ میں سیاہی و دوات سے کہ خاص اسی کی ہو لکھ کر ٹکڑے کپڑے میں پیچیدہ کر کے زیر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان معطل کے دفن کرے عجیب و عجائبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اس کی ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دکان و محل بیع و شرا کے و حمام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو لوح چوبی میں نقش کرے اور دروازہ دکان و خانہ و حمام و باغ پر چپکا دے خیر و برکت ہو اور سود میں نفع بہم پہنچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہووے بفضل اللہ تعالیٰ واسطے معموری خانہ و بستان و دکان و حصول رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسہ چوب اثل میں یعنی ہر دوا میں لکھے اور آب شیریں سے دھو کر گھر و دکان و بستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی و برکت و دفع آفات اور بہت رزق حاصل ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے معموری گھر و دکان کے فرمایا

واسطے معموری دکان و محل بیع شرا و حمام کے

واسطے معموری گھر و باغ و دکان کے

واسطے معموری دکان و نفع بہت و محل بیع و شرا کے

اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۔ حکیم نے کہا جو شخص صائم و طاہر ہو آیت مذکورہ کو ظرف گلی پاک میں گلاب اور مشک سے لکھے اور آب باراں سے کہ ماہ کانون ثانی میں برسا ہو دھووے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے یہ پانی دیوار ہائے خانہ یا دکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنجشنبہ اور ماہ کا ہیدگی پر ہو معموری خانہ و دکان و زمین کے بفضل الٰہی معائنہ کرے ایضاً واسطے معموری دوکان و نفع بہت و محل بیع و شرکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز پنجشنبہ ساعت اول میں لکھ کر جامہ پیراہن مرد صالح و نیکبخت میں پیچیدہ کرکے اوپر دروازہ و جگہ بیع و شرا کے لٹکا دے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بفضلہ و کرمہ ایضاً واسطے خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے یَا مُخَیِّرُ یَا مُخْتَارُ مِنَ الْخَیْرِ مِنْہُ کالائے نیک دست دیوے کہ خوشنود ہو اور نفع اس سے بہت ہو بامر اللہ تعالیٰ باب ہیژدہم در باب معموری کشت و زراعت و باغ اور اچھا پھل آنے کے واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور روز جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جاکر چار گوشہ باغ و زراعت میں نماز پڑھے ہر گوشہ میں ایک ایک رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے والتین اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ فیل و لایلاف اور فصل نہ کرے درمیان نماز سحری کے بعدہ محل میں جاکر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بناوے اور آیت مذکورہ کو برگ سبز میں زعفران سے لکھے اور عود سے دھونی دے کر ایک محراب آب میں دفن کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ میں ڈالے اور موم میں لکھ کر بلندی درختان میں مضبوط باندھے معموری ہووے اور آفات محل و باغ و زراعت سے دفع ہو بکرمہ و فضلہ اور واسطے دفع آفات

واسطے خریدنے کالائے نیک کے

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان کے

شہر سے اور پر ٹکڑے کاغذ کے مشک و زعفران سے لکھے اور دروازے پر باہر دے جملہ آفتہا اس شہر سے
خدائے تعالیٰ دفع کرے ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَبَشِّرِ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا
مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ جو کوئی بہت ہونا میوہ درختان کم بالے اور بہتر ہونا زراعت
کا چاہے بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائے نماز
مغرب آیۃ مذکورہ کو پارہ کاغذ میں لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اس مکتوب کو درمیان زراعت یا
درختان کے آویزاں کرے اور اگر درخت پر میوہ ہو تو تھوڑا سا اس میں سے لیوے اور جو میوہ نہ ہو تو
ایک برگ لیوے اور تقدرے کھاوے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعدہ اس مکان سے چلا آوے
پس میوہ درختان اور زراعت میں بہت برکت ہووے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً
واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ
یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ حکیم نے کہا اگر ماہ روز کہ یہ ماہ بندی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے
آیت مذکورہ کو آوند پاک و صاف میں لکھے اور آب چاہ کہ جس کا پانی اس باغ و زراعت میں دیا جاتا ہو
پھر اس آب کو چھڑ درختان اور چراگاہ و زراعت میں چھڑ کے اس سال میں سب سے اول میوہ ہووے اور
زراعت اچھی ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت و نہال و درختان کے اور قسم
اول ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ
مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی نیک ہونا زراعت و درختان کا اور بسیاری میوہ کی
چاہے تو آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں زعفران و کافور سے لکھے اور دھوئی دیوے اور آب ستہ سے
دھووے پھر اس پانی کو دانہ تخم و زراعت دیا بیخ درختان انگور میں ڈالے جو جلد نکلے اور وہ میوہ و انگور شیریں
ہووے بقدرت حق تعالیٰ و بفضلہ ایضاً واسطے دفع آفات و بلیات جن و انس کا باغ و زراعت سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے آیت مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور اس کنویں میں
ڈالے جس سے زراعت وباغ میں پانی دیا جاتا ہے خدائے تعالیٰ آفات وعوارض جن وانس کا اس
زراعت وباغ سے دفع کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہووے ایضاً واسطے افزونی میوہ
و برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ
اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ جو کوئی چاہے افزونی میوہ
و نجابت درختان کی تو نقش کرے آیات مذکورہ کو لوح چوب زیتون یا چوب توت میں اور اوپر دروازہ
آستانہ باغ کے لگا دے برکت وحسن خروج ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع ملخ و موش و
پرندگان موذیہ کے باغ وزراعت سے نگہداشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰىٓ اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَالَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا
نَكِدًا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسۂ چوبی
زیتون میں گلاب وزعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھووے اور آب خالص وتازہ میں آمیز
کرکے جڑ درختان یا ان کے اوپر چھڑکے وہ درخت آویں اپنی مراد پر اور محفوظ رہیں ہر ایک آفات
سے بحکمۃ اللہ تعالےٰ ایضاً واسطے دفع کرم وملخ وموش کے زراعت وباغ سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِىْ
وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ
مَّآءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا
هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ جس کسی کے باغ وزراعت میں غلبہ کرم یا موش
یا ملخ کا ہو تو آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ چار لوح کہ چوب زیتون یا چوب اثل یعنی

واسطے حفظ و فزونی میوہ و برکت کے ۱۲
واسطے دفع ملخ و موش و پرندگان موذیہ کے ۱۲
واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے ۱۲ واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ
[illegible] ۱۲

بھرداہ کی ہو بروز چہار شنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ میں باایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفات مذکورہ بلغ وزراعت سے دفع ہو باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے حصول برکت کے زراعت وباغ سے اور دفع ہونے روارت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کہ آخر ماہ ہو پڑھکر جڑ درختان خربوزہ انار وزراعت میں ڈالے وہ زراعت ومیوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے معموری زراعت وباغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ٥ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنار سے نقش کرے اور درمیان زراعت وباغ کے دفن کرے یا درمیان باغ پر لٹکا دے حسن خروج وبرکت سے معمور ہو بقول اللہ وقوتہ ایضاً واسطے نجابت درختان وصلاح میوہ و دور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ٥ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت درختان وصلاح میوہ کی تو بفت آب لاوے اور آیات مذکورہ ہفت رقعہ میں لکھے اور ہر رقعہ کو اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک جگہ ملا کر جڑ درختان وزراعت میں ڈالے برکت ونجابت وصلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نجابت زراعت ودرختان ومیوہ ونزول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ٥ جو کوئی نجابت زراعت ودرختان میوہ ونزول برکت میوہ ومعموری خرما کی چاہے تو آیت مذکورہ کو پوست گوسپند لوح کہ قربانی میں ذبح کی گئی ہو بروز اول ماہ رجب گلاب وقسورن ویا گل لال وزعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر مکتوبہ کو کوزہ گلی پختہ نو میں رکھ کر بچیس مرتبہ اس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کوزے کو دفن کرے

واسطے معموری زراعت وباغ کے ۱۲

واسطے نجابت درختان وصلاح میوہ دور ہونے آفات کے ۱۲

واسطے نجابت زمین ودرختان میوہ ونزول برکت کے ۱۲

اور جو ثمور ی خرما خاصہ کی چاہئے پس دفن کرے کوزہ کو بلند ترین جگہ میں برکت عظیم ہو انشاء اللہ
تعالٰی ایضاً واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا
اللہ تعالٰی نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ
حَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ه كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا
وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ه حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم میں اوپر پارہ عدد
سفالِ گلی نوآب رسیدہ میں لکھو قلم مسی سے اور بیدا انجیر سرخ اور زیرہ کندر کی دھونی دیوے
بعدہ سفال مذکورہ کو چاہ میں ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالٰی ایضاً واسطے شتاب برآمد ہونے
میوہ اور پاکیزہ و نیک برآمد ہونے زراعت اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے
فرمایا اللہ تعالٰی نے وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا فَكُلِي وَاشْرَبِي
وَقَرِّي عَيْنًا ه فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ
الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ه فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ه يَا أُخْتَ هَارُونَ
مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ه حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت
میوہ و خرما کی اور برآمد ہونا شتاب و سلامتی آفات سے پس لیوے خوشہ خرما مختلف الوان سے
یعنی سبز و سرخ و زرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور لٹکا دے
ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر آوے
باذن اللہ تعالٰی ایضاً واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت خشک ہوا ہو فرمایا اللہ
تعالٰی نے وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ه ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ه وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ه حکیم نے کہا
آب اول روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اس میں آب نونہ پہونچا ہو کچھ اور چیز اس میں داخل کرے
اور آیت مذکورہ کو طشت تو میں زعفران و آب انگور یا آب سیب دیا میوہ ہائے دیگر سے لکھے
اور طشت کو اس پانی سے دھو دے بعدہ جڑ درختان و انگور میں مقدار ایک من کے ڈالے برکت
اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا ہے تو ہر چہار کونہ کھیت میں ڈالے اور جو واسطے

واسطے نجابت میوہ و درختان اور نیک ہونے زراعت کے ۱۲

واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت خشک ہو ۱۲

پودہا کرنے کے چاہیے شاخہائے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما میں اکیس شاخ ہوں اور اس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند میں کرے اور جو پانی باقی رہے ان پودہوں میں ڈالے بہت جلد تیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی و معموری زمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ہ حکیم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک تو میں آیت مذکورہ کو گلاب و مشک و زعفران سے لکھے اور وقت لکھنے کے تمام سورۂ یٰس کو پڑھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول میں برسا ہو اس سے دھووے اور جڑ درختان و زراعت میں ڈالے میوہ بہت جلد ہو اور جلد تیار ہو اور وقت چھڑکنے و ڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہ سریع التاثیر ہووے وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی قَدِیْرٌ وَجَامِعُ الشَّتَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَکَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَغِیْبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ وَّلَا یَفُوْتُهٗ شَیْءٌ بِقُدْرَتِهٖ ایضاً واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْکُلُوْنَ ہ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ہ حکیم نے کہا کہ ظرف گلی نو پختہ میں آیات مذکورہ کو ساتھ آب متغیر بریحان مشک زعفران سے لکھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول میں برسا ہو اور یہ پانی جس زمین و بوستان میں کہ چاہے ڈالے و چھڑکے بہت خیر و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ہ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ہ حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد تیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاغذ چوب اثل یعنی بھرداہ میں لکھے اور آب روان شہر میں ندی سے دھووے اور کشت میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ افزونی ہو اور بزودی تیار ہووے ایضاً واسطے نگاہداشت میں درختان کے آفات مثل خشکی وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ہ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی و معموری زمین کے

واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے

واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے

واسطے نگاہداشت درختان کے

مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِیْدٌ ۝ قَدْ
عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
فَهُمْ فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ
وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا آفات و نگاہداشت میوہ درختان و افزونی انگور
و زراعت و ظہور برکت چاہے تو آب اول باراں کہ زمانہ ربیع میں برسا ہو ظرف پاک
یا ظرف آبگینہ میں لے کر رکھے اور شب کو وقت سحرگاہ آیات مذکورہ کو اوپر سات عدد برگ
زعفران و گلاب سے لکھے اور پر سات عدد ٹھیکری نو گلی میں وقت فجر کے لکھے اور وقت دھونے
کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اس کو آب ربیع میں ملا کر جڑ درختان و زراعت باغ
و انگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑکے و ڈالے ایضاً واسطے حفظ
زراعت کے آفات ہوا سے اور جلد بر آمد ہونے تخم کے زمین سے فرمایا اللہ تعالے نے
اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد تیار ہونا چاہے
تو آیہ مذکورہ کو ورق میں شیرہ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھے
آب باراں سے دھو کر اس سے دانہ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ بہت جلد و ہ زراعت
تیار ہووے اور ہر ایک آفات سے محفوظ رہے ایضاً واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورہ
والتین میں فرمایا اللہ تعالی نے وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ حکیم نے کہا سورہ مذکور کو کاغذ
سپید میں زعفران سے لکھے اور دھووے آب باراں سے کہ ماہ آذر برسا ہو چھڑکے اور ڈالے
زراعت و باغ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ ایضاً واسطے
تضبیع اشجار اور سیرابی پانے اور برکت کے فرمایا اللہ تعالی نے وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ
یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا

واسطے حفظ زراعت کے آفات سے ۱۲

واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے ۱۲

واسطے تضبیع اشجار اور سیرابی پانے اور برکت کے ۱۲

وَاِنَّا لَسِیَٔ کَثِیْرًا۵ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تفضیح اشجار اور فروانا آب یعنی چشمہ دار ہونا چاہ اور برکت کا پس ریگ غرقابی آب سے وقت کمی آب کے لیوے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اس پر پڑھ کر خشک کرے اور باغ و بستان و زراعت میں ڈالے نجابت درختان و زراعت و فراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالو ریگ کنویں میں ڈالے جو چاہ مذکور چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہ ہو **ایضاً** واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے بستان ابی اللیث میں ہے کہ شب پنجشنبہ کو اول صدقہ دیوے بعدہ گوشہ تنہائی میں دو رکعت نماز وسعت الرزق پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الہکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور سات بار سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یا دھاب پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اس کے آسان ہو دیں اور غنی ہو جاوے **ایضاً** منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایکبار آیۃ الکرسی اور سو بار آیۂ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُبِیْنٍ اور بعد سلام کے سو بار آیۂ مذکورہ کو پڑھے پھر سجدے میں ایک ہزار ایکبار یہ آیت پڑھے لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ **ایضاً** منہ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص **ایضاً** منہ بعد نیت غنا دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ **ایضاً** از قاضی عبدالکریم قدس سرہ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورۂ اِذَا جَآءَ پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے **ایضاً** شاہ وارث علی جونپوری سے بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے ہرگز محتاج نہ ہووے اور سب مشکلیں آسان ہو دیں یَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِلُطْفِكَ يَا حَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا غَفُوْرُ **ایضاً** حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جاوے **ایضاً** حدیث قدسی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ تا سِوَاكَ پڑھا کرے غنی ہو جاوے **ایضاً** واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد سے سو سو بار اول و آخر درود پڑھ کر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اور درود

سلہ ترجمہ اور نزدیک اس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انکو مگر وہی اور جانتا ہے جو کچھ کہ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے اور نہیں گرتا ہے پتا مگر جانتا ہے اسکو اور نہ دانہ بیچ اندھیریوں کے زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن میں ہے ۱۲

یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ایضاً
واسطے محفوظی کے شر اعدا سے بعد نماز تہجد کے درود اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورہ لِاِیْلٰفِ
ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھے ایضاً واسطے حفظ مال و اسباب کے اول و آخر درود پڑھکر یَاحَفِیْظُ دو ہزار مرتبہ
ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی شر اعدا کے ختم اسکا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے ایضاً واسطے شفائے مریض
کے اول و آخر درود پڑھکر یَاسَلَامُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے ایضاً واسطے ادای قرض کے قاضی
عبد الکریم قدس سرہٗ سے ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ اور چار بار اذا جاء
اور سات بار اخلاص اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعاء مندرجہ حصن حصین کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ[1] ایضاً مولوی محمد عبد الہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار علی
قدس سرہٗ سے ارشاد ہے روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورہ فاتحہ ایک سو
چالیس بار پڑھے اس کی مداومت سے صورت ادائے قرض کی ہوجاوے ایضاً واسطے حصول عنایت
حاکم اور رفع غضب ظالم یہ عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کرکے ہزار
دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَارَحْمٰنُ
اور تصور صورت اس کی کا رکھے اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سرپوش سے
بند کرکے آب طاہر میں جوش دے کر ویران کنوئیں میں معہ ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی
حاکم برسر غضب ہووے مہربان ہوجاوے ایضاً ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا
پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے منہ پر پھیر لیا کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
یَاحَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَامَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَادَیَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَاسُبْحَانُ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَۃِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ
یَارَحِیْمُ یَارَحْمٰنُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ایضاً اسی دعا کو پانی پر دم کرکے
وضو کرے مقبول دلہا رہے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھے
کھیعص حمعسق ہر حرف پر چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کرے روبرو
حاکم کے بلفظ سلام دونوں مٹھی کھول دے حاکم مہربان ہوجاوے ایضاً شیخ بہاء الدین زکریا قدس سرہٗ

[1] ترجمہ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے قرض کے غلبہ پانے سے اور برا چاہنے دشمنوں سے ۱۲

سے ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم کے جاوے کہٰیٰعٓصٓ کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعدہ سورہ فیل پڑھے لفظ ترمیہم کی دس بار کہے اور ایک بار انگلی شروع سے کھولے اور اس کے روبرو جاوے محفوظ رہے اسکے شر سے ایضاً جب کسی حاکم جابر کے روبرو جاوے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اسکی طرف دم کرے مہربان ہوجاوے ایضاً حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تا بہ گلو کھینچ کے باتیں اسکی مقبول نزدیک مخاطب کے ہوویں ایضاً تین بار درود پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کرکے منہ پر پھیر لے مخاطب محبت کرے ایضاً ہر روز سورہ وَیۡلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ اکیس بار سورہ کوثر سات بار پڑھا کرے ایضاً ہر روز اَلۡهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ اکیس بار پڑھے ایضاً اکثر بزرگوں سے بسند معتبر ارشاد ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک میں بیٹھ کر باوضو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کرکے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیر لے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے اول وآخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور ترددات سے اللہ تعالیٰ نجات دیوے نہایت مجرب عمل ہے

رسالۂ سپاہ گری

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا مولیٰ مشکلکشا علیؓ مدد کن

ایں رسالۂ سپاہ گری از حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ است ہر کہ ایں رسالہ نداند نان خوردن بروے حرام ست باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند نویسانیدہ نزد خود دارد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَوَیۡتُ اَنۡ اَحۡمِهٖ یَا حَاجَتَ الصَّیۡفِ بدین محمد رسول اللہ علی نبی مصطفٰے یا مرتضیٰ رضا قضا، اللہ اکبر بوقت سپر در گلو انداختن ایں دعا بخواند بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا غَفُوۡرُ در جنگ رود اول وضو تازہ کند رو طرف قبلہ رو نمودہ ایں بخواند حق سبحانہٗ تعالیٰ جانش نگہدارد از برکت ایں اسمہاست چہل و چہار بار میخواند و بدست خود دم کند و ایں دعا بخواند بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا ظَالِمِیۡنَ وَالۡخَطَایَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ در سینہ دم کند و بروقت کمر بستن سہ بار ایں دعا بخواند بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا عَظِیۡمُ مِنۡ كُلِّ عَظِیۡمٍ وَیَا قَدِیۡرُ مِنۡ كُلِّ قَدِیۡرٍ یَا وَحِیۡدُ مِنۡ كُلِّ وَحِیۡدٍ بیت

کمر بستم بنام شاہ مرداں بلاے بود را نابود گرداں

دبوقت شمشیر بستن ایں دعا بخوید بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا جَلِیْلُ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَیَا قَدِیْمُ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ وَ یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بوقت کمال گرفتن ده بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَدُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ چوں تیر بدست گیرد ایں دعا بست دیکبار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ دبروقت تیر انداختن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ اول پاپوش انداز دعا ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُلْطَانُ چوں ہر دو صف مقابل شوند ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ شمشیر بدست گیرد ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بوقت بندوق بدست گرفتن ایں آیت شریف بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ دبوقت پر کردن بندوق ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَمِّنِیْ وَاَعُوْذُ سَتَّ رَمْیَتِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ از برکت ایں اسما تیر و تفنگ و بان و برچھی نیزہ و کٹار و شمشیر و گولہ و گولی و خنجر بردی کار نہ کند قولہ حضرت شاہ مرداں مرتضےٰ علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ ہر کہ دوالی بند سپاہی باشد ایں رسالہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نداند نویسانیده نزد خود نگاہدارد ورنہ اسباب سپاہ گری بروے حلال نیست نعوذ باللہ منہا فردا در روز قیامت سیاہ رو شود ایں رسالہ سپاہ گری ست اسم اللہ تعالیٰ و آیت قرآن شریف ہر کہ شک آرد گویا از مصحف مجید رد گرداں شود و کافر گردد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحُرْمَۃِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
۷۸۶

ق ۱۰۰	۱۱۴	ب ۲	ض ۸۰۰
ض ۸۰۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق ۱۰۰	ص ۹۰	ب ۲
ب ۲	ض ۸۰۰	ق ۱۰۰	۱۱

شنبہ — یَوۡمُ السَّبۡتِ یَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ
یکشنبہ — یَوۡمُ الۡاَحَدِ یَا مُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ
دوشنبہ — یَوۡمُ الۡاِثۡنَیۡنِ یَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ
سہ شنبہ — یَوۡمُ الثُّلَثَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ
چہارشنبہ — یَوۡمُ الۡاَرۡبَعَاءِ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
پنجشنبہ — یَوۡمُ الۡخَمِیۡسِ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ
آدینہ — یَوۡمُ الۡجُمُعَۃِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

از حضرت امام باقر علیہ السلام برائے برآمدن حاجات و تحصیل مرادات کارہائے دروے بخت و نمودن اقبال مجرب ست و سر ہفتہ برائے ہر کارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالےٰ ساختہ شود و بعضے یک ہفتہ نوشتہ اند و نہایت تا چہل روز مداومت یک صد و بست مرتبہ ہر روزے خواندہ باشد ھُوَ الۡمُعِیۡنُ وَبِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ

باب نوزدہم در باب نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی ان کے شیر کی واسطے نیک پیدائش مویشی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَیۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُکُلُہٗ وَالزَّیۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِہًا وَّغَیۡرَ مُتَشَابِہٍ کُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِہٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّہٗ یَوۡمَ حَصَادِہٖ ۖ وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہووے **ایضاً** واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے ھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمۡ مِّنۡہُ شَرَابٌ وَّمِنۡہُ شَجَرٌ فِیۡہِ تُسِیۡمُوۡنَ ۝ یُنۡۢبِتُ لَکُمۡ بِہِ الزَّرۡعَ وَالزَّیۡتُوۡنَ وَالنَّخِیۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی افزودگی و حصول برکت و شیر کے چاہے تو آیت مذکورہ کو پارہ ارتوز میں لکھے اور اوپر اس کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھووے تین پانی یعنے آب مستعمل اور آب چاہِ معطل اور آب باراں سے اور اس پانی کو اوپر تین مواشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از

طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب کے نکلنے سے پہلے لیوے بفضل اللہ تعالیٰ افزونگی مواشی و برکت شیر کی ہووے ایضاً واسطے حفظ مواشی و حصول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی آیت مذکورہ کو روز اول ماہ رجب پوست گوسفند اضحیہ مذبوح میں گلاب اور زعفران سے اور عود ہندی یعنی قیلیا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ پچیس مرتبہ اس پر پڑھے اور گلوے مواشی و حیوان میں باندھے وہ مواشی اور حیوان ہر ایک آفات سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حصول برکت ہو ایضاً واسطے زیادہ ہونے شیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو شیر مواشی کا کم ہو آیت مذکورہ طشت نحاس میں لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور پانی مواشی کو پلادے بفضل اللہ تعالیٰ شیر بہت ہو اور برکت ہووے

باب بستم واسطے سد راہ دشمن اور اماد کرنے کے اور خاصیت عجب اور خرابی خانہ و کشت و باغ و قلعہ و مواشی و کشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھ کر گھر میں اس کے ڈالے بفرمان خدائے تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھ کر اس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھد جاوے آیت معظم یہ ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ دیگر واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جاوے یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قطعہ حلوا کے پڑھ کر دم کرے اور اس کو دیوے کہ ناشتا کھاوے مطلب اس کا حاصل ہو آیت یہ ہے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ دیگر واسطے سد راہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اس کا اور حیرت میں ڈالنے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

واسطے حفظ مواشی و حصول برکت

واسطے حیران کرنے دشمن کے

واسطے باطل ہونے ذہن و حفظ دشمن کے

بالھدی فما ربحت تجارتھم وما کانوا مھتدین ۔ مثلھم کمثل الذی استوقد نارا فلما
اضاءت ما حولہ ذھب اللہ بنورھم وترکھم فی ظلمات لا یبصرون ۔ صم
بکم عمی فھم لا یرجعون ۔ او کصیب من السماء فیہ ظلمات ورعد وبرق ط
یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق حذر الموت ۔ واللہ محیط بالکافرین ۔
حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور جو چاہے کہ کام اس کا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اس کی بند کرے
اور اس کو حیرت میں ڈالے پس پارۂ جامہ پیراہن اس کا پہنا ہوا ہو اور خون آلودہ ہوا ہو
لیوے اور اس پر نام اس کا مع نام مادر اس کی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے
اور آیات مذکورہ کو اس پر لکھے اور کہے اس مکتوب کو فلاں بن فلاں سات مرتبہ بعدہٗ دائرہ
کھینچے اس پر پھر اوپر اس کے تین دائرے کرے اور اس کو کپڑے میں پیچیدہ کرکے اور کوزہ گلی نو پختہ
میں رکھ کر زیر آستانہ اس دشمن کے دفن کرے تاکہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اس کے ہووے اور یہ
تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ دیگر کور کرنے دل
دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے واذ اخذنا میثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذوا ما اتینکم بقوۃ
واذکروا ما فیہ لعلکم تتقون ۔ ثم تولیتم من بعد ذلک فلولا فضل اللہ علیکم
ورحمتہ لکنتم من الخسرین ۔ ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنا
لھم کونوا قردۃ خاسئین ۔ فجعلنھا نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا وموعظۃ للمتقین ۔
حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اس کو خبر نہ ہو اور اس پر کام اس کا متعذر
ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارہ شیرینی کے اور
اس دشمن کو وقت نہار کھلا دے بحکم اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے دل اس کا کور ہو اور کام
سے متعذر و معطل ہو دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اس کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے یا ایھا الذین امنوا لا تبطلوا صدقتکم بالمن والاذی کالذی ینفق
مالہ رئاء الناس ولا یؤمن باللہ والیوم الاخر فمثلہ کمثل صفوان علیہ تراب
فاصابہ وابل فترکہ صلدا ط لا یقدرون علی شیء مما کسبوا واللہ لا یھدی
القوم الکافرین ۔ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کے خانہ و زراعت و

واسطے کور کرنے دل دشمن کے

واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن اور خوار ہونے اسکے ۱۲

مال و اولاد کو اس کی خراب و خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری گِلِ خام جو برتن بروز شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اس برتن کی ٹھیکری لیوے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ اس کی مر گئے ہوں لیوے اور آیات مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور تیغہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کرکے پیسے اور وقت پیسنے کے سر برہنہ کرکے یَا قَهَّارُ ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک کو ایک جگہ کرکے سہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِیْ تَبْنِیْ تَخْرُجُتْ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اور اس خاک کو بروز شنبہ ساعت اول سے ساعت آٹھویں تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب و عجائب خرابی دشمن کو دیکھے لازم ہے کہ بغیر مستحق اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے اور دیانتداری کو نگاہ رکھے اور دوسرے کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے اور یہ مجرب ہے ایضًا واسطے بدروی و تبدل ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کو خوار و زبون کرنا چاہے اور ذہن اس کا تبدل ہو پس نماز عشا سوا دم کی گزارے اور بعد فراغت نماز کے یہ کہے يَا قَتَّالُ يُهْلِكُ الْاَرْنِيْ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ عَلَيْكَ فلاں بن فلاں تین مرتبہ کہے اور آیات مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک سے پڑھے اور سرائے و خانہ دشمن میں ڈالے عجیب و عجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر مستحق کے نہ کرے کہ مجرب ہے ایضًا واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت و قطع کرنا اولاد اسکی تو آیت مذکورہ اوپر ہڈی اونٹ کے کہ زعلہ قدیم میں پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم خواہ دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت اسکی متفرق ہووے اور اولاد اسکی بریدہ ہووے اِنَّهٗ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایضًا طریقہ

واسطے بدروی و تبدل ذہن دشمن کے ۱۲

واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن و پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی ۱۲

دیگر واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرٰی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آوے اور قصد جنبش اور زیان تیری کا کرے تو سہ برگ درخت صقصاف یعنی بید انجیر سرخ کے لیوے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر سہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور وہ برگ جس جگہ چاہے ڈالے اس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اسرار مجرب ہے ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ○ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہارشنبہ گل خاجواہ یعنی نیپور کی لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بنا دے اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہ بروز چہارشنبہ دیگر آیندہ آیات مذکور کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی چاہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کے سر میں دوغ سے بروز شنبہ کا ہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اس میں ڈال دیوے کہ وہ پوست اس میں مخلوط ہو جاوے دشمن ہلاک ہو وے اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نہ کرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے نحس وقت کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے مربع ہے نام دشمن و اعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو جس سے باقی لیوے اس کو مبدا کرے نام دشمن و عدد و نیت مرکز میں ثبت ہوں گے دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد زرع و احوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ○ فَلَعَلَّكَ

واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے ۱۲

واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے ۱۲

واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد زرع و احوال دشمن کے ۱۲

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اس کے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال زراعت و تمام احوال اس کا تو لیوے روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مشت خاک سات جگہ یعنی مسجد بے ہودہ کہ وہاں پر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے اور گھر خالی معطل و بستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور چوراہہ کی اور آیۃ مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے فلاں بن فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت و سکون و قوت و عمل و حال و کشت و خانہ و مواشی اور جہاں کہ چاہے قریب بلاکی دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اور اسمیں اسر عجیب ہے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ ایضاً واسطے خرابی خانہ و بستان و زراعت و ہلاکی دشمن اور اولاد دشمن و ظالم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَاۗؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰي مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ حکیم نے کہا جس کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سر کہنہ کہ مزبلہ میں پڑا ہوا ہو لکھے اور اسکو جامہ پارہ جامۂ پیراہن راہب میں کہ ہندی میں اس کو سیوڑہ کہتے ہیں پیچیدہ کرکے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے و عجیب و عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے و گرد رجعت ہو انہ علی کل شیء قدیر ایضاً خرابی خانہ ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝ حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر میں آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے

واسطے شکست کرنے متکبر ظالم جاہل دشمن کے ۱۲

دفن کرے خانہ اس ظالم اور دشمن اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکورہ اور ایک طرف مخمس کرے اور ساعت مریخ میں کوئی اور جس جگہ گھنڈواوے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے ایضاً واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و تجبر اور خدائے تعالےٰ سے خوف نہ کرے تو اس کو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اس کا چاہے تو خاک چار گور شکستہ گور مسلم و یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی و دیو پری اور رسندوہ ہے اور ایک خاک بنیاد چاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سے جملہ سات خاک ہوں اور اوپر خاک سے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اس خاک میں روز چہارشنبہ سال سے یعنی چہارشنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے یعنی اوپر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے یَا شَدِيدُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا جَبَّارُ أَنْتَ قَصَمْتَ أَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ وَاقْصِمْ وَاهْلِكْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ وَاجْعَلْنِي غَالِبًا اور گھنڈواوے اس خاک کو جس جگہ چاہے اور مطلوب خرابی انکا رکھتا ہو اعلیٰ یا اسفل سے یا اڑاوے کپڑا کسی کے کہ مطلوب مذکور اوپر اس کے ہے عجیب و عجائب دیکھے اس متکبر و متجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے تخویف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اس کے دل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے تو وہ پھرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس مستوجب کو دیوے اور درخت ہیبت درخت آزاد یعنی بکائن سے

واسطے خوف و رعب ڈالنے دشمن اور عدو کے ۱۲

ایک صورت بروز چہارشنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اس کی کے اور مادر اس کی کے ہو اور بعدہ
نقش کرے اوپر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد ازاں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم
باریک سے لکھے اور پیچیدہ اسکو اور خالی کرے پس پشت صورت اور پھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ
صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہ وہ صورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کندہ لوہار کے دفن کرے بعد
تین دن کے نکال کر زیر کندہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے تین دن کے بعد نکال کر نزدیک
خر اس کے دفن کرے تا دشمن نفس اپنے میں عجیب دیکھے تا کہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آوے اور توبہ
کرے اور چاہیے کہ یہ عمل غیر مستحق پر نہ کرے کہ خوف رجعت کا ہو انہ علی کل شئی قدیر ایضاً واسطے
دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا
جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ
لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ٥ حکیم نے کہا ہر جو کوئی دشمن ہو اور اس کو تا دیر بندی خانہ
میں رکھا چاہے آیت مذکورہ کو پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اس میں نام
اس کا مع نام مادر اس کی کے لکھے اور سہ مرتبہ یہ الفاظ مکشا مکشا یا فلاں بن فلانہ اور اس مکتوب
کو زیر آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے کہ وہ تا زندگی بندی خانہ میں رہے اور کسی طرح خلاصی نہ پاوے
بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے باز گونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی اس کی و خرابی باغ و خانہ و انعکاس
امر اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ٥ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ٥ أَفَلَمْ يَسِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى
الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی و ہلاکی ہر چیز
میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز پہلے طلوع آفتاب سے
لیوے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور ان پر آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے
اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کوٹنے ان کے یہ کہے فلاں بن فلاں
بعدہ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ رات کو رہتے ہیں اور آمد و رفت ہووے

واسطے قید رکھنے دشمن کے بندی خانہ میں ۱۲

واسطے باز رکھنے ظالم و دشمن کے ہلاکی و خرابی باغ و خانہ و انعکاس امر کے ۱۲

کھنڈادے عجیب وعجائب دیکھے اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی وہلاگی ومعکوس امر میں چاہیے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے ایضاً واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے جہت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ حکیم نے کہا جو کوئی تباہی کام ظالم ودشمن کی چاہے تو آیات مذکورہ کو کاسہ چوب توت میں ساتھ آب خشک وچیزے دیگر وشکر ملاکر لکھے اور آب معطل سے دھو دے اور مجلس میں زیر نشستگاہ ظالم ڈالے تھوڑی مدت میں تباہی کام دشمن وظالم کی ہو دے بحول اللہ وقوتہ ایضاً واسطے سد راہ دشمن اور حزن اس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ یَجْـَٔرُوْنَ ؕ لَا تَجْـَٔرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ دشمن کی بند کرے اور رنج میں ڈالے اور کام اس کا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنوئیں سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ کو اس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان دشمن پر کھنڈادے عجیب وعجائب تاثیر مشاہدہ کرے دیگر واسطے رد کرنے جہت او دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو چاہے دور کرنا اور رد کرنا جہت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو بارہ جلسہ کے میں لکھے بعد ازاں كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلاں بن فلانہ لکھے بعدہ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جاوے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن کچھ جواب نہ رکھ سکے گا ایضاً واسطے پھیرنے نکال دو بال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اس کے عہد وپیمان استوار ہو اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اس کا نہ کرے اور الٹی ظلم وعداوت ودشمنی پکڑے اور تو اس کے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اسکا لیوے اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت

شب ودختوں پر پڑتا ہے سے لکھے اور بعد ازاں فلان بن فلانہ بھاکان ہنک بفلان بن فلانۃ
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اور دفن کرے آیات مذکورہ کو
اس کے گھر میں اگر وہ اوپر عہد و میثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اس کے اوپر
ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ دیگر واسطے ادبار اور وبال امرا در حالت فساد دشمن کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ اِلٰی قَوْلِہٖ تَعَالٰی
وَاَطَعْنَا اللّٰہَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اس سے
اور رسول کو اس کے پاس بھیج کر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے تین مرتبہ رسول کو
صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آوے بہتر اور جو باز نہ آوے تو چاہ معطل سے
پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہوا پانی منگاوے اور آیات مذکورہ کو
ایک پارہ یا چند پارہ تو زمین لکھے اور اس کو دھووے اور منزل و خانہ صاحب عداوت میں وہ پانی
بحکمت عملی ڈلوا دیوے وبال عداوت اوپر اس کے رجوع کرے یہانتک کہ وہ ہلاک ہووے ایضاً
واسطے ادبار ظالم ہلاکت و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ
الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ وَاِنِ اھْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ
اِلَیَّ رَبِّیْ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ حکیم نے کہا کہ خواص ان آیات کا وقولہ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ الْمُنَافِقُوْنَ
کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ ہی عمل اس جگہ کرے اور اس میں بزرگی ہے اور یہ عمل
قبولیت میں سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا اوپر اس کے ہو ایضاً واسطے
انہدام عدو و زعم اس کے اور وصیت قبول کرنے میں اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ
مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلٰی قَوْلِہٖ تَعَالٰی لَا یُظْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ
کو حضور دشمن کے کہ یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے میں نے اس کو یعنی اسمائے
شدیدہ و قہریہ وصورت قراءت کی وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمنی کے غالب آوے تو مقام پاک تاریک
میں پھول بکھرا کر اور سر برہنہ ہو کر ۲ رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا اور رکعت
دوم میں فاتحہ و تبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ پڑھے بعد اس کے ستر مرتبہ استغفار کرے اور ستر مرتبہ
آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی سے جاوے یعنی یہ کہے

یا الٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھیر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جاوے بحول اللہ و قوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غریب سے دیکھے واللہ قادر علٰی کل شئی قدیر

ایضاً واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اس کی اور اعجاز کرنا خواب میں ہول و ہیبت کا دشمن کو سورۂ سجدہ میں فرمایا اللہ تعالٰی نے سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری سے لکھے اور آخر میں یہ لکھے کَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ وَيُرْهِبُهُ اللّٰهُ فلاں بن فلانہ بعدہ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہو سکے تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں رکھ دیوے کہ خواب میں اس کے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرت اللہ تعالٰی و قوتہ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نااہل کو نہ دکھلائے وصیت نگاہ رکھے

ایضاً واسطے افزاع عدو اور تخویف و اہوال دشمن کے سورۂ البروج میں فرمایا اللہ تعالٰی نے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ آخر حکیم نے کہا پارۂ پوست گوسپند ازرق جس کی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لیوے اور خرقہ جامہ عورت زن قالعیتین کا لیوے اور خرقہ جلد عورت و جلد مذکورہ پر تین مرتبہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اس کے کہ جس کے شر سے ڈرتا ہے اور اوپر اس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اسکے پوست مذکورہ کو اوپر اس کے پارۂ جامہ کو رکھ کر دفن کرے عجیب اور ہول خواب و بیداری میں دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے نہ باز آوے

ایضاً واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن و ہلاک مال اس کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالٰی نے وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ حکیم نے کہا چند سفال گلی لیوے اور تنہائی شب گزشتہ پر اٹھ کر غسل کرے اور پھر اوس ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر ان پر سات مرتبہ کہے اور سفال ہائے مذکورین پر آیت مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدائے تعالٰی کا کرے یعنی سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے

لَا سُلْطَانَ لَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا الْاَخْذَ لَا اَنْ لَا ظُهُوْرَةَ اِلَّا اُسْتَظْهَارَ لَا غَلَبَةَ لَا اِقْتِدَارَ
فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِكَيْدٍ عَنِ الْاَمْرِ وَالَّذِيْ اِعْتَنِيْ بِهٖ وَالْمَعْقُوْلِ عَلَيْهِ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا بعد انال کو ٹے سفال ہائے مذکور کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل اجتماع ظالم میں کنوئیں
ہونے مال و ہلاکت دشمن کے سریع التاثیر ہے اور مجرب چاہیئے کہ غیر مستحق پر نہ کرے ایضاً واسطے
خرابی خانہائے ظالماں و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و تفرقہ
احوال انھوں کے سورہ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ رِيْحٌ فِيْهَا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰىٓ اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہ ہای و باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف
مویشی ظالماں و دشمناں کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لیوے اور
آیات مذکورہ کو سات روز اور اس کے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور
ماہ کا ہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و وقت غروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ
پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آوے آب مذکورہ کو چار خمرہ میں کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دے کہ فرمادی
کے مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر یا خانہ دبستان یا رمہ گوسپنداں یا محل مویشی کے بہت
جلد سہر تیر ظالم و دشمن میں خرابی پیدا ہو فَلَا تَعْمَلْ اِلَّا لِمَنِ اسْتَوْجَبَهٗ لِاَنَّ فِيْهِ سُرْعَةَ
الْاِجَابَةِ وَخَفِ اللّٰهَ تَعَالٰى اور خدا سے ڈر اور غیر مستحق پر مت کر ایضاً واسطے ہلاکی و خرابی
خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ وَّاِنَّ الدِّيْنَ
لَوَاقِعٌ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ قُتِلَ
الْخَرّٰصُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ يَوْمَ هُمْ عَلَى

واسطے خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مواشی و تفرقہ احوال انھوں کے ۱۲

واسطے ہلاکی و خرابی خانہ دشمن کے اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کے ۱۲

النَّارِ يُفْتَنُونَ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُونَ حکیم نے کہا کہ جس کسی کا
کوئی دشمن ہو متغاضب ظاہر اور ظلم اور ایذا اہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے والا ہو تو لیوے
گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پر
پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکورہ پر ہر روز ساعت زحل میں
اور اول ساعت روز شنبہ اور ساتواں دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ
چہارم روز چہارشنبہ وسوم روز پنجشنبہ و دوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ ہے پس جو کتابت تمام
ہووے ساعت مریخ میں شروع کرے بروز سہ شنبہ وہ دن مریخ کا ہے اول ساعت اسکی دوم
چہارشنبہ ششم پنجشنبہ و پنجم جمعہ و چہارم روز شنبہ سے اور تیسرے یکشنبہ سے و دوم دوشنبہ سے اور
اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملا دے ساتھ اس کے خاک مقبرہ کی بعد اس کے ڈالے
اس خاک کو اس جگہ کہ جہاں پر خرابی اور ہلاکی اس کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گذرنے سولہ روز
کے چاہیئے کہ باطہارت و سر برہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت
نہ ہووے ایضاً واسطے ہوئے پاک نکال خرابی خانہ دشمن و کافر ظالم و جاہل کے کہ درماندہ ہو ویں فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وَالطُّورِ ۝ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝ وَ
السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ يَوْمَ
تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ الَّذِينَ هُمْ فِي
خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا هٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝
أَفَسِحْرٌ هٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا
تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ حکیم نے کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لیوے اور نقش
کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ سے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ
کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامہ
راہب یعنے کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ و خرگاہ عجیب و عجائب خرابی و ہلاکی
دشمن و ظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں دعیت ہے
ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے سورۃ الفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ

بِرَبِّكَ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ إِلَىٰ قَوْلِهِ كَيْفَ رَبُّكَ لَبِالْمِرْصَادِ حکیم نے کہا
یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بید انجیر سُرخ یا صبر ساتھ آب آہنگراں کے
لکھے بعد ازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اسمیں خردل یا سپندوانہ ملاوے
اور اس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اسکی خرابی کا ہو ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے ۱۲
سورۂ التکویر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ الخ حکیم نے کہا تمام سورہ مذکورہ کو سات
مرتبہ اوپر سفال گلی خام قلم آہنی سے لکھے بعدہ پیسے اور ڈالے اس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا
ہو کھنڈر وادے عجیب حال خرابی سے دیکھے ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ جبوقت
تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو اس وقت یہ کہہ اَللّٰهُ الْغَالِبُ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خَامِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھاوے اور متغیر احوال اس کا ہو اور خاموش رہے
بقدرۃ اللہ و عونہ دیگر واسطے پیش آئے دشمن کے سورہ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَبَسَ
وَتَوَلّٰى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ اِلٰى اٰخِرِهَا حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آوے تو تین
مرتبہ سورۂ عبس کو پڑھے کہ واسطے اس کے شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جاوے
تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے اور اس میں عزیمت ہو واسطے قبولیت کے ایضاً
واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ التطفیف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا الخ حکیم نے کہا سورہ مذکور کو آوندگی تختہ میں سیاہی و
آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آب چاہ سے قبل طلوع آفتاب کے نکال کر مکتوب کو دھووے
اور وہ پانی دیوارہائے خانہ ظالم و دکان اس کی کے سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ
وقت صباح ڈالنے کے ظالم و دشمن ظلم اور دشمنی سے باز آویں بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے
جاری کرنے خون کے عورت بدکار سے اور مرد فاسق و ظالم و دشمن سے سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ اِلٰى قَوْلِهِ اِلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے
رواں کرے خون عورت بدکارہ دیا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز

آوے اور خدائے تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے پس لیوے موم شہد خانۂ مگس سے کہ آگ پر نہ پہونچا ہو اور نام خدائے تعالیٰ اور نام شخص معمول لہ کا لیوے اور کہے یَا اَللّٰہُ یَا قَہَّارُ یَا قَاہِرُ بِفُلَانِ اور اس موم کو دھووے کہ صاف ہو جاوے اس سے ایک صورت بروز چہارشنبہ ساعت مریخ میں بناوے بعدہ پانوں اس صورت میں قلم خالی سے یہ الفاظ لکھے نَزَفَتْ نَزْفًا وَّلَا یَخِفُ حَتّٰی کَالنَّارِ ذَا الْعُیُوْنِ الْعِزَابِہَا لَا یَنْتَشِفُ اِلَّا اِمْکَ اَدَمِنْ رَادًا فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ اَلْعَجَلِ الْعَجَلِ بعد ازاں آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ اس کے سے لکھے اور وہ موم کی صورت اس جامہ میں پیچیدہ کرکے جگہ درآمد پانی یعنے حمام یا کنارہ جوے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اس سے جاری ہو کہ ہلاک ہووے اگر توبہ کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق اور ظلم کو چھوڑے یا اوپر ہلاکی اس کے ترس ہو یا پارہ مکتوب آیات مذکورہ کو دھووے اور وہ صورت موم کی روغن میں گلاوے خون رواں اس کا بند ہو بفضل اللہ تعالےٰ اور ایسے اسرار بہت ہیں ناحق کسی کا زیاں نہ کرے واللہ اعلم بالصواب ایضاً اگر چاہے کوئی پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو بار چالیس روز تک اس طور سے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اور پڑھ تو وقت دوپہر کے درمیان جنگل کے کہ جس جگہ قبریں ہوویں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہووے تو باہر ہی قبر کے پر بیٹھے اور رکھ لے اپنے آگے گیارہ پتے درخت آگ سے جوڑا باندھ کر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے تو ایک تسبیح یعنے سو بار پس کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے تو دو سو بار پھر کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے اس اسم کو تین سو بار پھر کاٹے ان پتوں کو چھری سے علیٰ ہٰذا القیاس اسی طرح ہزار کے اوپر کاٹتا جاوے ان پتوں کو گیارہ بار کاٹا جاوے ان پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جاویگا مگر اس عمل میں خوف بھی بدرجہ کمال ہے یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جاویگا مگر اس طرح سو کرنا اچھا نہیں بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہوتا ہو اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اٹھاویگا اور کنندہ دوزخ کا ہوویگا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس شخص کو صابروں کی جماعت میں

نہ رکھے گا اس امر میں چاہیئے کہ ہر تکلیف میں صبر کرے اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں اگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اس اسم اعظم میں موکل بھی ہیں پڑھنا اُن کا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیب نہیں لکھی باب بست و یکم دربیاب دفع کرنا کذب کا و دروغ گو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور سنا بینا کرنا دروغ گو کا طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْہُ قُلْتُمْ مَّا یَکُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَکَلَّمَ بِھٰذَا سُبْحٰنَکَ ھٰذَا بُھْتَانٌ عَظِیْمٌ یَعِظُکُمُ اللّٰہُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِہٖٓ اَبَدًا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مغتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر ہجو گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرۂ انگور سفید کے پڑھے بعدہ شکر لال اس میں ملادے پھر اس سے طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلاوے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور آیت مذکورہ کو سفال گلی میں شہد سے کہ آتش نارسیدہ ہو اور پانی میں کرے اور اس شخص کو پلاوے کہ جس میں یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے

ایضًا واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ فَکَفَّارَتُہٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُھُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ ذٰلِکَ کَفَّارَۃُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَکُمْ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیات مذکورہ کو صدف مروارید شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب کے لاکر دھووے اور ہر روز متواتر شخص دروغگو کو پلاوے کہ وہ دروغگوئی سے باز آکر راست گوئی اختیار کرے دیگر واسطے دور کرنے عداوت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّھِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ حکیم نے کہا کہ جس کسی کو قصد دستاد اور کلام بعدی

واسطے دفع غیبت و دروغگوئی و بیہودہ گوئی کے

واسطے دفع کذب کے ۲

واسطے دور کرنے عداوت و سفاہت کے ۱۲

یعنی فحش وسفاہت کے اور دور کرنا اس کا چاہیے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ رکھے اور پھر غسل کرکے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب باران ربیع سے دھوے بعد ازاں روزہ اس پانی سے افطار کرے سہ شب بفضل خدا فحش وسفاہت جاتی رہے ایضاً واسطے نابینا کرنے ظالم اور دروغگو حلاف کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ○ حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اس کا اور سوگند دروغ بہت کھاوے جو چاہیے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرماوے اس کو تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد جمعہ میں نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ بِاَرْوَاحِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تَظْهَرَ مِنْ هٰذَا اَمَا اَرَدْتُ بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ وعصر اور مصحف کو لے کر کھولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت دو ورق کے رکھ کر کہے خَلِقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْكِتٰبَ الْمُبِیْنَ ○ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْ ذٰلِكَ اور ذکر کرے نام اس کا رکا اور سوگند کھاوے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند دروغ کھاوے تو اللہ تعالیٰ دروغگو کو اندھا کرے تھوڑی مدت میں یا اسی روز مگر کہے اِلٰهِیْ تُبْتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ وَمِنَ الْكِذْبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہووے واللہ اعلم بالصواب باب بست ودوم درباب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اور حکم کے طریقہ واسطے تصرف پانے مردم معطل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ○ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ وجمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اسکے شب جمعہ کو تمام سورہ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر وعصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورہ یوسف کو پڑھے اور یہ سورہ نماز عشا میں بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے غرضکہ سہ مرتبہ سورہ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوے اور کسی سے کلام نہ کرے مگر یہ کہے لَا اِلٰهَ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے جو صبح ہو نیت کرے ظلم نہ کردں اور تجاوز نہ کرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پاوے اسی جمعہ کو یا قریب اس کے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورہ مذکور کو زیر سر اپنے رکھ کر ذکر تسبیح بہت کرے روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور برسرکار کے ہووے بامر اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو اوپر پارہ توز کے مشک و زعفران سے لکھ کر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد برسر کام کے ہو اور بیکاری اس سے دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے برسرکار ہونے مردم بیکار کے سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ ۝ الیٰ آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورہ کو کاغذ پر ساتھ مشک و زعفران کے اور جو شخص کہ معطل ہو وہ اپنے کسب و معاش میں رکھے اس کو تصرف آسان ہو اور بیکاری اس سے جاوے نوع دیگر واسطے دفع ثقل احوال و حصول ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی حکیم نے کہا جس کسی کو اثقال احوال ہو اور ثبوت امر نہ ہو اور اس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھاوے ثقل اس کا دفع ہو اور باقی رہے اور پر حال محمود کے مگر یہ کتابت وقت مشتری او رقمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک و معطر ہو تا سریع الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ نوع دیگر واسطے چاہنے کوئی کام اور پنہاں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام کرے جیسے کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اور دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم میں با طہارت و لطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک زعفران سے لکھے اور ساتھ اس کے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اس کے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہو وہ کام ساتھ پنہانی کے نوع دیگر یہ دعا بعد فریضہ کے ایک ہزار بار کلمہ توحید بلاناغہ بطریق ندامت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

واسطے تصرف پانے اور دفع بیکاری ۱۲

واسطے برسرکار ہونے مردم بیکار کے ۱۲

واسطے دفع ثقل احوال و حصول ثبوت امر کے

واسطے چاہنے کوئی کام اور پنہاں رکھنے کے ۱۲

عزیمت

اَلْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ یہ مجھ کو محمد رشید الدین خان صاحب متوطن دہلی سے
پہونچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیا، دہلی سے پہونچا ہے **نوع دیگر**
بعد ہر نماز فرض آیۃ الکرسی ایک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا
یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ
شَیْءٍ قَدْرًا ۝ ایک بار سورۂ فاتحہ با تسمیہ ایک بار سورۂ اخلاص با تسمیہ سہ بار درود شریف
پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجھ کو محمد رشید الدین خاں صاحب متوطن دہلی سے
پہونچا ہے اور ان کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیا، دہلی سے پہونچا ہے

باب بست وسوم [۲۳] درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جس پر کہ خدائے تعالےٰ کی
ناراضی ہو اور پر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے **نوع دیگر** واسطے متفرق کرنے ایک قوم
کے کہ اوپر نامشروعات کے جمع ہوں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ یَدُ اللّٰہِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ یَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ وَلَیَزِیْدَنَّ
کَثِیْرًا مِّنْھُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ طُغْیَانًا وَّکُفْرًا ؕ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَ
الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ ۙ وَیَسْعَوْنَ فِی
الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو جمع ہوا ایک قوم اوپر کسی چیز
نامشروع کے کہ جس سے خدائے تعالیٰ کی ناراضی ہو اور دو قوم اتفاق اور مدد کریں اس کے
اوپر اور تو متفرق کرنا ان کا چاہے تاکہ ہمیشہ جمع نہ ہوں تالیوے بزرگ ان سے اور خرد ان
سے سوئی کو اور آگ میں جلاوے اور خاک اس کی نگاہ رکھے اور اس خاک سے ایک مقدار
کی سیاہی بناوے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک و صاف گلی یا کاسہ چوبی میں لکھے اور آب
برگ سپید سو ختنی سے دھووے بعدہ روز شنبہ کے کہ جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ
جاویں اور متفرق ہو جاویں اور پھر اس مکان پر فراہم نہ ہوویں بامر اللہ تعالیٰ **نوع دیگر**
واسطے متفرق کرنے اس قوم کے کہ جو اوپر گمراہی کے جمع ہو فرمایا اللہ تعالےٰ
نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ الٰی اٰخِرِھَا حکیم نے کہا جو

واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جو اوپر نامشروعات کے جمع ہوں ۱۲

واسطے متفرق کرنے اس قوم کے کہ جو اوپر گمراہی کے جمع ہوں ۱۲

جو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سنوارنا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنی مدد
کریں نامشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لیوے اور ایک کف خاک حمام
سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ آیات مذکورہ کو
پڑھ کر تمام خاک کو ایک جگہ کردے اور روز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اس قوم کی بکھیر آوے
تاکہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہ ہوویں اور مخذول اور مبتذل پھریں بعون اللہ تعالے
نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ
أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٥ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ٥ حکیم نے کہا کہ جس کسی کی عادت ہو ساتھ گناہ کے اوپر زنا کے یعنی عورت
وغیرہ پر پس پڑھے آیات مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے سات مرتبہ اور ڈالے یہ آب
ماکول و مشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اس کو اور باز رہے گناہگاری
سے اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہووے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب نوع دیگر
ترکیب تاجنامہ کی جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جاوے عزیز ہو
اور اگر کوئی غائب ہوا ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے کہ زندہ تو اس دعا کو لکھ کر موم میں کرے اور
پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو تو آواز ہنسی کی آوے اگر مردہ ہو تو آواز رونے کی آوے بفرمان
خدائے تعالیٰ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پاوے
اور جس کسی کی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھے اور اس کو دیوے
کہ کھاوے بفرمان خدائے عزوجل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں ہو با فتح و نصرت و ظفر
پھر آوے اور ہرگز شکست نہ پاوے اور جس کسی کا کوئی کام دشوار سخت پیش آوے وہ اس
تاجنامہ کو پڑھے اوپر اس کے مہربان و شفیق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا
کو لکھ کر اور پانی میں دھو کر پلاوے قدرے پانی اس کی پشت میں ملے اسی وقت کشادہ ہو اور
جو کوئی اس دعا کو شفیع لاوے جو کچھ خدائے تعالیٰ سے چاہے پاوے اور جو شک لاوے
کافر ہووے نعوذ باللہ منہا دعائے تاجنامہ بزرگ وار یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

واسطے باز رکھنے گناہ سے ۱۲

ترکیب تاجنامہ کی ۱۲

یَارَحِیْمُ یَاعَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَاصَمَدُ یَاوِتْرُ یَاسَلَامُ یَاعَالِمُ یَامُؤْمِنُ یَامُهَیْمِنُ یَاسَمِیْعُ
یَابَصِیْرُ یَاعَالِمُ یَاوَاحِدُ یَابَاطِنُ یَاعَلِیْمُ یَاکَبِیْرُ یَامُتَکَبِّرُ یَادَلِیْلُ یَاقَوِیُّ یَاعَزِیْزُ
یَامُعِزُّ یَامَنَّانُ یَاتَوَّابُ یَابَاعِثُ یَاوَارِثُ یَاجَمِیْلُ یَامَحْمُوْدُ یَامَعْبُوْدُ یَا
مَوْدُوْدُ یَاظَاهِرُ یَاظَهِیْرُ یَااَوَّلُ یَااٰخِرُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَامُجِیْرُ یَاوَاسِعُ یَارَفِیْعُ
یَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ یَاسُلْطَانُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ باب بست و چہارم در
باب القاء عداوت اور جدائی میں ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا سترہ عدد فلفل گرد لاوے
اور اس پر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ و محل اجتماع
ان کے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالیٰ عداوت پکڑیں اور متفرق ہو دیں چاہیے کہ ساعت
مریخ و زحل میں پڑھے دفن کرنے والا اور وہ کلمات یہ ہیں اَللّٰهُمَّ کَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ
بَیْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِیْنَ یَامُفَرِّقُ
یَامُفَرِّقُ نوع دیگر واسطے القاء عداوت کے ایک مقدار خردل و سرشف و پوست سیر و پیاز
اور ایک مقدار خار پشت سے لیوے یعنے سیہ و گل جرب یعنی ہر جز وسے کہ کنلائی سے ہو یا
جو کچھ اس سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات میں اگتی ہے اس کو کنلائی کہتے ہیں ایک
مقدار برگ نیم خشک کرکے اوپر گل کے پڑھے وہ آیۃ یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَیَسْعَوْنَ
فِی الْاَرْضِ فَسَادًا یہ عمل عزیمت کا ہے یَا اَیُّهَا الشَّیَاطِیْنُ حَلَّیْتُ عَلَیْکُمْ اُدْخُلُوْا
اَوْ نُوْسُوْا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِیْنَ اَلْقَیْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَةَ بَیْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَاقْهَرُوْا بِقَهْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعات
شکل مخمس اور مرکز یعنے خانہ کہ میان شکل مخمس ہو نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور
ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ وڈیرے اس کے میں گھنڈاوے تفرقہ و
عداوت و جدائی پیدا ہو اور ایک مقدار خردل و فلفل ڈالے محصل المقصود ہو
باب بست و پنجم در باب قساوت دل اور رفع ہونے بخل و دزدی ہونے
سخاوت اور توبہ وسولے اس کے طریقہ یہ دعا صبح و شام پڑھے محفوظ و محروس رہے

ا یعنی القاء عداوت ۱۲

۱ واسطے القاء عداوت اور جدائی کے ۱۲

۱ رفع کرنا قساوت دل یعنی سختی ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا اَحَاطَ بِہٖ عَلَیْہِ شَفَقَۃُ قَلْبِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَّ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا اَحَاطَ عَلَیْہِ شَفَقَۃُ قَلْبِیْ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنَّۃِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَّشَیْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ وَّسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاکِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاکِنٍ اَللّٰہُ حِرْزُنَا وَھُوَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ دعاے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنے ہر چیز کا مقصد اور کام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہے اور خواص دعا کا بہت ہے اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن ہے چاہئے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے بتخصیص در حالت درماندگی اور پریشانی اور قصد اعدا کے کرنے دبر آنے تمام حاجات کے موثر ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاَسْتَعِیْذُ بِكَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دعا ایک دن محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین تو بھی بہشت میں جاوے گا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہاں میں ایک دعا رکھتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ کو واجب ہوا کہ میری بخشش کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن کے اس خبر کو غمناک ہوئے اسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لائے اور کہا کہ یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے چالیس برس کے

اس مضمون سے فراموش ہو جاوے گی کہ عزرائیل اس کو دوزخ میں لے جاوے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا
نہ جانے تو لکھا کر اپنے پاس رکھے خدائے تعالیٰ اس بندے کے اعمالوں کو بخش کر بہشت
میں داخل کرے اگرچہ دنیا میں گناہ ہائے ناکردنی کیئے ہوں دعائے معظم ومکرم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَبْلَ
كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ ۝ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ يَا سَتَّارُ يَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
فرد فجر نیس ظہر فتح وعصر عسم + شام واقع ورعشا در ملک گنج +
نوع دیگر واسطے تمام حاجات ومہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے نافع ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَاصُ يَا مِهْتَرْ خِضْرُ يَا
مِهْتَرْ اِلْيَاسُ نوع دیگر وظیفہ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الم الحمد
سورۃ الناس سورۃ الفلق سورۃ الاخلاص تبت یدا اذا جاء سورۃ
قل یا ایہا الکافرون انا اعطینا ارایت الذی لایلاف الم ترکیف ویل لکل
والعصر الہٰکم القارعۃ والعادیات اذا زلزلت لم یکن الذین الم تا ینصرون
نوع دیگر اس اسم کو بعد فراغ نماز عصر تا ادائے نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے بات
نہ کرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہوں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۝ نوع دیگر واسطے دفع سختی دل کے مستدرک میں لکھا ہے
محمد بن علیؑ سے روایت ہے یعنے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے
اپنے دل میں سختی کو یعنے آخرت کے عذاب سے بے پرواہ ہو جاوے اور رحم دلی اور
شفقت خلقت پر اسے ہرگز نہ ہووے اور کسی طرح کی نصیحت اسے اثر نہ کرے تو
چاہیئے اس کو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰسین کو زعفران سے لکھ کر پی لیا کرے اور جاننا چاہیئے
اس کو کہ ایک سورہ یٰسین کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کے وقت پڑھی جاوے
تو مرنا آسان ہو جاتا ہے مگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جاوے تو

واسطے تمام حاجات کے ۱۲

واسطے حصول بزرگی کے ۱۲

واسطے دفع سختی دل کے ۱۲

حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جاوے تو اس کا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اس کو صبح پڑھے تو شام تک اس کو فرحت رہتی ہے علماء نے کہا ہے کہ فرحت کے واسطے ہم نے اس کو تریاق مجرب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورۂ دخان پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہے گا اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کے مکروہات اس کو لاحق نہ ہوں گے دیگر واسطے قساوت دل کے اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو کاسۂ چوبی چوب زیتون میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی باران ربیع سے دھووے اور وہ پیوے وہ شخص جس کو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا ہو چنانچہ خیر و برکت اپنے کاموں میں دیکھے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دل اور روزی ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی چاہے کہ آیت مذکورہ کو اول شب کرے ایک قرص جو سے بناوے اور قبل طلوع آفتاب کے پکاوے اور اس پر قلم سے بغیر روشنائی کے آیت مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اس کو کھاوے اپنے بدن میں عجیب و عجائب دیکھے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی و اعمال صالحہ روزی ہووے دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۝ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِہٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىۃُ

واسطے قساوت دل کے ۱۲

واسطے قساوت دل کے ۱۲

واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے ۱۲

قُلْ فَأْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دور کرنے
بخل کے ہیں اور جو بخیل کہ خرچ نہ کرے واسطے رضائے خدائے تعالےٰ اور نہ واسطے
۱؎ الحجر ۱۲ اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جاماے بخیل سے اور پارۂ جامہ میں آیت مذکورہ
گلاب و شکر سے لکھے اور آب شیریں سے دھووے اور اس بدبخت لئیم کو پلاوے
آسان ہو اور خدائے تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے لگے اور حُبِ بخیلی چھوڑ دے بکرم
اللہ تعالیٰ دیگر واسطے حصول توبہ کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ
الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ○ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم
واسطے خرابی مردمان ظلم کے ہو اور دور رہنا اس عادت کا چاہے پس وقت شب
پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کرے اور وقت صبح اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز
گزارے اور استغفار کرے تو جو کچھ کہ عادت و غضب و ایذا خلق کی رکھتا ہے وہ دفع
ہو اور بعد اس کے آیات مذکورہ کو اوپر آب باراں کے سات مرتبہ پڑھے
اور دم کرے اور پلاوے اور توبہ کرے اس سے ایذائے خلق و ظلم جاتا رہے
اور دروازہ توبہ کا کھُلے اور اگر دوسرے کے لیے عمل کرے تو بعد استغفار کے
۱؎ اعراف ۲۷ نام اس کا لیوے دیگر واسطے توبہ کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے يٰبَنِيْٓ
اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ
ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی توبہ و طاعت
خدائے تعالےٰ سے چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے کہ ماہ زیادہ ہو سنے
میں ہو پہنے بعد ازاں دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالۂ
آبگینہ میں روغن زیتون یا چنبیلی کے تیل میں لکھے اور گلاب سے دھووے اور
چرب کرے اس میں بدن اور منہ اپنا بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا
اوپر پارۂ توز کے لکھے اور اپنی جیب میں رکھے نزدیک خدائے تعالےٰ
کے فرمانبرداری و توبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن مذکور اس کے

بدن میں ہووے حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اس سے بن آویں اور یہ ذخائر عجائب زہاد اور صلحا سے ہے رزقنا اللہ العفۃ وجوار الصالحین واللہ اعلم بالصواب باب بست وششم در باب بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی و تنگی سینہ کے طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا ہ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمَاتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ہ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کھڑا ہووے جس وقت چاہے پس یہ پڑھ کر سووے اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا اُذْکُرْكَ فَکُنْ اُذْکُرْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ وَفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ جس وقت چاہے خدائے تعالیٰ اس کو بیدار کرے ایضاً واسطے بیداری شب کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالے نے وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتَابُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِہٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ہ حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہونا رات کو یعنے بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا برتن پاک مٹی یا نقرہ سپید میں زعفران وگلاب وشہد خالص آتش نارسیدہ سے لکھے بعدہ آب باراں سے دھووے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ پانی پی لیا کرے کہ امر بیداری کا اس کی تفویض ہو جس وقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے بیداری و دفع بیماری خواب

کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ
تَقُومُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ہ حکیم نے کہا جس کسی کو بہت خواب آتا ہو
اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے میں تو لکھے آیات مذکورہ کو
پیالۂ آبگینہ میں پانی سیب و زعفران و گلاب سے اور جلاب شکر کا اس میں ملاوے اور
وقت خواب کے کھاوے ہر رات کو مقدار چار مثقال کے بہت خوشی پاوے اور
کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہو اور دین و دنیا کے کاموں میں قیام
پکڑے انشاء اللہ تعالےٰ **ایضاً** واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے
سورۂ والنازعات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا الیٰ اٰخِرِھَا پڑھے حکیم
نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے
ڈرتا ہے تو سورۂ مذکورہ کو پوست بچۂ آہو میں مشک و گلاب سے لکھے اور اپنے
پاس رکھے خواب نہیں آوے مگر بقدر چار گھڑی کہ بسیاری خواب کی اس سے
جاتی رہے بکرم اللہ تعالےٰ **ایضاً** واسطے دفع رنج و غم کے فرمایا
اللہ تعالےٰ نے وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا
لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ
الصَّابِرِينَ حکیم نے کہا جس کسی کو رنج و غم بہ سبب مذلت یا جاتے رہنے
مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیت مذکورہ کو
برتن پاک مٹی و منقش سے جیسا کہ پانی اس کے اوپر مثل دودھ کے جاوے
لکھے بعد اس کے دھووے آب دہن سے اور پلاوے جس کو رنج و
غم پہونچا ہو کہ رنج اس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آوے بعظمۃ اللہ تعالےٰ
واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَإِنْ يَمْسَسْكَ
اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ حکیم نے کہا جس کو
رنج و غم بہت ہو اور سینہ اس کا تنگ ہو اور اس کو کوئی نہ جانے تو

واسطے دفع غم اور تنگی سینہ کے ۱۲

آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے کے پڑھے رنج و تنگی سینہ و غم اس سے جاوے اور سینہ اس کا کشادہ ہو واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ حکیم نے کہا جس کو پہونچے رنج و تنگی سینہ و بات کرنے میں وسوسہ ہو اور چاہے کہ خدائے تعالیٰ کشادگی و خلاصی دیوے پس دس روز روزہ رکھے جس دن چاہے اور اوپر حلال چیز کے افطار کرے بعد اس کے نماز عشا دوم کی گذارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزۂ آب کے دس مرتبہ پڑھے و پیوے پھر سو جاوے اور وقت بیداری کے تین گھونٹ پیوے اور دس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اس پانی سے رہ جاوے وقت صبح کے ایک مرتبہ پیوے کہ تنگی سینہ کی رنج و غم و حداثت نفس و وسوسہ اس سے دفع ہو ایضاً

واسطے دفع کاہلی کے ۱۲

واسطے دفع کاہلی کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کو دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز و قرآن و علم اور اعمال نیک کرنے کے نماز میں پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اُٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور اس پانی سے جام پُر کرے اور یہ کہے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّ مَحْجُوْبٍ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ذَهِّبْ عَنِّيْ دُوْلَةً وَّ نِشَاطًا فِي الْعَمَلِ وَالْكَسَلِ وَوَفِّقْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ۝ بعد اس کے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد ازاں

نماز چاشت کی گزارے اور اس میں سورۂ والضحیٰ و سورۂ الم نشرح پڑھے اور سلام
دیوے اور بعدہ پانی مذکورہ کو پیوے کہ تمام کاہلی وغم ورنج و قساوت دل کی جاتی رہے
اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے واسطے دفع رنج اور
دفع کینہ کے یہ پانچ آیت متفرقہ ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
قولہ تعالیٰ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ قولہ
تعالیٰ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ قولہ تعالیٰ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ
اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝
حکیم نے کہا کہ جس کسی کو دشوار ہو کوئی کام دنیا سے یا تنگ ہو اس پر اسباب دنیا کا
اور غم وہم غالب آوے اور سینہ پکڑا جاوے پس توجہ کرے خدائے تعالیٰ کے ساتھ
اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے بھیجے
بعدہ وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے
یعنے سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود ستر ستر مرتبہ کہے
بعد ازاں سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اندوہ وغم و تنگی سینہ اس کے
سے ساتھ خوشی و کشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل و کرم سے ایضاً واسطے دفع غم
و اندوہ کے سورۂ جن ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ اِلٰى اٰخِرِهَا
حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم و اندوہ لاحق حال اس کے
ہو جاتا ہے اندر خوشی اسے روزی ہووے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع غم و اندوہ
کے سورۂ الم نشرح کو آبگینہ میں لکھے اور گلاب سے دھووے اور نہار پیوے غم وہم و تنگی

واسطے دفع رنج اور
دفع کینہ کے

واسطے دفع غم واندوہ کے

(ایضاً)

سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے بیداری شب کے جس وقت
چاہے حکیم نے کہا کہ وقت شب کے جس وقت آدمی سووے اپنا نام لے کر اس طرح
کہے کہ اے فلاں بوقت فلاں مجھ کو جگادیجیو چنانچہ ہمزاد اسی وقت اس کو خواب سے
بیدار کرے گا غرض کہ تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہے کہ اے فلانے فلانے وقت رات میں مجھ کو
جگادینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے واللہ المستعان باب بست و ہفتم
درباب باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام و غصب و مال یتیم سے جو کوئی کہ اکل حرام
و غصب مال یتیم و شرب خمر و سود کھاتا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ
الدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ
اخْشَوْنِ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا
حکیم نے کہا جو کوئی مولع ہو اوپر شرب خمر و اکل ربا و مال یتیم و غصب مال حرام کے
جو ان باتوں اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے
بعد اس کے آب چاہ شیریں پاک یا آب باراں لیوے اور اس پر ستر مرتبہ
آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بنا کر
پکاوے اور چار حصے کرے تین حصے سائلوں کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھاوے
یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاء اللہ مکروہات مذکورہ سے باز رہے دیگر واسطے باز
رکھنے اس کسی کو کہ مال اس کا شرب خمر و گناہگاری میں جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ
فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ حکیم نے کہا کہ جس کا مال گناہ شرب خمر

واسطے بیداری شب کے ۱۲

واسطے باز رکھنے کھانے سود اور حرام و غصب و مال یتیم و شرب خمر کے ۱۲

واسطے باز رکھنے اس کسی کو کہ جس کا مال شرب خمر و گناہگاری میں جاتا ہو ۱۲

وزنا میں ضائع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رہے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی گندم کے. بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھاوے اسی طور سہ جمعہ استعمال کرے کہ گناہگاری اس سے جاتی رہے اور عمل خیر میں مال اس کا خرچ ہو دیگر واسطے امن کے فتنہ دین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنۂ دین سے ہے اور دین میں اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالیٰ وکرمہ واللہ اعلم بالصواب

باب بست وششم طریقہ واسطے شکار دریا وخشکی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بناوے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہارشنبہ غسل کرکے اور جامہ نیا پہن کر نقش کرے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آوے اس تختی کو اپنی گردن میں ڈالے اور جنگل میں واسطے شکار کے جاوے مگر لوح مس میں ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ الیٰ قولہ تعالیٰ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ اور دوسری طرف نقش کرے ماہی اور اجناس دیگر اور یہ تختی جال میں باندھے اور لوح استخوان شتر میں ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالیٰ وَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ساتھ مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل میں جاوے اور یہ لوح بھی اپنی گردن میں ڈالے چاہیے کہ یہ تینوں لوح کو نقش ایک ماہ میں نہ کرے بلکہ دو تین ماہ میں کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوم میں لوح مس ماہ سوم میں لوح استخوان اس میں عجائبات دیکھے اور تمام شکار اس کے نزدیک آوے اور ان کا پکڑنا آسان ہو کہ جال میں

پڑیں بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے شکار جنگل اور دریا کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ
سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ
وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور ہاتھ میں لانا شکار جنگلی
اور دریائی کا ہے جو کوئی دریا کا شکار چاہے پس لیوے قطعہ ارزیز یا آہن سے کہ جال شکار کا
ہو اور اس سے تختی بنادے ایک طرف کشادہ اور ایک طرف تنگ اور نقش کرے اس پر
تین آیات اور پیچیدہ کرے اس کو اور جال میں کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل میں ڈالے
اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آویں باذن اللہ تعالےٰ نوع دیگر واسطے تسخیر دواب دریا اور
باہر لانے شکار اور باآسانی پکڑنا شکار جنگلی اور دریائی اور مونگا کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْہُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْہُ حِلْیَۃً تَلْبَسُوْنَهَا
وَتَرَی الْفُلْکَ مَوَاخِرَ فِیْہِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ
رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ
هُمْ یَهْتَدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس
صدف سے مروارید منقح لیوے اور صحیفہ کرکے نقش کرے قلم فولاد سے اول طرف آیات مذکورہ
اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا میں ہے اور مختلف اجناس و اصناف ہو
شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشرین ثانی میں بارھویں روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے
بعد ازاں اٹھا دے اور لوح مذکور باہر لادے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ کو سات
مرتبہ تاتمام پارہ شب پہلی آمدہ سے جو وہ تمام ہیں اٹھا دے حقہ مخروط میں استخوان
ماہی سے اور تا وقت حاجت ریسمان میں ساتھ ریشم کے باندھے اور دریا میں ڈالے اور علم
جنس شکار کا لیوے اور سر عجیب معائنہ کرے بامر اللہ تعالیٰ باب بست و نہم در باب
طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا باآسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے
اور اسباب غنا و فقر و قضائے دین کے ملا ہوا اوپر تین فصل کے فصل اول در باب
ذکر دعائے طلب رزق طریقہ دو رکعت نماز گزارے و پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ

واسطے شکار جنگل اور دریا کے ۱۲

واسطے تسخیر دواب دریا اور باہر لانے شکار اور باآسانی پکڑنا شکار جنگلی اور دریائی اور مونگا کے ۱۲

کے انا اعطینا سہ بار و اخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دیوے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمَقْلُوْکِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ فَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ کَانَ حَلَالًا فَطَیِّبْهُ وَبَارِکْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ دیگر جس کسی کو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جس وقت کہ ہو اوقات خمسہ و سوائے اس کے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون سہ بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعد سلام پھیرنے کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا مَنْ یَدَاکَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ کَیْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ لِنِعَمِهٖ غَایَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ لِنِعَمِهٖ نِهَایَةٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر میں گزارے خدا تعالیٰ فراخ کرے رزق اس کا اوپر اس کے جو دعا کہ چاہے پڑھے ملا حضرت شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ نے فرمایا کہ سنا میں نے زبان مبارک شیخ الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو پڑھ کر گھر میں جاوے حضرت عزت اس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازاں فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا میں سخن دعا میں فرماتے تھے کہ جس کو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیوں کے اس دعا کو پڑھے یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ؕ دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت و رحمت اس پر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہووے تو اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ؕ جو کوئی آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے بعد

ہر فریضہ کے وہ دنیا میں غنی ہو اور حق تعالیٰ اس کو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی
آیۃ الکرسی کو لکھ کر حجرہ یا خانۂ سکونت میں رکھے رزق اس پر فراخ ہو اور کچھ تنگی نہ دیکھے
دیگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار
کہے گا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالےٰ اس کو غنی کرے اور
فقر سے ایمن ہو اور عذاب قبر کا اس پر نہ ہو اور بہشت میں جاوے اور خبر
میں آیا ہے۔ بروایت علی رضی اللہ عنہ کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے گا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اس کو امان ہو درویشی سے یعنے وہ درویشی کہ اس میں
نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ توانگری دل کی
فائدہ مند ہے درویشی دل کی زیاں کار ہے اور نشان اس کا حرص ایک
آگ دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پاوے
دوسرے چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دیں اور زیادہ چاہے حدیث میں
ہے کہ ایک آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہا کہ مجھ کو مصیبت بہت
پڑتی ہے تن و مال و اہل اولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز
صبح کو کہو بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ قَدْرِکَ وَاَرْضِنِیْ
بِمَا قَضَیْتَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ شَیْءٍ اَخَّرْتَ وَتَاخِیْرَ شَیْءٍ عَجَّلْتَ اس آدمی
نے کہا پڑھنے سے اس دعا کے تفرقہا و محنتہا و مصیبتہا میرے اوپر سہل ہو گئیں اور
سوا اس سے چھوٹا میں اور کام میرے فراہم کئے اور ایک آدمی کہ قرضدار بہت تھا رویا
آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اس کا ادا ہووے نوع
دیگر پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وہ ابد الدہر فقیر نہ ہو اور ستر طرح کی مضرت
و بلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اس کا غم ہے و درویشی جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے گا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خدائے تعالیٰ اس کو غنی کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہا کہ دریاں

سنت و فرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خداے تعالیٰ تنگی روزگار کی اس سے
اٹھاوے وہ آیت یہ ہے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ہ
دیگر ختم سورۂ ارایت الذی کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اس کے کہ خداے تعالیٰ فرزندان اسکے
کو بلا و محنت و محتاج ہونے سے نگاہ رکھے خبر میں آیا ہے جو کوئی وقت اندر آنے گھر کے
سورۂ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو اور ہمسایگان اسکے کو غنی کرے دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ واقعہ ہر شب کو پڑھے اسکو ہرگز فاقہ نہ ہو دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑھنے ان چار سورتوں واقعہ مزمل واللیل والم نشرح کا وہ امین ہو
فقر سے دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدر الدین محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی بعد از
اشراق و بعد از عشا یہ چار سورہ مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر و فاقہ سے امین
کرے بعدہ یہ دعا پڑھے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ
الْاَبْصَارِ وَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ
یَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ انس
بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی بروز آدینہ
ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ دو
جمعہ نہ گزریں کہ خداے تعالیٰ اس کو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ میں نے اس کا
تجربہ کیا ہے پس پایا میں نے جیسا کہ فرمایا ہے دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نظر کیا
طرف ایک آدمی کے صحابہ سے اور کہا کیا ہے حال تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہوں اس مرد نے کہا یا رسول اللہ
کیونکر حال میرا ایسا نہ ہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبر نے فرمایا کہ تجھ کو ایک چیز سکھلا دوں
میں کہ تجھ سے فقر و زحمت جاوے کہا اچھا یا رسول اللہ فرمایا کہ اسکو دعا کے وقت تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ہ پس وہ آدمی روانہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد
چندے باری تعالیٰ نے فقر و زحمت کو اس سے دور کیا دیگر نقل ہے ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم میں آیا اور اپنے فقر و فاقہ سے رویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضہ کے

دس بار انا انزلنا پڑھا کرا اور بروز جمعہ ناخن کٹوایا کر اعرابی نے ایسا ہی کیا اتنا مال اس کے پاس جمع ہوا کہ اس نے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول صلعم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بازار پلے برہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہوگیا دیگر دعاے نقلیہ الدوہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ نقر غایت سے خاک سر میں تھی برکت اس دعا کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سکھائی غنی ہوا جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہوجاوے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمٰوَاتُ بِعَظْمَتِهٖ بُنِيَتْ وَيَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّتِهٖ جَلَالِهٖ مُكَلَّبَةٌ وَيَا مَنْ لَّا اَنْوَارُهٗ مِنْ اَحْسَنِ نُوْرِهٖ مُضِيْئَةٌ وَمِنَ الرِّيَاحِ مُنْشِيَةٌ نَذْرَتِهٖ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتُهٗ تَاسِيَةٌ وَيَا مَنْ اَنْجٰى يُوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي التَّوْرَاةِ اِهْيَا شَرَاهِيَا وَمَنِ اسْمُهٗ فِي الْاِنْجِيْلِ غَلَلَا وَمَنِ اسْمُهٗ فِي الزَّبُوْرِ طَابَ مَرْيَا يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ اَسُوْهُمْ وَيَا مَنِ اسْمُهٗ بِلِسَانِ يَعْقُوْبَ اَيَدَ شَدَ اَيَاهُ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا سَابِغَ الْفَوْتِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِيْرِهَا اَنْ تُفَتِّحَ عَلَيَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَيْثُ مَا كَانَ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ دیگر خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی سورہ مزمل کو پڑھے خدائے تعالے نامرادی و تنگی دنیا و آخرت میں اس سے اٹھادے اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ سے حدیث میں آیا ہے کہ جو عزت و مرتبہ و مال چاہے پس سورۂ اخلاص کو تین بار پڑھے اور ۳ بار درود پڑھے آیت یہ ہے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط بعد ہر فریضہ کے اور طرف آسمان کے پھکے غنی کرے اس کو عزوجل اور فقیر نہ ہو اور عزیز ہو درمیان آدمیوں کے دیگر فرمایا شب کو شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا میں نے مجھکو کہا چاہیے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اور وہ دعا یہ ہو

دافع فقر ۱۲

دعا و اعطائے غنی ۱۲

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
جو خواب سے جاگا میں اس دعا کو شروع کیا میں نے اور ساتھ اپنے کہا میں نے کہ اس فرمان میں بھی کوئی مقصد ہوگا بعد ازاں کتاب مشائخ میں لکھا دیکھا میں نے کہ جو کوئی اس دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی میں بسر کرے میں نے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا دیگر لائے ہیں کہ قبیصہ نے کہا یارسول اللہ ضعیف ہوا ہوں میں اور اندھا ہوں میں اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہوں میں اور حشم عیال میں خوار ہوا رسول اللہ علیہ السلام نے سوگند یاد کی کہ تمام پتھر و کلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ صبح و شام ہمیشہ ان کلموں کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھ پر کھلے جو قبیصہ نے تمام سال پڑھا سب بہتر ہوا اور جو یہ پڑھے تو انگر ہو لیکن مختصر کیا گیا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ دیگر جو دولت دست بوس شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال اپنے درخواست کری فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے ہر رات کو سورہ جمعہ پڑھنا چاہیئے بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فریدالدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہیں ہر رات کو کہ کھولیں پڑھنا چاہیئے میں نے کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہر گز نہ پڑھوں میں جیسی اسکی مرضی ہو رکھے دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث میں آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا شرذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب توانگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اس کے فقیر نہ ہوں اٹھنا خواب سے پہلے صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات نہ کہنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد میں پہلے بانگ نماز سے دیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ کہف کو لکھ کر شیشہ میں کہ سر اسکا تنگ ہو کرے اور گھر میں رکھے ایمن ہو فقر سے اور دین سے ایمن ہوں اہل اس کے ایذائے مردمان سے اور کسی وقت کسی کا محتاج نہ ہو دیگر قول ہے جناب سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے دس حدیث ہیں کہ وہ سبب توانگری کا ہے نیکی بحق ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت ذکر خاص خدائے عزوجل کا اور کٹوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑانا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور

واسطے غنی ہونے کے ۱۲

واسطے دفع تنگی و فقر کے ۱۲

واسطے بیشی ... کے ۱۲

جاروب دینا مسجدوں میں اور گزارنا حج اور راستی پیشہ کرنا تجارت اور تعاہد میں اور نیک زراعت
دیگر حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہ ہوا اور حدیث میں آیا ہو کہ جو کوئی انگشتری
عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے خوش دل اور غنی ہوئے دیگر اور جو کوئی اس آیت کو لکھے
جو نماز جمعہ سے گھر میں آوے اور رکھے گھر یا حجرے یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق میں ہو وہ آیت یہ
ہے وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ۝ جو کوئی یہ
آیت پوست ترغالہ سفید نو زادہ اور ذبح کیے ہوئے وباغت دیے ہوئے میں ساتھ پانی گشنیز کے اور اسمیں
عنبر سقوطری و زعفران اور بعد لکھنے کے بیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہو اس کو صوف لعل میں بیچیدہ کرکے
گردن خروس میں کہ تاجدار ہو اور سبز چشم و پر کے باندھے اور اس خروس کو روز شنبہ ساعت اول میں
انکو گھر میں یا بیابان یا پہاڑ میں اس مرغ کو لیجاوے جس جگہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی کان کہ زمین میں پوشیدہ
کی ہو اس جگہ کھڑا ہو پانوں یا چونچ سے اس مکان کو کھودے ایکبار یا دوبار اگر ہر بار خروس اس مکان پر
جاوے کھودے یا کھڑا ہو اس جگہ کو کھودیں خزانہ یا دفینہ پیدا ہو آیات یہ ہیں لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۝ شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ
مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰٓی اَنْ
اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ کَبُرَ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ
مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ۝ نوع دیگر انتخب الامام السیوطی کتابا سماہ طراز
النقوش فی فضائل الحبوش وفیہ وقال صلی اللہ علیہ وسلم ما حلت الحبشۃ فی بیت
الا حلت فیہ البرکۃ دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جس کے گھر میں مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدائے تعالیٰ اس گھر میں برکت پیدا کرے اور بھی حدیث ہے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اہلبیت کو کہ ایک دوسرے کو ملنا اور راہ خدائے عز وجل میں غزا کرنا اور
بعد نماز صبح بطلب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح و رات کو مسجد میں ہونا
اور اہل بیت کو واسطے گزارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خدائے عز وجل میں مشغول ہونا
اور شب پنجشنبہ و آدینہ کو دعائے توسع کرنا امانت گزارنا اور بطلب رزق صبر کرنا اور جلدی
نہ کرنا اور توکل کرنا خدائے عز وجل پر جیسا کہ حق توکل کا ہے اور تقوائے

واسطے کشادگی رزق کے ۱۲

لہ امام سیوطی کی کتاب طراز النقوش میں ہے کہ جس گھر میں حبشی ہوگا وہاں برکت نازل ہوگی ۱۲ سید جعفر علی مصحح

واسطے فلاحت کے ۱۲

قبول کرنا آگے آستانہ دروازہ کے دعا اور پہلے صبح سے اُٹھنا اور صدقہ و نفقہ میں زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی اور دعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روز عاشورہ کو اوپر عیال اپنے کے رحم سے ملنا نیکی کرنا حق ماں باپ میں اور خوف خدا کا دل میں کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور چھوٹنا گناہ سے اور پرہیز کرنا جھوٹ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کا کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام ہاتھ دھونا اور نماز عشا کی جماعت سے پڑھنا اور سرکہ گھر میں رکھنا یہ سب غنی کریں اور توانگری لاویں لائے ہیں کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب میں دیکھا حال اپنے سے شکایت کی اس نے کہا کہ کوئی سورہ یا کوئی آیت قرآن سے تو نے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا ہو کہا سچ ہے دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویسا ہی کیا تنگی روزی کی اس سے جاتی رہی در باب فقر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اس سے جاوے سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر ان کے کہا جس گھر میں خیانت و چوری و زنا ہو اس گھر میں برکت نہ ہووے امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب و اصحاب کو کہا کہ تم کو خبردار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقر بہت لائے جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور سوگند دروغ کھانا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور راگ و سرود بہت سننا اور رد سائل کہ شب کو آوے اور ترک تقدیر کار وزی میں اور کاٹنا رحم سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلعم نے کہ دعا بد مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبتلا ساتھ فقر کے ہو قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس حدیثیں ہیں کہ سبب فقر کا ہے کھانا طعام کا نزدیک مرجے کے اور پہننا ازار کا کھڑے ہو کر اور باندھنا دستار کا بیٹھ کر اور ڈالنا پس زندہ اور کاٹنا موے نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گوشہ برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین میں و کابلی نماز میں اور تنگ رکھنا مردمان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا اور خبر میں ہے جس گھر میں کہ شراب ہو و دف و تنبورہ و نرد دعا اہل اس گھر کی قبول نہ ہو اور فرشتے اس گھر میں نہ آویں اور اٹھا دے خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اور تین آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہوں فرزند عاق اور عورت نشاخانہ

[illegible]

اور ہمسایہ بد اور مشارق میں یہ حدیث ہے لَا یَدْخُلُ ھٰذَا الْبَیْتَ قَوْمٌ اِلَّا دَخَلَہُ الذُّلُّ یہ
حدیث درباب جو بہاے زراعت یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آ دیں مگر وہ کہ خواری اس گھر میں آوے اور
یہ حدیث اس جگہ پر فرمائی ہوا ایسا تھا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک گھر میں آئے اس گھر میں دو چوب
دیکھیں کہ اس سے زراعت کریں اور جوتا چلاتے تھے جو دیکھا کہ یہ حدیث فرمائی دوسرے چند چیز کہ سبب
فقر کا ہے زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر چھوڑنا اور ہاتھ منھ آستین و دامن سے پاک
کرنا اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور ماں باپ کو آزردہ کرنا نماز خوار رکھنا اور استاد کو
خفیف کرنا بوقت صبح سوتا اور بے وقت اٹھنا اور کوڑہ جاروب کو گھر میں رکھنا اور خلیب طعام
کو کھانا اور ہاتھ منھ آستانہ دروازہ پر بیٹھ کر دھونا اور کاسہ و دیگ بغیر دھوئے چھوڑنا اور بغیر
دھوئے ہاتھ کے طعام کھانا اور فرزند و مہمان کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا اور میان
وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑھنا
اور پوست لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھ دھونا مٹی سے
اور گل تکیہ کرنا اور ساتھ زور بازو کے کسی کو ستانا مادر و پدر کا نام لے کر پکارنا یا بلانا اور سینا کپڑے پہنے
ہوے کو اور خریدنا نان ریزہ فقیروں سے اور چراغ کو پھونک مار کر بجھانا اور رات کو بازار میں جانا اور
بیوقت آنا اور تراشے قلم کو نیچے پاؤں کے کرنا اور کنگھا یعنے شانہ ٹوٹا ہوا بالوں میں کرنا اور قلم گرہ بستہ سے
لکھنا اور ناخن کار و یا دانتوں سے کاٹنا اور راہ میں پہلے کسی سے جانا کہ اس سے بزرگ ہو اور سجدہ
تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہو کہ شب کو جھاڑ دینے سے محتاجی آتی ہے
اور ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہو کہ جو شخص جھاڑ دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاوے گا
واللہ اعلم اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو عریان سونا اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا
اور بہت سونا اور برہنہ ہو کر پیشاب کرنا اور نہ صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور
ہر ایک لکڑی سے خلال دندان کرنا اور دروازے پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون دروازے کا اور
پیخانے میں آبدست لینا اور شکستہ شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا اور قضاے دین
لائے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوے رسول علیہ السلام نے حال اسکا
پوچھا فرمایا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ دین بہت رکھتا ہوں میں

یعنی قرض لیکر ۱۲

اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیۃ و دعا تعلیم فرمائی جو عامل ہوا چند روز میں
معاذ بن جبل غنی ہوا اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اور اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت
آفریدگار اپنے کرم سے اس کو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ یَا دَآئِمُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَ کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ اَللّٰھُمَّ
ارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ
وَالْعَیْلَۃِ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ بِکَرَمِكَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۔ قول پیغمبر صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا واسطے قضائے دین کے کھلائی جس کو دین
ہو پس وضو کرے جو استوائے آفتاب سے پھرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے
اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی جو سلام دیوے آیۃ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ
الْمُلْكِ تا آخر اور سجدہ میں پڑھے قرض اس کا ادا ہو کہ اس میں اسم اعظم ہے اور لائے ہیں
کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ شب کو بعد نماز عشا کے اس وقت کہ خلق خواب میں ہو اس وقت خلوت
میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے۔ برکت اس دعا سے
قرض اس کا ادا ہو وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ نَوِّرَ السَّمٰوٰتِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ معتبر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھے اگر
قرض بہت ہو کہ جس کی حد و نہایت نہ ہووے بکرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جاوے بمقدار خردل کے باقی
نہ رہے اور جو کوئی سورہ والعادیات کو پڑھے قرض اس کا ادا ہو اگرچہ بیحساب ہو دیگر واسطے
ادائے دین کے نقل ہے کہ ایک اعرابی بخدمت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت
مجھ کو ایک نماز سکھا کہ قرض میرا ادا ہو کہ وہم و قیاس سے بیشمار ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
نے فرمایا کہ خزانہ خدائے عز و جل کے فہم و گمان سے بیشتر ہیں اعرابی نے کہا کہ مجھ کو سکھا پیغمبر صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ بروز پنجشنبہ درمیان پیشین و نماز دیگر کے چار رکعت نماز گزارے

واسطے قضائے دین کے ۱۲

واسطے ادائے دین کے ۱۳

رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ دس بار و قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس بار اور
قل ہو اللہ احد ایک بار پھر سلام پھیرے اور پہلے اٹھنے سے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَخْلُقْهُمْ بِجَلْبِ مَنْفَعَتِہٖ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِہٖ طَاعَةُ الْمُطِیْعِیْنَ وَیَمُنُّ وَ
یَسْتَطِیْعُ وَیُطْلِعُ وَیَعْتَدِلُ وَیَحُضُّ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ عَدَدَ عِلْمِہٖ وَمُنْتَهٰی عِلْمِہٖ
وَمَا فِیْ عِلْمِہٖ پس اٹھے اور دو رکعت نماز دیگر گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے وَالْعَادِیَاتِ
دس بار اِخلاص ایک بار اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ
کے سورۂ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ دس بار اور اخلاص و قل اعوذ برب الناس ایک بار اور بعد پھیرنے
سلام کے پہلے اس سے کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پس کہے یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ شُکْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَیَا
مَنْ طَاعَتُهٗ مَنْجًا لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِلْعَاصِیْنَ وَمَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ
نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَیَا مَنْ لَا یَقْطَعُ عَنْهُ حَوَآئِجُ السَّآئِلِیْنَ اَسْئَلُکَ بِمَقْعَدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ
التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ دَیْنِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
اعرابی نے کہا کہ اس طور میں نے کیا پس چھٹے پنجشنبہ ایک باغ میں آیا میں دیکھے میں نے
دس خزانے اور ہر خزانے میں مال عظیم جبرئیل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہو اس
اعرابی کو کہ دنیا سے ہے لیکن آخرت میں اکثر ہو اکبر و اشرف و الطف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یا علی آدمیوں کو جلدی بوڑھا کرے بہت قرضداری و سختی و غم خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک
فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم نوع دیگر ختم سورہ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے
بروز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ سہ شنبہ تیس مرتبہ چہارشنبہ دو سو اکیس
مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم میں اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے
پھر سے انشاء اللہ تعالی تمام مہمات کو کافی ہے دیگر عمل سورہ مزمل کے پڑھنے کا یہ پڑھنا

سورۂ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس کفایت ہے پڑھنا اس سورۃ شریف کا واسطے
غنائے قلب کے اور پڑھو تو اس سورۂ شریف کو واسطے فتوحات کے اس طور سے کہ اول درود شریف
ایک سو گیارہ بار درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَ
الْخَصَائِصِ اور بعد اس کے یہ دعا پڑھے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً
وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ سو بار اور پڑھو اس کے بعد سورۂ مزمل ایک سو گیارہ بار اور بعد اس سورۃ کے
پڑھے یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار اور پھر پڑھے درود شریف مذکور ایک سو گیارہ بار
اول چلہ میں اس سورۂ شریف کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں اکاسی بار پڑھے
اور تیسرے چلہ میں اکتالیس بار پڑھے مگر دعائیں و درود موصوفہ اسی طور سے پڑھی جاویں گی جو
اوپر ذکر کی گئی ہیں پس اس کے پڑھنے والے کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی دیگر فضیلت درود شریف
پڑھنے کی مولانا شاہ عبد الغنی علیہ الرحمہ نے واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑھا کرو درود شریف
کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم نے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرت نے کیونکہ قرآن شریف
میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو تم
اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر یعنی کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ
اور پوچھی گئی حضرت سے تفسیر اس آیۃ کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کیے ہیں
واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہوں میں نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے
مجھ پر مگر کہتے ہیں دونوں فرشتے اس پڑھنے والے کو غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ یعنی بخشے اللہ تجھ کو اور فرماتا ہے
اللہ اور فرشتے اس کے جواب میں آمین پس ثواب درود پڑھنے کا یہ ہے۔ پس مسلمان کو لازم ہے کہ درود
کثرت سے پڑھا کرے اور درود سیکڑوں ہیں چاہیے کہ جونسا پڑھے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی
رحمت اس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے نوع دیگر فضیلت سورۂ یٰسین
کی اور سورۂ یٰسین شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں انسؓ سے روایت فضیلت سورۂ یٰسین
ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ

یٰسٓ ہے جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ لکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے بہ سبب پڑھنے اس کے کے ثواب
پڑھنے قرآن کا دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورہ
یٰسٓ رات کو واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے بخشے گئے اس کے گناہ اس رات میں اور جس نے
پڑھی سورۂ یٰسٓ ایکبار گویا کہ اس نے پڑھا قرآن دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ جس نے سنی سورۂ یٰسٓ گویا اس نے تصدق کیے اللہ کی راہ میں بیس دینار اور جس نے پڑھا اس کو برابر
کیے گئے واسطے اس کے بیس حج یعنے ثواب پایا اس نے بیس حج کا اور جس نے لکھا اس کو اور
پیا اس کو داخل کیے گئے اس کے ہزار یقین اور ہزار نور اور ہزار برکتیں اور رحمتیں اور ہزار رزق اور
دور کیے گئے اس سے تمام بغض اور کینہ اور بیماریاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
البتہ دوست رکھتا ہوں میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں ہووے سورہ یٰسٓ امت میری میں
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ یٰسٓ پڑھے رات کو پھر مرا تو مرا
شہید اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ اول روز میں روا
کی جاتی ہیں کل حاجتیں اس کی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے پڑھا سورہ یٰسٓ
وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اس دن کی شام تک اور جس نے پڑھا اس کو رات کو
دی گئی آسانی اور فراخی اس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہیں ہے کوئی میت کہ پڑھی جاوے
اس کے پاس سورۂ یٰسٓ مگر آسانی کرتا ہو اللہ تعالیٰ اوپر اس کے اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ
کبار تابعین میں سے ہے کہ کہا انھوں نے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ یٰسٓ مغفرت کی جاوے اُس کے
لیے اور جو کوئی پڑھے اس کو اس حال میں کہ بھوکا ہو تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے
اس کو اس حال میں کہ راہ بھولا ہو پس راہ مل جاوے اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے اس
کو اس حال میں کہ کوئی اسکی چیز جاتی رہی ہو پس پاوے گا گم ہوئی چیز کو اللہ کے فضل سے اور
جو کوئی پڑھے وقت کھانے کے کہ ڈرتا ہو قلت اسکی سے کفایت کرے اس کو اور جو کوئی پڑھے
اس کو نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے یا میت حقیقی کے آسانی کی جاوے گی اُس پر اور
جو کوئی پڑھے اس کو نزدیک عورت کے کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اس کو آسانی کی جاویگی اس پر
اور جو کوئی پڑھے اس کو پس گویا پڑھا اس نے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور

قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور روایت کی ہے حاکم اور بیہقی نے ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کے سے کہ کہا جو شخص پاوے اپنے میں سختی یعنی سنگدلی پس چاہیئے کہ لکھے سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ہ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ہ تک ایک پیالے میں ساتھ زعفران اور مشک کے پھر پی لیوے اس کو اور کرے اس کو اس طرح سے چالیس روز تک جاتی رہیگی سنگدلی اور سختی اس کی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۂ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اور سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ہ صبح کی نماز میں اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسٓ ہر جمعہ میں منبر کے اوپر اور کہا یحییٰ ابن کثیر نے کہ جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ وقت صبح کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے شام تک اور جس نے پڑھی یٰسٓ وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہم کو اس نے کہ تجربہ کیا ہے اس کا اور کہا یٰسٓ دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسٓ سعید بن جبیر نے ایک شخص مجنون پر پس اچھا ہو گیا وہ شخص اور روایت کی ابو شیخ نے کتاب عظمت میں محمد بن سہل مقری سے انھوں نے محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عمر و باغ سے انھوں نے اپنے باپ سے کہ چلا میں ایک راہ میں کہ اس میں غول بیابانی یعنی بھتنے رہتے تھے ناگہاں ایک عورت کو میں نے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ بلاتی ہے مجھ کو پس جب دیکھا میں نے اس کو شروع کی میں نے سورۂ یٰسٓ پڑھنی پس بجھ گئیں قندیلیں وہ کہتی تھی کہ اے بندۂ خدا کیا کیا تو نے ساتھ میرے پس سالم رہا میں اس سے کہا مقری نے پس جو پہونچے تم کو کچھ قسم خوف کی یا مظالم کی سلطان سے یا دشمن سے مگر یہ کہ پڑھو تم سورۂ یٰسٓ وہ دفع کیا جاویگا تم سے ساتھ برکت اس کی کے نوع دیگر واسطے دفع آسیب کے اور جس کو شیطان باولا کر ڈالے یعنی جس کو آسیب ہو جاوے اور افاقہ نہ ہووے تو اس کے بائیں کان میں یہ آیۃ پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ایضاً اور واسطے آسیب کے یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والسماء والطارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ سے آخر سورہ تک اور سورۂ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہے گا ایضاً واسطے آسیب کے پاک پانی پر

سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اُسکے
منھ پر مارے اسی وقت ہوش میں آجاوے گا طریقہ واسطے ادا ہونے قرض کے ابو داؤد نے
ابو سعیدؓ خدری سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم
کے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجھ کو غموں نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج کروں میں اُس کا فرمایا
کہ سکھاؤں تجھ کو میں ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اس کو تو لیجاوے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے
تیرے قرض کو اس نے کہا سکھاؤ مجھ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمایا کہ ہر صبح و
شام کہا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ایضاً واسطے دفع ہونے غم والم کے حدیث میں آیا ہے
کہ حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ
الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ہ اور جامع
ترمذی میں آیا ہے کہ جب کوئی کام سخت حضرت پر آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے
آدمی کو یہ دعا ہے یعنے جو کوئی غم میں گرفتار ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ اَرْجُوْ
فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور اسماؓ بنت عمیس
کو فرمایا کہ تجھ کو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اس کو کہا کرے اس نے کہا کہ ہاں
سکھاؤ مجھ کو فرمایا کہ کہا کر یہ بات بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور فرمایا کہ دعا سے
ذوالنون دفع کرتی ہے ہر قسم اور ہر دکھ کو یعنے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے
اس کو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور فرمایا کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیئے اُس کو
کہ بہت کہا کرے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہ اس لئے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں
میں سے دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطی نے اتقان میں حدیث نقل کی ہے انسؓ بن مالک سے
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر

سورۂ الحمد للہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد امن میں رہے گا تو سوا موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابو ہریرہ رضؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اس گھر میں کہ سورۂ بقر پڑھی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعود رضؓ سے موقوفاً کہ جو کوئی چار آیۃ سورۂ بقر کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور آمن الرسول سے آخر تک اس کے پاس اور اس کے اہل وعیال کے پاس شیطان اس روز نہیں آتا اور نہیں چھوتی کوئی برائی اس کو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اس کا دور ہو جاتا ہے اور جاننا

واسطے امن کے

ترکیب دعائے ذوالنون کی واسطے دفع غم کے

چاہیئے کہ ترکیب دعائے ذوالنون کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر اس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اس کو پڑھا کرے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن میں اور منہ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کے غم کو دفع کرے گا **ایضاً واسطے امن کے** محال میں اپنے فوائد میں ابن مسعود رضؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتا دیجئے مجھ کو کوئی ایسی چیز کہ نفع کر دے مجھے خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگہبانی کرے گا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھے گا تیرے گھر کو یہاں تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہوویں یعنے اس کی برکت سے امن دیوے گا تجھ کو اور تیرے ہمسایوں کو دیگر واسطے ادائے قرض کے طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبل رضؓ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ پہاڑ تجھ پر قرض ہووے تو ادا کرے اس کو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور بعد اس کے رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً وَّتُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مِنْ سِوَاکَ دیگر واسطے وسواس کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آوے تو چاہیئے اس کو یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُوْلِہٖ اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جو

واسطے ادائے قرض

واسطے دفع وسواس کے

شیطان وسوسہ ڈالتا ہے نام اس کا خزب ہے پس چاہیے اس وقت اعوذ پڑھے اور اپنے
بائیں طرف تھنکار دیوے دیگر واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دیوے اپنے بندے کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
تو خداے تعالیٰ دیتا ہے بہتر اس سے جو دیا دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف میں
آیا ہے کہ جو چاہے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ دیگر واسطے
دفع تنگی معاش کے ایک درویش اوپر سر ایک قوم کے پہونچا وہ اوپر اطاعت کے مشغول تھے
اور ہر ایک فراغت تمام اور خوشی وخرمی رکھتے تھے پوچھا تم نے کیونکر ایسی عیش پائی کہا
بعد نماز شام اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہیں ہم اس کو یَا وَهَّابُ دیگر احادیث میں آیا ہے
کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورۂ اخلاص پڑھ کر سہ بار درود بھیجے وبعد ازاں یہ آیت ایکبار
پڑھے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا بعدہ منہ طرف آسمان کے
کر کے پھونکے حضرت باری اس کو تین نعمتیں عطا کرے درازی عمر مال بسیار وبرخورداری اور
آخرت میں بےحساب بہشت میں جاوے اور جو کوئی ستر بار اس آیۃ کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب
ہلاکت کے ہو دیگر واسطے دفع نکبت اور شدت کے نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کہ جس کو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی پس تیس ہزار بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ خداے تعالیٰ فراخی دیوے یہ خبر صحیح ومجرب ہے دیگر واسطے وسیع ہونے رزق
کے چاہیے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب وعشا کے پڑھے بعد از سورۂ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا
فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْ لَهٗ
وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق
کے ابن بادیس علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اکتالیس روز ہر روز اکتالیس بار الحمد بلا فاصلہ پڑھے اور

واسطے زیادہ ہونے نعمت ۱۲ واسطے زیادہ ہونے مال کے ۱۲ واسطے دفع تنگی معاش کے ۱۲
واسطے وسیع ہونے رزق کے ۱۲
ایضاً

بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ
یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چنداں جمعیت از فتوحات ہووے کہ جمع کرنا اُس کا
دشوار ہووے پڑھا ہے اور تجربہ میں پہونچا ہے فاصلہ نہ ہو دیگر واسطے توسیع رزق کے
نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو
ایک ہزار نو سو مرتبہ پڑھے اور گھر میں پھونکے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہووے
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ ایضاً واسطے
وسعت رزق کے بعد نماز عصر کے پڑھے يَا اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا وَهَّابُ يَا قَادِرُ يَا رَازِقُ يَا غَنِيُّ
يَا عَزِيْزُ بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس میں بعد کبیر
ایک ہزار نو سو اٹھ بار پڑھے یا بعدد اوسط ایک ہزار چوراسی بار پڑھے یا بعدد صغیر کہ چوراسی
ہوتے ہیں وہ دگرے کہ مجرب ہے يَا كَافِيُ يَا غَنِيُّ يَا رَزَّاقُ دیگر واسطے دفع فقر وفاقہ کے بیہقی
نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اس کو
فاقہ کبھی نہ ہوگا یعنی کمائی سے کبھی وہ تنگ نہ ہوگا نوع دیگر واسطے کشائش وتوانگری کے جو کوئی
ان دس ناموں کو پڑھے دور کریں مفلسی کو اور ہوتا ہے تونگر اس کا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں
سَنَ اَيُوْ الرَّدْعُ جُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا طَيْسُوْنًا سَلِيْخًا مَلِيْخًا مَلْقُوْمًا يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ
وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اور پڑھے ان ناموں کو پانچ سو بار مگر اول وآخر درود شریف گیارہ بار پڑھے
اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے امان میں رہے ہر بلیات سے اور ہر دشمن اور
ہر آفات سے دیگر واسطے ادائے قرض کے کہ جو کوئی کسی کا قرضدار ہو اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو
تو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے
وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ اور اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالی قرض ادا کرے گا اور حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں اے
علیؑ بے وضو مت رہ جو باوضو رہے مدام فرشتے اس کے ساتھ ہو دیں قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

اَلسَّلَامُ الدَّوَامُ فِی الطَّهَارَةِ یُوَسِّعُ عَلَیْكَ الرِّزْقُ اے علی نماز پنجگانہ میں کاہلی مت کر ہمیشہ نماز میں رہ کہ آراستگی کاموں دین و دنیا کی نماز سے ہو یا علیؑ جو چاہے کہ سفر کرے اوّل دو رکعت نماز استخارہ پڑھ رکعت اول میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورۂ کافرون تین بار اور رکعت دوم میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار کہ حق تعالیٰ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اپنی پناہ میں نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آوے یا علی تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیئے کہ فال مصحف کی کھول اور خاص کر پنجشنبہ کے دن کھول کہ کشادگی آوے اور کام ساتھ صواب کے پہونچے اور نجومیوں کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو یا علی روز آدینہ یعنے جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ نہ ہووے کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ ہفت روزہ بخشے جاتے ہیں یا علی نماز جماعت سے پڑھا کر کہ سنت موکدہ ہے اَلْجَمَاعَةُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لَا تُخَالِفُهَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے یا علیؑ کینہ رکھنا دل میں منافقوں کا کام ہے یا علیؑ یتیموں پر رحم کرنا انبیا شعار ہے یا علیؑ جو دشواری کہ آگے آوے ساتھ اس کے جلدی مدد کر کہ جلدی تیری دشواری کو حق تعالیٰ اپنے فضل سے دور کرے یا علیؑ جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اس کے ساتھ نیکی کر یہ کام نرم دلوں کا ہے وَالْكَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ اور جو کوئی بدی کرنے سے باز رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدائے تعالیٰ راست لاوے یا علیؑ جب تو گھر سے باہر آوے اُس وقت جو تیرے آگے آوے اس کو سلام کر اور شک اپنے دل میں مت لا کہ یہ مجھ سے کم ہے خدا جانے کہ کس کو اپنی درگاہ میں قبول کرے یا علی کافر کو برا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے یا علی وقت کھانا کھانے کے کچھ برضائے اللہ تعالےٰ دے اگر تو بھوکا رہے تو توشہ آخرت کا ہوگا یا علیؑ جو بیچ لڑائی کافروں کے آوے تو پہلے انکو کہہ کہ کلمہ کہیں اگر جلدی کلمہ نہ کہیں تو ان کو قتل کر یا علیؑ کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدائے تعالیٰ کا ہے اور غصہ کھانا کام انبیاؤں کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کر كُلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ اور ہو حلال اوپر رزق پیغمبروں کے ہے اور حرام اوپر رزق

منافقوں کے ہے یا علیؓ خواب مت کر کہ نشان موت کا ہو کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ۔ یا علیؓ نماز نفل بہت پڑھا کر کہ تجھ کو خواب سے بیداری آوے اور بیداری پکڑ کہ منہ تیرا روشنائی نور سے منور ہو یا علیؓ مہمان کو دوست رکھ کہ اَکْرِمُوا الضَّیْفَ کہا ہے یا علیؓ گھر قیام کا اُس جگہ اختیار کر کہ ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو یا علیؓ عمارت جو بناوے تو بروز یکشنبہ بنیاد قائم کر کس واسطے کہ حق تعالٰی نے اُس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے یا علیؓ جو عازم سفر ہووے تو بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ سفر کر کہ ہم نے ان دنوں میں سفر کیا ہے یا علیؓ اگر حجامت بنوانا چاہے تو چہارشنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہے یا علیؓ بروز آدینہ یعنی جمعہ کو عورت کو نکاح میں لانا مبارک ہے کیونکہ اس روز پیغمبروں نے لڑکیاں اپنی ساتھ شوہروں کے دی ہیں یا علیؓ بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب ہے یا علیؓ شب چہارشنبہ کو پاس عورت کے بارادہ جماع مت جا اگر اس شب کے حمل قرار پانے سے فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہوگا یا ہمیشہ مرض میں مبتلا رہے گا یا علیؓ عورت سے مجامعت بہت مت کر کہ بہت شہوت ناخوشنودی خدا ہے یا علیؓ دنیا میں شاداں مت رہ اور غم آخرت کا آگے پکڑ کہ سیم ہووے یا علیؓ منہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمنوں کا ہے یا علیؓ درمیان دو آدمی لڑتے ہوئے کے آشتی کرا اور صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے یا علیؓ جو ہو سکے مسواک کی پنجوقتی نمازمیں خاص کر فجر اور ظہر کی نماز میں مداومت رکھ کہ بہت ثواب ہے یا علیؓ طعام کو زمین پر رکھ کر مت کھا کہ فقیری لاوے اور اوپر پشت طبق کے رکھ کر مت کھا کہ عقل کم ہو یا علیؓ خلال باحتیاط کر افضل بہت ہے کہ رَحِمَ اللّٰہُ الْمُتَخَلِّلِیْنَ وارد ہوا ہے یا علیؓ اگر جوتا پہننے کا قصد کرے تو اوّل سیدھے پانوں میں پہن اور جو تو چلے تو پہلے سیدھا پانوں اٹھا یا علی بے وضو آسمان کی طرف مت دیکھ کس واسطے کہ تمام فرشتے تجکو سلام کریں یا علیؓ جو واسطے مستراح کے جاوے تو منہ قبلہ کی طرف مت کر اور بیٹھ بھی ناپاک ہونے کی احتیاط تمام کر کہ عمر تیری دراز ہو یا علیؓ بسر گیں و یا استخوان سے نجاست دور مت کر اس سے فعل پریشان ظاہر آوے یا علی عورت بیگانہ کی طرف نگاہ مت کر کہ لعنت اوپر منہ کے نازل ہو یا علیؓ عورت اپنی کو علم شریعت سکھاؤ نماز روزہ و احکام و ارکان معلوم کر کہ تجھ کو ثواب ہو یا علیؓ کسی کو آزار مت دے کہ توڑنا دل کا گناہ بزرگ ہے یا علیؓ بے نمازی کو نصیحت کر کہ شاید بے نماز ہونے سے وہ اپنے باز آوے

یا علیؓ چھ چیز کو زندہ مت چھوڑ موش و کژدم و عقرب کہ ایذا کرتے ہیں جیسا کہ کہا ہے اُقْتُلِ الْمُؤْذِیَ قَبْلَ الْاِیْذَا یا علیؓ سگ دیوانہ کو مت چھوڑ کہ اس میں مسلمان کو ایذا ہے یا علیؓ ایذا مسلمانوں کی روا مت رکھ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ وارد ہے یا علیؓ سگ کو گھر میں مت رکھ یعنے پرورش مت کر اور نہ آنے دے کس واسطے کہ گھر میں سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اس کی آمد و رفت رکھنے سے بال جھڑتے ہیں اس گھر میں فرشتہ رحمت کا نہیں آتا ہے اسی واسطے ایک سال اخی جبرئیل نہیں آئے یہی سبب تھا کہ میں نے یا علیؓ خوک و شپرہ کہ یہ خدائے تعالیٰ کا نام نہیں لیتے ہیں اس سبب سے ان پر لعنت نازل ہوئی ہے یا علیؓ بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑیں بڑا ہکاری بہت ہے جگہ نرم اور نشیب کے بیٹھنا تو قطرہ اس کا ساتھ جامے کے نہ پہونچے جیسا کہ وارد ہے وَاسْتَنْزِهُوْا ثَوْبَکُمْ عَنْ بَوْلٍ دَرَءَ اللّٰہُ عَذَابَ الْقَبْرِ اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے حق تعالیٰ تمام مومنوں کو بکرم اپنے عقوبتوں سے پناہ دے یا علیؓ جو بیچ آب خانہ کے جاوے تو طرف قبلہ کے منہ اور پیٹھ مت کر اور بیچ نجاستہا اور غائط کے نظر مت کر اس واسطے کہ نظر کم ہو یا علیؓ لیٹے ہوئے کھانا اور پانی مت پی کہ احمق ہو یا علیؓ پیراہن باز گونہ مت پہن اور پائجامہ کھڑے ہو کر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو کر مت باندھ اور بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھا اور گرم کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا مت کھا اور بیچ پیالہ پانی کے دم مت مار یعنے ایک دم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھانا زرگی رکھتا ہے اور سجدہ کی جگہ پھونک مت مار اور اپنی انگلیوں کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لاحے یا علیؓ پس خوردہ مسلمانوں کا کھانا کہ کل مؤمن اخوۃ ثواب بہت ہے یا علیؓ ساتھ خوردگان صغیر کہ جن کا دودھ چھڑا دیا ہو ساتھ ان کے کھا کہ ثواب بہت ہے یا علیؓ برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہکاری آوے یا علیؓ اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے یا علیؓ دروغ گویان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغ گو پر لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ کہیں یا علیؓ تنہا سفر مت کر اَلرَّفِیْقُ ثُمَّ الطَّرِیْقُ یا علیؓ تاریکی میں کھانا مت کھا اس میں نظر ہو اور نقصان بہت ہے یا علیؓ جو کوئی امانت دے اس کو بوجہ نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام

عقل اور کاذب یعنے جھوٹے کو منافق شمار کریں قَالَ النَّبِیُّ مَنْ اِذَا قَالَ کَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ
اَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ فَھُوَ مُنَافِقٌ تَامٌّ تینوں کو کہیں یعنی جو کہ عادت دروغ گوئی کی سے رکھے
اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت میں خیانت کرے ان تینوں کو منافق کہیں ان تین چیز سے
پرہیز کرے یا علیؑ علم پڑھنے والوں کو دوست رکھ کہ وارد ہے مَنْ اَحَبَّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ لَمْ تُصِبْهُ
اٰثَامٌ حرمت علماؤں کی بہت رکھ احسان کو دوست رکھ بدل وجان اور بزرگی انھوں کی بہت دے
یا علیؑ اندیشہ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری میں اس واسطے کہ خواب
کیا تو نے قیامت کا ہوش رکھ تا گرفتار نہ ہووے تو کہ اللہ تعالی بخشے بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ
ہونا چاہیئے یا علیؑ عیال واطفال وخدمتگاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر
یا علیؑ کھڑے ہو کر پانی مت پی کہ وارد ہو مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ قَائِمًا اِبْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَلَالَةً وَالِهِ
اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ اور تیرے بلا پیدا ہو اور عورت سے کثرت کے ساتھ
صحبت مت کر کہ قوت کم ہو یا علیؑ جبکہ بھوک غالب آوے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی
صحت کی ہے یا علیؑ ایک دم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاج دہی تیز مت کھا کہ بلغم
وزکام پیدا آوے اور قوام دہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلا مند
مت ہو اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ گھی میں اسے بریاں نہ کر لے یا علیؑ تو اگر کسی کو قرض
حسنہ دے تو غیر کے واسطے مت سک اور گواہی مت کر یا علیؑ چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور
اوندھا مت سو اور آدمیوں کی غیبت مت کر اس واسطے کہ نیکیاں تیری ان کو دیں اور انکی بدی
تجھ کو دیں یا علیؑ مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے یا علیؑ ناحق کسی کو رنج مت پہونچا اور کنیزک
اور عورت کو رنج نہ دے کہ قیامت میں ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول
یا علیؑ آفتاب کی طرف نگاہ مت کر کہ نگاہ کو نقصان پہونچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو
لیوے تو جلد از جلد اس کو پہونچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ کہا
ہے یا علیؑ پردہ دری کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اس میں قدم رکھ اور توفیق ہو روزمرہ
تو صدقہ دے کہ وارد ہے اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ الصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْقَضَاءَ بھی
کہا ہے صدقہ دینے میں فضیلت ہے اور ہر روز سر و داڑھی میں شانہ یعنی کنگھا کر کہ ثواب

بہت سے یا علیؓ برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر میں منزل دراز مت کر کہ تو نہ تھکے یا علیؓ کسی کی امانت نہ لے کس واسطے کہ گناہ ہے یا علیؓ جب کہ تو گھر سے باہر آوے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جاوے ساز دار ہو یا علیؓ ہمیشہ سرمہ آنکھوں میں لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو یا علیؓ حجامت موے تہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گزرنے نہ پاوے اور بال بغل کے اپنے ہاتھ سے اکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَّھِّرِیْنَ کہ خدائے عزوجل پاک ہے اور پاکوں کو دوست رکھتا ہے اور سونا اور پہنری کے مکروہ ہے یا علیؓ بیچ شب اول ماہ کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ میں ساتھ عورت کے مجامعت مت کر نقصان تمام ہے انھوں سے حذر کر اگر فرزند جنے تو وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقت مجامعت عورت سے کلام نہ کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور زیر درخت مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وضو مجامعت مت کر کہ اگر فرزند جنے بخیل ہو اور باطہارت مجامعت کر اگر فرزند جنے حلیم و سخی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم و صالح و خدا ترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیک بخت ہو یا علیؓ روٹی تین انگلیوں سے کھا کس واسطے دو انگلی سے شیطان کھاتا ہو یا علیؓ اول ماہ اور آخر میں خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہووے

جواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ جاننا چاہیئے کہ یہ جواب نامہ پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے اسی طرح پر روایت کی ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول اللہ میں دور سے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں چند سوال رکھتا ہوں جو اجازت ہو تو پوچھوں رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھکو چاہیئے کہ شب و روز خدائے واحد کی بندگی میں رہوں جواب دیا کہ اس کے حکم میں رہو تو تمام عالمیوں سے بہتر ہو گے تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیے کہ تمام عالم سے عزیز ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کو منفعت پہونچا اور سب سے عزیز تر ہو تو اس آدمی نے

کہا کہ یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت و حرمت کے ہوں میں جواب دیا
کہ قرآن کی تلاوت کیا کر تو بیچ حضرت حق کے ساتھ عزت کے ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو
چاہیئے کہ ہمیشہ ساتھ حق کے ہوں میں فرمایا کہ یگانگی حق کی جان اور اس کے حکم میں رہ تو ہمیشہ
حق کیساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو
جواب دیا کہ مرگ کو بہت یاد کرتا رہ کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اس آدمی نے کہا
یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ سب سے نیک تر ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کی بدی کا اندیشہ مت کر
سب سے نیک تر ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو چاہیئے کہ گناہ کم ہوں جواب دیا کہ
کلمۂ شہادت بہت پڑھا کر کہ گناہ کم ہوں اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ
تمام مردمان سے بزرگ تر ہوں جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیوں سے بزرگ تر ہو تو اس
آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشوں اور ندیموں
پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں
کہ مجھ کو روزی بے اندیشہ پہونچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہ اَلدَّائِمُ فِی الطَّهَارَةِ يُوَسَّعُ
عَلَيْكَ الرِّزْقُ یعنے ہمیشہ باوضو رہو روزی فراخ ہو اس نے کہا یا رسول میں چاہتا ہوں
کہ مجھ کو آگ دوزخ سے اثر نہ پہونچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آوے صبر کر
تو تجھ کو آگ اثر نہ کرے گی اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول ہوا کرے
جواب دیا کہ حلال کھاتا رہ تا دعا تیری مستجاب ہوا کرے اس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت
میں عیب میرے پوشیدہ ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کا تو عیب پوش رہ جو کسی کا عیب دیکھے تو
ظاہر مت کر کہ روز قیامت عیب تیرے پوشیدہ رہیں اس آدمی نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ گناہ
میرے ہر چیز سے کم آویں جواب دیا کہ بیمار رہ گناہ تیرے کم ہوں اس آدمی نے کہا کہ میں
چاہتا ہوں کہ قیامت میں پلۂ میزان کا نیکیوں سے بھاری ہو جواب دیا کہ کام دوستوں کے
پسند و نصیحت سے نیک سنوار تاکہ پلۂ تیری نیکیوں کا بھاری ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا
ہوں کہ قیامت کے دن نیچے سایۂ کے ہوں میں جواب دیا کہ جس کسی کو دیکھے عزت و آبرو دو تواضع
اس کی کر مت کہ نیچے سایۂ کے ہووے اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ

قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سیدھے ہاتھ میں آوے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھ اور
جو مر گئے ہوں دعائے فاتحہ و صدقہ دینے سے باز نہ رہ بروز قیامت نامہ اعمال اپنا سیدھے ہاتھ میں
پاوے اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت مجھ کو نصیب
ہو فرمایا کہ درویشوں کو دوست و عزیز رکھ اور یتیموں پر رحم کر تو شفاعت میری تجھ کو البتہ نصیب
ہوگی اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ نظر عالی آپ کی مجھ پر ہو کہ روز قیامت
میں بیچ قدمبوسی جناب عالی کی ہوں میں جواب دیا جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسائگان کو عزیز
رکھ اور حق ہمسائگی کا بجالا کہ بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہر دو جہان میں قوت والا ہوں فرمایا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ
دونوں جہان میں قوت والا ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ
ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ احوال تیرا خوش ہو اس آدمی
نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ کر کے
تو اور آنکھ سے آب باہر لاوے تو تیری توبہ قبول ہو اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا
ہوں کہ سختی جان کندنی کی مجھ پر آسان ہووے جواب دیا کہ بیماری والوں کے حال کا پرسان رہ
کہ سختی جان کندنی کی تجھ پر آسان ہو اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ عذاب قبر
کا مجھ پر نہ ہووے جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامے اپنے کو پاک رکھ تو تجھ کو عذاب قبر کا نہ ہووے
اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ بیچ غضب حق کے نہ ہوں میں جواب دیا کہ صدقہ
یعنے خیرات کے دینے میں احتیاط کر تو تجھ پر حق کا غضب نہ ہووے یا اللہ ساتھ احسان اور کمال
بخشش اپنی اور عزت رسول اپنے کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا واللہ اعلم بالصواب

واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ
السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ
نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ؕ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

واسطے حصول اسباب رزق و خوشی و برکت کے ۱۲

مِنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی واسباب رزق و
برکت ساتھ آسانی کے حاصل ہو تو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچۂ آہو یا کاغذ مہرہ دار پر
جمعہ کے روز لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اسباب رزق کے اوپر اس کے آسان ہوں اور خوشی
و برکت اپنے نفس میں معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ دیگر واسطے فراخی رزق کے
سورۂ طلاق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْہِ رِزْقُہٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّا اٰتٰہُ اللّٰہُ لَا یُکَلِّفُ
اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰہَا سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے
اور توقف ہو اوپر اس کے رزق کے اور متعذر ہو اوپر اس کے احوال پس توبہ کرے اور روزہ
رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو اٹھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود کہے بعد ازاں
سو مرتبہ یہ آیات مذکورہ پڑھے اور پھر سو جاوے درخواست مخرج رزق تنگی سے اور کشادہ ہو
اُس پر دروازہ رزق کا اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ایضاً سورۂ جن کو بعد نماز
کے تین مرتبہ پڑھے اگر سفر ہو رزق اس کا فراخ ہو ایضاً سورۂ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے
چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھ غیر کے ملائمت کرے اوپر اس کے کام رزق کا فراخ ہو اور پہونچے
اُس جگہ سے کہ وہ نہ جانے ایضاً سورۂ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خدائے تعالیٰ رزق اوپر
اس کے کشادہ کرے ایضاً سورۂ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی رزق کے ہمیشہ
پڑھے خدائے تعالیٰ رزق اور روزی بہت دیوے جہاں سے کہ وہ نہ جانے بکرمہ وفضلہ ایضاً
واسطے فراخی ہونے رزق اور زیادہ ہونے معیشت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ
فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْہَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے
بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت فائدہ پاوے پارۂ کاغذ پر مشک و زعفران سے بروز جمعہ
بعد باہر آنے آدمیوں کے نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اس کو گھر یا دوکان یا سرا یا محل سکونت میں
پس بہت ہو خیر و برکت اور رزق و سود اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے آسانی
رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ
فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰہُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اوپر برگ ریحان یعنی سپند

۱۱ عمل برائے فراخی رزق ۱۲
۱۲ عمل برائے فراخی رزق ۱۳
۱۳ عمل برائے آسانی رزق ۱۴

سوختنی کے سے لکھے اور پیچیدہ کرے اس کو جامہ نیلے رنگ میں اپنے بازوے راست پر باندھے
کہ آسان ہو اس پر اسباب رزق کا ایضاً واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا عِبَادِ
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۝ وَفِيهَا
مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي
أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ حکیم نے کہا
جس کسی کا عیش بکدر اور رزق ہو دشوار مع اندیشہ و فکر بیشمار تو اول ماہ میں تین روز روزہ رکھے
کہ غرہ اس کا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھویا ہوا پہنے اور غسل کرکے تھوڑے سے
طعام سے افطار کرے اور نماز عشا دوم کے بعد دو رکعت گزارے اور خدائے تعالیٰ سے
اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد
بعد ازاں چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہ ہو دل
اس کے میں کوئی شک خدائے تعالیٰ نیک کرے کام اور شان اس کی چاہیے کہ دعا اور ورد
بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور کارہائے دین و دنیا کے اصلاح
پذیر ہوں بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فراخی رزق کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالےٰ
نے حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ حکیم نے کہا کہ
آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی اثل میں لکھے اور پُر کرے پانی ندی رواں شیریں سے اور اسی
پانی سے افطار کرے اور بعد اس کے خدائے تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے تین روز
یہ عمل کرے فراخی اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر چالیس
روز اسم وَهَّابُ اس طرح پڑھے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد کے ایک وقت مقرر کرکے
نو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے روز اول سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسویں روز بعد
ہر نماز پنجگانہ کے ایک سو چھیانوے بار پڑھتا رہے جب چالیس روز تمام ہوں وقت عشا
یا تہجد کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے دیگر

واسطے فراخی رزق کے ۳

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط ایک ہزار مرتبہ وقت معین کر کے چالیس روز پڑھا جاوے قضائے حاجت کے لیے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے دیگر کشایش رزق کیلئے یَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اول اور اسیقدر آخر درمیان یَا وَدُوْدُ بارہ سو مرتبہ پڑھے ایضًا یَا مُغْنِیُّ گیارہ سو مرتبہ پڑھے گیارہ بار درود اول و آخر پڑھے

باب سی ام درباب دفع مضرت زہر و چشم زخم و دفع ہونے سحر و خلاص ہونے بند نجات سے

(علاج دفع مضرت زہر و چشم زخم)

طریقہ واسطے سحر کے دفع ہونے میں اور مضرت چشم زخم اور زہر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰبَنِیْ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَہَرَ مِنْہَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ حکیم نے کہا آوند گلی پاک و نو میں ساتھ پانی انگوزہ سپید و زعفران کے لکھے اور پانی شیریں سرد کے مسح کرے اس پانی سے منہ و بدن کو مضرت چشم زخم و سحر بدن سے جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام میں کرے بتحقیق ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے اس کو ایضًا واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

(علاج دفع سحر)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَۃُ قَالَ لَھُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب باران بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی اس کا کوئی استعمال میں نہ لاتا ہو لیوے اور چودہ برگ اس درخت کے جس کا پھل کھانے میں نہیں آتا ہے لیوے اور پھر دونوں پانی کو ایک جگہ کرے اور دو پتے اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو کاغذ پر لکھے اور دھووے اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا لیجا کر پانوں اس کے آب رواں میں رکھے اور وہ پانی گرم کر کے اسکے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اس کے بدن سے دفع ہو اور چالاکی اور جنبانی معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ

واسطے دفع زہر کے

دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے سورۂ قریش میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِلٰفِهِمْ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے اوپر طعام کے اور کھاوے مضرت اس سے جاتی رہے اگرچہ وہ زہر کا ہو اگر سورۂ مذکور کو برتن پاک میں گلاب و زعفران و آب میوہ سے لکھے اور چھ پانی سے دھووے اور کھلاوے جس کو زہر دیا گیا ہووے اچھا ہووے اور وہ زہر نقصان نہ کرے اور لرزہ اس کے دل کا جاتا رہے

واسطے دفع جادو کے

دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیات مذکورہ کو کوزہ نئے میں لکھے اور پاک ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اس کوزہ کو چاٹے سحر اس سے باطل ہو اور اثر نہ کرے کوئی چیز تمام عمر اس کو بکرم اللہ تعالیٰ

واسطے خلاصی بندی کے

دیگر واسطے خلاص بند سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ حکیم نے کہا اگر کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خدائے تعالیٰ خلاص دیوے اس کو بند سے جلد نہایت

واسطے خلاصی محبوس کے

دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اس کو خلاصی بخشے اور لائے ہیں کہ زمانۂ خلافت امیر المومنین میں ایک گناہگار آدمی کو قید کیا تھا اُس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پاوے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا اور یہ آیت پڑھی امیر المومنین نے گناہگار کے پاس آدمی بھیجا کر اس کو زندان سے باہر لائیں اور خلعت ... کر رخصت کیا غرض وہ آدمی کہ یہ آیۃ یاد کرے اور ہر شب پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خوشی دیوے آیۃ یہ ہے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝

واسطے خلاصی غموں کے

اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد اس کے یہ دعا ایک ہزار بائیس مرتبہ پڑھے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے

۱۴۔ عمل برائے خلاصی محبوس

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَيَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اُنْصُرْنِيْ دیگر واسطے خلاصی محبوس کے
چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نہ کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ یابتوناشعثاثاخنو ثا دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی
کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکھے یہ کلمات ایک کاغذ میں
سات روز تک لکھ کر آب رواں میں ہر روز ڈالا کرے ناغہ نہ کرے اور جو ناغہ ہو تو پھر
از سر نو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہو اور اگر اس ایک ہفتہ میں غرض اسکی
حاصل نہ ہو تو فردائے قیامت میں ہاتھ اس کا میرے دامن میں ہو اور ہر روز کہ لکھے اندر
پانی کے ڈالے اور اگر آب رواں نہ ہو تو چاہ یا چشمہ میں ڈالے اور اگر محبوس نہ جاسکے دوسرے
دوسرے کو دیوے اور آپ دو رکعت نماز پڑھے اور جو ہاتھ میں مصلّی کے دیوے وہ بھی
باوضو ہو اور اور پر کب آپ کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد ازاں کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب رواں
میں ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے پیچھے کو نہ دیکھے جب تک کہ گھر کو نہ پہونچے چاہیئے کہ ساتھ
اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى
الْجَلِيْلِ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ سُوْءُ الْحُزْنِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَنْ يَّكْشِفَ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّحُزْنٍ وَّتُفَرِّجَ عَنِّيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور یہ واسطے کل مہمات کے آیا

۱۵۔ عمل برائے جانے سلطان اور حصول عزت و مرتبہ و منزلت

ہے ایضاً اور یہ دعا واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت
کے جو کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اس کے پاس ہوں نزدیک
تمام خلق کے دوست ہو اور تمام دشمن اس کے دوست ہوں اور مشفق اور مہربان ہوں وہ
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تُدْرِكُهُ
الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا تَنْزِيْلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر واسطے جانے آگے دشمن اور

۱۶۔ عمل برائے جانے آگے دشمن اور حاکم کے

سلطان جابر کے انتیس حروف تہجی کو بعقد انگشت اپنے لبوں سے جوڑ دشمن کے آگے جاوے اس کے منھ کی طرف دم کر دے اگرچہ گناہ اس سے خون کا صادر ہوا ہو عفو ہو ا ب ت ث ج ح خ الی اخرہٖ دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَخَذَ اَمَهٗ مِنْ خَلِيْفَتِكَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ دیگر یہ دعا نگین انگشتری میں نقش کرے واسطے فتحیابی اور آگے جانے اور بادشاہ اور دفع کل بلیات کے يَا مَنْ يَّسُوْقُ الْمَعَالِيْدَ اِلَى الْمَعَادِ دیگر دعا آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جاوے اور ڈرے ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اس بادشاہ کو اس کے اوپر اور اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو خشم اور قہر و مضرت اور ظلم اور سختی سے اس کو مسخر کرے اس کے اوپر جابروں کو مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيٰطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ فَلَا مُغْتَصِبَ لِحُكْمِكَ وَلَا غَالِبَ لِمُلْكِكَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ایضاً اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا لکھے اور دھووے اور اس پانی سے منھ دھووے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس جاوے جو نظر بادشاہ کی اس پر پڑے اللہ تعالیٰ محبت اس کی بادشاہ کے دل میں ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اس کے قرار نہ پکڑے اور اس کو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو تمام شرح کی جاوے طول ہو دعائے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[واسطے آگے جانے سلطان کے ، نقش انگشتری واسطے فتحیابی اور آگے جانے بادشاہ کے]

[دعا آگے جانے سلطان ظالم کے ۱۱]

[واسطے محبت ڈالنے سلطان کی دل میں دعا پڑھے ۱۲]

بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ٥ یَا بُرْهَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ٥ یَا حَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ٥
یَا مَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ٥ یَا دَیَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ٥ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ
وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے
آگے جانے بادشاہ کے یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ لَیِّنْهُ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ لِیْ کَمَا
سَخَّرْتَ الرِّیَاحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْهُ عَلَیَّ کَمَا اَعْطَفْتَ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ وَاحْفَظْ حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا مِنْ جَوْرِ
سُلْطَانٍ وَّهَوْلِهٖ وَسِیَاسَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ٥ اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ٥ اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِیْنَ
هُمْ بِهٖ مُشْرِکُوْنَ ٥ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ
زَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ٥ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ط وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِكَ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَیْنَا وَلَا
تُهْلِکْنَا وَاَنْتَ رَجَآؤُنَا یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ محمد کو کاغذ میں لکھے اور
آبِ پاک سے دھووے اور پی لیوے نزدیک آدمیوں کے روشناس و مقبول ہو اور قول اُس کا
معتبر اور مسموع ہو اور جو کوئی سورۂ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار
رکھے نزدیک مردمان کے روشناس و مقبول ہو اور جملہ کار ہائے دشوار اُس کے آسان ہو دیں

اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو ساعت اول روز آدینہ مشک و کافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھو دے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منھ اپنا اس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول ہو اور جملہ دشمنان و مار و کژدم سے نڈر ہووے اور جو کوئی یہ آیۃ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ اوپر پوست آہو کے زعفران و گلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر بطرف راست باندھے اول مرد و زنان میں اثر قبولیت اور قرب اس کا ہووے اور جو کوئی یہ آیۃ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ نقش کرا کر انگشتری نقرہ میں رکھے یا پوست آہو برہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک و سلاطین و خلق عالم کے محبوب و مکرم و مقبول ہووے اور جو کوئی روغن یاسمین میں مشک ملا دے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیۃ پڑھے اور شیشہ میں نگاہ رکھے اور وقت حاجت منھ اپنا ساتھ اس کے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول ہووے اور جملہ دشمنوں و مار و کژدم سے نڈر ہو اور جو کوئی پیشانی و زنان سے روغن یاسمین میں مشک ملا دے اور سات روز بعد از نماز صبح کے یہ آیۃ پڑھے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنے ابرو پر ملے جو کوئی اس سے ملاقی ہو ملک و ملوک و حیوان اس سے ہیبت کھاویں اور ڈریں جیسے کہ اس سے کام نہ ہو آیۃ یہ ہے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰہِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰہِ وَكَفٰى بِاللّٰہِ وَكِیْلًا دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہو یا ظالم ہے جو کوئی چاہے کہ مزاج تفت و گرم اس کا ساکن ہو اور قہر و غشم اس کا فرو ہو لکھے اس کو شب آدینہ بعد نماز سونے کے اور اپنے پاس رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جاوے خداے تعالیٰ ضرر ان کا اس سے دفع کرے آیۃ یہ ہے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى
مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو
یہ آیۃ پڑھکر آگے اس کے جاوے ہاتھ اور زبان اس کے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اس
کو نہ پہونچے آیۃ یہ ہے عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ
مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ دیگر سورہ جن حکیم نے کہا جو
قیدی کہ باوضو سورہ مذکور کو بہت پڑھے خلاصی دیوے اللہ تعالیٰ اس کو اس قید سے
بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ ایضاً واسطے خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا
عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ
عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ
جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ حکیم نے کہا جس کو بندی خانہ میں دیر ہو یا اس کے دشمن قوی ہوں آیات
مذکورہ کو پارہ کاغذ میں مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیات مذکورہ کو
بہت پڑھے اس بند سے خدائے تعالیٰ خلاصی دیوے اور سریع الاجابت ہے ان اللہ علیٰ کل
شئی قدیر واللہ اعلم بالصواب نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان میں بعد نماز عشا
کے اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک
پڑھے بہت مفید ہے اور یہ کو مولوی محمد علاء الدین صاحب نارنولی سے ملا ہے دعا یہ ہے یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ باب سی و یکم درباب نگہداشت
کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی و گرسنگی کے طریقہ واسطے
نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والی کشتی کو انتہائے دریا سے جو آواز کرے اور موج طمانچہ مارے تو آیۃ مذکورہ چار پارہ کاغذ میں لکھے اور دریا میں ڈالے موج مارنا اور ہیبت مارنا دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ حکیم نے کہا جو کوئی دریا میں کشتی پر سوار ہو اور آفات دریا سے ڈرے تو آیات مذکورہ کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے اور راس سفر میں سلامت رہے بحول اللہ وقوتہ ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حکیم نے کہا یہ آیۃ واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج سے اس کے طمانچہ مارنے سے چاہیے کہ نقش کرے آیات مذکورہ موج میں چوب ساج سے اور کشتی سے ملاوے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہو وے بحفظ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور راکب شر دشمن سے اور حیات و آفت دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی میں سوار ہو یا سفر میں منزل پر اترے تو وقت اترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰى يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ يَقْذِفُ بِقَطْرِ الْبَحْرِ وَرِكَادِهٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْكِفَايَةِ يَا كَافِيْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ يَا مُقِيْلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ اِلَّا اَنْتَ اور دونوں ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منہ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ و شر چور و حیات سے حفظ و امان میں خدائے تعالیٰ کے رہے ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی و راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ

واسطے نگہداشت کشتی کے آفات دریا اور سفر سے ۱۲

واسطے نگہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ کے ۱۲

واسطے نگہداشت کشتی اور راکب کے آفات اور دریا سے ۱۲

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۔ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن و امان کے ہے کہ آیت مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ پر یا بر گیا پر لکھے اور دریا میں طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے سلامت پہونچنے کے منزل پر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کو ورد رکھتا ہو میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہونچاؤں وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرِّضَا إِلَّا أَسْلَمْتَنِي فِي جَمِيعِ أَسْفَارِي فِي الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْأَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُهُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا أَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ دیگر بنا بر دفع ترسہاے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے جو کوئی بیابان اور پہاڑوں میں خلقان سے ڈرے باواز بلند یہ دعا پڑھے أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۔ دیگر آداب سفر و دعاہاے سفر کے مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لاوے کہ بسبب اس کے بعضی مشقت ہاے سفر سے بسہولت گزرے نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آوے عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعد ازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَدِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ أَهْلَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِي جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ عَافِيَتِكَ وَفَضْلِكَ ۔ پھر اپنے عیال و اطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندھ کر عصاے بادام تلخ کا ہاتھ میں لے کر باہر آوے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ۔ پھر جو گھر سے باہر آوے دروازہ گھر پر رو بقبلہ کھڑا ہو اور سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب دست چپ پڑھے بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَاحْفَظْ مَا مَعِي وَسَلِّمْنِي وَسَلِّمْ مَا مَعِي وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِي

واسطے آداب سفر و دعاہاے سفر کے ۱۲

واسطے دفع ترسہاے راستہ بیابانوں اور پہاڑوں کے ۱۲

واسطے سلامت پہونچنے کے منزل پر ۱۲

بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدائے تعالیٰ مقدر ہوتا ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے و الا اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کا ہے جو سفر کریں اور اپنی منزل سے باہر آویں اور پڑھیں کہ جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہنچیں دیگر حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی سفر کرنے جاوے تحت الحنک باندھے ہر چیز سے بیخوف ہو سوخت ہونے اور غرق ہونے و چوروں سے جو منزل پر پہونچے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ دیگر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھ میں رکھے تو چوروں اور ہر آفات سے سفر میں بعافیت رہے دیگر جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام بلاؤں سفر سے امان میں رہے دعا یہ ہے اھناہ اود یاہ سوما نم مالخ ۵ ھیلو صمرہ دامرہ ادکا ان ۵ حیوان ھو ھو یو اد ہ لا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ لِصَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ دعائے دخول بلدہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَآءِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَرَبَّ الْاَنْهَارِ وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَخَيْرَ اَهْلِهَا اَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعائے بزرگوار اَللّٰهُمَّ اَسْعِدْنَا بِهٰذِهِ الْحَرَكَةِ وَاعْصِمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَكَةِ وَاكْفِنَا وَعْثَاءَ السَّفَرِ وَقَدْ اٰرَسُوْءَ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَيْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰى طَيِّ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ لَنَا الْبُعْدَ فِي النَّوَاءِ وَيَسِّرْنَا الْيُسْرٰى وَالسَّرٰى وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰى صُنْعٍ جَدِيْدٍ تَبْتَغِيْنَا عَلَى الْمَجْدِ وَحَبَائِبِ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخَلَّفِيْنَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عَلٰى اَفْضَلِ مَالَنَا وَمَالَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہوں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللهَ

واسطے باندھنے تحت الحنک وقت جانے سفر کے ۱۲

واسطے پہننے انگشتری عقیق کے ۱۲

واسطے محفوظ رہنے چوروں اور ہر آفات کے ۱۲ دعا دخول بلدہ پاس رکھنے دعا کو واسطے محفوظ رہنے تمام بلاؤں سے سفر میں ۱۲

حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ
وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ان ادعیہ کو ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنا چاہیے روایت کیا ہے
عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جاتا تھا میں اوپر ایک قوم کے گزرے
ہم کہ بزرگ تھے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا سخت بلا ہو یہ جو دیکھتی ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ بیچ طلب ان آدمیوں کے تھی کہ تمدا سے عز وجل سے عافیت نہ چاہتے تھے دیگر آدمیوں سے
ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے
کہا مانگ خدا تعالیٰ سے عفو وعافیت دنیا وآخرت میں دوسرے روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول
علیہ السلام نے یہی جواب دیا اگر تجکو دی جائے عافیت دنیا وآخرت میں کوئی دعا اس سے بہتر نہیں ہے کہ یہ وظیفہ
شیخ الشیوخ میں آئی ہے اور جامع اس دعا کی یوں پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ دیگر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو
پڑھے کوئی ظالم وموذی اس پر قادر نہ ہو ہر چند کہ واسطے پہونچانے نقصان اسکے کوشش
کرے لیکن نقصان پہونچا نہ سکے تا شب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدا سے تعالیٰ میں
ہووے بفضل اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ
رَّجِیْمٍ وَشَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ کی رحمۃ اللہ دیگر در حضرت غوث الثقلین میر محی الدین
عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ کے بہت ہیں مگر مختصر کیا جاتا ہے ہر چیز دنیا و دین میں حاصل
ہوتی ہے حق تعالیٰ بحرمت ورد آیۃ الکرسی کے آخرت میں مرتبہ اولیا اور دولت عظیم اور سعید لے
اپنا کرامت اور تمام مومنوں سے نعمت طرح طرح کی جنت میں اور گھر بہشت میں واسطے اس کے سنوارے
اگر فقیر پڑھے اولیا ومشائخ ہو اگر اہل دنیا پڑھے اس کو مدد فرشتگان آسمان وزمین کی ہو اگر
بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو اگر جنگ میں سات
بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے وہ فرار ہووین اور اوپر تن کے زخم تیر وشمشیر وگرز وتفنگ ونیزے کا

کارگر نہ ہو اور فتح نصیب اور درازی عمر ہو اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر
و ہر درندہ کہ آزار اس کا نہ پہونچے چاہیئے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے
کہ پڑھے روا ہو لیکن پہلے اول حضرت قدس سرہٗ العزیز کی فاتحہ کرے دوگانہ تحیۃ الوضو کا گزار کر
شروع کرے اور ورد آیۃ الکرسی یہ ہے اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
الْقَآئِمُ الدَّآئِمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّفَامِنْ فَاصٌّ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کَرِیْمٌ
رَحِیْمٌ یَعْلَمُ لَا اَخْلُفُ وَلَا اَکْذِبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاکِرٌ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ
وَّلَا خِلَافَ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ بِالسَّرَافِیْلِ
بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَلَا فَنَآءَ لِحُکْمِہٖ حَلِیْمٌ بِحِلْمِہٖ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِ
اللّٰہِ مَحْبُوْنَ لِاِسْمِہٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوْرٰیۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ وَالْفَارُوْقِ وَ
ذِی النُّوْرَیْنِ وَالْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِحَقِّ شَیْخِ
عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِکَ یَا قَادِرَ الْقَادِرِیْنَ
لِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بِحُکْمِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی
یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر لائے ہیں کہ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے دن سے رات دعائے حفظ از بلا
تک کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہونچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ
لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝
اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِیَتِھَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ دیگر واسطے عصمت کے جو دن میں پڑھے تو وہ دن اور رات

کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اس کے نہ پہونچے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَدَمَّرْتُ کُلَّ عَدُوٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام کا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَہُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ اَصْبَحْتُ مُرْتَھِنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ مِنِّیْ اَفْقَرُ اَللّٰھُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دیگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ نڈر رہوے جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے تا صبح بیخوف ہو دیگر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی قل ہو اللہ احد دس بار اور آیۃ الکرسی دس بار پڑھے ستر نوع کی بلا سے بیخوف ہووے حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو وقت خواب کرنے کے پڑھے اس رات کو خدائے تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اس کو تا صبح ہر بلا سے نگاہ رکھیں اور جبرئیل نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دیو ہے پریوں سے کہ قصد تیرا کرتا ہے پس اس کو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے کے آیۃ الکرسی پڑھے حق تعالیٰ اس کو بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے نفس اس کے کو اور ہمسایہ اور تمام خانہ یا گرد بگرد خانہ اس کے ہوں اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے باہر آوے اور آیۃ الکرسی پڑھے بھیجے خدائے تعالیٰ واسطے اس کے ستر ہزار فرشتے کہ استغفار کریں اس کو اور دعا کریں پس پھر دروازہ کھلے اور گھر میں آوے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لاوے خدائے تعالیٰ آگے دونوں آنکھوں سے قول ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی پڑھے چار آیۃ سورہ بقر سے اور آیۃ الکرسی خالد ون تک اور یہ آیۃ آخر سورہ بقر سے کہ نہیں آوے نزدیک اس کے اور اہل اس کے اس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہونچانے والے

واسطے پڑھنے آیۃ الکرسی کے بروقت باہر کرنے مکان کے ۱۲

دالی ہو اگر دیوانے کے اوپر پڑھے اچھا ہووے دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اے ابو ہریرہ جو تو گھر سے باہر آوے کہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس فرمایا کہ اوپر دروازے کے فرشتہ کھڑا ہے
جو بندہ ان کلمات کو کہے اس وقت وہ فرشتے کہیں کہ راہ تجھ کو دکھلاوے اور کام ہماوے تیرے
کفایت کرے شر دشمن سے نگاہ رکھے حدیث میں ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے
خدائے تعالیٰ غمہائے اس کے خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اس کا اپنی امان
میں نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ
عُمْرِيْ وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّكَ لَا تُضِيْعُ وَدَائِعَكَ وَاِنِّيْ اَعْلَمُ
اَنَّهٗ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا اہ ملفوظ
شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہو دیگر لکھا دیکھا میں نے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آکر پڑھے فرمان دیوے
حضرت العزت خاص ستر ہزار فرشتوں کو اس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر آوے گا
نگاہ رکھیں اور اس کے واسطے آمرزش چاہیں دیگر امام سبعی رحمہ اللہ کفایہ اپنے میں لائے
ہیں کہ ایک شخص زاہد تھا بنی اسرائیل میں حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیز رکھتا تھا جوان اور
وہ زاہد پیر ایک جگہ سے چلنے پھرنے نہ سکتا تھا کنیز کی نظر میں نہیں آتا اور وہ کنیزک اس زاہد
سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی کہ کیا تدبیر کروں جو اس زاہد سے خلاصی
پاؤں ایک پیرزن نزدیک ہمسائگی میں تھی اس نے کہا تجھ کو واسطے دفع اس زاہد کے سہل تر
کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہوں میں اس کو کوزہ پانی میں کر کے وقت افطار اس کو دے کہ
وہ پیے ہلاک ہوگا کنیزک نے جو اس سے سنا ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی میں ڈال کر زاہد
کو دیا زاہد نے پیا ایک ذرہ کام نہ کیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو
الفت نہ رہی زاہد سے اگر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ میں نے تجھ کو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نہ کیا
اس وقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا میں دعا رکھتا ہوں جو کوئی اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاہائے
پرخوف ہووے اور اس دعا کی برکت سے کوئی زہر سوائے اس کے کارگر نہ ہووے وہ دعا

یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور لائے ہیں کہ پہلے تناول طعام سے اس دعا کو پڑھے اگرچہ اس طعام میں زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہونچے دیگر حرز امام شافعی رحمۃ اللہ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھے خدائے تعالیٰ تمام بلاؤں سے عصمت میں رکھے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِیْمِ رُكْنِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَةِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَعَاذِیْ بِكَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِیْ بِكَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِیَاثِیْ بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ اَنْ تُجْرِیَنِیْ مِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَلِسَانِ ذِكْرِكَ وَالْهَرَبِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِیْ حِرْزِكَ لَیْلًا وَّنَهَارًا اَصْغِیْرِیْ وَاَصْغَارِیْ ذِكْرُكَ شِعَارِیْ وَثَنَآءُكَ دِثَارِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَجِرْنِیْ مِنْ خَیْرِیَتِكَ وَقِنَا شَرَّ عِمَادِكَ وَاضْطِرْبُ عَلٰی شَرٍّ اَوْقَاتِ حِفْظِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ دیگر آیا ہے کہ ہارون رشید نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو فرمایا اور یں چاہتا تھا کہ اس کو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھوں میں سر اس کا جدا کر جو آنکھ ہارون رشید کی اس پر پڑی اُٹھا اور اس سے ملا اور اپنی جگہ پر بیٹھا اور چار ہزار دینار اس کو دیے اور باکرامت اس کو رخصت کیا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جو خلیفہ کے پاس آیا اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل میں سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا فرمائی جو کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ وامان خدائے عزوجل میں رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤں وآفت وامراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساعیان اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَتَفْسِيْرِ الْمُبِيْنِ ٥ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْمَلٰۤئِكَةِ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُوْبِيَّاتِ ٥ وَاَسْئَلُكَ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ ٥ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ ٥ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ٥ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مجرب ہے دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہٗ سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے وہ عصمت میں رہے اور اس پر کوئی دشمن فتحیاب نہ ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنِيْ مَنْ لَّمْ يَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دن میں باہر آیا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزہ ہائے پائے مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوّا آیا اور اپنی منقار میں لے کر ہوا میں اڑ گیا اور اس سے مار سیاہ باہر آیا پیغمبر علیہ السلام سے میں نے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا کہ مجھکو سانپ نہیں کاٹتا کیونکہ میں ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ٥ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۤءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اور یہ دعا مشارق میں آئی ہے منافع قرآن سے دیگر اور جو کوئی سورہ والفجر کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے اس روز بے خوف ہو جملہ شرہا سے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے دیگر اگر سورہ یٰسٓ واسطے عافیت اور سلامتی نفس کے پڑھے اور جس روز کہ پڑھا

ہو اُس روز کوئی چوٹ یا کوئی بلا پیدا نہ ہو اور اس روز ساتھ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کو پڑھا ہو یہی حکم رکھے اور لائے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ داڑھی میں کرنا چاہے تو اول شانہ ابرو میں کرے حق تعالیٰ تمام بلاؤں سے نگاہ میں رکھے اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی روغن سر میں ڈالے اور ابرو میں چرب کرے صداع سے بیخوف ہو ٥ دیگر شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دن اور رات میں تیس ہزار بلا نازل کرتا ہے اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اس کے پس جو کوئی نماز قبیح میں ہے دعا ان بلاؤں کو دفع کرتی ہے کس واسطے کہ خبر میں آیا ہے جو بلا آسمان میں سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے اور دعا اوپر جاتی ہے اور جو اس میں اخلاص اور صدق نہیں ہوتا ہے پس دعا عود کرتی ہے اور نیچے آتی ہے لیکن زبان قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہ سے سنتا تھا میں یہ کہ آدمی کو چاہیئے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور تسبیح لانے سے خالی نہ رہے دیگر دعائیں کہ پڑھنی چاہئیں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصائے موسیٰ کے لکھے تھے اسمائے اللہ تعالیٰ کے یہ ہیں مراد اھیا شراھیا معنے ان کلمات کے یہ ہیں اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ٥ دیگر جو کوئی ان ناموں کو گہوارے پر لکھیا زن حاملہ اپنے پاس باندھے یا نزدیک نہانے خانہ سے نیچے باندھے امید ہے کہ بلاؤں اور آفتوں سے دور ہو دیگر حضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد میں بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک انکے آگے پڑا رہا مگر اُس کو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نہ تھا کہ اس کو ماریں وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اُسکی اس سبب سے تھی کہ اسم اعظم اس کے پاس تھا یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَادَآئِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّیَا قَآئِمُ بِلَا زَوَالٍ وَّیَا مُہَیْمِنُ بِلَا ذٰتٍ وَّبِیْسُ زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جو کوئی ان چار ناموں کو کاغذ باریک میں لکھے اور موم جامہ میں کرے اور پھر لکڑی غلاف میں کرکے اپنے پاس رکھے تو پانی میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جلے اور بلاؤں سے بیخوف ہو اور نیچے زبان کے رکھے کوئی تلوار و تیر اس پر کام نہ کرے اور جو اس کو شبانہ روز لٹکا دے نہ مرے اور جو شکم لاوے کافر ہووے نعوذ باللہ منہا یا اثبوتا یا تبوتہ تعتعا اخنوتا ٥ دیگر جو کوئی

واسطے محفوظ رہنے بلاؤں اور آفتوں سے ۱۲

سورۂ بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہر تیر کہ مارے خطا کرے دیگر اور جو
کوئی سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیوے تمام بلیات اور آفتوں سے نڈر
ہووے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اس کی نہ کرے اور جو طبل میں باندھے پریان اور گزندگان
سے ایمن ہووے دیگر دعائیں کہ وقت سواری مرکب پر پڑھنا چاہئیں حدیث میں ہے جو
چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب میں پاؤں رکھے کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور جو سوار ہو پشت مرکب
پر بیٹھے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ
وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۵ پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمۂ تہلیل کہے اور چار پائے سے نیچے
اترے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ دیگر اور لائے ہیں
ایک قوم تھی سفر میں جو مرکب پر سوار ہوتا تھا کہتا تھا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ
مُقْرِنِیْنَ اور ایک آدمی تھا درمیان انکے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیہ پڑھتا تھا اور کہتا یہ
مضبوط نہیں ہے ساتھ اس کے التفات نہ کرے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت
اس کی سے گرا اور مہرہ گردن اسکی سے ٹوٹا اور حدیث میں ہو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو ایک امت میری سے اوپر پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اسکی
بخشش کرے دیگر خبر میں آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ وہ کوئی آدمی نہیں ہو کہ اوپر ستور کے
سوار ہوا اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَ
فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِالْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَیْنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۵
وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۵ ستور نے ابھی پاؤں جگہ سے نہ اٹھایا تھا کہ اللہ تعالیٰ بخشش
اس کی فرما دے دیگر بوقت خوف سفر و حضر میں پڑھے دعائے رعد مجرب ہے آواز
رعد سنے اور کہے سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حق تعالیٰ عافیت سے اس کو امن میں رکھے آواز رعد اور آفت سے
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سنے آواز رعد سے یہ دعا پڑھے اگر اسکو صاعقہ پہونچے
دیت روز قیامت میرے ہاتھ میں ہو دیگر حرز واسطے نماز کے واسطے محافظت نفس کے گزارتے

پڑھنا سفر میں واسطے دفع خوف و حضر ۱۲ پڑھنا نماز کو واسطے حفاظت ۱۲

ہیں فرمایا کہ جس وقت آدمی گھر سے باہر آویں چاہیے کہ دوگانہ گزاریں تو ہر بلا سے کہ راہ میں وارد
ہووے حق تعالیٰ ان سے نگاہ رکھے اور اس دوگانہ میں بہت خیر و برکت سلامتی ہے بعد ازاں
فرمایا کہ جس کسی کو فرصت دوگانہ گزارنے کی نہ ہو وقت باہر آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض
حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہووے تو چار مرتبہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بروایت انس
بن مالک کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ میں سفر میں جاتا ہوں وصیت نامہ
کس کو دوں میں باپ کو یا بھائی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر میں
بہتر اس سے نہیں ہے جو تو سفر میں جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے نہیں ہے نیت کر کے
گزارے اس وقت کہ گھر سے باہر آوے تو پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد ایک بار
اور جو سلام دیوے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ بِهِنَّ اِلَيْكَ فَاجْعَلْهُنَّ خَلِيْفَتِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ
پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہو اہل اس کی اور مال اس کے اولاد اس کی کا اور خانہائے گرد اس کے
ہیں اُس وقت تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر آوے ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا مجھ کو جو باہر جاوے سفر میں اگر تو چاہے تمام یاروں سے حال تیرا بہتر ہو
اور مراد تیری بہتر و اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یاایہا الکافرون واذا جاء نصر اللہ
قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے ابتدا اس کی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جاوے اور دعا تنہائی شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا
جاوے اور دیو پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس
پڑھے اس وقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دیگر آیات حجابہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے
اگر دشمن اس کے قصد کرنے والے ہوں نظر دشمن سے حق تعالیٰ اس کو حجاب میں رکھے اور
سلامت رکھے اور کوئی آدمی اس کو نہ دیکھے اولیا دو تین قصہ ہیں کہ نظر دشمنوں سے حجاب
میں رہے ہیں اور سلامت گئے ہیں جیسا کہ جا بجا دشمنوں کے پہونچا ہے بسبب تطویل نہیں لکھا گیا

وہ آیات یہ ہیں إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ ایضاً خبر میں آیا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام نے کہا کہ جو تم میں سے ایک سفر میں ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اُس جگہ کوئی نہ ہو کہ اُس کی مدد کرے تو چاہئے کہ بطلب اس کے آواز بلند سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُسْلِمِیْنَ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُسْلِمِیْنَ اَعِیْنُوْنِیْ ۝ پس کہا کہ خدائے تعالیٰ کے بندے ہیں کہ اُن کو نہ دیکھیں آدمی اور ساتھ مدد کے کوشش کریں اور مہمات کو ساتھ انصرام کے پہونچا دیں دیگر یہ اسم مجھ کو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر میں اس کے پڑھنے کا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ صحیح و سالم واپس گھر کو آوے گا اسم یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ دیگر حدیث میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم میں سے ایک سفر میں ہو پس چاہئے کہ کوئی حاجت ہو چاہیئے کہ متاع اپنا فراہم کر کے ایک خط اس کے گرد کھینچے جیسا کہ سرائے خط در حال کھینچے سی مل جاویں اور کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَیْئًا فرمایا کہ نگاہ رکھا جاوے وہ متاع اور بہاوے وہ جس جگہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَیْئًا فرمایا کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اس پر دست برد نہ پاوے پریاں کہتی ہیں کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کی جاوے ہم کو اس کی دستبرد کی قدرت نہیں دیگر جو کوئی سورہ تبت کو لکھے دستار میں یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان و دزدان سے بے خوف ہو اور تمام مکانہا میں کہ اسکو دیکھیں اس پر قادر نہ ہوں اور جلنے سے محفوظ رہیں اور دعائے تنہائی رات جو کوئی وقت شب کونی جگہ تنہائی میں رہے اور دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تمام سفر سے مذہ ہوئے دیگر جو کوئی سورہ صف ہمیشہ پڑھے تو بد بہانے سے بخوف ہوئے اور سفر اور حضر میں اُس وقت تک حفظ و امان میں رہے کہ وطن میں لوٹ کر آوے دیگر جو کوئی سورہ نبا یعنے سورہ عم سفر میں پڑھے

واسطے صحیح و سالم پھر آنے گھر کو ۱۲

واسطے محافظت مال کے سفر میں ۱۲

سورہ عم سفر میں واسطے محافظت کے ۱۲

رات کو تمام مضرتوں سے نگاہ کیا گیا رہے اور جو کوئی تمر ہند میں لکھے کوئی گزندہ و خزندہ اُس کو
آسیب و آفت نہ پہونچاوے اور جو بازو پر باندھے ایک قوت عظیم ہو دیگر جو کوئی والنازعات
کو پڑھے اور مقابل جاوے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اس سے وہ خائف ہو نڈر ہووے اور نفس
سلامت آوے بفرمان خدائے تعالیٰ دیگر جو کوئی سورۂ عبس کو لکھے اوپر پوست آہو کے اور اپنے
پاس رکھے اور جس جگہ کہ رخ لاوے نہ دیکھے راہ میں مگر خیر و عافیت اور جو کوئی رات میں
سورۃ القدر کو پڑھے تا صبح خدائے تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور جو دن کو پڑھے کہ خوف
گزرنے کا اس سے چارہ نہ ہو بالضرور جانا پڑے تو اس سے سلامت رہے اور جو کوئی
چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بیری سے ڈرے یہ پڑھے رات کو اور وقت بیدار ہونے کے
اور بعد از صبح تمام شرہا اور خوفہا سے سلامت رہے اور جو کشتی میں سوار پڑھے جملہ شرہا و
خوفہا سے نڈر ہووے اور تمام خوفوں اور آفتوں دریا سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے اور جو
کوئی پڑھ کے آگے سلطان ظالم کے جاوے بیخوف ہووے نفس اس کا و مال اس کا اور اگر لکھ کر
گردن لڑکے میں باندھے حق تعالیٰ اس بچہ کو تمام آفتوں اور زحمتوں سے نگاہ رکھے اور آیۃ یہ ہے
اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖٓ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ
قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ دیگر اسناد تینتیس
آیۃ کے عربی سے لیے گئے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم مع قافلہ نزدیک ایک گاؤں کے
اترے نواحی اہواز سے کہ آدمی اس گاؤں میں سے آئے اور ہم کو کہا کہ یہاں سے اُٹھ
جاؤ کیونکہ اس منزل میں کوئی نہیں اترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول
کرتا ہے رخت اس کا غارت جاتا ہے چنانچہ جمعیت تمام یاروں کی چلی گئی اور میں تنہا رہ گیا
اور ساتھ حدیث کے اعتماد کیا میں نے کہ ابن عمر نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم سے کہا جو کوئی تینتیس آیۃ پڑھے اس کو نقصان نہ پہونچاوے کوئی گاؤں اور نہ
کوئی چور اور نہ موذی اور عافیت میں رہے نفس اس کا اور مال اور اہل اس کا صبح تک. جو رات
ہوئی میں نہ سویا اور دیکھا میں نے کہ قطاع الطریق آئے تلواریں برہنہ کیے ہوئے

اور تیس مرتبہ سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہیں پائی اور مجھ تک نہیں پہونچتے تھے جو صبح ہوئی اُس جگہ سے آگے رواں ہوا میں ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھ کو کہا اے خواجہ تو جن ہے یا شیر میں نے کہا کہ بنی آدم ہوں میں اس نے کہا ہم ستر آدمی سے زیادہ آئے اور ہم نے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہونچیں ممکن نہ ہوا اور میان ہمارے اور تیرے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا میں نے کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے جو کوئی ان تینتیس آیتہ کو وقت شب پڑھے کوئی دزد و چور وغیرہ اُس شب کو نقصان نہ پہونچا سکے نفس اور اہل و مال اس کا حفظ و امان میں رہے تا روز اگر دن میں پڑھے تا شب عافیت میں رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدائے عزوجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نہ کروں میں اور ان کنوں میں شفاعت ہے بہت سخت و وعلت سے کہ دنبل جذام اور برص ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس ۳۳ آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ روا کرے حاجت اس کی اور نگاہ رکھے اس کو کل بلاؤں سے اور جو فقیر ہو غنی ہو جائے مریض صحت پاوے اور جو ان آیتوں کو اوپر جراحتوں کے پڑھے جلد اچھے ہوویں اور اگر محبوس پڑھے یا شدت میں خلاص پاوے اور یہ آیتیں شفا ہیں تمام زحمتوں کو جیسا کہ استسقا اور باد صرع و قولنج و بواسیر و لقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہیں چشم زخم و شریران و آدمیان و جملہ موذیان مثل شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھے بیخوف ہووے شر کل ظالمان و حاسدان و جباران و ستمگاران و دشمنان سے اور فراخ ہو رزق اس کا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور قول و عمل اس کا نظر مردمان میں عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور ان آیتوں کو نماز میں پڑھے جو نماز سے فارغ ہو سجدہ کرکے اپنی حاجت چاہے خدائے تعالیٰ حاجتہائے اس کی دینی و دنیوی کو روا کرے اور آمرزش مومنین اور مومنات کی چاہے خدائے عزوجل سب کی بخشش فرماوے اور جو ان آیتوں کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اسکا معلوم نہ ہو پڑھے روز چہارم حال اسکی حیات اور ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن میں پڑھے ممات کو فرمان دے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو تاکہ اس کو نگاہ رکھیں اور نہ مرے اس دن اور امین ہو ہول منکر نکیر و فزع اکبر سے اور گزرے پل صراط سے مانند

برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑھے اسی ساعت اچھا ہووے اور جو یہ آیات
لکھ کر گلوے طفلان میں باندھے جملہ بلاہاے خانہ سے محفوظ ہوویں اور جس گھر میں یہ آیات ہوں
سحر اس خانہ میں کام نہ کرے اور چور اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اسکے نگاہبان
ہوں اور برکت اور صلاح اس میں بہت پیدا ہو اور جو اہل فساد سے ہو اور تینتیس ۳۳ آیتیں یہ ہیں اول
فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہیں فاتحۃ الکتاب سورۂ بقر سے مفلحون تک اور چار آیۃ الکرسی خالدون
تک تین آیۃ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن آخر سورہ تک دو آیۃ والصافات صفا لازب تک
دس آیۃ یا معشر الجن والانس فلا تنتصران تک ۳ آیۃ لو انزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیہ قل اوحی
الی شططا تک چار آیۃ قل یا ایہا الکافرون و معوذتین و اخلاص دیگر واسطے دفع خوف شیر کے
حدیث میں ہے جس جگہ کہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اس کی سے خدا ے تعالےٰ
نگاہ رکھے اور سلامت رہے دیگر واسطے دفع مضرت گژدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اسکو نقصان
نہ پہونچاویں وقت رات کے نماز کے بعد پڑھ کر سورہے سانپ و گژدم مضرت نہ پہونچاویں یہ
ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ دیگر واسطے مضرت سگ جو کوئی چاہے
کہ سگ اس کے اوپر حملہ نہ کرسکے وَکَلْبُہُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ ٥ دیگر دعا لکھے
اور لکڑی میں باندھے یا گھر کے دروازے پر باندھے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب
آفتاب کے پڑھے وبا اور طاعون اور تمام آفتوں سے بیخوف ہووے اور قول ہے کہ مدینہ میں ایک
وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰہِ
ذِی الشَّانِ الْعَظِیْمِ الْبُرْہَانِ الشَّدِیْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِیْعِ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ
شَانٍ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ ھُمُوْمِ الْوَبَاءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَاءِ وَ
مِنَ الْعَمٰی وَمِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٥ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَاءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ٥ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ
اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ دیگر واسطے فتحیابی کے اوپر دشمن کے

واسطے دفع خوف شیر کے ۱۲

واسطے دفع مضرت گژدم و مار کے ۱۲

واسطے دفع مضرت سگ کے ۱۲

نافع ہے قرآن سے جو کوئی سورہ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل
اسکو قوت و نصرت دیوے اور اگر سو آدمی جنگ میں مقابل ہوں تمام پر مظفر و منصور ہو اور اُس سے
ڈریں اور ہاتھ پانوں سب کے اس کے دیکھنے سے سست ہوں اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اس کی
دلیری نہ کریں اور اس کے نزدیک نہ جاسکیں اور جو ایک جماعت پر آواز مارے سب بھاگ جاویں
کوئی نزدیک اس کے کھڑا نہ ہووے اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے لکھے اور دھو کر تین دن
صبح کے وقت پیوے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آوے اس کے دل میں اور مدت زندگی
اپنے میں کسی سے خوف نہ کرے اگرچہ سات تاریکی میں ہو اور اگر تمام پریاں و دیو قصد
اس کا کریں بفرمان خدائے تعالیٰ سب پر غالب آوے دیگر اور جو کوئی اس آیہ کو پوست آہو
برہ میں گلاب زعفران سے لکھے اور کلاہ میں سر پر رکھے اس کی قبولیت و شرافت ہووے اور
جو کوئی چاہے کہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اس کو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم میں
کہ ماہ برج ثور میں ہو نقش کرے بر طبق تیغ مدور اور اس کو درمیان سپر سخت کرے جو دشمن
کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پاوے اور دشمن اُس سے ہیبت کھاویں اور
ڈریں منہزم ہوویں آیہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝
لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَ
یَہْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ ہُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ
السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِہِمْ وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝ دیگر اور جو کوئی تلوار میں بالائے موٹھ کے اس
آیہ کو نقش کرے روز شنبہ کہ ماہ برج حمل میں ہو اور نقاش با طہارت ہو جو اس
تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہووے اور جو اس تلوار کو ہلاوے حملہ آور
ہو اور حرکتیں اس کی باطل نہ ہوں اور جو کچھ تلوار کے نیچے آوے قطع ہو اور جس کے
پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور بروز آدینہ اس ماہ میں کہ آفتاب برج حمل میں ہو
اس نقش کو تختہ فولاد پر کندہ کرے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے شر بلیات و سحر اُن کے
سے کبھی عمر بھر نہ ڈرے اور آدمیوں اور دیووں سے بے خوف ہووے اور تعویذ

ہے خاص لوگوں کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے آیۃ یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ
شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ وَرُسُلَہٗ بِالْغَیْبِ ط اِنَّ اللّٰہَ
قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ہ دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے بوقت کہ اسپ اندر مصاف کے آرندہ
ہو میدان میں بستر تار یا نہ لکھنا چاہیئے جیسا کہ ساتھ قلم کے لکھے یہ الفاظ ہیں لَاتَخَافُ
دَرَکًا وَّلَاتَخْشٰی کوئی دشمن ساتھ اس کے نہ پہونچے اور جو کوئی دشمن سے ڈرے یہی آیت
پڑھے بے خوف ہو دشمن سے اور اس کو کوئی نہ دیکھے اور سلامت رہے دیگر دعا پڑھے
وقت سواری جہاز کے یا کشتی کے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے
بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر چارپایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق
ہووے دیت مجھ پر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا میں تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا
سے بچ گئے ہیں وہ دعائے معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ
قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ
وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْہَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ہ وَمِنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ وَلِتَجْرِیَ
الْفُلْکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْسَیْنَ وَرَبَّ
الرِّیَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَیْنَ وَرَبَّ الْتِّجَارِ وَمَا سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لَنَا
ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ دیگر اور
جو کوئی یہ آیۃ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً ج لَئِنْ
اَنْجٰنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ہ قُلِ اللّٰہُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْہَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ
اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ہ اگر کشتی دریا میں ہو جو ہوا مخالف اٹھے اور پانی موج مارے اور خوف غرق
ہونے کشتی کا ہو یہ آیۃ لکھ کر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم باد ساکن ہو دیگر
جو کوئی یہ آیت واسطے سلامتی کے دریا اور جملہ آفات سے لکھے باطہارت روز آدینہ تخت چوب پر
اور سخت کرے اس تختہ کو پہلے از ادہ کشتی سے سلامت رہے جملہ آفتوں سے روز و شب کی

بفرمان خداے عزوجل کے آیۃ یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ط اور جو کوئی اس آیۃ کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط نقش کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے ارادہ کشتی سے خداے عزوجل تمام آفتوں سے اُس کو نگاہ رکھے دیگر اور جو ان آیتوں کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ط وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ سوار ہونے کشتی میں جو ہوا سخت اٹھے اور پانی موج مارے سات ورق کاغذ میں لکھے اور پانی میں ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق حقتعالےٰ ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اترے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ دیگر جو دعائیں کہ رخت و قماش میں رکھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے بیخوف ہو وہ قماش اور مال اس کا چوروں سے اگرچہ متاع اس کا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ آیۃ لکھے صدق سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اس میں اور نگاہ رکھے خداے تعالیٰ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آیۃ یہ ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ دیگر جو کوئی سورہ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ رہبری کے دفن کرے خداے تعالیٰ نگاہ رکھے اس وقت تک کہ باہر لاوے وہ دفینہ دیگر اسماء اصحاب کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں اور غرق ہونے اور جلنے سے مجرب ہے دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان میں ہو جو ان ناموں کو سفر و حضر میں پڑھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالیٰ میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اسکو اور مادر و پدر اسکے کو اور ستر آدمیان قرابتیان اسکے کی بخشش کرے

دعا برائے رخت و قماش میں رکھنے کی ۱۲

خاصیت اسماء اصحاب کہف ۱۲

اور جو درمیان تیر و ناخج کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد شکم اور طرح طرح کی بلاؤں سے
امان میں ہووے دوسرے واسطے چند چیز کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہیں پہلے جو کوئی
چاہے کہ موج دریا سے بیخوف ہو کشتی میں ان ناموں کو پڑھے ویا اپنے پاس رکھے دوسرے جو
کوئی چاہے ان ناموں کو لکھے اور گھر میں رکھے آگ نہ لگے اور جو آگ لگی ہو جامہ سفید میں ان ناموں کو
لکھ کر دیا باندھ کر ڈالے آگ فرو ہو جائے تیسرے جو کوئی ان ناموں کو رخت و خزینہ میں رکھے چور سے
و جلنے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے چوتھے جو ان ناموں کو لکھے اور ران سیدھی میں باندھے
ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہو پانچویں اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان ناموں کو لکھے اور اوپر ایک
لکڑی کے کرکے درمیان کشت کے رکھے ٹیڑی اس کشت میں نقصان نہ پہونچاوے چھٹے ہر عورت
کہ درد زہ میں ماندہ ہو ان ناموں کو لکھے اور اوپر ران چپ اس عورت کے باندھے درحال مولود
پیدا ہووے ساتویں اگر کسی گانوں میں پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لے جاتا ہے ان
ناموں کو لکھے اور درمیان دو شرایہ تنے کے رکھے اور سر اس کا مضبوط کرے اور جس جگہ کہ گرد
ہوا ہے ڈالے بفرمان خدائے عزوجل پانی اس موضع سے قوت دوسری طرف کرے اور زیادہ
اس زمین کو نہ کاٹے آٹھویں ان ناموں کو لکھ کر قبضہ کمان میں باندھے تیر اسکا سیدھا جاوے نویں
جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان ناموں کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ کو شفیع
لاوے حاجت اسکی برآوے دسویں جس کے پاس یہ نام ہوں حرب میں مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان
اسکو نہ پہونچے گیارھویں ان ناموں کو اپنے پاس رکھے آگے امرا و ملوک و سلاطین کے اس کا مرتبہ و
عزت ہو اور کوئی ساتھ اگر نہ پہونچے بارھویں جو کوئی ان ناموں کو اوپر صاحب تپ و صداع و
سوائے اس کے باندھے صحت پاوے اور دھو کر پلاوے اچھا ہو جاوے تیرھویں جو کشت غلہ کو موشان
زحمت دیویں ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو سکوروں کے چاروں گوشوں کے گاڑے آفت موشان
کی اس کشت سے دفع ہو چودھویں جو کوئی ان ناموں کو کتاب و کاغذ میں لکھے کرم و موش سوائے
اس کے کوئی موذی نقصان نہ پہونچائے پندرھویں اگر برف آب نارسیدہ میں ان ناموں کو
لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑیں اور غلہ گندہ نہ ہووے اور ان ناموں کی خاصیتیں
بہت ہیں جس کام پر باندھے موثر ہووے نام یہ ہیں یملیخا مکسلمینا کشفوطط

تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس یونس یوسِ اسم کلبہم قطمیر اور آخران ناموں کے وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۔ پڑھے یا لکھے دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ۔ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۔ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۔ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۔ رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۔ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۔ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۔ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۔ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۔ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہونا زوال وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز گزارے اور آیات مذکورہ سات مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی و تشنگی فرو ہووے اور قوت الٰہی حاصل ہو اور ساتھ رزق کے بہونچے اور سستی و ماندگی و وحشت جاتی رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ ایضاً واسطے دفع گرسنگی تشنگی کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ حکیم نے کہا کہ باطہارت صبح و شام آیت مذکورہ کو پڑھے گرسنگی و تشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور ترس و فزع و خوف اس کو نہ پہونچے اور رزق اس کو حاصل ہو جہاں سے کہ وہ نہ جانے اور نعمت دینی و دل اس کے میں پر ہووے بعظمۃ اللہ تعالےٰ ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے سورہ وَالْعٰدِیٰتِ کو بہت پڑھے خدائے تعالےٰ اس کو سیراب کرے بھوک پیاس سے نقصان نہ پہونچاوے دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر میں وقت چلنے راہ و منزل پر اترنے کے سورہ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ و امن میں رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورہ وَاللَّیْلِ کو کاغذ باریک میں لکھے اور کاتب و نقاش اول غسل کرکے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اسکو نگینہ انگوٹھی لوہے میں رکھوا کر پہنے اور رواں ہو کہ وہ بیابان میں کوئی مکروہ اس کے ساتھ نہ پہونچے اور زمین پیچیدہ ہو کر نزدیک تھوڑی ہو جاوے اور ماندگی نہ لاوے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب

واسطے دفع ماندگی و گرسنگی و زوال

واسطے دفع تشنگی و گرسنگی کے ۱۱

واسطے دفع وحشت سفر کے ۱۲

باب سی و دوم در باب نگاہداشت خزانہ و مال و دفینہ وغیرہ کے طریقہ واسطے نگاہ رکھنے
مال و خزینہ و دفینہ کے سورۃ البینہ کو وقت دفن کرتے مال و متاع اور وقت خزانہ میں رکھنے کے
پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نظر عیاروں اور چوروں سے پوشیدہ رکھے اور آفتوں سے سلامت رہے
باذن اللہ تعالیٰ وقدرتہ ایضاً سورۃ والعصر کو چہار سفال گلی میں لکھے اور مال و خزانہ میں رکھدے
تمام آفتوں سے وہ مال و خزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے ایضاً واسطے نگاہداشت
مال و خزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیۃ مذکورہ کو صدف میں لکھے بعد نماز کے اور مال و خزینہ میں رکھ دے
تمام آفتوں اور چوروں سے وہ مال و خزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ باب سی و سوم
در باب مدد اور خیر اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ و عرائض و طلب حاجت برآری کے طریقہ
واسطے مدد اور خیر و دفع غضب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حکیم نے کہا کہ یہ آیۃ فرد کرنے والی غضب و سخت گیری و قلق اور مدد کرنے والی
خیر و نیکی کی ہے جو آدمی مدد اور خیر و دفع ہونے غضب و سخت گیری و قلق کے چاہے اپنے
واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ
جاوے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکروہات جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو
اور مدد اور خیر کے پاوے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے دفع
بیدینی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ
حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک و لبس ردی اور بیدینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو
پیالہ آبگینہ میں لکھے اور شہد تازہ آتش نارسیدہ سے دھووے پھر جو کوئی اس شہد کو کھاوے
اُس سے تدلیسی اور بیدینی و شک دفع ہو اور اس کو روزی ہو پس ردی کاموں اور الہام نیک
کی بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ دیگر واسطے اعانت اور خیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى تا آخر سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گل پختہ نو میں آیۃ مذکورہ کو گلاب و
زعفران سے لکھے اور آب شیریں ندی رواں سے دھووے اور تین روز نہار پیوے قبول کرے کاموں کو

اور پر خیر کے اور مدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالیٰ دعوت دیگر واسطے بھیجنے نامہ و عرائض بنا برحاجت کے سورۂ ویل للمطففین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ اِلیٰ قَوْلِہٖ تَعَالیٰ نَعِیْمٍ ○ حکیم نے کہا جو کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی چاہے تو قلم از نی وفارسی خشک یعنی بغیر دو میان ہر سطر کسی چیز کے یہ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصّٰبِرِیْنَ نَصْرًا وَّلِمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْہِ یُسْرًا اَوْ شَرَحَ لِیْ فَرَضَ اَمْرَکَ اَلْیُمْنٰی ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ ○ بعد اس کے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوب اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اس کی حاجت برآئے اور بیاسرار نااہل کے اوپر ضائع نہ کرے دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ○ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْہَا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا اتَّخَذَہَا ہُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ ○ مِنْ وَّرَآئِہِمْ جَہَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْہُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ وَلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ○ حکیم نے کہا جو مانگے ایک سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنی پر پڑھے بعدہ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منھ پر رکھ لے اگر حاجت مع روا نہیں ہوتی ہے تو فوراً روا ہو اور غرض حاصل ہووے ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یَّکُنْ لَّہٗ نَصِیْبٌ مِّنْہَا وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْہَا وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ○ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْہَآ اَوْ رُدُّوْہَا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ○ حکیم نے کہا جو تو برادری میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کریں یا لیت ولعل لاویں پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ دختر باکرہ[عہ] پر ہر جمعہ کو مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اس کی ہووے اور منع کرنے والے باز رہیں اور اسی طور واسطے طلب حاجت کے ملوک

واسطے بھیجنے نامہ وعرائض بنا برحاجت کے ۱۲

واسطے طلب حاجت کے ۱۲

واسطے طلب حاجت کے ۱۲

عہ یعنی پارہ پارچہ جو گہوارہ سلاطین کا ہووے ۱۲

وسلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اس کا لے کر لکھے اور جب تک کہ حاجت اس کی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ
لکھا گیا ہے جمعہ آئندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے باب سی و چہارم درباب ہدیہ طرف اموات
وحفظ متاع واوانی کے طریقہ واسطے ہدیہ طرف اموات کے سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالے
نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردمان
کے جاوے سورۃ التکاثر کو پڑھے تمام ارواح حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے
اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ ان سے عذاب اٹھایا جاوے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس
سورۂ مبارک کو سات مرتبہ وقت نزول باراں کے پڑھے اس کو ذخیرۂ عظیمہ ہووے اور جو کوئی
آب باراں کا جمع کرے اور سات مرتبہ اس کے اوپر پڑھے اور ہر مشروبی میں کر کے کھاوے اس سے
نفع عظیم ہو اور جو کوئی وقت پہونچنے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو کوئی
سورۂ مذکور کو نماز نفل میں پڑھا کرے اس کو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے اور
کاغذ میں لکھے اور باندھے اس کو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الٰہی
رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ گناہ اس کے وحساب نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ
دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ
بِالدِّیْنِ الٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ اس سورہ کو واسطے حفظ متاع خانہ واوانی و پھرنے و
ٹوٹنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خاص اس کو متاع واوانی کا تعویذ ہووے اور جو کوئی
ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اس کا اور قبولیت کو پہونچے حاجت اس کی باب سی و پنجم
درباب بیان سورہ اور قراءت اس کی کہ معادل قرآن کے ہیں سورۂ یٰسین میں فرمایا اللہ تعالے نے
یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے
اور دل قرآن کا سورۂ یٰسین ہے جو کوئی سورۂ یٰسین کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا اور
سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے دیگر سورۃ الکافرون حکیم نے کہا
پڑھنا سورۂ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کا ہے ثواب وثمرات سے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو
ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک و بداعتقادی سے امن میں رہے اور جو روز
یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کی جاوے

اور قبول ہووے دیگر دعوت سورۃ الاخلاص میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ حکیم نے کہا
کہ یہ سورۃ معادل ثلث قرآن کی ہے جو سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ
ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جاوے اور جو کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے تو
اللہ تعالیٰ ان سے عذاب کو دور کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت و شر کا اور جو کہ سورہ مذکورہ پڑھے
کفارہ اس کے تمام گناہوں پر ہووے اور مغفرت پاوے اور مغفور مرے اور یہ سورہ شافی ہے
تمام دردوں اور مرضوں کی بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور خاصیت سورۂ یٰسٓ کی ایک
یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم دام ظلہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ پڑھ کر بخشے خدا اُن
دونوں شخصوں کو بخش دے بر وقت نزع کے باب سی و ششم درباب معوذتین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ اِلٰی اٰخِرِهَا قولہ تعالیٰ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ یہ دو سورۃ عوذہ ہیں شر جن و انس اور ہر آفت
اور وحشت و وہم سے جو کوئی ہر صبح و شام پڑھے امین رہے ہر آفات سے دیگر اور جو کوئی
پڑھے سورۂ والتین کو وقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے عزیز رہے اور یہ انکی
ضرر رسانی سے بیخوف ہو اور جو کوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک و زعفران سے اور باندھے اوپر
مصروع یعنی افواہ گرفتہ کے نذر ہووے شر اس کی سے اور اچھا ہووے اس مرض سے اور
جو کوئی مشک و زعفران سے لکھے اور تعویذ مس یا آہن کا بنوا کر اس میں رکھے اور اس کو لڑکوں
کی گردن میں باندھے وہ لڑکا شر اُمّ الصبیان سے محفوظ اور آرام میں رہے اور اس سورہ میں
نفع و خاصیت ہے مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ
واللہ اعلم بالصواب باب سی و ہفتم درباب فوائد متفرقہ اوائل سورہ مقطعات بآیات اور ہیچ
فضیلت و اسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ
فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اِلٰی قولِهٖ تعالیٰ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ و قولہ تعالیٰ الٓمّٓ ۝
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ الی قولِهٖ تعالیٰ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ و قولہ تعالیٰ
الٓمّٓصٓ ۝ اِلٰی قولِهٖ تعالیٰ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ و قولہ تعالیٰ الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ
الْكِتٰبِ الی قولِهٖ تعالیٰ تَعْقِلُوْنَ ۝ قولہ تعالیٰ الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

در بیان فائدہ سورۂ یٰسٓ ۱۲ ہر صبح و شام واسطے حفظ سورہ والتین ۱۲
در فوائد متفرقہ اوائل سور مقطعات ۱۲

وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی
الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی الْحَمِیْدِ قَوْلُهٗ تَعَالٰی كٓهٰیٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ
رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی قَوْلُهٗ تَعَالٰی
طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی طٰسٓ قف تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ
وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی صٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ
ذِی الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی الْمَصِیْرُ قَوْلُهٗ تَعَالٰی حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ
یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ قَوْلُهٗ تَعَالٰی قٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ
الْمَجِیْدِ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝ حکیم
نے کہا کہ جو لکھے جاویں مقطعات ساتھ آیات مذکورہ کے پوست بچے آہو میں شب جمعہ کو بعد نماز
عشاء اخیر و گلاب و زعفران سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو چودھویں ہر ماہ سے ہو بعد از ال
نلوہ میں کرے اور موم سے مضبوط کرے اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اس کا دل
دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خدائے تعالیٰ اس کو غنی کرے اور جو مدیون یعنی قرضدار ہو تو سبکدوشی
ہووے اور اگر ترسندہ ہو نڈر ہووے اگر مسحور ہووے یا مسجون ہو خدائے تعالیٰ اس کو خلاصی دیوے
اور اگر اندوہگین ہو تو فراخ اور کشادگی کرے اس سے خدائے تعالیٰ اور اگر مسافر ہو تو پھرے
طرف اہل اپنے کے اور جو حاجت کہ خدائے تعالیٰ سے چاہے روا ہووے اور جو دکان کے
دروازے پر چپکا دیوے تو بہت فائدہ اور برکت ہووے اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ
ہوجاوے اور اگر تعویذ آہنی میں کرکے لڑکوں کی گردن میں باندھے بیخوف ہوویں جمیع چیز سے
اور ان کو ضرر نہ پہونچے اور اس میں منافع اور اسرار بہت ہیں کہ لاتعد ولاتحصٰے فافہم دیگر
سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَ
اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہیں ہر کسی کو

واسطے ثابت قدمی دل کے کافروں و شر للدین ۱۲

کہ چاہیے ثابت قدمی و قوت دل کی کاموں میں دشوار کے جو کوئی کہ درمیان محرم کے تین روز
روزہ رکھے اور آیات مذکور کو پوست بچہ آہو پر یا لوح میں مشک و زعفران سے لکھے بعد اس کے
دوسری مرتبہ اوپر دوسرے ٹکڑے چرم فعل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر دس دس مرتبہ پڑھے
اور اس کا کمر بند بناوے اور دھونی دیوے لبان یعنی کندرو مصطگی کی اور کمر میں باندھے اور پارہ
مکتوب آیات مذکورہ اوپر بازو دہنے کے باندھے دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز میں ماندہ نہ ہووے
اور یہ عمل عجائب ہے چاہیے کہ یہ حرز کتابت جس وقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اسکی خالی
و مستقیم ہو نحوست سے یعنے مقابلہ و مقارنہ ہو اور موسم ربیع میں زحل و مریخ سے نہو عجائب لطف و
فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اس میں ہیں اگر طول کیا جاوے تو ایک عمر دراز اور کاغذ با فراخ
چاہیے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے وہو علی کل شئی قدیر دیگر واسطے روبرو جانے سلطان
جابر و حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ وَ
رَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَہُ الْحَمْدُ
فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ روبرو حاکم کے واسطے
حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہووے اور ڈرے ملتجیہ مدعی سے گواہی دروغ یا جور سلطان سے
پس وقت آنے نزدیک حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے ڈرتا ہے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے
پھر یہ کہے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ تین مرتبہ شران کا دفع ہو جاوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ المقطعات
اوائل سورۃ الٓمّٓ ؛ الٓمّٓ ؛ الٓمّٓصٓ ؛ الٓرٰ ؛ الٓمّٓرٰ ؛ کٓھٰیٰعٓصٓ ؛ طٰہٰ ؛ طٰسٓ ؛ طٰسٓمّٓ ؛ یٰسٓ ؛
صٓ ؛ حٰمٓ عٓسٓقٓ ؛ قٓ ؛ نٓ ؛ حکیم نے کہا کہ اس اوائل سورہ مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ نقرہ
کے اور پہنے اس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے تو ترس سے بیخوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آوے
اس کی حاجت کو روا کرے اور دوست رکھے و گرامی کرے اور ہیبت میں رہے اور جو کوئی
مسح اوپر سر غضبان کے کرے خوشنود ہووے اور جو پیاسا ہووے اور منہ میں رکھے سیراب ہو اور جو
کرے آب باران میں کہ شب باریدہ ہو نہار کھاوے حافظہ اس کا قوی ہو اور جو کوئی معطل پڑے شغرت
ہو اوپر معاش کے اور جو کوئی اوپر سر مرگی والے کے پڑھے تو ہوش میں آوے اور جو مطلقہ کے دل پر
مسح کرے شتاب با قبول کرے اور اس میں منافع لاتعد ولا تحصیٰ ہیں اور یہ نقش ساعت مشتری

واسطے روبرو جانے سلطان جابر اور حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے عمل

وسالم میں انگشتری میں کرے مناجیس اعنی مقابلہ و تربیع اور نزدیکی زحل و مریخ کے تھو واللہ اعلم بالصواب
دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَ ہِیَ رَمِیۡمٌ ۝ قُلۡ یُحۡیِیۡہَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَہَاۤ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ؕ وَ ہُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ۝ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡہُ تُوۡقِدُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا کہ روغن زیت و قسط یعنے کوٹ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کر کے خوب ملا دے اور پر استخوان شکستہ و سست کے طلا کرے اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے نکلنے پانی کنوئیں سے و چشمہ جاری ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُرۡکُضۡ بِرِجۡلِکَ ۚ ہٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝ حکیم نے کہا کہ کھودے ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ دار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور کے بہت پڑھے آیۃ مذکورہ کو چشمہ باہر آوے اور منقطع نہ ہو بامر اللہ تعالیٰ وعونہ دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ الی قولہ تعالیٰ وَ ہَدَیۡنٰہُ النَّجۡدَیۡنِ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جاوے اور چاہے کہ اچھی اور سستی جاتی رہے تو روغن زیت لیوے اور اس کے ربع حصہ قسط یعنے کوٹ اور نصف ربع شہد و زیرہ کو لبان یعنی کندر لیوے اور ایک جگہ کرے اور سورۂ مذکور نجدین تک پڑھے اور طلا مذکور کسی میں رکھے اور اوپر شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ وفضلہ دیگر واسطے دفع تشنگی کے دابہ کے حکیم نے کہا کہ سورۂ اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ ۝ تمام اوپر صفحہ ہموار کے لکھے اور دھووے اور اوپر چارہ گھاس و مشروب دابہ کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہو اور مرض تشنگی وغیرہ کا اس سے جاوے بکرم اللہ تعالیٰ اعلم ان ہٰذہ الخواص من الاسرار المکنونۃ لا یحیط بہا الا من اخلصہ وخصہ بتوفیقہ ومن خصہ اللہ بہا فلیرعہا حق رعایتہا فانہا العلم المصون ومن تدبر حق تدابیرہا ظہرت لہ العجائب والغرائب وعلم الاسرار التی خفیت عن کثیر من النّاس وادرک کل ما یرید وعلم ما لم یعلم ویملک جمیع ذلک بحسن القصد والاجتہاد والاخلاص من الطاعۃ والاجتناب من المعاصی واللہ الموفق والمعین لا الٰہ سواہ **تشریحہ** حکیم نے کہا جاننا چاہیے کہ اسرار اس کا خواص مکنونہ سے ہے قبول نہ کرے مگر یہ کہ خالص ہو

اور خاصہ عمل اللہ تعالیٰ کا پس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ مصونہ ہے اور جو کوئی تدبیر کرے
کاموں کی ساتھ قرآن کے حق تدبیر اس کو ظاہر ہو خاص اسکو عجائب و غرائب و علم اسراری کہ پوشیدہ
ہے بیشتر آدمیوں سے اور پاوے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہیں جانتا اور مالک ہو ساتھ
نیک قصد و اخلاص و اجتہاد اور فرمانبرداری و پرہیزگاری میں گنہ سے اللہ تعالیٰ توفیق
دینے والا اور مدد کرنے والا اور امین ہے پروردگار حزار کا واللہ اعلم بالصواب اور اس ترجمہ
میں اپنی طرف سے کچھ زیادہ نہیں کیا گیا بلکہ عین نسخۂ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار
و لابد تھا وہ بھی یہ کہ منقول تھا خدائے تعالیٰ سے چاہتا ہوں میں اسرار اس کا اوپر نا اہل کے
دکھلا جاوے اور اصلاح لاوے حال و بخشش اس ضعیف و نحیف شکستہ کو ساتھ لطف و شفقت اپنی
کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن اور ایک باب فضائل سورہ اور ختمات میں اس کا تھا اسواسطے
وہ بھی اس نسخہ میں شامل کیا گیا تاکہ طالب صادق اپنے مطلب اور مقصد کو پہونچے بعون اللہ تعالیٰ
فضلہ فضیلت سورۃ ہائے قرآنی و ختمات ہر سورہ و سوائے اُسکے فضیلت سورۃ الفاتحہ — فضیلت سورۃ الفاتحہ
ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے سات
دروازے دوزخ سے خلاص پاوے ختم اس سورہ کو ساتھ نیت ہر اک مہم کے کہ دینی و دنیاوی ہے
ہو ایکہزار مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ البقر ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم — فضیلت سورۃ البقر
سے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جو کہ چاہے پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت و
برکت و ترک حسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اسپر قادر نہ
ہو فضیلت سورہ آل عمران ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے جو — فضیلت سورۃ آل عمران
کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب شہیدوں و نمازیوں کا پاوے ختم یہ سورہ تیرہ مرتبہ واسطے گزارنے
بسیار وام کے اور ہر درد اور علت کے کہ شکم میں ہو پڑھے صحت پاوے فضیلت سورۃ المائدہ
ابی ابن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اسکو
بعدد تمام جہودوں ترسائیکی نیکیں اور دس بدی اس کے دیوان سے دور کویں اور اسی قدر بہشت — فضیلت سورۃ المائدہ
میں درجات پاویں ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے کہ حق تعالیٰ اس کو اور اہلبیت
اس کے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو فضیلت — فضیلت سورۃ الانعام

سورۃ الانعام فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْاَنْعَامِ فِیْ لَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ اَعْطَاہُ
اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ جَمِیْعِ الشُّھَدَآءِ جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ سے جمعے دیگر تک پڑھے اسکو
ثواب شہیدوں کا اس کے دیوان میں لکھیں ختم یہ سورۃ اکتالیس یا بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم
کے پڑھے کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہونچے سات روز متواتر یہ ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور ہووے
فضیلت سورۃ الاعراف جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان دوزخ کے
پردہ پیدا ہو ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے نڈر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے فضیلت
سورۃ الانفال ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی یہ سورۃ
پڑھے ثواب حور بہشت کا پاوے اور پل صراط پر آسانی سے گزرے ختم اس سورۃ کو سات مرتبہ
واسطے خلاصی پانے بند زندان سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالموں سے اور دفع ظلم و
حسد کے پڑھے فضیلت سورۃ التوبہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی سورۂ توبہ کو پڑھے خدائے تعالےٰ توبہ اس کی قبول
کرے جیسا کہ توبہ آدمؑ اور داؤد علیہ السلام کی قبول کی ختم یہ سورہ گیارہ مرتبہ واسطے بر آنے
ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے فضیلت سورۂ یونس ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
روایت کرتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ ثواب
جملہ شہیدوں اور ثواب جہتر خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دیوے اور ہر حرف کے عدد دس درجہ پاوے
ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریوں کے پڑھے دو مرتبہ فضیلت سورۂ ہود روایت کرتے ہیں
ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر اوے کہ مادر زاد ختم
یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایک بار پڑھے فضیلت سورۂ یوسف ابی بن کعب روایت کرتے ہیں
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیاں اس کی ساتھ اس دعا
کے قبول ہوں اللہ ہر آیۃ پر ثواب ولیوں اور صابروں کا پاوے ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے
ہر روز ایک بار پڑھے فضیلت سورۃ الرعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو
کوئی سورۂ رعد کو پڑھ کر دم کرے اس کو ثواب ہو کہ تا روز قیامت گزرے گا ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ
واسطے خلاص بندی خانہ سے درمیان نماز شام اور عشا کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی

فضیلت سورۃ الاعراف ۳۰ فضیلت سورۃ الانفال ۳۱ فضیلت سورۃ التوبہ ۳۲ فضیلت سورۃ یونس ۳۳ فضیلت سورۃ ہود ۳۴ فضیلت سورۃ یوسف ۳۵ فضیلت سورۃ الرعد ۳۶

اور اگر یہ کودک کے گہوارے میں ہو بیٹھے فضیلت سورۂ ابراہیم جو کوئی سورۂ ابراہیم کو پڑھے خدائے تعالیٰ نیکی اس کو بے عدد دیوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے فضیلت سورۃ الحجر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بعدد مہاجر وانصار کے ثواب پاوے ختم یہ سورہ تین مرتبہ خرید وفروخت میں پڑھے تو ہر ایک چیز اس پر مبارک ونیک ہو فضیلت سورۃ النحل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ نحل کو پڑھے حساب نعمت ہائے دنیا کا اس کے ساتھ نہ کریں ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۂ بنی اسرائیل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اس کو قنطار بہشت میں دیویں ختم یہ سورہ دس بار واسطے خلاصی محبوس وبدگویوں وحاسدوں کے پڑھے جو جامۂ حریر سبز پر لکھیں اور قبضۂ کمان میں باندھیں وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہتے وقت پھرتی ہے تو مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلاوے فصیح زبان ہو فضیلت سورۃ الکہف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنۂ دجال لعین سے نڈر ہووے ختم یہ سورہ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالیٰ میں ہووے فضیلت سورۂ مریم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ مریم کو ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمائے پیغمبران کہ اس سورۃ میں مذکور ہیں ثواب پاوے ختم یہ سورۃ اکتالیس ۴۱ مرتبہ بہ نیت تنگی معشت کے پڑھے فضیلت سورۂ طٰہٰ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ طٰہٰ کو پڑھے بلا پرسش بہشت میں جاوے اور بیشمار ثواب مہاجر اور انصار کا پاوے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نصیبے لڑکوں کے اور بر آنے حاجات اور دفع سحر کے اور نیچابی اور دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الانبیاء رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الانبیا کو پڑھے اس کو ثواب جملہ پیغمبروں کا روزی ہو ختم یہ سورہ پچیس مرتبہ واسطے دفع دشمنان کے پڑھے فضیلت سورۃ الحج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب حاجیان وغازیان کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ وقت بیٹھنے کشتی کے پڑھے خدائے تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے فضیلت سورۃ المؤمنون

فضیلت سورۂ ابراہیم
فضیلت سورۃ الحجر
فضیلت سورۃ النحل
فضیلت سورۂ بنی اسرائیل
فضیلت سورۃ الکہف
فضیلت سورۂ مریم
فضیلت سورۂ طٰہٰ
فضیلت سورۃ الانبیاء
فضیلت سورۃ الحج
فضیلت سورۃ المؤمنون

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے اسکو بشارت
کرامت و نعمت و راحت بہشت کی دیویں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے
پڑھے فضیلت سورۃ النور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ النور کو پڑھے
خدائے تعالیٰ گور ہی کو اس کی روشن کرے اور بروز قیامت منہ اس کا روشن ہو اور ثواب
بھائی کا پاوے کہ وقت عبادت شکم میں مرے ہوں ختم یہ سورہ چھتر مرتبہ جنگ و خصومت
میں پڑھے فضیلت سورۃ الفرقان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
سورۃ الفرقان کو پڑھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مومن ہے ختم یہ سورہ اڑتیس مرتبہ واسطے
ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الشعرا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جو کوئی سورۃ الشعرا کو پڑھے مرگ شہیدان پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے بے خوف
ہونے فراری بردہ کے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامۂ سفید میں لکھ کر گردن بردہ میں ڈالے ہرگز
نہ بھاگے فضیلت سورۃ النمل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی
سورۃ النمل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آوے کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اور ثواب متوکلان کا پاوے ختم یہ سورہ دس مرتبہ واسطے گزاردنے شکر نعمت کے پڑھے فضیلت
سورۃ القصص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ القصص کو پڑھے فرشتے
گواہی دیں واسطے اس کے کہ دنیا سے ساتھ ایمان کے باہر آیا ہے ختم یہ سورہ ستائیس مرتبہ
واسطے سلامتی غائب اور پہونچنے اس کے کے پڑھے فضیلت سورہ عنکبوت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ عنکبوت کو پڑھے گا اس کو بعدد ہر ایک حرف
کے نیکی دی جاویگی ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے اور اگر اس سورہ کو
گلاب و زعفران سے لکھے دھو کر پیوے یا پلاوے بے غم ہو فضیلت سورۂ روم رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الروم کو پڑھ کر دم کرے اسکو ثواب ہر فرشتہ کا
کہ تسبیح کہے خدائے عز و جل کی جہت سے ملے ختم یہ سورۃ واسطے دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۂ لقمان فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ لقمان کو
پڑھے اس کے ساتھ رفیق ہو ختم یہ سورہ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھ کر

فضیلت سورۃ النور ۱۲ فضیلت سورۃ الفرقان ۱۲ فضیلت سورۃ الشعراء ۱۲ فضیلت سورۃ النمل ۱۲ فضیلت سورۃ القصص ۱۲ فضیلت سورۃ عنکبوت ۱۲ فضیلت سورۃ الروم ۱۲ فضیلت سورۃ لقمان ۱۲

دم کرے دفع ہو فضیلت سورۂ الٓم سجدہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۂ الٓم سجدہ شبِ آدینہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پاوے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے بفضلہ تعالیٰ نصیبہ کشادہ ہووے فضیلت سورۃ الاحزاب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے اس کی اور اسکے اہل کی بخشش ہو اور امان دیں اس کو عذاب دوزخ سے ختم یہ سورہ واسطے سازواری درمیان عورت و شوہر کے پڑھے فضیلت سورۃ السبا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اس سے کوئی سوال نہ ہو اور دریا رفیق اس کے ہو دیں ختم یہ سورہ دس مرتبہ واسطے دفع دشمن کے پڑھے فضیلت سورۂ فاطر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ فاطر کو پڑھے روز قیامت کے دروازے بہشت سے اس کو بلادیں کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آوے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے عریضہ و پیغمبر بھیجنے و عرضداشت و حاجت آگے بزرگان اور احکام بادشاہان کے پڑھے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حاجت اسکی برلاوے فضیلت سورۂ یٰس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ یٰس کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور اور قیامت کا اس پر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اسکی آمرزش چاہیں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرہانے کے پڑھیں اور لٹکا دیں خازن بہشت اسکو شربتہائے بہشت پانچوں حوضہائے بہشت سے کہ پیغمبران محتاج ہوں پلاوے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ اور ایک روایت میں اکتالیس مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے پچھتر بار پڑھے اور واسطے کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑھے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ يَا صَمَدِيْ يَا مُنْتَهٰى طَلَبِيْ عَجِّلْ فَرَجِيْ بِحَقِّ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فضیلت سورۂ والصافات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ والصافات کو پڑھے تو جس قدر کہ دیو پری جہان میں ہیں ثواب اس کے نام میں لکھیں ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے فضیلت سورۂ ص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ ص کو پڑھے برآوے امید دین کی اسکو روز قیامت کے اور در عصمت خدائے تعالیٰ میں ہووے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع

فضیلت سورۂ الٓم سجدہ ۲۵
فضیلت سورۃ الاحزاب ۱۲
فضیلت سورۃ السبا ۱۲
فضیلت سورۂ فاطر ۱۲
فضیلت سورۂ یٰس
فضیلت سورۂ الصافات ۱۲
فضیلت سورۂ ص ۱۲

چشم زخم کے پڑھے فضیلت سورۃ الزمر فرمایا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے ثواب ترک دنیا کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے مرتبے اور عزت اور بلندی کے پڑھے فضیلت سورۃ المومن فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑھے کہ روح پیغمبران ومومنان کی صلوٰۃ بھیجیں اور آمرزش اسکے واسطے چاہیں ختم یہ سورۃ سو مرتبہ واسطے ہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑھے فضیلت سورۂ حٰم السجدہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی حم السجدہ پڑھے خدائیتعالی اس کو عوض ہر حرف کے دس نیکی دیوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے حاجت اسکی برآوے فضیلت سورۂ حٰم عسق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ حٰم عسق کو پڑھے خدائے تعالی اسکو ثواب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل کا دیوے اور تمام فرشتے اسکے واسطے آمرزش چاہیں ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے دفع خوف دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الزخرف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑھے جملہ آدمیوں سے برتر ہووے کہ وہ کہیں گے خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون اور بہشت میں بحساب لیجاویں ختم یہ سورہ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز ہوتے مراد کے پڑھے فضیلت سورۃ الدخان فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اس کے ایک محل بہشت میں بنام اسکے بنا کریں اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اسکی بخشش کیا گیا ہوگا ختم یہ سورہ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلاہا وتلخی جاں کندنی وآسانی اسکے کے پڑھے فضیلت سورۃ الجاثیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اس کو اللہ تعالی ساکن کرے نزدیک حساب کے اور پوشیدہ کرے گناہ اس کے وقت حساب کے ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے دفع دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر ایک حرف کے دنیا میں نیکی پاوے ختم اس سورہ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑھے بفرمان خدائے تعالے باراں برسے فضیلت سورۂ محمد فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ محمد کو پڑھے جو نہرہائے بہشت سے پانی پیوے ختم اس سورہ کو اکتالیس مرتبہ واسطے آنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الفتح فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو زیر درخت پڑھے ہوں ساتھ اسکے درخت

کہ خدائے تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں ساتھ بہشت کے ختم اس سورہ کو واسطے وفا عہد عابدوں کے
اکتالیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الحجرات رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ
کو پڑھے تمام آدمی و عورت گردیدہ ہو کر اسکی شفاعت چاہیں اور ثواب طلب کریں ختم اس سورہ کو
سات بار واسطے دفع دشمن اور جملہ علتوں پیٹ کے پڑھے فضیلت سورۂ قٓ فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آسان ہو اس پر سکرات موت کی ختم اس سورہ کو تین مرتبہ واسطے
روشنائی گور و دفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے فضیلت سورۃ الذاریات فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب پاوے بعدد ہر بال کہ بدن میں ہے ختم اس سورہ
کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے دفع تنگی غلہ و قحط کے فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور سے اس کو بیخوف کرے ختم
یہ سورہ ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ پڑھنے والے اس سورہ کو علت جذام سے نگاہ
رکھے فضیلت سورۂ والنجم فرمایا رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
اللہ تعالیٰ ثواب دس نیکی کا اس کو دیوے بعدد ان کے کہ محمدؐ کو راست جانتے ہیں ختم یہ سورہ
اکیس مرتبہ واسطے پہونچنے جملہ مرادہا کے پڑھے فضیلت سورۃ القمر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ روز قیامت کے اسکو اٹھاوے منھ چمکتا ہوا مانند
چودھویں رات کے چاند کے ختم اس سورہ کو واسطے ذکا ہول کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت
سورۃ الرحمٰن فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے شکر نعمتہائے حقتعالیٰ
گزارنے والا ہووے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ پڑھے حور و قصور و نعیم پاوے فضیلت سورۃ الواقعہ فرمایا رسولخدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہرگز اسکو فاقہ نہ ہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے
ہرگز درویش نہ ہووے ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق میں قوت ہو اور اندر تمام
عمر کے فاقہ میں مبتلا نہ ہووے جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ
الْوَاقِعَۃِ کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ یُصِبْہُ فَاقَۃٌ اَبَدًا جو سورہ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ فضیلت سورۃ الحدید
فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آتش سے نڈر ہو دے ختم

فضیلت سورۃ الحجرات ۱۲
فضیلت سورۂ قٓ ۱۲
فضیلت سورۃ الذاریات ۱۲
فضیلت سورۃ الطور ۱۲
فضیلت سورۂ والنجم ۱۲
فضیلت سورۃ القمر ۱۲
فضیلت سورۃ الرحمٰن ۱۲
فضیلت سورۃ الواقعہ ۱۲
فضیلت سورۃ الحدید ۱۲

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ یہ سورہ واسطے کشادگی کاموں کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت
سورۃ المجادلہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی یہ سورہ پڑھے روز قیامت کے
عصمت خدائے تعالیٰ کی میں ہووے ختم یہ سورہ سہ بار خاک کے اوپر پڑھ کر دم کرے اور جس طرف
کہ دشمن ہو دیں ڈالے اور واسطے بر آنے مہمات وکام دشوار وسخت بیالیس مرتبہ روز پڑھے بیشک
حاجت اس کی روا ہو فضیلت سورۃ الحشر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑھے جملہ مخلوقات اس پر رحمت بھیجیں اور آمرزش چاہیں ختم یہ سورہ ہر مہم کے واسطے چالیس
مرتبہ ہر روز بلا ناغہ پڑھے جملہ حاجات اس کی بر آویں فضیلت سورۃ الممتحنہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ گروندگان بروز قیامت شفاعت اس کی چاہیں ختم یہ سورہ پانچ مرتبہ
واسطے حرام وکارہائے ناشایستہ کے پڑھے شیطان نفس اس کے میں راہ نہ پاوے فضیلت
سورۃ الصف رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑھے کل مطیع ساتھ
اس کے دنیا میں رفیق ہوں اور اس کی شفاعت چاہیں ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے فرزندوں اور
اہل اپنے کے پڑھے کہ مطیع ہوویں فضیلت سورۃ الجمعہ فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے میں اس کے ساتھ رفیق ہوں اور لکھے نام اسکے میں نیکی بعدد اسکے کہ شہروں
سے مسلمان نماز جمعے کے جاویں ختم یہ سورہ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد وزن اور درمیان آپس
کے پڑھے فضیلت سورۃ المنافقون رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المنافقون
کو پڑھے نفاق اس سے بیزار ہو ختم یہ سورہ آٹھ سو مرتبہ واسطے غمازان اور ساعیان کے پڑھے
فضیلت سورۃ التغابن فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
مرگ مفاجات اس سے اٹھائی جاوے ختم یہ سورہ واسطے رکھنے دفینہ کے سات مرتبہ پڑھے کوئی
چور اس پر قادر نہ ہووے فضیلت سورۃ الطلاق فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑھے مرنا اسکا اوپر سنت پیغمبران کے ہووے ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ
ہونے دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ التحریم فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو
پڑھے خدا تعالیٰ توبہ نصوح اسکو کرامت کرے ختم اس سورہ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت
سورۃ الملک فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے عذاب گور اور سوال

فضیلت سورۃ المجادلہ ۔ فضیلت سورۃ الحشر ۔ فضیلت سورۃ الممتحنہ ۔ فضیلت سورۃ الصف ۔ فضیلت سورۃ الجمعہ ۔ فضیلت سورۃ المنافقون ۔ فضیلت سورۃ التغابن ۔ فضیلت سورۃ الطلاق ۔ فضیلت سورۃ التحریم ۔ فضیلت سورۃ الملک

منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب اُن آدمیوں کا پاوے کہ اوپر خوے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورہ
ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑھے فضیلت سورۃ القلم فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب اُن آدمیوں کا پاوے جو اوپر خوے نیک کے مرے ہوں ختم
یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الحاقہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ حساب روز قیامت کا اُس سے
آسان کرے ختم یہ سورہ اکہتر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑھے فضیلت سورۃ المعارج
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب اُن آدمیوں کا
پاوے کہ جنھوں نے عہد اور امانتوں کا وفا پہونچایا ہووے ختم یہ سورہ آٹھ سو مرتبہ
جہت صلح جنگ کے پڑھے فضیلت سورۂ نوح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ گردندگان سے ہو اور دعوت نوح پیغمبر علیہ السلام کی پاوے
ختم یہ سورہ ایک ہزار ایک مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ہزار چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن
کے پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے دشمن کو دفع کرے فضیلت سورۃ الجن رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب بعدد ہر تن کہ ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام
کے ہوے ایں پاوے ختم یہ سورہ ساٹھ مرتبہ واسطے دیو پری و چشم زخم کے پڑھے فضیلت
سورۃ المزمل رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُس سے
دشواری دنیا و آخرت کی دفع کرے ختم یہ سورہ ہزار بار واسطے برآنے مہمات کے پڑھے فضیلت
سورۃ المدثر رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے دس نیکی دیویں
بعدد وہ کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساتھ راستگوئی کے جانتے ہوں ختم یہ سورہ سات سو مرتبہ
واسطے دفع برہنگی کے پڑھے فضیلت سورۃ القیامۃ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اور اس کے گواہی دیں کہ مومن ہے ختم اس سورہ کو واسطے روشنائی گور
کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الدہر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ
کو پڑھے بدلہ اس کا بہشت میں پاوے ختم یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے پلنے ثواب کے پڑھے حق تعالیٰ
اتنا ثواب دیوے کہ جس قدر بنی اسرائیل کو دیا ہو فضیلت سورۃ المرسلات فرمایا رسولخدا صلی اللہ

فضیلت سورۃ القلم ۱۲
فضیلت سورۃ الحاقہ ۱۲
فضیلت سورۃ المعارج ۱۲
فضیلت سورۃ نوح ۱۲
فضیلت سورۃ الجن ۱۲
فضیلت سورۃ المزمل ۱۲
فضیلت سورۃ المدثر ۱۲
فضیلت سورۃ القیامۃ ۱۲
فضیلت سورۃ الدہر ۱۲
فضیلت سورۃ المرسلات ۱۲

علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تمام اس کا شاگردوں میں لکھیں ختم یہ سورہ سو مرتبہ
پڑھے حق تعالی اس کو جلد راست گویوں سے بہتر کرے فضیلت سورۃ النبا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے حق تعالی اس کو آب کوثر کا دیوے
گرمی روز قیامت میں ختم یہ سورہ ہر روز ایک مرتبہ بعد نماز دیگر کے پڑھے حق تعالی کور ہونے سے
نگاہ رکھے اور جو شخص پڑھے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے فضیلت سورۃ النازعات
فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار
ایک قرص کے او زان بہشت سے ہووے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت
لے جانے ایمان کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ
عبس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت کے منہ
اس کا تازہ و شاداں ہو ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع گریہ اطفال کے پڑھے فضیلت
سورۂ تکویرت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے
تعالی اس کو فضیحت ہونے سے باز رکھے اور نگاہ رکھے ختم یہ سورہ کشادگی کام کے واسطے
اکیس مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو فضیلت
سورۂ انفطار رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت
کے کام اس کا باصلاح ہو بشمار قطرۂ باران نیکی اس کی دیوان میں ثبت فرماوے اور کام اس بندے کا
بفضل و کرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس میں ہو وہ اس سورہ کو پڑھے اس کو خلاصی ہوئے
ختم اس سورہ کو واسطے کراماً کاتبین کے سو مرتبہ پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۃ المطففین فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
خدائے تعالی اس کو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور اس کو شراب رحیق مختوم روزی کرے ختم
یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے دلدرنہ فرزند جننے کے پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے
ستر مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ انشقت فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے تو جو کچھ پس پشت ہوئیں خدائے تعالی نگاہ رکھے ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے ورزندہ کے
پڑھے اور لکھے اور دھو کے پلاوے کہ فرزند کا جننا اس پر آسان ہووے فضیلت سورۃ البروج

رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اسکو ثواب ہر آدینہ وہر عرفہ کا
کہ دنیا میں ہوتا ہے دیوے اور بشمار ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورہ
بیس مرتبہ واسطے دشمنوں کے اور بدگویوں اور دیو وپری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویوں کے پانچ
مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الطارق فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے فضیلت سورۃ الطارق ۱۲
اللہ تعالیٰ بعدد ہر ستارہ کہ آسمان میں ہیں دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورہ چالیس مرتبہ واسطے
دیو پری کے پڑھے اور واسطے دیو پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے فضیلت سورۃ الاعلیٰ فرمایا فضیلت سورۃ الاعلیٰ ۱۲
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر حرف کے بروز قیامت
دس حسنات دیویں ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آوے اور بیچ جانے
سفر کے تین مرتبہ سلامتی سے گھر آوے فضیلت سورۃ الغاشیہ فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضیلت سورۃ الغاشیہ ۱۲
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس پر حساب آسان کرے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے
بادہائے مخالف کہ آدمی کو ظاہر آوے خاصۃً سرخ بادہ اور علتہا کے پڑھے اور واسطے دفع خیال بد کے
اکیس مرتبہ پڑھ کر سو رہے فضیلت سورۃ الفجر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس فضیلت سورۃ الفجر ۱۲
سورہ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورہ اس کو نور ہو اور بخشا ہوا اٹھے ختم یہ سورہ سات
مرتبہ واسطے دفع کل بلاہا کے پڑھے اور واسطے دفع بلیات کے سات بار پڑھے اور واسطے پیدا ہونے
لڑکے کے سو بار پڑھے فضیلت سورۃ البلد فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس فضیلت سورۃ البلد ۱۲
سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت آنکھ اپنی سے بے خوف کرے ختم یہ سورہ واسطے دفع پریشانی
کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلاہا سے نڈر ہو میدان عرصات میں وقت نکلنے آفتاب کے
ایک بار پڑھے تمام روز امن خدا میں رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت سے
نجات پاوے فضیلت سورۃ الشمس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس فضیلت سورۃ الشمس ۱۲
سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس سے خوش ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوویں ختم یہ سورہ
ہر روز ایک بار پڑھے جملہ بلاؤں سے نڈر ہووے اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت
سورہ واللیل فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالےٰ فضیلت سورۃ واللیل ۱۲
اس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریاں اس کی آسان ہوویں ختم یہ سورہ پڑھے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس کے واسطے شفاعت کریں اور ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑھے اور
واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھ کر مال پر پھونک دے اور حاجت کو سات مرتبہ پڑھے فضیلت
سورہ والضحیٰ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے شفاعت اسکی
محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کریں گے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہو
ختم یہ سورہ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہووے اور واسطے بھاگے ہوئے آدمی کے
ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آوے فضیلت سورۂ الم نشرح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اپنی مراد کو پہونچے اور خوشی دیکھے ختم یہ سورہ چھبیس مرتبہ
واسطے بر آنے مہمات کے اور کشادگی کاموں کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھے
صفائی سینہ کی حاصل ہو فضیلت سورۂ والتین فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خصلت یقین اور عافیت بخیر ہو ختم یہ سورہ سات ہزار مرتبہ
بہ نیت ہر علت اور بر آنے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے
روبرو بادشاہوں و امیروں کے عزیز ہو فضیلت سورۃ العلق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچیں اس کے لیے بہشت میں
اور ساتھ ہر حرف کے نور پاوے پل صراط پر ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے آگے جانے بادشاہ و ملک
و بزرگان کے پڑھے اور واسطے بیزاری دشمن کے سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے فضیلت
سورۃ القدر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا
پاوے ختم یہ سورہ واسطے موے کے کہ پلک آدمی کے آنکھ پر اگتا ہو اور واسطے روشنی چشم کے
اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے فضیلت سورۃ البینہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے قبول حاجت کے
پڑھے اور واسطے مقبولیت کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ زلزلت فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا اور روز قیامت بہترین خادمان
سے ہو ختم یہ سورہ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے
دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے فضیلت سورہ والعادیات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

فضیلت سورۂ والضحیٰ ۱۲
فضیلت سورۂ الم نشرح ۱۲
فضیلت سورۂ والتین ۱۲
فضیلت سورۂ العلق ۱۲
فضیلت سورۂ القدر ۱۲
فضیلت سورۂ البینہ ۱۲
فضیلت سورۂ اذا زلزلت ۱۲
فضیلت سورۂ والعادیات ۱۲

وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے واسطے اسکے بہشت میں باغ دیویں ختم یہ سورہ سہ بار
واسطے دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ القارعۃ** فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
کوئی اس سورہ کو پڑھے پلہ نیکی کا اس کی گراں ہووے ختم یہ سورہ ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے
سازداری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازداری میاں بیوی کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۃ التکاثر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
اسکے ساتھ حساب دنیا کا نہ کریں ختم یہ سورہ ہر روز سہ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلاہا کے
اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۃ والعصر** فرمایا رسولخدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بروز قیامت جملہ اصحاب سے بہتر ہووے
ختم یہ سورہ چہتر مرتبہ واسطے خرسندی دیدار دوستوں کے اور واسطے درد شکم کے پڑھے اور جو
کوئی اکیس بار اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے رو برو حاکم و مخالف اپنے کے جاوے سب اسپر مہربان
ہوں **فضیلت سورۃ الہمزہ** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
بعدد ہر کسی کے کہ ساتھ رسول اللہ کے استہزا کیا ہو دس نیکی پاوے ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویوں
اور غمازوں کے پڑھے اور واسطے زبان بندی بدگوں کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت
سورۃ الفیل** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کو بعدد
مسخ کے مبتلا کریں ختم یہ سورہ ایک ہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت میں چالیس مرتبہ واسطے
ہلاکت عدو کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے
پڑھے **فضیلت سورۂ قریش** رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ مذکور کو پڑھے
ثواب طواف کنندگان کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ ہر روز واسطے امین ہونے بلا ماو دفع ہونے
شر دشمنوں کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے
فضیلت سورۃ الماعون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
ثواب مردان صالح و ترسندگان و غازیان کا پاوے ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے
کہ حق تعالیٰ فرزندان و اہلبیت اُس کے کو تمام بلاؤں و محتاجگی سے نگاہ رکھے پڑھے خدائے تعالیٰ
محتاجی خلق سے نجات بخشے **فضیلت سورۃ الکوثر** فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے وہ جو پیاسے بہشت سے پانی پیوے ختم یہ سورہ پچیس مرتبہ واسطے
میسر ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں اور بدگویوں کے سات بار ہر روز پڑھے
فضیلت سورۃ الکافرون فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
اللہ تعالیٰ اسکو ثواب دس نیکی کا ہر حرف سے دیوے اور شر دیو اور آسیب سے نڈر ہووے ختم یہ سورہ ہر روز
تین مرتبہ واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین مرتبہ
ہر روز ہمیشہ پڑھے خوش رہے فضیلت سورۃ النصر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
کوئی اس سورہ کو پڑھے ایسا ہو کہ ساتھ رسول اللہ کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو ختم یہ سورہ ہر روز سو بار
واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز
پڑھتا رہے محتاجی نہ ہو فضیلت سورہ تبت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
اس سورہ کو پڑھے درمیان اس کے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کہ ایک سرائے میں جمع
نہ ہوں ختم یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے ہلاکت بداندیش کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمنوں کے ہر روز
سات مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الاخلاص فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورہ ہزار مرتبہ واسطے بر آنے مہمات و حاجات
و خلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے رہائی قید
کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الفلق فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
کوئی اس سورہ کو پڑھے ہر آیۃ کے عوض خدائے تعالیٰ اسکو فرماوے یا لکھے نامۂ اعمال اس کے میں
بست سالہ عبادت اور دیوے اسکو ثواب صدیقوں کا ختم یہ سورہ بعد نماز فریضہ صبح پڑھا کرے خدائے تعالیٰ
وسوسۂ شیطان سے اسکو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے
فضیلت سورۃ الناس فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا
تمام قرآن پڑھا ہو ختم اس سورہ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو وسوسۂ دیو
و شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات
کے ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ
الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

خاصیت شش آیات

خاصیت چھ آیتوں کی کہ ہر ایک آیۃ دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن وظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہونچنا پانچویں طریق وخواہش الٰہی چھٹے خلق نفع قرابت ساتویں اوپر سر ہر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھویں سرخردی تمام جگہ پانا نویں کسی کا محتاج نہ ہونا دسویں طلب حق کی حاصل ہونا اور ترتیب شروع آیتوں مذکور کی اسوجہ پر ہے کہ انگشت خنصر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلاں دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اول پڑھ کر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑھ کر پیش رو اپنے دم کرے اور آیۃ سوم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم آسمان کی طرف اور آیہ پنجم جانب تحت سوئے زمین اور آیہ ششم کو اپنے عقب میں دم کرے اور ہمیشہ ایک مرتبہ وظیفہ رکھے بلاناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکھتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت پڑھے اور واسطے پڑھنے کے وقت نماز صبح بعد ادائے نماز دوگانہ صبحی یا بعد ادائے نماز عشا کے وظیفہ رکھے اور وقت پڑھنے کے کسی کیساتھ کلام دنیاوی نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات حاصل ہووین اور آیۃ مذکورہ یہ ہیں جو لکھی جاتی ہیں آیۃ اول درسیقول اور آخر اس کے واقع ہے بطرف دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ آیۃ دوم آخر سورۃ آل عمران میں پاس ثلث پارہ لن تنالو کے واقع ہے پڑھ کر پیش رو اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ م سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ آیۃ سوم سورۃ نساء میں واقع ہے پڑھ کر طرف دست راست کے پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ج فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ج وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ج لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ط قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ج وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا

آیۃ چہارم سورہ مائدہ میں نصف الحجاب اللہ پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان دم کرے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ آیۃ پنجم سورہ رعد میں نزدیک نصف کے وما ابرئ نفسی میں واقع ہے
دوزانو بیٹھ کر پڑھے اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ
قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ آیۃ ششم آخر سورہ
مزمل میں واقع ہے پڑھ کر اپنے عقب میں پھونکے إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ
اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ
لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ
وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا
لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ کتاب سیدی میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اس فرشتہ
کے لاکھ سر ہیں اور ہر ایک سر میں لاکھ منہ ہیں اور ہر ایک منہ میں دس لاکھ زبانیں ہیں ہر زبان سے
جدا جدا تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کی بیان کرتا ہے ایک روز اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ
یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے
ایک بندہ ہمارا فرزندانِ آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں
فرشتے نے اجازت مانگی کہ الٰہی اس کی زیارت کا مجھ کو بھی حکم ہووے فرمان باری ہوا کہ جا فلانے گاؤں
میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقانی کو دیکھا اس
فرشتے نے اس دہقانی کو کہا کہ اے شخص میں چاہتا ہوں کہ اس رات کو تیرے ہمراہ رہوں دہقانی نے
منظور کیا جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتہ نے جواب دیا کہ میں نے ایک
نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ کھاؤں گا پس اسی طرح سے تین روز تک وہ فرشتہ اس دہقانی کے

پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس آدمی کو کہ سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے پھر جب دہقانی گھر کو روانہ ہوا فرشتہ نے بعد تیسرے روز کے اس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اس دہقانی نے کہا کہ اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ اَضْعَافَ مَا سَبَّحَہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَضْعَافَ مَا حَمِدَہٗ وَیَحْمَدُ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَضْعَافَ مَا ھَلَّلَہٗ وَیُھَلِّلُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَضْعَافَ مَا کَبَّرَہٗ وَیُکَبِّرُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِہٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَضْعَافَ یُحَمِّدُ وَیُحَمِّدُ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْہِہٖ وَعِزِّ جَلَالِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط یعنے جو کوئی اس دعا کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالےٰ واسطے اسکے ثواب اسّی برس کی عبادت کا اسکے اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت بڑی ہینگی مگر بسبب طول ہونے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اس جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرورِ کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا حضرت نے پوچھا کہ تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو ایک دعا گنجینۂ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے سبب بخشا جاؤں گا تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت متحیر ہوئے اسی وقت حضرت جبرئیل حضرتؐ کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا خاتم الانبیا علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے اس دعا کا پڑھنے والا بخشا جاوے گا اور وحی بھیجی اللہ تعالےٰ نے حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش کی امید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اُسکی زبان سے

میں اس دعا کو بھلا دونگا اور دوزخ میں داخل کردوں گا ہاں آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو
اس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپکی
امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کردیگا آگ دوزخ کی اوپر تمہاری امت کے
وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَ يَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَ يَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَ يَا
مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَ يَا عَزِيْزَ الْكَرَمِ وَ مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ارشاد الطالبین میں لاتے ہیں کہ بروز قیامت حضرت جبرئیلؑ جنت سے ایک
براق لاوینگے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس کے واسطے ہے جبرئیل فرمائینگے کہ یہ براق اُس کے واسطے ہے
کہ جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اُس شخص کو سوار کرکے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لے جاوینگے وہ شخص
حضرتؐ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس[۲۱] بار
پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے ستر دفعہ اسکی طرف دیکھتا ہے وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ اَنَّكَ
اَنْتَ رَبِّیْ خَالِقِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو
بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین و آخرین اس کو روشن ہونگے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی
حاصل کیا ہے علم کو اس کی برکت سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ طَاعَتَكَ حکایت ہے کہ
سلطان سکندر ذو القرنین نے جو سارے جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کیے اور فرمایا کہ
میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہووے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اوپر
ان اسماء کے ہوا کہ جو کوئی ان اسماء کو ہر روز سات یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اسکو کچھ احتیاج قلعہ
کی نہ ہوویگی کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہیں چالیس ہزار فرشتے
اسکو دن میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے
صَبُوْحًا اَبْرَصًا صَعْرَصًا کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذو القرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا اور جو کوئی ہر روز بعد
ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَ فِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اِلٰهِیْ هَوِّنْ عَلَيْنَا
سَكَرَاتِ الْمَوْتِ پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھے گا اور
تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اسکی بدن سے ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے

داعیہ اسماء الٰہی ۱۳

ہر روز پچیس بار اسی دعا کو پڑھے ثواب شہیدوں کا پاوے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت کو پچیس بار یاد کرے گا ثواب شہیدوں کا پاویگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پاویگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور قعدۂ اخیر کے بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہیں کہ وہ سبع اسماء خزانۂ عرش پر لکھے ہیں اور یہ سبع اسماء تسبیح ہے فرشتگان آسمان و زمین اور حاملان عرش کی کہ جو کوئی بندۂ مومن ان ناموں کو ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایک بار یا دو بار پڑھا کرے اسکو اللہ تعالیٰ پچیس چیز عنایت فرماتا ہے اول ہر آفتوں دینی و دنیوی سے امان میں رہتا ہے دوسرے لوگوں کی نظر میں عزیز ہوتا ہے تیسرے خدا تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے چوتھے خدائے تعالیٰ دولت دین اور دنیوی اس کو عنایت کرتا ہے پانچویں دشمن کی لڑائی میں فتحیاب ہوتا ہے اور چھٹے بیچ وصف آدمی نیکوں کے سرخرو رہتا ہے اور ساتویں بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان دشمنوں کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانیوالی اور پانی چلنے والے یعنی ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو پریوں اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اور بیماری بدن و شر ظالموں وغیرہ سے ان اسماء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھویں دعا اسکی درگاہ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہے اور نویں مہمیں اسکی آسان ہوتی ہیں اور دسویں سختی موت کی اس پر آسان ہوتی ہے اور گیارھویں قبر اسکی کشادہ ہوویگی اور دروازہ جنت کا اسکی قبر میں کھولا جاوے گا اور بارھویں سوال منکر و نکیر کا اس پر آسان ہوجاوے گا اور تیرھویں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو جماعت نیکوں میں اٹھاویگا چودھویں نامۂ اعمال اس کے قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں دیئے جاوینگے پندرھویں آگ دوزخ اسکے اوپر حرام ہوویگی سولھویں پڑھنے والا ان اسماء کا ثواب چہار پیغمبران مرسل کا پاویگا سترھویں دیدار خدا سے محروم نہ رہیگا اٹھارھویں قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند روشن ہوگا انیسویں اسکو شراب طہور پلائی جاویگی اور بیسویں اسکو ثواب چالیس شہیدوں کا اور چالیس عالموں کا دیا جاویگا اور اکیسویں اسکو فرشتے اللہ تعالے کی بزرگی دینگے اور بائیسویں ستر فرشتے سر پر نور اور حلہائے بہشتی کا اوپر ہر ایک حلہ کے

یہ اسمار لکھے ہوں کے اور بیچ قبر اسکی کے نازل کریں گے اور تیئسویں اور پل صراط کے برق کے مانند گزر جاویگا اور جنت میں داخل ہوگا اور چوبیسویں ثواب فرشتگان کا پاوے گا اور پچیسویں آٹھ دروازے بہشت کے اسکے واسطے کھولے جاویں گے یعنے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہووے یا علیؓ جو کوئی اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا اور اگر یہ دعا با اعتقاد کامل اوپر پہاڑ کے پڑھی جاوے تو پہاڑ جنبش کھا جاوے اور غازی اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے اگر ستر ہزار لعین کافروں سے جنگ کرے ایک بال ان غازیوں کا بقدرت الٰہی کافروں سے نہ اکھڑے اور اوپر کافروں کے فتح پاوے اور فضیلت ان ناموں کی بہت ہو اگر تمام فضیلتیں ان ناموں کی لکھی جاویں تو تمام زاہد اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھیں یا علیؓ اگر کوئی ان ناموں کو ستر دفعہ اپنی عمر میں پڑھے تمام گناہ اس کے صغیرہ ہوں یا کبیرہ بخشے جاویں اور اے علیؓ اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جاوے اور کل روئے زمین کے درختوں کے پتوں پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسماء کا قیامت تک لکھیں تب بھی ثواب پورا نہ ہووے اور یہ دعا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی کہ اس کو پڑھا کریں اور یوں روایت ہے کہ اگر کوئی ان ناموں کو پڑھتے پڑھتے مر جاوے اور اس کو قبر میں دفن کریں تو قیامت تک اسکی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے جدا نہ ہوینگی اور مشعلیں نور کی اُسکی قبر میں روشن ہوینگی اور جو کوئی اس دعا میں شک لاوے خوف کفر ہے اور اسناد اسکی بہت ہے مگر یہاں مختصر لکھی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہیں اسم اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَآئِمَ الْمَقْبُوْلِ وَيَا مُنْعِمَ الْمَصْنُوْرِ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ اسم دوم اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ يَا وَصَّابُ كَمَالِهِ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَةُ فِيْ لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم سوم اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَلَقَدْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالتَّسْمِيْعِ وَالتَّسْمِيْعُ فِيْ سَمِيْعِ سَمِيْعِكَ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم چہارم اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزَّ مَنِ الْمُذِلِّ يَا اَيُّهَا الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ

۲۶ فضائل اسماء سبعہ حضرت علیؓ

وَالعَظَمَةُ فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ اِنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اسم پنجم اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا مُنْعِمَ الْحَافِظِيْنَ ۔ اسم ششم اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَامَةُ فِي كَرَامَةِ كَرَامَتِكَ يَا كَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ ۔ اسم ہفتم اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور خواجہ امام عماد الدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو مہم یا حاجت دنیوی درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھے اور اندر دریا رواں کے ڈالدے اس ہفتے میں مراد اسکی پوری ہوگی یا کرے اسکو گیارہ روز تک تو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ نے کہ گیارہ روز نہ گزریں گے مراد اس کی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے حاجت دینی اور دنیوی اللہ تعالیٰ اس کی برلاوے گا وہ دعا یہ ہے يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوے دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھ میرے دکھلا اللہ کی طرف سے ہر مرتبہ یہی جواب سنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصلح امت محمدی کہہ یعنے پڑھا کر یہ دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

اور جس کسی کو بیماری برص اور جذام کی ہووے پس چاہیے کہ اس عمل کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور کھانا یہ شرح

یعنی نئے میں اس پانی کو ڈالے اور اس پانی کو وہ مریض سات روز تک پیوے یا چالیس روز تک
پیوے ہر علت کہ جو اس کے وجود میں ہوگی دفع ہو جاوے گی وہ دعا یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الرَّحِیْمُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ روایت ہو کہ جو کوئی
بعد نماز عشا کے سورہ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھے گا جب قبر میں اس کو دفن کریں گے منکر اس سے
سوال کرینگے اور نکیر اسکو منع کرینگے کہ اس سے سوال مت کر یہ شخص سورۂ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کرتا
تھا روایت ہو کہ دوزخ میں ایک دریا ہو پانی اس کا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بودار ہو اگر ایک قطرہ
بھی اس پانی کا دنیا میں ڈالا جاوے تمام دنیا جہان کے بودار ہو جاویں اور سب پانی دریاؤں کا تلخ
ہو جاوے اور سب مخلوق خدا اس کی بو سے مرجاویں پس قیامت کو وہ پانی اسکو پلایا جاویگا جو درمیان
مغرب و عشا کے سوتا ہوگا اور روایت ہو کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندوں نیکوں اور بدوں کے آسمان
پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں عرض کرتے ہیں پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا
ہے وہ فرشتے اس کو کہتے ہیں کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو جیوا بندہ اور درمیان دوزخ کے
ڈالا جاوے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں معلق کیا تو نے خدا تعالی تجھ کو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے اور
اسکو کہتے ہیں کہ اے بندے اٹھ اور نماز عشا کی ادا کر تا کہ ہم کو آسمان پر راستہ ہووے اور حدیث شریف
میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب پہلے بات کرنے سے سات بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے گا اگر اس
رات میں مرے تو شہید مریگا اور آگ دوزخ کی اس پر حرام ہوگی اور اگر صبح کو سات بار پڑھے گا جو اس
روز مریگا تو شہید مریگا روایت ہے کہ جو بندہ مومن وضو سے سوتا ہے فرشتے اسکی روح کو آسمان کے
اوپر لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہیں اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہو اس کی
روح کو فرشتے اس کے مقام میں داخل کرتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اس کی
روح کو راستہ نہیں دیتے بلکہ اس روح کو طعن کرتے ہیں پس چاہیئے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے
کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے میں ہر دم کے دفتر اعمال میں نیکی اس کے
لکھتے ہیں اور جاننا چاہیئے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اس کو ادا کرے

حدیث شریف میں آیا ہو کہ نماز تہجد کا پڑھنے والا جب مریگا تو قبر اُسکی ستر گز کشادہ ہوگی اور
اُسکی روشنی مثل نور علیٰ نور کی زیادہ تر ہوگی نماز تہجد قبر کا چاند ہو پس چاہیے کہ بعد آدھی رات کے
اُٹھے وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنے بارہ رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار
پڑھے اور بعضی روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہو اور بعضے مشایخوں نے
بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور آمن الرسول ایکبار یہ بھی لکھا ہو پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایک تسبیح یا اُس سے کم پڑھے اور بعد اُس کے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ایک تسبیح یا اُس سے کم پڑھے بعد اس آیۃ کے
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
ایک تسبیح یا اُس سے کم پڑھے اور بعد اسکے رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھکر سو جاوے ملاقات
اسکی خواب میں ساتھ انبیا اور اولیاء اللہ کے ہوویگی کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلصَّلٰوةُ
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہو کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہو اگر نماز تہجد قضا ہو جاوے
تو دن نکلے ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہیں کیا اسواسطے پڑھنا اسکا
سنت مؤکدہ ہے کتاب ارشاد الطالبین میں وارد ہو کہ جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کرکے ستر بار
ہمیشہ پڑھے مگر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھکر پڑھے جو کچھ کہ کلام بزرگوں کا سنے گا اسکو یاد رہیگا اور
اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح سے روزی دے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے
کھاتا ہے اور وہ دعا یہ ہو اَلْعَلِيْمُ الَّذِيْ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالْاَخْفٰى اور سو مرتبہ اسم یَا فَتَّاحُ کو دست
راست اپنے سینے پر رکھکر پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اسکا برکت اسم یَا فَتَّاحُ کے سے روشن ہوویگا
ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہو یعنی اول سو مرتبہ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اور بعد
اسکے سو بار درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ اور بعد اسکے
سو بار اخلاص پڑھے اور بعدہ سو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑھے باطن اس کا ایسا روشن ہوویگا
کہ جو سنے گا اس کو یاد رہے گا اور دوسری روایت میں پڑھنا ان دعاؤں کا بھی آیا ہے
یعنی ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ

حالِ اور سو بار یَا رَحمٰنُ اور سو بار یَا رَحِیمُ اور سو بار یَا وَارِثُ اور سو بار یَا وَهَّابُ اور سو بار یَا بَارِیُٔ پڑھے حساب کل نعمتوں کا اُسکے اوپر آسان کیا جاویگا اور رشک اور حسد اور کینہ اسکے دل سے دور ہوویگا اور کوئی دشمن عداوت اسکی نہ کریگا اور لائے ہیں کہ بعد ہر نماز کے تین ہزار مرتبہ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اس کو اسم ذات بھی کہتے ہیں پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اُس شخص کو ذاکر اکبر کہتے ہیں اور بعد اس کے جب آفتاب بلند ہووے چار رکعت نماز اشراق پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورۂ مزمل پانچ بار پڑھے مع درود گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر اور جب پہر دن چڑھے تو نماز چاشت کی گزارے بارہ رکعات یا چھ رکعات یا چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین دفعہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے فراغت پاکر ایک دفعہ سورۂ یٰس اور ایک بار سورۂ ملک اور ایک بار سورۂ مزمل پڑھے ہمیشہ اسکا ورد رکھے اگرچہ کیسا ہی گنہگار ہوگا کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے بخشے جاوینگے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان دس نمازوں کو بطور قاعدۂ مذکورہ پڑھے اُسکو قیامت کے دن پیغمبروں کی صف اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کریں گے اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نہ کرے اُس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دستوں میں قیامت کے دن اٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائے گا اور امن و امان سے بغیر حساب جنت میں داخل ہوئیگا اور جاننا چاہیئے کہ جب شب ہفتہ کی ہووے تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی رات گئے ادا کرے اور اس نماز کو نماز ہفتہ کہتے ہیں ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والشمس ایکبار اور جب قعدۂ اولیٰ سے اٹھے اور رکعت تیسری میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور سلام پھیرے بعد قعدۂ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنی اتوار کی رات ہو چار رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک ایکبار پڑھے اور بعد اس کے سو بار یہ تسبیح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ الْجَلِیْلِ پڑھے اور رکعت دوسری و تیسری و چوتھی میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر وہ تسبیح مذکور ہر رکعت میں

سو سو بار اور بعد سلام کے دعا جناب باری میں مانگے اور جب شب دوشنبہ کی ہووے تو دو رکعت نماز
اول وقت چار گھڑی رات کے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ (نماز شب دوشنبہ)
برب الفلق ایکبار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سے
پڑھے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سو بار ادا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور جب شب سہ شنبہ (نماز شب سہ شنبہ)
یعنی منگل کی رات ہووے بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھ کر پھر دو رکعت نماز ادا کرے
پھر دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار (نماز شب چہارشنبہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا پڑھے اور جب شب چہارشنبہ یعنی بدھ کی رات ہو تو اس دن
بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑی رات گئے بعد عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے
تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے مگر دو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْخَالِقُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہووے تو دو (نماز شب پنجشنبہ)
رکعت نماز نفل ادا کرے ہر دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پانچ بار اور
سورۂ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا سو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور
پھر جب دن جمعہ کا ہووے تو اول وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے وہ اس طور سے ہے کہ ایک (نماز جمعہ)
روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص بدبختوں میں
پہونچتا ہے ایک اعرابی اُس جگہ حاضر تھا اُس نے عرض کیا کہ اے رسول اللہ میں نہایت ادنیٰ ہوں کبھی کبھی نماز
میں جمعہ کی حاضر نہیں ہوا جاتا حضرت نے اُسکو فرمایا کہ اے اعرابی جو کوئی بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دو
رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایکبار اور دوسری
رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد کو پڑھے ثواب
نماز جمعہ کا اس سے ادا ہوگا اور کہیں نزدیک تر نماز جمعہ کی ہوتی ہے تو اس میں حاضر ہووے اور نہیں تو
گنہگار ہو دیگا اور بعد اس کے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اس دوگانہ سے
فراغت پاوے تو آٹھ رکعت نماز نفل بعد سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ آخر تک ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے پھر
بعد سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پاکر ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے
ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گزارنے والا ان نمازوں کا نہ مریگا جب تک
جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لیویگا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی
ان نمازوں اسباع الایام کو ادا کریگا ضرور دیکھے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں پس عاشقانِ
الٰہی کو چاہئیے کہ جو نمازیں سات دن کی بیان کی ہیں انھیں کوشش کرکے پڑھتے رہیں اور فرمایا حضرت
شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو رسول خدا صلعم نے کہ جو کوئی صلوٰۃ اسباع الایام کو ادا کرے گا
میں اسکی بخشش کا ضامن ہوں جنت میں اور پڑھنا ان نمازوں اسباع الایام کا طریقہ حضرات نقشبندیہ
اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چاروں خاندانوں سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بھی پڑھنا
ان نمازوں نفلوں کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن ثوری سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز سو سو بار
یَا قَهَّارُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محبتِ دنیا سے پھیر دیگا یعنے طبیعت اس کی محبت دنیا سے
منقطع ہووے گی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور وقت آدھے دن کے سو سو بار یَا رَحِیْمُ پڑھے درجہ
اس کا بہت بلند ہوگا اور چاہئیے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو کی
پڑھے اور دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایکبار پڑھے اور سلام پھیرے اور پھر
چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے دس دس بار سورۂ اخلاص پڑھے
اور بعد سلام کے سو بار یَا مَالِکُ کہے اور جب وقت ظہر کا ہووے مسجد میں جاوے دوگانہ نفل تحیۃ المسجد
ادا کرے پھر چار رکعت نماز سنت ظہر کی ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور دوسری
رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت
میں الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے اور سلام کے ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جو کوئی اس درود کو ایک بار پڑھے گناہ اسکے بخشے جاویں اور جو کوئی قبرستان میں جاکر اس درود شریف
کو ایکبار یا دو بار یا تین بار پڑھے کل مردے قبرستان کے بخشے جاویں اور جس کسی کے ماں باپ
بیٹے سے ناراض ہوکر مر گئے ہوں تو اس درود شریف کو بیس بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو

بخشے اگرچہ ناخوش ہوں مگر اس درود کے پڑھنے سے روح ماں باپ کی اسکے خوشنود ہوگی وہ درود شریف یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْفَاسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور یوں بھی روایت آئی ہے کہ جو کوئی قبرستان میں جاکر سورۂ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑھے گا اللہ تعالٰے اس جگہ کے تمام مُردوں کو برکت اس سورۂ شریف سے بخشے گا اور پڑھنا الہٰکم التکاثر کا بھی آیا ہو کہ اندر قبرستان کے جاکر گیارہ مرتبہ سورۂ التکاثر کو پڑھے ارواح مُردگان کو بخشے ثواب عظیم ہو اور پڑھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بھی روایت سے ثابت ہو کہ دس دفعہ یا بیس دفعہ پڑھکر ارواح مردگاں کو بخشے چنانچہ مروی ہو کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت غمگین ہوئے اسوقت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھکر اس مردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اس کے معاف ہو جاویں گے جب حضرت نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھا اور بخشا اس مردے کو قبر اس مردے کی شق ہوئی اور فی الحال دس حوران بہشتی اس کی قبر میں داخل ہو گئیں حضرت نے خاص ان حوروں کو پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے اس شخص کے نازل کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گے اور روز قیامت اوپر پل صراط کے ہم اس کے ساتھ جنت میں جاویں گے اور چشمۂ آب حیات سے منہ اس کا دھوویں گے ہم اور ساتھ بالوں اپنے کے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہم ان بالوں ہمارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہووے گی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوویں گی اور روایت ہو کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ تمہارے واسطے کیا عمل کروں میں فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا ہمکے اوپر بہتر ہو اور روایت ہو کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقربا اور عزیز اس کے

جمع ہوویں اور واسطے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پہ نہ رہے گی اور وہ مردہ بخشا جاوے گا روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پاویں اور تمام قبریں پرنور ہوویں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اسکے دفتر اعمال میں لکھی جاویگی اور چندان بدی اسکی دور ہوگی اور بہشت میں جاویگا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تھوڑی مٹی اس قبر سے اُٹھا کر اوپر اس مٹی کے یہ دعا پڑھے یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَاءِ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈال دے اللہ تعالیٰ رہنے والے اس مقبرہ کو بخشدیگا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہو کہ اگر انگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبر اسکی کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُعَذِّبْ ھٰذَا الْمَیِّتَ بِحُرْمَۃِ النَّبِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائے گا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورہ یٰسین کو حالت نزع جان کندنی میں پڑھے برابر ہر حرف کے نیکی میت کے دفتر اعمال میں لکھی جاوے گی اور برابر ہر حرف کے بدی اس کی دور ہوگی نقل ہے کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری قدس سرہ کے بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہونچاؤں تمام بازار میں پھرے خربزہ کہیں ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار میں پڑا تھا اس پوست کو اُٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھے ہوئے خربزے کھا رہے ہیں کہا اے بابا خربزہ کہاں سے کھاتے ہو کہا اے جان پدر جو کچھ کہ پوست خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اس کا میرے ساتھ پہونچا جب بیدار ہوئے جانا کہ وہی پوست خربزہ کا کام آیا نقل ہے کہ دو شخص نیچے ایک دیوار سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس دیوار کے صحیح و سلامت رہے چاہتے تھے وہ کہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں اگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان بزرگوں لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہونگے بعد ایک برس کے اس جگہ بارش بیشمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں

شگاف ہو گیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار
سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب مردمان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ
رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں
پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے
زندہ رہے بعد ایک سال کے ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک
بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ لڑکی
میری نے وفات پائی ہے اسکو خواب میں نہیں دیکھا ہے چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں حضرت نے
فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ کر رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایکبار اور رکعت دوسری میں واللیل
ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دعا
مانگ کہ الٰہی میت میری مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ اُس بڑھیا نے حسب الارشاد رسول خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا گریہ کناں بدرگاہ رسول خدا
حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی
میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدی سے کہدو کہ گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے
تم پر عذاب کیا جاویگا حضرت نے پوچھا کہ وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں اُس بڑھیا نے
کہا کہ یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو میں نے دیکھا کہ آگ دوزخ میں جلتی ہے میں نے
کہا کہ اے جانِ مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے
نماز کے اور رکوع اور سجدہ بجا نہ لائی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی
اسکے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس نے کہا کہ اور عزیز دنیا میں اپنے
سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے اور تیسرے سیخیں آگ کی فرشتے ایک کان میں
مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی تھیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اُس لڑکی
نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنے بات ایک کی ساتھ دوسرے کے
پہونچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں
میں اس کی آگ بھرتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اُس نے

کہا کہ تمام منہ کو ڈھانک رہا ہے میں نے کہا کہ یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں اپنے منھ کو
نامحرموں سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چھٹے چھری آگ کی سے دونوں ہونٹھ
اسکے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اسکی گدّی کی طرف سے کھینچی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے
کہا اے مادر میں اپنے خاوند کو بُرا کہتی تھی اور تکلیف پہونچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں اور ساتویں
زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اسکے باندھ کر کوڑے اسکے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے
کہا اے مادر مال خاوند اپنے کا بے اجازت اسکی بیجا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں
اور آٹھویں یا رسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ میری بیٹی کے پستان میں لٹکتے
ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا کہ اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں پستان اپنے
سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار
ہوں نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجا ہوا تھا اور آواز اُس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے
بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا بھر تھا مگر
کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اسواسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے اور دسویں تیر ہائے آتشیں
اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے
مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی میں پھر کہا اے مادر رسولخدا کو میری طرف سے عرض کرنا
کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر خاوند میرے کو کہ کہ قصور
میرا معاف کرے جب اس پیرزن نے یہ باتیں آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہیں چند صحابی
بیہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی
کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں حضرتؐ نے
فرمایا اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر جوان نے قصور اپنی بی بی
کا معاف کیا دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی
ہے اور تاج مرصّع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا
اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہونچا بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف ہوا
اور جو خاوند میرے نے قصور میرا معاف کیا تب میں اس درجے کو پہونچی نہیں تو میں اسی عذاب میں

قیامت تک گرفتار رہتی اور روایت ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب ایک لاکھ درود کا پاوے اور آگ دوزخ کی اسکے اوپر حرام ہووے اور دن قیامت کے اُس درود پڑھنے والے کا چہرہ مانند چودھویں رات کے چاند کے چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا اور یوں بھی روایت میں آیا ہو کہ جو کوئی اس درود معظم کو سو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھے گا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انشاء اللہ تعالےٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھی گئی درود معظم یہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعْوَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَآئِهٖ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنی تمام عمر میں سو بار پڑھے گا بیشک خدا چاہے دنیا سے ایمان کے ساتھ جاوے گا اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن میں خدائے تعالیٰ نے تین ہزار بیماریاں پیدا کی ہیں ایک ہزار بیماریوں کو تو حکیم جانتے ہیں اور دوا کرتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدائے تعالیٰ اس کو دو ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور حضرت ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا اور جادو کا اثر اسپر کارگر نہ ہوگا اور اگر اس عہدنامہ کو لکھ کر کسی بیمار کو پلاوے اللہ شفا دیوے گا اور حضرت خاتون جنّت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو شفیع لاوے تو حاجت اس کی بر آوے گی اور جو کوئی اس عہدنامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینھ کے پانی میں دھو کر تین دن تک وقت صبح کے پلاوے اسے فہم و عقل زیادہ ہوگی اور جو کچھ سنے گا یاد رہیگا فراموش نہ ہوگا

حرام ہونا آگ دوزخ کی بسبب ملاومت کرنا اس درود معظم کر ۱۲

فضیلت شفع عہدنامہ کی ۱۲

اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو پڑھے اور مُردوں کو بخشے تو عذاب ان مُردوں کا موقوف ہو جاوے گا اور بخشے جاویں گے اور جو کوئی اس عہدنامہ کو دنیا میں ساتھ عشق کے پڑھے گا تو قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے چاند کے مانند چمکتا ہوگا لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہیں گے کہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا کا اور امت محمدی ہے دنیا میں عہد نامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اس عہد نامہ کی برکت سے یہ خوشی اس پر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہدنامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہد نامہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ فَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا حَتّٰى تُوَفِّيَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اور یوں بھی روایت ہے کہ جب چاند نیا دیکھے بس گیارہ بار یا باسط کو پڑھے اور اوپر ہاتھوں کی انگلیوں کے دم کرے اور ان انگلیوں کو اوپر آنکھوں کے رکھے اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال عنایت فرماوے گا اور روزی اس کی کشادہ ہوگی اور کتاب ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء نور کو بعد نماز عشا کے پانچ بار یا سات بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کھڑا کیا جاوے گا وہ شخص روز قیامت کے اولیاء اللہ کی جماعت میں اور جو کوئی اس دعاء نور کو ہر روز بعد نماز عشا ایک بار یا تین بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے گا پس اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال دے گا اور کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کاٹنے سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق سے امن میں رہے گا اور جادو اس پر اثر نہ کرے گا اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہے مگر میں نے یہاں مختصر کرکے لکھی ہے وہ دعا یہ ہے

رات دیکھے چاند نیا پڑھے یا باسط گیارہ مرتبہ ۱۲

فضیلت اور خاصیت دعائے نور ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ
اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ
بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ
فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ
فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ اَللّٰھُمَّ یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ
فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ
عِلْمِكَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا رَفِیْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِیْ رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ
یَا رَفِیْعُ اَللّٰھُمَّ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ یَا حَفِیْظُ اَللّٰھُمَّ یَا وَاصِلُ
تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ یَا وَاصِلُ اَللّٰھُمَّ یَا فَاعِلُ
تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِكَ یَا فَاعِلُ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ
وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِكَ یَا فَارِضُ اَللّٰھُمَّ یَا حَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ
حِلْمِ حِلْمِكَ یَا حَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ فِی الْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ
عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا مَالِكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكِ وَالْمُلْكُ فِیْ مُلْكِ مُلْكِكَ یَا
مَالِكُ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ یَا
قُدُّوْسُ اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمٰنُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِیْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ یَا
رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَانِ وَالْحَنَانُ فِیْ حَنَانِ حَنَانِكَ یَا حَنَّانُ
اَللّٰھُمَّ یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَانِ وَالْمَنَانُ فِیْ مَنَانِ مَنَانِكَ یَا مَنَّانُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور جب پڑھ چکے اس دعا کو پس ہاتھ اٹھا کر
جناب باری میں دعا مانگے ضرور قبول ہو گی دعا اس کی انشاء اللہ تعالےٰ جان اے
طالب خدا مہینہ محرم کا سب مہینوں میں سعید ہے چاہیئے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اُس
شب کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے خواب غفلت دل سے دور کرے یعنے اس رات کو غسل کر کے
تین دفعہ سورہ یٰسین پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات کے وقت ایک بار

۱۱ محرم ۱۵ محرم ۲۲ھ

پھر رات اخیر میں ایک بار اور جب دن یعنے پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد
دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے بارہ مرتبہ
سورہ اخلاص چاروں رکعتوں میں پڑھے اور حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ارواح مبارک
کو ثواب اس کا بخشے اور جب رات عشرہ محرم کی آوے اس رات کو پچاس نفل یا سو رکعت نفل پڑھے
بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین تین بار اور ثواب اس کا حضرت امام حسینؓ کو بخشے
اور جب دن عشرہ کا ہووے اس روز بھی بوقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از
فاتحہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے اور دعائیں بھی پڑھنی وارد ہیں مگر اس جگہ اس واسطے
نہ لکھیں کہ دعائیں یاد نہ ہووینگی ایسا نہ ہووے کہ بسبب نہ یاد ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی
چھوڑ بیٹھے مگر اسی طرح سے پڑھے غنیمت ہے ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ جس کی کچھ حد نہیں
ہے اور اسی طرح سے کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے نقل ہے کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ میں نفل عاشورہ کی پڑھ کر ثواب ان نفلوں کا حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشا کرتا
تھا ایک روز میں نے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجھ کو گود میں لئے بیٹھے ہیں
کہ میرا منہ چومتے ہیں میں نے کہا یا امیر المومنین ایسی نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار مجھ کو ایسا کرتے ہیں
اور میں اسکے لائق نہ تھا حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اوپر ہمارے حق تمھارا ہے کہ سب سے
پہلے دن قیامت کے تم کو جنت میں داخل کریں گے ہم سبحان اللہ ان نفلوں کا کیا ثواب ہے اور یہی ہے
مذہب سنت جماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوش دل سے اس کلام کو سنو کہ اس زمانے میں عوام الناس
اور جہلا وہابی اسلام نے کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل سے نکالے ہیں جن سے سستی اسلام کی
پائی جاتی ہے اور اگر بنظر غور دیکھو تو وہ مراسم جو وے لوگ اپنے اپنے عقائد سے کو جیسے ضروریات مذہبی
جان کر کرتے ہیں منجر بکفر ہوجاتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اپنے کو سچا مسلمان جانتے ہیں اور یہ نہیں
جانتے ہیں کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشائستہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہوئے جاتے ہیں دیکھو
قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو صاف صاف رد فرماتا ہے اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ یعنے کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ آپ تراشتے ہو اور خدا تعالیٰ نے
پیدا کیا تم کو اور اس چیز کو کہ کرتے ہو تم فائدہ یعنے تم کو بھی اس نے پیدا کیا ہے اور اس چیز کو بھی

ثواب پڑھنے نفلہائے عاشورہ کا حسین کو

کرکرتے ہو تم اُس کو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو تَنْحِتُوْنَ سے روان عقائد فاسدہ کی بھی معلوم ہوتی ہے اس لئے کہ تفسیر جلالین میں اسکے معنی یہی لکھے ہیں کہ جو چیز تم تراشتے ہو پتھر وغیرہ سے پس وغیرہ میں یہ سب داخل ہیں اب واضح ہو کہ تفصیل اُن عقائد فاسدہ کی جن کو جہال عوام الناس کرتے ہیں یہ ہو کہ اکثر لوگ چھڑی کو کھڑا کرکے اس کے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہیں اور مثل بتوں کے یا مدار یا سالار یا خواجہ کہہ کر پکارتے ہیں. میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر چلتے ہیں شام کو اسکے آگے گلا بجا کر سجدہ کرتے ہیں اور انکے ساتھ بعضے حاجتمند جاہل بھی سجدہ کرتے ہیں کہ یا پیر مدد کرنا ہمارا فلاں فلاں کام ہو جاوے بعضے کہتے ہیں کہ یار ہماری دلی مراد دو ہم کو اولاد دو کوئی کہتا ہے کہ ہم بہت پریشان ہیں روٹی رزق دو کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہیں ہو کوئی مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا مکان یا چاندی کا پتلا چڑھاویں گے پس اگر اللہ کی عنایت سے انکی مراد آجاتی ہو تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتے ہیں جیسے کافر مشرک بتوں کو فی الجملہ کارخانہ خدائی میں متصرف جانتے ہیں اور سجدہ وغیرہ کرتے ہیں ایسے ہی یہ بھی سمجھتے ہیں اور کرتے ہیں اگر کوئی کہے کہ صاحب ویسے کیونکر ہوئے خدا انکو تھوڑا ہی جانتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہو کہ کلام اللہ میں غور کرنا چاہیئے اُسوقت کے مشرک بھی بتوں کو بعینہٖ خدا نہ جانتے تھے بلکہ کہتے تھے مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى یعنے ہم انکو اسلئے پوجتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک کرینگے ہم کو سو یہی ان چیزوں کے پوجنے والے کہتے ہیں کہ اللہ کے پیارے بندے جان کر ہم ان سے ایسے معاملے کرتے ہیں تو اللہ سے ہماری عرضداشت کریں گے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاضر اور ناظر عالم الغیب بھی جانتے ہیں اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہو صریح آیات قرآنی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور چنانچہ قول حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی امت سے کہا کہ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ یعنے اور میں نہیں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے کہ اے حبیب میرے تو لوگوں سے یہ کہدے لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ یعنے نہیں مالک ہوں میں

اپنے نفس کے لئے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا میں غیب کو یعنے اس چیز کو کہ غائب ہو مجھ سے تو بہت خوبیاں لیتا اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہونچتی میں تو نہیں ہوں مگر ڈرانے اور خوشی سنانے والا ماننے والے لوگوں کو بھلا جب آنحضرت کو علم غیب نہ ہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے اب ان آیات کو دیکھ کر خیال کرنا چاہئے کہ جس نے اس وقت دعوے غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا اور اشعار اس مضمون کے لکھے ہیں قول ان کا سراسر ضعیف ہے آیات میں تامل کرنا چاہئے نہ اس گمراہ کے قول میں کہ قول اس کا سراسر مخالف ہے قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں اس کو کفر لکھا ہے عبارت انکی یہ ہے ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْمُغَيَّبَاتِ مِنَ الْاَشْيَاءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰهُ اَحْيَانًا ذَكَرَ الْحَنَفِيَّةُ تَصْرِيْحًا بِالتَّكْفِيْرِ بِاعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِيَّ يَعْلَمُ الْغَيْبَ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ یعنے معنی اسکے یہ ہیں کہ پھر جان تو کہ بلاشبہ انبیا نہیں جانتے ہیں غیب کی کل چیزوں کو مگر جو کچھ ان کو معلوم کروا دیا اللہ نے کبھی کبھی ذکر کیا ہے حنفیہ نے کہا صریح کافر ہو جاتا ہے ایسے اعتقاد سے کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ تعالےٰ کے قُلْ لَّا يَعْلَمُ آخر تک اور بزازیہ وغیرہ فتاووں میں لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَائِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ الْغَيْبَ يَكْفُرُ یعنے جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہیں جانتی ہیں غیب کو کافر ہو جاتا ہو اور بحر الرائق میں بھی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے کہ گواہ کیا میں نے خدا اور رسول کو تو نکاح منعقد نہیں ہوتا اور وہ شخص کافر ہو جاتا ہے اس واسطے کہ دعوے کیا اس نے کہ نبی کو علم غیب کا ہے اور اسی کتاب میں لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَيِّتَ يَتَصَرَّفُ فِي الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰهِ وَ اعْتَقَدَ بِذٰلِكَ كَفَرَ یعنے جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور میں سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اس کے کہنے سے کسی نے اپنے آپ کافر ہو جاتا ہے الغرض اسی طرح سے اور کتابوں میں اور حدیثوں اور فقہ میں لکھا ہے اب پھر آیا میرا اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزوں کا رد اس آیۃ سے نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ یعنے سوائے اسکے نہیں
کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلیدیاں ہیں عمل شیطان سے پس بچو اُن سے تاکہ فلاح
پاؤ اس لیے کہ ملا علی قاری نے مرقات میں کُلُّ مَا نُصِبَ وَاعْتُقِدَ تَعْظِیْمُہٗ مِنَ
الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَھُوَ النُّصُبُ انتہی یعنے جو چیز کہ کھڑی کی جاوے اور اعتقاد کیا جاوے تعظیم
اسکی کا خواہ وہ پتھر ہو یا درخت پس وہ نصب ہے اور صاحب مجالس نے لکھا ہے
وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نُصُبٍ وَھُوَ کُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ شَجَرٍ اَوْ
حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَیْرِ ذٰلِکَ وَالْوَاجِبُ ھَدْمُ ذٰلِکَ کُلِّہٖ وَمَحْوُ اَثَرِہٖ ۔ یعنے انصاب جمع نصب
کی ہے اور وہ تمام چیزیں ہیں کہ قائم کی جاویں اور پوجی جاویں سوائے اللہ کے قسم درخت
یا پتھر یا قبر یا غیر ان کے سے اور واجب ہے ڈھا دینا ان سب کا اور مٹا دینا نشان اُن کے کا
فائدہ بھائیو بچنا چاہیئے ان باتوں سے کہ یہ سب باتیں رجس ہیں مگر جو روایت صحیح سے
ثابت ہے وہ کرنا چاہیے یعنے پڑھے اس ماہ محرم الحرام میں نفل عاشورہ جس طرح سے پیچھے ذکر
ہو چکا ہے اور جو بعضے آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہیں وہ اچھا نہیں کرتے ہیں کیونکہ بدعت
ہے پڑھنا نفلوں کا سوائے نماز کسوف کے کہیں کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت نہ ہوا مگر ہاں پڑھنا
نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف
کی ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ
کی ہے اس میں لکھا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا
اَنَّہٗ ھُوَ التَّاسِعُ مِنْہُ وَعَنِ الْحَکَمِ ابْنِ اَعْرَجَ اَنَّہٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا
عَنْ اَیِّ یَوْمٍ یُصَامُ عَاشُوْرَاءُ فَقَالَ اِذَا رَاَیْتَ ھِلَالَ الْمُحَرَّمِ اھ اور نقل ہے حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نویں ہے محرم سے وھو الصحیح اور
وہ ہی صحیح ہے اور روایت ہے حکیم بن اعرج سے کہ اس نے سوال کیا ہے ابن عباسؓ
سے کہ کون سے روز روزہ رکھا جاوے گا یعنے عاشورہ کے پس کہا ابن عباس نے کہ جس وقت
دیکھے تو ہلال محرم کو اور روایت ہے اسی کتاب میں عبد اللہ ابن عباسؓ سے کہ اَنَّہٗ صَامَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِیَامِہٖ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

عسکری

وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورہ کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ کو دن عاشورہ کے پس کہا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ بزرگ جانتے ہیں اس دن کو یہود اور نصاریٰ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت ہووے گا سال آئندہ پس روزہ رکھوں گا میں نویں محرم کو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ حدیث میں وارد ہے عبداللہ ابن عباسؓ سے قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِلٰی قَابِلٍ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی صُمْتُ یَوْمَ التَّاسِعَۃِ مَخَافَۃَ اَنْ یَّفُوْتَہٗ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر زندہ رہا میں سال آئندہ تک روزہ رکھونگا میں نویں تاریخ محرم تو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے واسطے جہت ترس اس کے کہ فوت ہوا سو لئے اسے یوم عاشورا اس سے معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا دن عاشورہ کا اور نفل پڑھنے میں اس دن کو بہت ثواب عظیم ہے کہ حدیث شریف اور کتابوں فقہ سے ثابت ہے جیسا کہ متواتر حدیث اور کتابوں سے معلوم ہوا اور اسی کتاب سے ثابت ہے روایات ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ گھر میرے کے کہ ناگاہ وارد ہوئے میرے گھر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پس دیدہ بانی کی میں نے اوپر انکے دروازے سے اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اوپر سینہ مبارک نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بازی کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس اس وقت روئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ٹپکے آنسو چشم مبارک سے جس وقت باہر گئے امام حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئی میں اور کہا میں نے حضرت سے کہ یا رسول اللہ قربان ہوں ماں باپ میرے تم پر میں نے دیکھا آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھیلا مٹی کا تھا اور روتے تھے آپ اس ڈھیلے کو دیکھ کر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ام سلمہ بہت خوش ہوا تھا میں دیکھ کر حسینؑ کو کہ اوپر سینے کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرئیلؑ اور دی مجھ کو یہ مٹی کہ مارے جاویں گے حضرت حسینؑ اوپر اس مٹی کے اس واسطے روتا ہوں میں کہ میری فاطمہؓ کے بیٹے پھل زندگانی کا نہ کھاویں گے نقل ہے حضرت حسن بصری سے فرماتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں کہ فرماتے تھے مجھ کو کہ اے حسن بصری خبر دی مجھ کو جبرئیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہونگے حضرت حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم میں اندر میدان کربلا کے اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے میں دن عاشورہ کے اور

ثواب اس کا بخشے میری بیٹی کے بیٹوں کو پس میں ضامن ہوں تیری بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرئیل علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہوگا حسینؑ کے ساتھ اور شہید کرے گا ان کو یزید بیٹا حضرت معاویہ کا پس ذکر حضرت امام حسینؑ کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جاوے تو مطلب طول ہو جاوے جس کسی کو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین میں دیکھ لے آپ جان تو طالب خدا کہ ماہ صفر بھی بہت مبارک ہے کہ پڑھے اس میں نماز نفل اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اس واسطے ہے کہ اوپر تمام انبیا کے زحمت پہونچتی تھی اس مہینے میں اور رنگ ان کا زرد ہو جاتا تھا اور کتاب ارشاد الطالبین میں لکھا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے تو اس ماہ کی شب اول میں ایک ہزار بیماری اور بلائیں نازل ہوتی ہیں اور شب دوسری میں دو ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں تیسری میں تین ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں اور چوتھی شب میں چار ہزار اور پانچویں شب میں پانچ ہزار اور چھٹی شب میں چھ ہزار بلائیں نزول ہوتی ہیں پس چاہیئے کہ شب اول چھ رکعت نماز ادا کرے بدو سلام یعنے پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں سورہ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ پایا ہم نے مراتب بزرگی بارہ مہینے کی نفل پڑھنے سے اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑھے اس ماہ میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں ہے اور کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارھویں تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ہو اللہ اور ثواب ان نفلوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع و شفیع ہوں گے اس شخص پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہینے صفر میں وجد ہوا تھا اور حضرتؐ نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہونچوں میں اور دیدار خدا دیکھوں میں یہاں تک کہ مناجات کرتے ہی رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاول میں ہوگی آنحضرتؐ بہت خوشحال ہوئے اور پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ کو وہ مہینہ دکھلا دے اُس کو مژدہ بہشت کا دوں گا پس وہ ثواب آج تک باقی ہے پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کو دو رکعت نماز

ماہ صفر المظفر

ماہ ربیع الاول

اور ربیع الثانی اور جمادی الاول اور جمادی الثانی

نفل شکرانہ ادا کرے اور جبکہ تاریخ بارھویں ربیع الاول کی ہووے اس شب کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اُسی روز ہوئی تھی ثواب ان نفلوں کا بہت ہو کہ حضرت نے فرمایا کہ میں اس کی بخشش کا ضامن ہوں اور جب دیکھے تو مہینہ ربیع الثانی کا پڑھے تاریخ بارھویں کو اس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو جمادی الاول کے مہینے کو پڑھے پہلی شب میں مغرب اور عشا کے درمیان میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار اور جب اکیسویں تاریخ اس مہینے کی ہووے پڑھے اکیسویں شب میں چار رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے کہ ثواب بہت ہے اور جب ہووے مہینہ جمادی الثانی کا پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے اور بعد سورہ فاتحہ کے تین تین بار سورہ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مغفرت کی ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رجب کا بوقت چاند دیکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ اور شب اول بیس رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نماز کو ہمیشہ ادا کروں گا آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ اس مہینے کا ہے الا چاہیئے کہ اول شب ہر ماہ کی گزارے حضرت سلمان فارسی نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب میں وہ ایسا ہو کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی ماں کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اس کے جیسے کہ جھڑ جاتے ہیں پتے درخت کے وقت خزاں کے اور حدیث شریف میں وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَکَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو پھر غسل کرے اول اور اوسط اور آخر اس کے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے ماں کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین میں یوں لکھا ہو کہ جب دیکھے ماہ رجب کو بس پڑھے تیس رکعت نماز مہینے رجب میں یعنی دس رکعت اول رات میں بعد غسل کے پڑھے

اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر پڑھ
اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہو وہ یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرھویں رجب کو گزارے مگر غسل کرکے
پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ کافرون اور سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگرچہ فرصت نہ ہووے
اور رجب آخر مہینہ ہووے یعنے تاریخ انتیسویں کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے
قرأت مذکور کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ اور روز جمعہ اول ماہ رجب کہ اس کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں چاہیے کہ اس شب
تمام رات عبادت کرے اور شب زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اس شب میں تمام فرشتے زمین
اور آسمان کے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور بخشش ان آدمیوں عبادت کنندہ کی درگاہ
جناب باری میں چاہتے ہیں اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہیں اور فضیلت اس مہینے
مبارک کی بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی اور رجب مہینہ شعبان کا دیکھے
پڑھ اول شب میں بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے
ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان نفلوں کے پڑھنے والوں کو
ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا اور لکھتا ہے خدائے تعالیٰ اس کے دفتر اعمال میں ثواب بارہ ہزار
برس کی عبادت کا اور پاک ہوتا ہے اگلے گناہوں سے ایسا کہ گویا اپنی ماں کے پیٹ سے نیا
پیدا ہوا ہے اور جب پندرھویں شب ماہ شعبان کی آوے اس کو شب برات کہتے ہیں اس
رات کو غسل اور وضو کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کے واسطے دیوے پس وہ آگ دوزخ سے نجات
پاویگا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہیں اور مشعلیں جلاتے
ہیں وہ عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اسکا ٹھکانا جہنم ہے کتاب انیس الواعظین میں مذکور ہے

اعمال شعبان المعظم

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَۃٌ وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ کَذَا فِی غُنْیَۃِ الطَّالِبِیْنَ اور چاہیئے اس شب میں یعنے چودھویں شب کو تمام شب عبادت میں رہے تو ثواب شب قدر کا ہے اور جو اس شب کو تین غسل کرے ایک اول رات میں ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورہ یٰس تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہیں کل گناہ اس کے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور ذکر او فضیلت اس مہینے کی بہت ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رمضان المبارک کا پڑھے اس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے چنانچہ دستور القضات میں لکھا ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان میں بھیجتا ہو اللہ تعالیٰ طرف اس پڑھنے والے کے بدلے ہر رکعت کے سات سو فرشتہ لکھتے ہیں واسطے اسکے نیکیاں مانند پتوں درخت کے اور دور کرتے ہیں اس سے گناہ اس کے اور تحفۃ المذکرین میں لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے تو خدائے تعالےٰ پاس اسکے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے پس وہ لکھتے ہیں واسطے اسکے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے روایت ہے کہ دن قیامت کے مہینہ رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالےٰ کے حاضر ہوگا اور زیر عرش سجدہ کرے گا حکم ہوگا اے رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اس وقت رمضان المبارک جناب الٰہی میں گزارش کرے گا کہ اے پروردگار من صائمان میرے نے محنتیں بہت کھینچی تھیں طاقت دوزخ کی نہیں رکھتے ہیں الٰہی انکو دوزخ سے نجات عنایت فرما خدائے تعالےٰ فرمائے گا کہ نجات دی میں نے صائمان تمہارے کو پھر رمضان المبارک عرض کرے گا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہیں ان کو کھانا بہشتی عنایت فرما پھر التماس کریگا کہ خداوندا یہ پیاسے ہیں ان کو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا اے خداوند کریم یہ ننگے ہیں ان کو حلہائے بہشتی پہنا پھر گزارش کریگا یہ پیدل ہیں ان کو براق سواری کے واسطے عنایت کر پس اللہ تعالیٰ بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرائضات قبول فرمائے گا حلہائے جنتی

ماہ رمضان المبارک ۱۲

اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کریگا پھر رمضان المبارک جناب الٰہی میں گزارش کریگا کہ اے خداوند تو اپنا دیدار بھی ان کو دکھلا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رمضان مبارک میں نے اپنے بندوں سے اپنا دیدار دکھلانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے کبھی دیدار سے محروم نہ رہینگے سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی کہ اگر کل فضیلت بیان کروں تو ایک دفتر بڑا ہو جائے اور جب دیکھے تو مہینہ شوال کا پس پڑھ شب اول میں چھ رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھ ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھ تو اول شب اس مہینے میں آٹھ رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص سہ سہ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے سورہ قل ہو اللہ احد سو بار ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھ اول شب میں چار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھ اور جب ہووے رات دسویں تاریخ کی جس روز نماز پڑھتے ہیں پس پڑھ اس رات کو بارہ رکعت نماز اور پڑھ بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین تین بار جب فراغت پا چکے تو بعد فراغت پانے کے پڑھ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ سو بار کہ ثواب بہت ہے اور ذکر اشغال ہر ماہ کتاب سعیدی اور مدارک السلوک اور بوستان ابو اللیث اور طوالع الشموس اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدر الدین کروری اور غنیۃ الطالبین میں اور سب کتابہائے اہل سلوک میں درج ہے اللہ تعالیٰ ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدایت دیوے اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالح اور احسن عنایت کرے بحق محمد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فائدہ جو کوئی سورہ یٰس کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھ کر بخشے ثواب اس کا خدائے تعالیٰ دو شخصوں کو بخش دیگا پڑھنے والے کو اور جس کے اوپر پڑھ کر بخشے اس کو دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونوں رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونوں رکعت آسانی کرتی ہیں قبر میں اور وقت چڑھنے پل صراط کے اور اول میں بحالت نزع کے دیگر جو کوئی ہر روز بعد مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والضحیٰ اور دوسری میں بعد الحمد کے سورہ الم نشرح تو اللہ تعالیٰ اسکو جنت میں داخل کریگا دیگر جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی

ماہ شوال المکرم ماہ ذیقعدہ ماہ ذی الحجہ

اور آمن الرسول تا کافرین اور قل اللہم بغیر حساب تک احد تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور سورۂ الحمد
اور سورۂ معوذتین ہر سہ کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اس کے ایمان میں خلل انداز نہ ہووے دیگر
جو کوئی بعد ہر فرضوں نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر میں بوقت ہونے
عذاب کے اس کے واسطے ڈھال ہو گی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اس پر عذاب نہ کر سکیں گے
فائدہ جو کوئی سورۃ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اس کو قبر میں عذاب نہووے
فائدہ جو کوئی بروز جمعہ یا اس کی رات کو یا ماہ رمضان المبارک میں مرے اللہ تعالے
عذابہائے قبر سے اس کو محفوظ رکھے فائدہ جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمۂ طیبہ کو پڑھ کر مردے کو
ارواح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ دوزخ میں ہو اس کی برکت سے اللہ تعالے اس مردے کو
نکال کر جنت میں داخل کرے فائدہ جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونوں رکعت
میں بعد الحمد کے ستر ستر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی کی روح کو بخشے
اللہ تعالی اس کو فوراً بخشدے فائدہ جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد سورۂ الحمد
کے آیۃ الکرسی اور الھٰکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر جس کی روح کو بخشے خدا تعالی
ان دونوں کو بخشدے پڑھنے والے کو اور جس کو پڑھ کر بخشے اس کو فائدہ جو کوئی کلمۂ تمجید کو پڑھا کرے
تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہووے فائدہ اور جو کوئی آیۃ الکرسی و سورۂ ملک کو
پڑھا کرے خدائے تعالی اس کو عذابوں سے خلاصی دیوے فائدہ اور جو کوئی زیارت
قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کرتا ہے اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کریں گے اور جو اذان سن کر دعاء معروف اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ
الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ آخر تک یعنے لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
تک پڑھتا ہے اس کی بھی شفاعت کریں گے فائدہ اور جو کوئی خدا کے واسطے تیر چلا دے یا جمعہ کے
دن سورہ کہف پڑھا کرے اور کلمۂ توحید کو پڑھا کرے خدائے تعالی اس کو ایک نور بخشے
فائدہ جو کوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ
تعالی آتش دوزخ سے اس کو پناہ دیوے فائدہ جو کوئی ساتوں حٰم کو پڑھا کرے سو سات
دوزخ ہیں ملائک ساتوں دوزخ کے کہیں یہ شخص دنیا میں ساتوں حٰم کو

پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اُس شخص کو بخشدے گا موجبات یافتن بہشت کسی صحابی سنے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون عمل ہیں کہ جنکے باعث سے آپ کی امت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ سنتوں پر چلیں یا کوئی مسجد بنادے یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جو کوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بہ مقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب وعشا کے پڑھا کرے اور ہمیشہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورۂ دخان کو پڑھا کرے جمعرات کو پڑھ کر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمۂ توحید پڑھا کرے کہ اس کے پڑھنے سے لاکھ نیکی پڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اسکے بدلے میں بہشتوں میں گھر ملیں اور جس کی اولاد مرجاوے اور صبر کرے اس کو بہشتوں میں گھر بیت الحمد ملے اور جو کوئی نماز دل کی صف میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتوں میں انکو بڑی بڑی حویلیاں ملیں اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جو سچا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو خُلق خوب کی عادت رکھیں انکو جنت میں بلند حویلیاں ملیں اور جو کوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتوں میں گھر سرخ یاقوت کے ملیں باب سی و ہشتم ۳۸ در بیان رجعت

اور اگر عیاذاً باللہ کسی کو بدعمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق وغیرہ سے رجعت ہو واسطے دفع رجعت کے یہ باب لکھنے میں آیا اور اوپر اسکے عمل کرے ھٰذِہٖ تَرْجَمَۃُ الرَّجْعَۃِ قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ اَصْلَحَ اللّٰہُ اُمُوْرَ دِیْنِہٖ وَدُنْیَاہُ جاننا چاہیئے کہ چند قاعدے ذخیرۂ اصحاب دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر میں آئے تھے اور تحقیق ہوئے تھے لکھے گئے کہ طالبوں کو فائدہ ہو مگر رجعت از روے لغت پھرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اہل دعوت کو پھرنا وبال ونکال وملال بر صاحب عمال ہے جاننا چاہیئے کہ اصل رجعت بعضے سبب میں منحرہ ہے اور بذات انسان میں کبھی رجعت ہوا اراج الموزج سبب تحیر وذلت انسان میں ہے بسبب ترک شرائط اور عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا ہووے چاہیئے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسی چیز اختیار کرے کہ آخر کار اُس کو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آوے اور رجعت

ملا ہوا شمس و قمر سے نہ ہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کسی مرض کا
جانا نہیں جاتا ہے اور مانند اس کے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہو رجعت نہ ہوتا اور عمل کہ غفت
حجاب اور ثبوت نور ایمان واسطہ دور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور درزی ہونا پاکیزگی اور نیک پیدائش
مواشی اور دفع نقل احوال ان اعمال میں رجعت نہ ہو کس واسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل ہلاکی
دشمن اور مریض کرنے اسکے اور تفریق جماعات اور پھرنا لشکر اور دفع جباران و ستمگاران کہ ملا ہوا مریخ
سے ہو علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ و باغ و عمارت و زراعت و
مواشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی میں یا کسی جگہ میں واسطے القاء عداوت و تفریق کے
جو کرتے ہیں رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہو چاہئے کہ وقت عمل کرنے کے اس طرح پر کرے
کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نہ کر سکے اور اگر عیاذاً باللہ رجعت ہو دیہ دعائیہ کہ اس کا آئندہ فصل
میں ذکر ہوگا کرے فصل جو چاہئے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ و کشت و باغ و زراعت و عمارت اور
باندھنے راہ غیر و دشمن کی چاہئے کہ گھر تاریک میں آنکھ بند کر کے اور سر اور جامہ سیاہ پہن کر تو ہم یا پڑھے کسی
چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اس طرح پر مشغول ہو اور غذا اپنی کنجد اور شکر کرے تاکہ اس کو رجعت نہ ہو اور جو
واسطے ہلاکی ہو دشمن اور فتح قلعہ و لشکر اور قمع جباران اور ستمگاران کے چاہئے تو مقام سپید میں کچھ کر کے
یا چہرہ پکیر کر اور جامہ سفید اور پھول سفید اور کھانا غذا کا لوز اور کیلہ اور شکر و نان گندم اور ککڑی اور
خربزہ اور مانند اسکے کرے اور پس وہ منسوب ساتھ زہرہ کہ اس میں نظر رواہو سایہ اپنا ڈالے
اور عمل ہیبت و تہمت کام مریخ کا ہو اور رجعت مریخ کی اس پر نہ ہو اور واسطے عمل دریافت کرنے
خزانہ و دفینہ اور جادو اور اموال اور اہل و عیال اور دفع خوابہائے ہولناک کے روٹی سات دانہ
سبزی سے کھاوے اور زیر درخت توت یا نشیب مقام مٹی کالے کر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے
فصل جاننا چاہئے کہ رجعت زحل علامت اس کی وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو
اور تن کھجلاتا ہے اور یا کسی سے کلام کرنے والا اگر نعوذ باللہ منہا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اس کی کنجد اور
شکر اور کوئی تیز چیز فلفل و ادرک اور مانند اسکے کراوے اور آب گرم سے غسل کراوے اور یہ دعا
لکھے اور روز شنبہ زحل وقت پڑھے دعا یہ ہے یَا کَیْغَانُ اُسْکُنْ بِحَقِّ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ الْغَنِیِّ
ذِی الْقُوَّۃِ ذِی الْبَطْشِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ هُوَ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ سُبْحٌ السَّبُّحُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور رجعت مریخ کی عیاذاً باللہ مثل سست بشرہ او ربدن کو سرخ کرے اور غلولہ کی شکل اعضا ظاہر ہوں جب تک کہ خون نہ نکلا جائے اس کو قرار نہ ہووے چاہئے کہ گوشت صدقہ دیوے اور خون نکلاوے اور دعوت سے باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہو ولیکن جو سخت روز ہو مقابل مریخ کے زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہونچے اور اکثر احوال جامۂ سپید اور پھول سفید کا استعمال کرے اور یہ آیۃ پڑھے فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اور واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنَّانُ يَا وَدُوْدُ اور جو تپ محرقہ پیدا ہو دعاے زحل پڑھے رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعاء شمس پڑھے قولہ رَبِّ اَغِثْنِيْ تا آخر پڑھے اور رجعت مریخ ہلاکی و مخذولی دشمن کے واسطے جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اس کے وصل شیخ ابواسحٰق گازرونی کا پڑھے اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع الاثر ہے اور یہ وصل لائق حال دنیاداروں کے نہیں ہے زیراکہ تجرید و تفرید ہے و قل سر اللہ من غیر الاحصا فضیلت جاننا چاہئے کہ اکثر اس سبب سے کام دوسرے کا ہوا اگر کام دوسرے کا پڑھے چاہئے کہ خالصاً مخلصاً ساتھ اعانت و ساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اور باعث شروع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلاں عہد کا نقض کیا اور دنبال ہلاکی اور اس آدمی کے ہے یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کرے اس صورت میں صاحب دعوت بعد استخارہ کے سر بسجدہ لاوے اور کہے يَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ يَا مُظْهِرَ الْحَقَائِقِ اِنَّهٗ عَادَاكَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِكَ يَضُرُّ كَثِيْرًا مِّنْ عِبَادِكَ يَا مَنْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ اِنِّيْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِكَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَكَمَالِ عَظَمَتِكَ فَاَهْلِكْهُ وَاَخْذُ لَهٗ وَخَلْفَهُمْ اس صورت میں واسطے عمل دوسرے کے جو کچھ رکھے اس میں شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہونچے اور اگر دوسرے کے کام میں نذر نہ ہووے البتہ رجعت پہونچے اگرچہ ذکر یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرے اور اپنے اور وسیلہ کرے اور اگر کسی کو ستوہ یا قلق و اضطراب

دل میں ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے یہ باتیں لائق حال متکبروں کے نہیں ہیں واللہ اعلم۔
فصل جاننا چاہئے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہو اور اکثر رجعت ہو زمراج مظلوم ہو چاہئے کہ وہ مناجات اور اضافات ساتھ اپنے الحاح کرکے کہے اِلٰہِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰہُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْحَلِیْمُ الْعَفُوُّ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۔ اِلٰہِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ ۔ اِلٰہِیْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْمُغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ اِلٰہِیْ اَنْتَ اَہْلَکْتَ الْجَبَابِرَۃَ الْغَالِبَۃَ وَالْمُتَکَبِّرَۃَ الشَّدِیْدَۃَ وَانْصُرْنِیْ یَا نَاصِرُ فِیْ عَمَلٍ شَرَعْتُ لَکَ فِیْہِ یَا دَافِعَ الضُّرِّ رُدَّ یَا مَالِکَ النُّفُوْسِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ذکر المظہر قَالَ من اراد تسخیر الروحانیات وجب علیہ اجتناب الحیوانیات جلالیتھا وجمالیتھا وترک رکوبھا ووطیھا سنۃ کاملۃ ثم یجلس فی بیت مظلم بعید من اصوات الناس ولا یخلو عن الطیب ویتغذی بطعام قلیل المقدار کثیر الحاجۃ مثل الجوز واللوز والسمسم والجوادی ولا رز ویقرأ فی کل یوم ولیلۃ احدی واربعین مرۃ لاھلاک العدو ویعمل اٰخر الشھر سبع ایام فی یوم الاحد واٰخرہ یوم السبت
دشمن کا
یقرء فی کل یوم اثنی واربعین مرۃ فی المقابر ویصلی بعد سبع مرات صلوٰۃ الجنازۃ کاشفا راسہ ویبکی بکاء شدیدا وبعدہ وصل تعیم ابو الاسحاق کازرونی ولدفع المضرۃ مرتین
زاری کرے
فی یوم تسع مرات ولدفع الفقر بعد کل صلوٰۃ مرۃ وللخلاص المحبوس فی کل یوم ست
واسطے دفع فقر کے ، قیدی کی رہائی کے
مرات ولدفع قطاع الطریق سبع مرات ولدفع الاٰفات اربع مرات ولدفع الوباء عشیر
واسطے دفع وبا کے دس ، واسطے دفع غارت کنندہ ، واسطے دفع آفتوں کے چار مرتبہ
مرات ولطلب المنصب والجاہ بعد الغسل اربعین مرۃ فی یوم الاربعاء ویطیب
مرتبہ اور واسطے طلب منصب کے اور جاہ کے بعد غسل کے چالیس مرتبہ
ثم یقرأ فی کل اربع واربعین مرۃ ولا یحال بینھما یبلغ اللہ مرادہ واللہ اعلم بالصواب

ترجمہ خواص چالیس کا ذکر کیے اور بعضے اسماء مظہر کے کہ جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانیات کا واجب ہے اس پر کہ دور رکھے حیوانات جلالی اور جمالی یعنے گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوان سے ہو ترک کرے اور ذبح کرنا اور وطی وسواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اس کے بیٹھے گھر تاریک میں دور آواز آدمیوں سے اور خوشبو سے خالی نہ ہو اور غذا کرے ساتھ طعام اندک مقدار کے بہت حاجت میں جوز ولوز وکنجد وتل سپید برنج کھاوے اور ہر روز وشب میں اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے

عمل کرے آخر ماہ سات روز اول اور دن یکشنبہ کا ہو اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے اور ہر روز بیالیس مرتبہ جبکہ سات مرتبہ پڑھ چکے نماز جنازہ بہ نیت دشمن کے گزارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھے چنانچہ بیالیس مرتبہ پڑھے اور نماز جنازہ سر برہنہ گزارے اور گریہ سخت کرے اور بعد اسکے وصل شیخ ابو اسحق گازرونی کا پڑھے اور واسطے دفع مضرتوں کے ایک دن میں دو مرتبہ یا نو مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع فقر کے بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس مرتبہ پڑھے اور واسطے حاصل ہونے جاہ و منصب کے غسل کرے چہارشنبہ کو اور چالیس مرتبہ پڑھے اور خوشبو ملے بعد اسکے ہر چہارشنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گزارے درمیان اسکے پہونچا دے اللہ مراد اسکی واللہ اعلم بالصواب واسطے جس کام کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہ دعوات ہر خیر میں مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہووے یہ ہے

بَرْهِیَّةٍ کَدْبَرْ تَنْلِیَهٍ تُورَاتٍ مَرْجِلٍ بَرْحَلٍ تَرْقُبِ بَرْهَشٍ غَلْمَشٍ خُوطَیْرٍ قُلْ هُوَ دِ بَرْ شَانٍ قَلِیٍّ شَلِیٍّ بَرْهِیُوهٍ لَاهُ طَیْرٍ شَلِیْلٍ قَرْمَزٍ مَرْمَزٍ نَعْدٍ اَنْبَطْرٍ قَیْرَا طِغْبَاهَا لَیْکَ هُوَ لَاشَمْعَا قِمْعَا قَیْمَا شَمْهَا هَیْبُونَ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوذِ عَلَیْکُمْ بِاَخْذِ اَمْرِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اَلْاِنْقِیَادُ فِیْمَا اَمَرَکُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ الْمُعِزَّةِ فِی الْعِزِّ وَعِزَّةٍ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ۝ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

باب سی و نہم رقیہ یعنی منتروں میں جاننا چاہئے کہ افسوں بچھو یا سانپ یا نظر یا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست رہے گا کہ اس میں نام اللہ جل شانہ کا ہووے یا اسکے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جس میں نام حق تعالیٰ کا نہ ہووے اور اسکے معنی بھی معلوم نہ ہووین تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہے کیونکہ خوف ہے اس میں کفر کا اس باب کے اندر فقیر نے جو کہ منترہائے ناجائز لکھے ہیں غیر مذہب یعنے قوم ہنود کے عمل کو لکھے ہیں مسلمانوں کو انکا کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے خوف ہے ایمان جانے کا پڑھنے سے منتر واسطے دفع تمام امراض کے بعضے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوئے تو جبرئیل اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے

باب سی و نہم منتروں کے بیان میں

منتر واسطے دفع تمام امراض کے

علاج دفع زہر کژدم

بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ یُّوْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ طب نبوی سے دیگر واسطے دفع زہر کژدم کے بعض روایات میں اس کا علاج سورۂ فاتحہ آیا ہے سات بار پڑھے اور بعض حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے حضرتؐ نے اس کو سن کر فرمایا کہ اس کو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ بَحْرٌ قَفَطَ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کئی بار اس کو پڑھ کر اس پر پھونک دے ف جاننا چاہیئے اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنے ہم کو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرتؐ نے سن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرتؐ اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے

علاج دفع نظر بد

دیگر واسطے دفع نظر بد کے عبداللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ جو اترا تو کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا شتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جاوے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو پہونچی تو اس نے اسی وقت آنکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰہِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ یَابِسٌ وَشِہَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ہَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہو کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہو اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہو وے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے

منتر بواسیر

دیگر منتر بواسیر کا جس کو زبان عربی میں حدہ کہتے ہیں سات عدد کلوخ گل لیکر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اسکو پڑھکر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک عمل متواتر کرے بخدا اچھا ہو تو مرض بواسیر کا دفع ہو جاویگا چند اشخاص کا تجربہ و آزمودہ ہو ہ نربس نربس نربس نربس کار مد لیس لیسہ گنگا کے پار جو کوئی جاوے نربس کو اسکو نربس کبھو نہ ہوے دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے کتاب شرع محمدی

اور مجھے پہونچا ہے منتر سانپ کا
شہد یہ کرتا ہے اس کے زہر کو

ہے نکو پشتو میں اے مرد خدا
میں نے بخشا مومنوں کو اذن عام

پڑھ کے منتر چاہے پکڑے سانپ کو
یاد رکھیں دل میں اپنے وہ مدام

منتر یہ ہے دُرُو دُوھادَہ کا خُدَائِی دَکا زُرُو ھادَہ رَسُولُ دَہ حضرت محمدٌ عربی دَہ

سن لو اب پشتو کی لفظوں کا بیاں
اور لایا ہوں میں روئے مصطفےٰ
ہے یہ حدا یعنے منتر شیخ کا

ہیں یہ معنی اسکے اے جان جہاں
سانپ گر کاٹے نہ ہو مجھ پر اثر
پھر نہیں چلتا ہو بس کچھ زہر کا
اور منتر رگ کا بھی پہونچا مجھے
زہر اس کا پھر نہیں کرتا اثر

دعا یاں لایا ہوں میں محمد خدا
زہر اس کا دفع کر اے داد گر

دیگر منتر واسطے دفع زہر

ہے نکو پشتو میں اے فرخندہ پے
منتر یہ ہے دُرُو دُوھادَہ خُدَائِی

سگ گزیدہ کے

پڑھ کے اس منتر کو پھونکے زخم پر

دَہ دَرُو دُوھادَہ رَسُولُ دَہ حَدَّ ادَہ حَمَدْ دَہ مَحْمُود دَہ اَوْ بَغْدُ دُیَا بِ حَدَّ ادَہ

میچن بابا کا

ہے یہ حدا ساکنان قندھار
ہے یہ حدا راز دار انبیا
کاٹے گر کتا نہ ہو اس کا اثر
اور ہووے جو بلا میں مبتلا
آجکل پرسوں کہا اور چھو کرے
لکھنؤ میں قطبوں کا اقطاب تھا
ہے یہ اس کامل کی تاثیر زباں
جوں دعائے شیخ میچوں بردعات
پس دعائے خویش را چوں رد کند

ہے یہ حدا احمد محبوب کا
ہے یہ حدا عاشقان راز دار
ہے یہ حدا عاشق محبوب کا
ہے یہ میچن بابا کا حدا گر
ورد رکھے اس کا وہ صبح و مسا
یہ عمل ہے آجکل پرسوں چھوا
عاملوں میں وہ بڑا انجاب تھا
مولوی کا سن کلام دل پسند
فانی ست او گفتہ و گفتہ خداست

ہے یہ حدا سالک مجذوب کا
ہے یہ حدا تاجدار اولیا
ہے یہ حدا طالب مطلوب کا

دیگر منتر

پنو خاں سے یہ عمل پہونچا مجھے
اور ان کو عبدرحمان سے ملا
امن بخشے گا اسے خلاق جہاں
مثنوی میں کہہ گیا وہ عقلمند
چوں خدا از خود سوال و کد کند

دیگر واسطے درد زہ کے اس اسم کو اوپر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین بار انشاء اللہ تعالیٰ بچہ باآسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہے وہ اسم یہ ہے یَاخَالِصُ یَامُخْلِصُ یَاخَلَاصُ یاحضرت خواجہ خضر الیاس دیگر منتر واسطے دفع سانس کودک یعنی ڈبہ بچہ کے جو کہ بچہ کو ہوتا ہے یہ منتر فقیر کو خواجہ ملاؤں سے پہونچا ہے عرصہ پچیس برس ہوئے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس

بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑے، درمیان ہی میں صحت ہوجاتی ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ اول ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لیوے اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف سے تراشے جاننا چاہیئے کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے ہیں سرکنڈہ مذکور کو ان غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہے ہر وقت پڑھنے اس منتر کے جبکہ یہ پندرہ بار ہوجائے اسوقت سرکنڈے مذکور کو پیمائش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی پیمائش سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح و شام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن نہ ہونے پاویں گے کہ درمیان ہی میں فضل ہوجاویگا مجرب و آزمودہ ہے اور زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ دیوالی دسہرہ کی شب اس منتر کو پانسو بار پڑھ لیا کرے اور جبکہ بیمار اچھا ہوجایا کرے تو اس بیمار کے وارث سے سوا پیسے کی شیرینی منگوا کر اور اس پر فاتحہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا دے کر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے:- پربت پر سے اوتسے سعدہ گاؤ سورہ گاؤ کے پیٹ میں مچھ اور مچھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دوہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھرو منتر والیسرو باچھا آدیس گرو آدیس گرو آدیس دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کے جس کو تے آوے دست بند ہو یا باعث کسی بیماری کے زبان بند ہوگئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہوجاویگا یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میاں شوق علی شاہ سے پہونچا ہے اور بارہا آزمائش میں آیا ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ اوپر بتاشے کے تین مرتبہ دم کرے بیمار کو کھلا دیوے آسیب دفع ہوگا اور بیمار کو بھی شفا ہوگی منتر مذکور یہ ہے سید برہنہ بالا کبولا تنگی پیٹھ پیلا نا گھوڑا جو سید کے بار پا ہوں نوسے کانگرو باندھ کے لاہوں جو سید کا چابون پان کانگرو کو بلا کروں بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کہاں کو جاتے ہم جاتے کانگرو کے باڑے وہاں دفت بڑے سو ساٹھ ماروں دنت کروں گھمسام فریاد کو پہونچے ہنتا کے پاس ہنتا پوچھے کہ وہاں کتنے کٹک اور کتنے سوار جنھوں نے میرا آنگر وگھیرا آں کمر کچھوٹا گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کروں سوا سیر کا توشہ کھائیں جو کھاوے اسے داما کے پیر کا راہ کا بانٹا کا کرایا اپنا بگانا اور پریں پرائے جو کچھ ہو اس کے تئیں نکال کے باہر کرو تھیں اپنی آسعدی ترکنی کی دعدی کی دوہائی دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے تین مرتبہ پڑھ کر پانی [illegible] کرے

اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہ اس پانی کو جو کہ خبر گزیدہ زدہ کی لایا ہو میا خود بیوا سکو پلا دیجے
انشاء اللہ تعالیٰ اثر زہر کا فوراً جاتا رہے گا منتر یہ ہو گمر راکر کھائیں گمر ہی مرجائیں انکا لو کا پانی
پلا ہوں فلانے کا مکرا تر ادتر جائیں دیگر منتر واسطے دفع زہر گزیدہ کے ڈہہ کا پار کو کمر کا کا ڈمر کے
پہونچے امر بچھو میرے کہتے ہیں اوتر چنڈال دو چنڈال جھاڑ ول دال اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ
کاٹا ہو اس پر دم کرے گیارہ بار ہر ایک مرتبہ میں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے دیگر واسطے دفع تتانوں کے
منتر یہ ہے اندر چلے مندر چلے آٹھ گانٹھ دو گرہ چلے لنکا کے بیسور تتیا ادنا پر بیگ چل اوڈھنک
چل چل اکیس بار پڑھ کر دم کیا کرے دیگر واسطے ہونے محبت کے اس عزیمت کو اوپر پار چاے
کے لکھ کر ہر ایک کو الگ ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردود دو مصر مردود بہتر
المعمر علا عطہ عقدہ وہ مرد طلو علامہ دیگر واسطے محبت کے ہفت بار اس منتر کو پڑھے بوقت
پڑھنے کے دو تولہ اگو گل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی کے جلاتا جاوے اور اس کو پڑھتا جاوے
کتاب والا لکھتا ہے کہ جیسے یہ منتر نقل کرتے ہیں کہ پردہ غیب سے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ پھول
آدیں گے ان پھولوں پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جاویں گے پس جس جگہ پر کہ مطلوب
ہو گا وہاں پر جاویں گے جس وقت کہ اس کی خوشبو اس کے دماغ کے اندر جاویگی فوراً وہ عاشق ہو گا
اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب کو کرے منتر یہ ہے پھال پکھا منصکہ قلون گجرہ منجرہ کھاؤں آٹھ
پہر بیس گھڑی جبتک مومن میرا نانو جس کتاب سے یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہے کہ میرا آزمودہ ہے
دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبودار چیز پر ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے
کہ جس پر عاشق ہو میا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے تو اس مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالیٰ
عشق سے دیوانہ ہو گا منتر یہ ہے يَا حَكِيمُ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ حب فلاں بن فلاں
دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت یا مرد کو دیوے انشاء اللہ دینے والے
کے عشق میں دیوانی ہو گی یا ہو گا جلد جلد جلد کامہ بوالمیت سواھا دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے
بوقت شب زیر درخت پیپل کے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اس کے
وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منہ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالیٰ منہ دیکھ کر
وہ معشوقہ بیقرار ہو کر فوراً اس کے ہمراہ چلی آوے گی مجرب ہے موہنی یہ ہے چندن چھوڑے چندن بیل

من موہنی ناگ بیل من موہ جڑنی ڈنڈادشمن پانوں پڑے دیگر الحب انچل گھاٹی چنچل پانی تاملا میلی سلیو کامنی بولم تری انگی فلانی پاپانچ چت پانچ پرانی اپنا دی مڑے دیکھے بے لوزی نادیکھے لے مری شکرے کرٹے آلے دے لے چرن ڈھرے ماوے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنواں کو نوید دے آیا کرے اور صبح جاکر ایک ایک آبخورہ پانی کا اس سے کھینچ کر تین مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر نام اُسکا اور نام اپنا لیکر دم کر کے مطلوب کو پلاوے عشق میں مبتلا ہووے دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے دو مرتبہ جس وقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اس کے روبرو پڑھے سرکار یا حاکم اُسکا مطیع ہووے موہنی یہ ہے بھیل کے چندر ریکھے سیت کا پر پڑے دہن کرے سلام کریم جا دی بھیل کے دھلیم تا ڑے لاگ بھیل لاگ تارسبا سطو ثریالاگ میری اٹھیالاگ سندر کا سکا بڑے بھیل کے دیا جام کرے است نام آدیس کرے دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب ہے قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع گوڑگانوہ سے پہونچا ہے مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہوا اسمایہ ہیں آقان مقان تقان تقوی ایچ بلیچ کلیجا اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک پر سات سات بار پڑھ کر ان پر پھونکے اور ان کو بواسیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالے فوراً فائدہ حاصل ہوگا اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہے دیگر افسوں واسطے دفع تپ کے اور جس کو تپ آتی ہو اسکا افسوں یہ ہے کہ ایک کاغذ میں یہ دعا لکھے اور اسکے بازو پر باندھے جلد اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ افسوں یہ ہے بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ اَلَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ اللَّبَنَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْکُلِیْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَّلَا تَشْرَبِیْ لَہٗ دَمًا وَّمَا تَهْشِمِیْ لَہٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ مَنْ یَّتَّخِذُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ام ملدم عربی کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اسکی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کرے گا

دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہے کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین بار پڑھ کر دم کرے تپ والے پر اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا دیگر لون لون مہالون گنگا ساگر کا لون گاے کو دے آدن کھیا لا کے بھینس کو دے آدن میں پا لاگی فلانی کون دیوے سب رس لیوے میرے بھگت میرے گرو کی سگت پھرو منتر وایسرہ مہادیو کی باچا چھوا کو باچا چلے لونا چماری کی کنبہ نرک میں پڑے نوعدیگر واسطے لانے مطلوب کے چاہیئے کہ نام طالب و مطلوب کا زیر زانو چپ کے لکھ کر بعد ازاں ایکسو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے اسم یہ ہے مُسَنتُ وَذَذَ وَذَ لِی اوپر سرمہ کے پڑھے نوعدیگر افسوں اس افسوں کو سات بار بیکدم اوپر پھول کے پڑھ کر دیوے تاکہ سونگھے یہ ہے اَذَامَ رَحِینَ ھاٹ سُوَاھَا نوعدیگر سات سات بار اوپر پان کے پڑھے اور کھلا دیوے ھُلَ ھُلَ جُلَ جُلَ امکی بسپو نوعدیگر سات سات بار اوپر پھول کے پڑھ کے سو. نگھے حَیَ حُو دِکی بَسَ گا نم سَوَاھَا ایک بار سپاری پر پڑھے اور کھلا دے عاشق ہوا کتیوا اکتیو اسواھا نوعدیگر منتر حب وغیرہ میں اوا لگ گنپتی نمو سات لاکھ بار پڑھے تو نصاب کل نام کا رکھے اول چاہیئے کہ آرد گندم سوا پاؤ قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لادے اور ہر ایک پارچہ دھلا ہوا کہ اس پر شوب کا ذرہ نہ ہوا ہو لادے اور اس کے سات تار ریسمان سرخ لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعد ازاں نیت کر کے کہے کہ اے گنیش فلاں کام میرا دیا دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجھ کو دیا میں نے بعد ازاں پڑھے نوعدیگر اس افسوں کو اوپر پھول دیا عطر کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو سونگھا دے یہ ہے پھول ہنسے پھول بگسے پھول موں نار سنگھ بسے جو لے پھول کی باس سو چل آوے میرے پاس خصوصًا فلاں بنت فلاں گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر ایسر مہادیو کی باچا باچا ٹلے گنپتی نرک پڑے نوعدیگر نونگا دے تو لونگ سپاری راجا پرجا ہوت ہنکاری جب ہوں یہ لونگ جلادیں موا مسرا ساں جگاؤں کالا کھا کانی رات میں جلاؤں آدھی رات میں جو کہ نہ آوے آدھی رات انگ جستی پت ساری رات گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر ایسرا باچا دیگر حکیم سعادت علی خاں صاحب ولد حسین علی خاں صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد نے بھیجا اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت سے یا لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے زمین میں خط کھینچے سانپ اس جگہ سے جنبش نہ کریگا اس کو حکیم صاحب نے بارہا امتحان کیا ہے آزمایا

ہوا موتی ہندی لاکتی دعا نوعدیگر بجبر بند بجر بند بادشاہ سلطان مرتضیٰ علیؑ کا بجر بند ایک تو اللہ دوسرے محمد رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جنگم را دل نہ بیول کھٹا لوہا پچر نگ طور بیسو بھوت باندھ آگنی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چمین گردہ جوڑن باندھ اوپرے باندھ اوپر آئے باندھ داؤد سلیمانی باندھ بحکم کل شیٔ موذی کو مار نا گھیر گھیر ترکیب اس کی یہ ہو کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشا کے اکیس مرتبہ پڑھے چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ کو دیکر طفلان خرد سال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس مرتبہ جب چلہ پورا ہو جاوے تو عمل میں آجاویگا پھر بخار و تپ لرزہ و تجاری و آسیب و درد سر وغیرہ کو مفید ہے بخار و ایکترہ و تجاری کے واسطے گنڈہ بناوے بخار و تپ لرزہ کے گنڈے میں تین گرہ دیوے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دیوے اور ایکترہ کے گنڈہ میں پانچ گرہ اور فی گرہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گرہ دیوے گنڈہ تجاری میں سات گرہ اور بدستور پہلے سات بار پڑھ کر گرہ دیوے اور مریض آسیب درد سر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے باذن اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا بعد شفا ہونے کے مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دے کر لڑکوں کو تقسیم کر دیا کرے اور یہ مجھ کو سید آگے والو ولد مظفر علی باشندہ کرولی سے پہونچا ہے انکا مجرب و آزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے نوعدیگر واسطے دفع یرقان کے روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ میں جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ پس تیل مذکور اس کانسہ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیئے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لے کر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جاوے جبکہ تین مرتبہ یہ افسوں پڑھ چکے اس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینک دیوے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس تازی بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع کرے اور یہ افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل و گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جائے اور یہ افسوں سات مرتبہ پڑھے بعد اسکے تیل وغیرہ کو پھینک دیوے تین مرتبہ

«عمل دفع یرقان»

پے در پے جھاڑے افسوں یہ ہو اِمَامُ حَیٌّ مِّنْ یَا بَحْرُ مِنْ کِیمِیَا گَیمِیَا گُسْٹِیْن مِنْ گُنَّانْ مِنْ بَھْتَا بَھَتْ مِنْ سَفِیِّیْنَ مِنْ اَبُحْرُ اَبُحْرُ مِنْ بُدُّوحٌ مِنْ اَیُّونَابَرْ نَعُوْ یَا نوع دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس عزیمت کو اوپر کوزہ آب کے پڑھے اور اوپر منہ مارگزیدہ کے مارے بفرمان خدا تعالیٰ اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوئے ہیں رَ ھُنَا نِیْمَۃً مَکِیْنَ نوع دیگر یہ منتر زکوٰۃ کا ہے چاہیے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اس کے عمل کرے مگر بوقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنے گوشت و مچھلی اور شہد وغیرہ بالکل کھایا نہ کرے فقط ایک ہی اناج کھاوے یعنی چانول میں دال نہ ملائے فقط چانول ہی کھاوے اور اگر حالت دعوت میں احتلام ہو تو لازم ہے کہ پھر شروع نئے سرے سے کرے اور پہلے روز خواب نہ کرے اور جائے نشست بھی پاک و پاکیزہ بنائے طاہر رکھے اور پوشاک سفید پاک و طاہر پہن کے بر وقت ورد صندل جلاوے جبکہ اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاص ہوئے تو اور اکیس دفعہ پڑھے اور میٹھے تیل جو پھولوں سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور بر وقت حاجت اوپر صورت کے لگاوے مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبو و لوبان یا اگر کی بتی کوئی خوشبو جلایا کرے منتر یہ ہے انمو تیل تیل ما ہا تیل راجا پرجا پا ناؤ ہیل تی قیل مستلت چڑھ راجا پرجا پا ناؤ بری دیکھو موھیں تیرا جو دبا ناؤ پرنتا او ی نام مطلوب کا لیوے لوا گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر اسود با جانو نوع دیگر واسطے دفع زہر مارگزیدہ کے اس اسم کو بیکدم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے پڑھ کر اس شخص کو دیوے تا کہ پیوے چاہیئے کہ باوضو ہو دے وہ اسم یہ ہے قَرِیْبٌ مُّلِمَّۃٌ فقط بحرا بحق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نوع دیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ نوع دیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ۵ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا نوع دیگر یہ افسوں وقت جنگ وغیرہ میں سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھ کر پھونکے اس کو اللہ تعالیٰ آگ و شمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ میں نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسی کی اس پر کارگر نہ کرے اور جو چاہے تو کہ آتش گھر میں کام نہ کرے اوپر ٹھیکرے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھ کر اس سفال کو گھر میں رکھے اور جو کہ آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ

واسطے مارگزیدہ کے ۱۲

منتر واسطے تسخیر محبوب کے ۱۲

واسطے دفع مارگزیدہ کے ۱۲

افسوں وقت جنگ کے پڑھے ۱۲

اوپر اس کے پڑھ کر درمیان آگ کے ڈالے کچھ اثر نہ کرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اسکے پانی پڑھ کر پلا دے اور سات بار پڑھ کر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنے والے جادو کو مارے اور جس جگہ جاوے تو اپنے اوپر سات بار دم کرکے جاوے وہ یہ ہے ؛ لوہن دھار بن دھار باندھوں لوہا اگن سار تاب تجاری کیا کرایا کھیجا بھیجا یا باندھوں دم دم زندہ شاہ مدار نوعدیگر افسوں مار گزیدہ نتائی بسم اللہ الرحمن الرحیم کالا ہنسا نرلا بسے سمندر تیر پنکھ پساری بس ہرے نرمل کرے سر پر چھونکرے وہ دہانی یحییٰ منیری کی بحق اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سات مرتبہ پڑھے واسطے سانپ کے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور مار گزیدہ اس نمک کو کھاوے اور تین بار افسوں مذکور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو اور نتائی کو بھی تین مرتبہ چوب لے کر نیچے آ لاوے کل برطرف ہوں اور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس جگہ کہ اثر اس کا پیدا ہو ہاتھ اس جگہ رکھ کر اتارے اور وہاں سے جبکہ نیچے اترے تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر اتارے برطرف ہووے نوع دیگر واسطے دفع کرنے دم کے کھیر کی پتی مرچھ کے ہان اوترے بچھو تجھے خواجہ معین الدین چشتی کی آن

باب چالیسواں دربیان طلسمات کے

روز سہ شنبہ یعنے منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اس شخص کی تربت سے ایک مٹھی بھر مٹی لاوے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اس گھر میں اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اسی طرح سوتے رہیں گے نوعدیگر واسطے احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کرے گا احتلام سے بچا رہے گا نوعدیگر جو بھنگرا کہ قبر کے اوپر اگا ہو اسے یکشنبہ یعنے اتوار کے روز اکھاڑے اور جڑ اسکی ازار بند میں باندھے محتلم نہیں ہوگا نوعدیگر سورہ قل اعوذ برب الناس سوتے وقت پڑھے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے محتلم نہیں ہوگا نوعدیگر جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جس کا کچھ برابر فشان نسخۂ اصل میں تحریر نہیں تھا اصل کی نقل لکھا ہو کہ جو کوئی اس پتھر کو اپنے ساتھ رکھے گا محتلم نہیں ہوگا نوعدیگر اگر باگھ کی دم کے بال کو بن کر ازار بند بنائے اور شوال یعنے میں اسکو نیفہ میں ڈال کے پہنا کرے جب تک وہ اسکے پاس رہے گا ہرگز محتلم نہ ہوگا نوعدیگر یکشنبہ یعنے اتوار کے دن سفید آکھ کی جڑ جب تک کہ وہ چھاؤں اس کی نہ پھرے

یعنے صبح کے وقت اسے اکھاڑے اور ازاربند میں باندھے اگر ممکن ہووے تو اس جڑ کا ازار بند بناوے جب تک اسکے ساتھ ہوگا ہرگز محتلم نہ ہوگا طلسمات علاج چراغ ہوا اور پروانے سے نہ بجھنے کے لیئے اگر نمک سنگ جلتے ہوئے چراغ کے اندر ڈالے تو ہوا اس چراغ کو نہ بجھا سکے اور دفع پروانے کے لیئے علاج ہے کہ شمع روشن کر کے ایک ساعت بھر تابش آفتاب میں رکھے پھر اسی طور جلتے ہوئے گھر میں لے جاوے اور رکھے کوئی پروانہ اس کے گرد نہ پھرے گا اور بقول دوسرے چراغ جو اس چراغ سے روشن کیئے جائیں گے وہ چراغاں یہی حکم رکھتے ہیں طلسم چراغ سانپ کی کیچلی کو لا کے اس کی چار بتیاں بناوے اور ہر ایک بتی کو ہر چار کونوں گھر میں رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپوں سے بھرا نظر آوے گا طلسم اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں تو چاہیے کہ ایک چراغ میں چربی گرگ اور دوسرے چراغ میں چربی بکری کی ڈالے اور دونوں چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ سے رکھ کر روشن کرے وہ چراغاں آپس میں الجھ کے لڑائی کریں گے طلسم لاوے دیوچہ آبی اور لال کپڑے میں ڈال کے بتی بناوے اور چراغ میں جلاوے جو کوئی اس گھر میں آوے گا ایسا نظر آوے گا جیسے کوئی ننگا کھڑا ہے طلسم چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملا کے چراغ میں جلاوے تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آویگا طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں جس کسی کو خوف غرق ہونے کا پانی میں یا کہ جل جانے کا آگ میں ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کرے اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا طلسم اک رنگ کالی کتیا کا دودھ لا کے اس کا دہی بناوے اور اس میں سے مسکہ نکالے جو کوئی اس مسکہ مذکور کو تلوؤں پر پاؤں کے اور تمام پاؤں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے جسقدر پانی میں جائے گا غرق نہیں ہوگا بلکہ پہننے والا اسکے آگے تھک جاوے گا مجرب ہے طلسم بال اور پوست مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور ہر روز اس کو پانی دیا کرے اس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اُگے گا طلسم گوبر مادہ گاؤ کا کہنہ یعنے پرانا ہوا اسے مٹی میں گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اس جگہ نیلوفر کا جھاڑ اُگے گا طلسم سینگ مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور پانی دیا کرے اس جگہ نیشکر کے پاس کا جھاڑ نکلے گا

طلسم ہینگ کو پانی میں پیس کر تھوڑا سا شہد اس میں ملادے اور گیہوں اور چاول اس میں پکاوے
ایک شب اور ایک دن اسی طرح رکھے بعد اس کے سکھا کر کسی جگہ پر ڈال دے جو پرندہ اس کو
کھائے گا بیہوش ہو جائے گا جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونوں کو ایک جگہ ملا کے اُسے کھلاویگا
تب اچھا ہوگا ہوش میں آوے گا طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ میں مسطور ہے کہ
اگر چاہے تو ہوا کے مرغوں کو صید کرے یعنے پکڑے ساتھ بے مشقت کے تو لے تھوڑے سے
گیہوں اور تھوڑا گندھک پیلا اور اس گیہوں کو اس گندھک میں جوش دیوے اور پھر وہ گیہوں
مرغوں کے آگے ڈالے جاویں تاکہ اسے وہ پرندے کھاویں اس کے کھانے کے بعد ایک ساعت
صبر کریں تاکہ وہ پرندے بیہوش ہو جاویں ہاتھوں سے پکڑے جاویں طلسم کئی دانے جوز القی
کو پیس کر پانی میں ڈالے تمام مچھلیاں اوپر پانی کے آویں گی اس طرح کہ ہاتھوں سے پکڑی جاوینگی
طلسم حب لعل پیس کر مغز اُس کا نکالے اور پانی سے پیس کر اوپر کھڑاؤں کے کہ جس پر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو
اس پر ملے اور پاؤں کو دھو کر اس جوتی یا کھڑاؤں کہ جس پر دوا لگی ہے پہنے اور چلے کہ پالوں سے
جدا نہ ہونگے طلسم خراطین جسے کینڈل کہتے ہیں اسکی چربی نکال کے اس چربی کا دھواں لیکے سیاہی
بنا دے جو کچھ اس سیاہی سے لکھا جاوے گا وہ لکھا ہوا اسکو بغیر چراغ کے پڑھا جاویگا طلسم زرنیخ
طبقی کو گھس کر باریک تنگ دہن شیشہ میں ڈالے اور مقطر سرکہ یعنے بوند بوند سرکہ لیا ہوا اس شیشہ
میں بھرے اور کسی اندھیری جگہ میں لیجا کے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی طلسم کاغذ
سے کڑھاں بنا دے اور تل کا تیل اس میں بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے وہ
پکاوے کاغذ نہیں جلے گا طلسم جس مقام پر عورت کے منہ پر خال سیاہ یعنے کالا تل ہوگا اسی
مقام پر اندام نہانی میں عورت کے یعنے چھپے مکان میں بھی تل کا دانہ ہوگا طلسم جو تپا کہ بگولے
میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اس کو اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے گا اور ساتھ
پشک خوک کمر میں باندھے گا تو اڑھائی من کھانا کھاوے گا طلسم یہ وزیر خاں گوالیاری سے
پہونچے میں زبان زاغ سیاہ کو درست و خشک کرے اور پیسے جس کو کھلادے عاشق ہو مجرب ہے طلسم اُگنے پودوں کے
اگر روغن گاے سے تخم انگور اور خربزہ و بادرنگ و خیارہ وغیرہ کو تر کر کے زمین میں بووے فی الحال
اُگے اور پھول نکلیں اور پھل لادے طلسم جو گندھک کو باریک پیس کر سرکۂ خالص میں

ملاکر شیشے میں رکھے رات کو روشنی ہووے طلسم اگر مردار سنگ کو پانی میں ترکر کے اوپر منھ کے ملے تو منھ سیاہ ہو جاوے طلسم اگر زہرہ طاؤس کا کسی کو کھلاوے دیوانہ ہو جاوے طلسم لاوے خراطین اور باریک پیس کر اور جامۂ سرخ مصفا میں لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلاوے جو کوئی اُس کی روشنی میں آوے کپڑے اپنے دور کرے برہنہ ہو جاوے طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے لاوے دندان فیل اور روغن زیت میں رکھے بوقت حاجت روغن زیتون کو اوپر تضیب کے ملاکرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب میں راز دل کا کہے طلسم لاوے بیر بہوٹی اور اس کو پیس کر روئی میں لپیٹ کر روغن گاے سرخ میں فتیلہ کر کے چراغ میں جلاوے اور گھر میں رکھے تمام لباس محل برہنہ نادیدہ گا طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک کی کپڑے کتان سفید میں لپیٹ کر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اسنے اس دن کیا ہوگا کہدے گی طلسم لاوے ایک چوب درخت انجیر کی اور اس سے مادہ سگ کو مارے بعدہ اس لکڑی کو جلاوے اور غلولہ بناوے جس کسی کو مارے محبت سے مانند سگ دم پراسکے پھرے گی طلسم لاوے تخم سوسن اور کاسۂ سیاہ میں بووے اور پانی دیوے کہ اُگے اور پختہ ہووے بعد اس کے پوست کا ریسمان کرے اگر گردن گوسفند میں باندھے وہ خلق اللہ کی نظر میں سگ دکھلائی دے گا طلسم جس جگہ کہ ہندوؤں کو جلاتے ہیں خاکستر وہاں کی یکشنبہ کے دن لاوے اور لعاب منھ اور آب منی ہر سہ کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسی کے ملے عاشق و مبتلا ہووے طلسم لاوے خاکستر چوراہے کی اور تخم طاؤس اور تاج ہدہدان تینوں کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اس کو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالے عاشق ہووے طلسم واسطے عداوت کے لاوے کپڑا اس شخص کا اور خون بوم میں ترکر کے شب یکشنبہ کو جلاوے اور روز آدینہ اس کے سر پر ڈالے درمیان دونوں کے عداوت تاقیامت پڑے طلسم لاوے برگ و شاخ و بیخ ارنی وآکھ شب یکشنبہ کو با نمک دونوں کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر جن لوگوں کے ڈالے عداوت و جنگ ہووے طلسم لیوے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ میں جلاوے اور خاکستر اس کی جس پر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے طلسم واسطے زباں بندی کے لاوے چشم و پوست بوم اور دونوں کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھے

گوئی ظالم وحاکم اُس پر ظلم نہیں کر سکتے آزمودہ ومجرب ہے۔
نوع دیگر واسطے خواب بندی ومحبت کے لاوے خون ہدہد اور ایک خراطین خشک اور سر یا خر کاان ہرسہ کو ایک جگہ مخلوط کر کے فتیلہ کرے اور آدھی رات کے وقت چراغ میں جلا وے فی الحال مطلوبہ آگے آوے۔
نوع دیگر واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لاوے ایکدام کافور اور چھ دانے شلغم کے پیس کر اوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندھ جاوے نوعدیگر واسطے گشادہ کرنے مرد بستہ کے لاوے بیج بھنگرہ یکتافس اور دونوں کو روغن تلخ میں ملا کر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالےٰ کشادہ ہوگا نوعدیگر آگے امراو ملوک وغیرہ کے جاوے لائے بیخ کا نُفر وتاج ہدہد شب یکشنبہ کو اور اپنے پاس رکھے معزز ومکرم ہووے نوعدیگر لاوے بیخ آکھ اور بیخ کا نُفر اور تاج ہُدہُد اور تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے اور صف دشمن میں جاوے بیخوف ہووے نوعدیگر لاوے بھونرا سیاہ کہ داغ سیاہ نہ ہووے ساتھ سرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض میں لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور چراغ روشن کرے کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں کھینچے جو کوئی اُس کو دیکھے وہ عاشق ہووے نوعدیگر اگر زبان سگ کی اپنی نعلین میں رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں نوعدیگر لاوے زہرہ خرگوش کا اور روغن میں جوش کرے پھر اس روغن سے تھوڑا اپنے منہ پر ملے اور آگے جس کسی کے جاوے معزز ومکرم ہو اور حاجت اسکی روا ہو نوع دیگر واسطے محبت کے اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہائے نان کے لکھے اور جس پر ڈالے محبت ہو فلاں بن فلان فلاں بن فلاں مردود حدسر

مردود . بہتر . العمر . العمر . عط . عقدہ . نقہ . سرد . طلقہ . علامہ

عمل عداوت اور کچے کوزے کے اکتالیس بار سورہ لَیِّن پڑھے اور اُس کوزے کو دو شخص کے بیچ میں توڑے کہ ان دونوں میں دشمنی پیدا ہوگی دوستی ٹوٹ جائے گی بہت مجرب وآزمودہ ہے حصار ہر وقت کوئی نہایت سخت ومشکل کام کہ جو تجھ پر واقع ہو تو چاہئے کہ اول وآخر میں درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو ایکبار پڑھے اور رُخ طرف قبلہ کے

کرکے اور پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آیۃ الکرسی دل
قرآن آپ چیلے تو رحمان ہلکے ہلکے سات آسمان ساتوں کے لئے ایک دربان پاؤں رکھے جبرئیل
علیہ السلام دھڑ رکھے رحمان بکر دکھے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود
بارگاہ رسول چھلا کرے چھلاوہ کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے الٹ پھیر اسکا اسی پر پڑے
سب ملے حضرت محمد مصطفےٰ نا ملے بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مگر جس کام کے
واسطے چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اس وقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھ
بیٹھے ہر کام کے واسطے بہت مجرب ہے ولیکن اکیسو بار پڑھے نوع دیگر منقول ہو کہ جس کسی کو کوئی ترکیب
مہم درپیش آوے اور اسکی تدبیر سے حیران ہووے روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات
شکلوں کو اوپر سات پارہ کاغذ کے لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوئے سو جاوے
البتہ اس کام کے احوال اور اس کی حقیقت سے بخوبی واقف مخبر ہوگا اور اس کی تدبیر بیان کیجاویگی
کلمات مذکور یہ ہیں مما سما المعھا انما الیما عطوہ المنطوہ نوع دیگر واسطے
دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذیں بہت موثر ہیں چاہیئے کہ چہار شنبہ کے دن پہلی ساعت میں
طلوع آفتاب کے وقت جاوے پانی پر مگر آب رواں ہووے یا حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو
اور اوپر اس کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے مگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکوں کو بانٹے اور
لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اس پر کارگر نہ ہوگی مجرب ہے دونوں تعویذ واسطے دھار بندی شمشیر کے
شریف مکرم و معظم یہ ہیں ۵۵۵۵۵۵۵۵۱۰۶۰۰۱۳۰۱۲۰۲۰۸۰۰۳۳۲۲۲۶۰۴۰۴۰۸۳۰۰۸

۵۵۵۵۵۵۵۵۱۰۶۰۰۱۳۰۱۲۰۲۰۸۰۰۳۳۲۲۲۶۰۴۰۰۴۸۲۰۰۸

لہ لہ
۲۵ لہ تو
لہ ا لہ ا لہ

باب اکتالیسواں تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے کم ہو
عمل باطل ہو جاوے اول باوضو ہو دوسرے جا پاک تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے
چوتھے نسخہ مجرب یعنے مرشد کامل سے پایا ہو پانچویں مکان خالی ہو چھٹے اقرار دل ساتویں

طالع نجس آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے تو رش راست زبان دشمنوں میں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قدو بلند ہو اوپر در کے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منھ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا سیندور یا مشک وزعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گزرگاہ یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک وزعفران سے لکھے اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منھ طرف اتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اس میں گوند نہ ہو یا مشک وزعفران سے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بید انجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرہ برگ انار و یا شیرہ برگ کندروئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک وزعفران سے لکھے اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اُس وقت کہ دم پرہ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منھ میں رکھ کر لکھے اگر خواب بندی کو لکھے تو اسوقت کہ دم پرۂ بینی سے جاتا ہو اور تیزادی چنانچہ فلفل گردیا اسکے مانند جو کچھ ہو منھ میں رکھ کر لکھے تاکہ نیک آوے اگر زبان بندی کو لکھے تو اس وقت کہ دم پرہ دونوں پرہ بینی سے ساکن ہو اسوقت قدرے موم منھ میں لیکر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اول قلم بید ہے ہاتھ میں لیوے اور ابتداے اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آوے اور خواب بندی کو لکھے تو بروز چہارشنبہ لکھے تاکہ نیک آوے اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تاکہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ السُّعْتَرَاتِ وَالسَّرَائِسِ اَجِیْبُوْا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ اِسْدَعِ مِنْ طُرْقَۃِ الْعَیْنِ اَلْوحَا اَلْوحَا اَلسَّاعَۃُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ اور آخر تعویذ دوستی میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ لِحُبِّتِ فُلَانَۃِ ابْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدًا الْحُبُّ لَا یُبْغِضُھَا اَبَدًا اور سر تعویذ جدائی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَۃِ وَالْبُغْضَاءِ

وَالحَقِّ وَالبَاطِلِ اَلوَحَا اَلوَحَا اَلوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِبُغْضِهَا شَرٍّ یَدُلُّ لَا یُحِبَّهٗ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَۃُ النَّوْمِ وَلِسَانَهٗ وَعَارُ الْمَتْنُ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّهٖ وَلَا یَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ه اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طور سو لکھے

۷۸۶

۲۰۱	۱۴	۸	ک
۷	۲۱	ں	۴۲
۲۲	ی	۲۹	۱۹۹
ھ		۲۳	۹

۷۸۶

د	ط	۲
ج	ص	ز
ح	ا	د

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو دیگر واسطے فتح و نصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح و نصرت ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے یہ ہے

۷۸۶

ط	س	ا	ف
۱۲	۳۰	۳۹	۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۲	۲۳

۷۸۶

ھ	۲۰۲	۱۹	۹
۲۸	ی	۳۹	۳۰۳
۱۱	۲۱	ں	۳۸
۲۰۱	۴۷	۴۴	ھ

دیگر وقت موت کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ سُلَیْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالنُّوْرِ۔

دیگر واسطے ہر درد اور زہر بلا کے اور دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدائے تعالیٰ بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھیگا یہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ه قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ه اَللّٰهُ الصَّمَدُ ه لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ه وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ دعائے نقش حدید اور طرف پشت حدید کے یہ دعا لکھے یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكُتُبِهٖ وَاَثِقُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔

۱۴۶ـ

	اعوذ بجلال الله	
اعوذ باللہ	اعوذ بکلمات الله	ایں ابحر
	اعوذ برسول الله	

اشهد

دیگر نقش وقت اسما حق سبحانہ وتعالے کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم ومکرم ہو اسکو کوئی سحر اور جادو اور کوئی غیبی بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ بہ برکت اسمار اللہ تعالے کے یہ ہے

۷۸۶

۱۹۹	۳۸	۱۳	۲۱
۱۳	و	۷	۳۷
۱۹	ی	ہ	۲۰۱
۳۹	۲۰۲	۱۸	۱۱

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے یہ ہے....

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک وزعفران سے اوپر پیالۂ سفالیں آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلا دے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو مجرب ہے یہ ہے:

۷۸۶

۲۷۰	۹	۱۴۱	ق
۴۲	۱۹۹	۲۲	م
۱۹۸	۳۹	۱۱	۱۲
ی	۲۳	۱۹۷	ہ

نوع دیگر جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اسکے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اسکی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کریگا وہ تعویذ یہ ہے:

۷۸۶

اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انہ کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انہ کان	توابا

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلاوے فائدہ کامل ہوویگا اور یہ نقش اذاجاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں دیگر واسطے چڑیل وجن وغیرہ اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہووے پس یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگاوے تمام بلیات اس کی دفع ہو جاویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے:

واسطے دفع چڑیل وجن وغیرہ کے ۱۱

۷۸۶

یو	ج	۴۰	۱
ط	و	یب	ن
د	ید	۱۳	ید
هه	ی	ح	یا

دیگر یہ نقش واسطے دفع تپ لرزہ کے جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدا تعالیٰ شفا دیگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

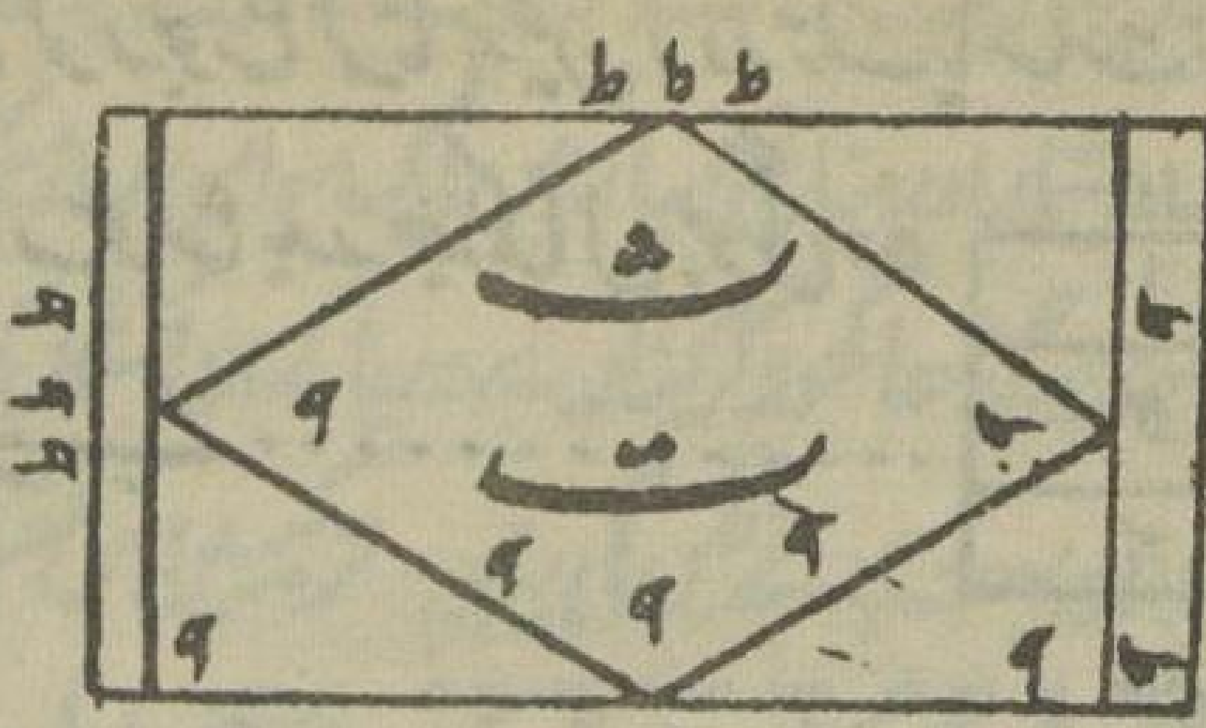
دیگر یہ نقش واسطے دفع مرض تلی کے جس شخص کو مرض تلی کا ہووے چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک کپڑا اس سے منگوائے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگوئے اور اس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ

۷۸۶

۱	۳۰	۲۷	۸
۲۸	۷	۲	۲۹
۶	۲۵	۲۲	۳
۳۱	۴	۵	۲۶

اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلا دے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اس جگہ سے نہ اُتارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی میں ایک چالک

یعنے آبلہ تلّی کی جگہ پر پڑ جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔



اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر لو پر اس پھالک کے لگا دے اور تین چار روز تک اسی طرح یعنے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روغن کو اسی طرح لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے وہ سفوف یہ ہے برگ جھاؤ ایک تولہ الائچی خرد دو تولہ ترپھلا تین تولہ لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جواکھار ایک تولہ پیلا مول چھ ماشہ اور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض تلی کا دفع ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیئے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیۃ لکھے صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چار کلھیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنے چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند کرکے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اس کھیت میں وہ جانور کہ جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے حب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہو وے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہو وے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہو وے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علی حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر پلاوے مگر اس دودھ میں تعویذ گھول کر اس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال دے اور اسکو پلاوے

کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالےٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگی وہ نقش یہ ہے ....

دھلہ ے	۱۱۱	۱۱۱
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علی حب فلاں بنت فلاں

مگر یہ نقش اس کے عمل میں تب آویگا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈالدیا کرے ترکیب نقش پندرہ کی پس جانو تم کہ نقش پندرہ کا چہار ضربی ہے یعنے آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے یعنے واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب وطرز کے لکھے جاتے ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو آتشی نقش کو بس لکھ اس کو واسطے ہلاکت

آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بادی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈالدے ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جاوے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھ اس کو ایک چلہ تک چالیس عدد اور نام لکھ اسکے نیچے اُس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈالدیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہووے اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پُر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہو کر ہوا میں اڑا دیا کرے تا کہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہو اور اگر چاہے تو لکھنا تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اس کو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے

ترکیب نقش پندرہ ۱۱ طرح نقش آتشی ۱۱

طریق نقش آبی طریق نقش بادی ۱۱ طرح نقش خاکی ۱۱

بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اس نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار اور منافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل میں جاکر ایک بالشت گڑھا کھود کر کنارے دریا کے ان نقشوں کو دفن کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جاویں اسکو فتوحات بہت ہونے لگیں گی یہ ہے: ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جو وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے جس کو ہندی میں نوچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آوے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرے پھر نہ کرے اور پڑھنا سورۂ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشا کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑھنا سورۂ اخلاص کا بھی بجا ندیو اور عمار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہ پاک ہونا چاہیے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفہ سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفۂ نصف شب سے فراغت ہووے ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ ہزار بار پڑھے جیسا مناسب ہووے خواہ صبح سے جہانتک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اولی کے تقسیم کر کے پڑھے یَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضرور نہیں اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَلْقَ اَمْرِ ھٰذِہِ الشُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اسقدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اللّٰہم انی اسئلک تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر ایک دعا کیساتھ دوسری کتاب میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایکبار بسم اللہ پڑھ لے اور

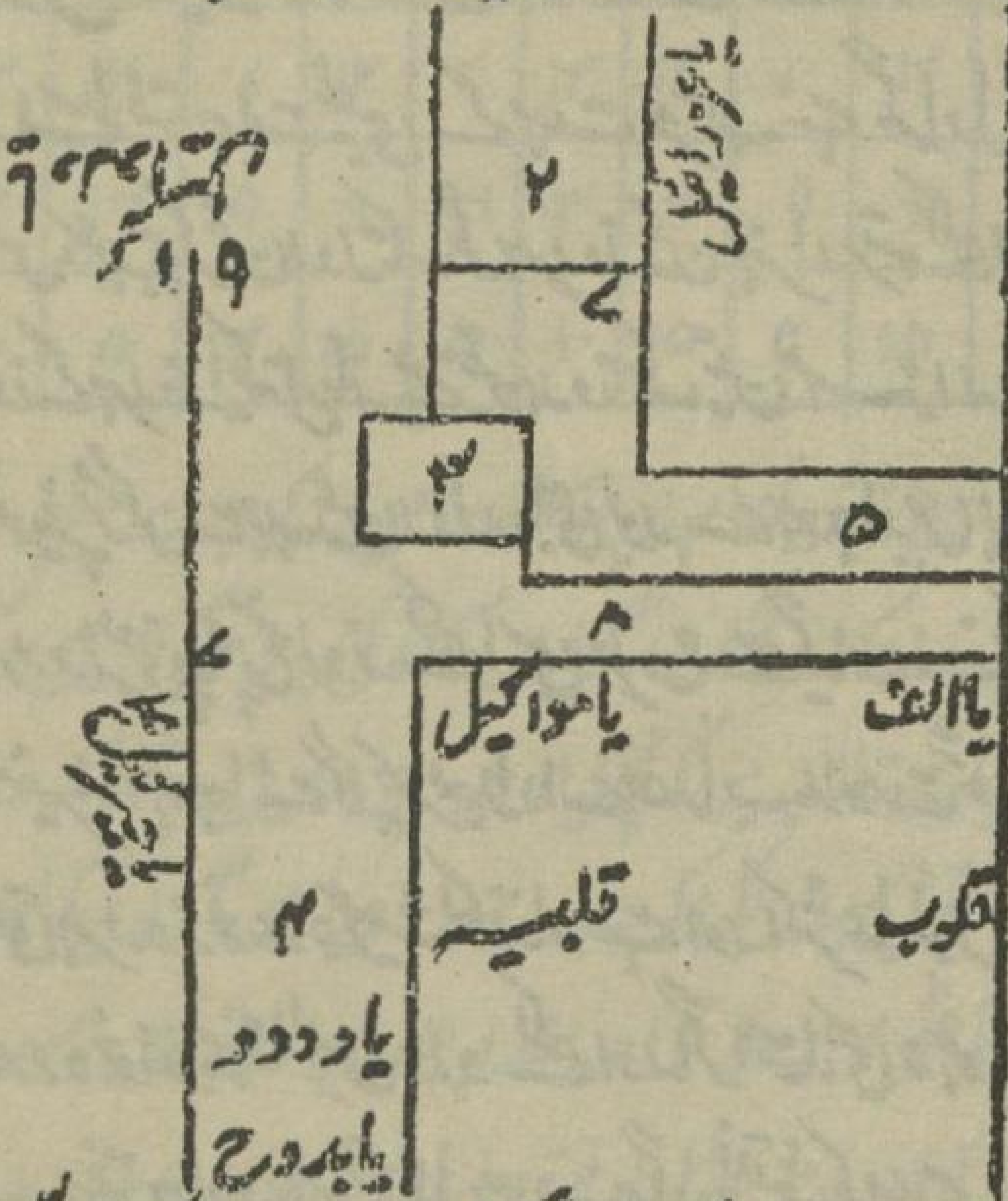
جب دعا پڑھنے سے فارغ ہووے یار پڑھے اور فرشتے باہر آویں اور کہیں السلام علیک اے بندۂ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بری چیز کہ مت جا اور غیبت کو آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبدالبشر ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہونچاؤں اور پھر لاؤں میں اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا عبد الصمد ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں میں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا ایکی عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہونگا میں اور تجھ کیمیا سکھاؤں میں اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد و پیمان کرکے رخصت ہوویں چاہیے کہ ایام دعوت میں چادر سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ و مغز بادام کھاویں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانہ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاویں خواہ تنہا خواہ شامل کرکے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈالدے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے و لیکن تعداد اس کی وہی ہے جو پیچھے گزری ہے اور جس وقت چاہے کہ موکل حاضر ہووے یہ نقش لکھے اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے فوراً موکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوفہ یہ ہے۔

قل ہو اللہ احد	اللہ الصمد	لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا احد
۲۴۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۴
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کرکے ڈالدیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر

دم کر کے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بنا وے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اسکو فتوحات بدرجۂ کمال ہونگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اسکو فتوحات ہونے لگیں کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہیں نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے



یہ نقش بہت مجرب ہے چاہئے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش کا کو کہ نہایت مفید بکار آمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بنا کر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے بغیر روشنائی کے اور اگر تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہونگی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلہ کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا یعنے گوشت کلی سے پرہیز کرے اور اگر کھاوے تو گوشت بکری کا کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ مٹھائی یعنے شکر یا گڑ وغیرہ کھالیوے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لیوے یہ بہت مجرب ہے وہ نقش یہ ہے:

دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔ اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا دردسر ہو یا آسیب ہووے یعنے ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے یہ تعویز لکھ کر باندھیں

۴	۹	۱
۳	۵	۷
۸	۱	۶

گھول کر بچہ کو پلادے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالے ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے

۷۸۹

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اس کا یہ ہو کہ تین روز تک ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنے تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پُر کرے جب تین روزہ بھی پورے ہو جاویں بعد تین روز کے یعنے ساتویں روز پانچسو نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پُر کرے پس بعد گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ادائے نصاب مداومت کرے اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا ہے اور اکثر عاملوں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجہ کمال ہووے گی وہ نقش مکرم یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علی ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پورے پندرہ روز ہو جاویں پھر ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک تعویذ پر نوبت پہونچے پھر پندرہ روز تک ایک نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر کے یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہونچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماروں کے استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈالدیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوگی اور اگر جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس کے پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر اس نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی وہ نقش مکرم آئندہ صفحہ میں درج ہیں

آبی				خاکی				بادی				آتشی			
۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۸	۱۱	۱	۱۴	۱۱	۸
۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲	۷	۱۲	۱۳	۲	۱۲	۷	۲	۱۳
۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶	۹	۶	۳	۱۶	۶	۹	۱۶	۳
۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵	۴	۱۵	۱۰	۵	۱۵	۴	۵	۱۰

یعنے اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اس میں ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہو دیں اس میں ڈال دے جب تعداد اس کی پوری ہو جاوے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرھویں روز میں سب اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور رجوعات بدرجہ غایت ہوگی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ پذیر ہے اگر تپ والے کو پانی میں گھول کر پلاوے تو صحت حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے ترکیب دوسری خاکی نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو اکتالیس عدد ہمیشہ تا چلہ لکھے اور اس کے بعد پھر لکھ اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دیوے اسی طرح سے مداومت کرتا رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اسمیں فتوحات بہت ہوتی ہے اور جو کوئی نقش بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر

دریا میں اُڑادیوے اگر ترکیب اسکی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز
چھ مہینے تک لکھے اور مقراض سے ایک ایک تعویذ علیحدہ کرکے کنارے دریا کے کھڑا ہو کر دریا میں
اُڑا دیوے تا کہ دریا میں جا دیں اگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو
لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ فائدہ کریگا اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے
اور اس کے نیچے نام مطلوب کا اس طرح سے لکھے کہ علی بنت فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر
نام اُس کا اور اس کے باپ کا اور اگر عورت ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی
یا دودھ میں گھول کر پلادے رات روز اسی طور سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع
ہوگا ترکیب نقش آتشی کی یہ ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی
کے چالیس روز تک لکھے اور نام اس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلادیا کرے تو دشمن
ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے ایک بزرگ اس نقش
آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے پس وقت صبح کے جب اس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اس میں
سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی ان کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی شکل آدمی
میں ان کو دے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوٰۃ پہلے نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لاویگا
وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے کہ ایسے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے
اور ان پتوں پر یہ نقش آتشی اور ڈالے ان پتوں کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہووے
جس دشمن کا خیال کرے گا وہی دشمن تباہ اور برباد ہوجائے گا مگر میرے نزدیک بہتر ہے
کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہونچانے میں تا قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت
فرمائے اور دنیا میں بھی اس کا بدلہ مل جاوے گا اور واسطے رجوع[1] اور واسطے ہر بیماری
اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ سب چہار نقش بہت مفید ہیں اور بعضے
بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اجب
یا جبرئیل یا عزرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یعنی یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنی شرک ہے
اور جس نے شرک پر کمر باندھی اس نے گویا اپنا ٹھکانا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا
مانگے کہ اللھم یا جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے

[1] مطلوب رجوع کرے ۱۲

تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا اور وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی ہووے اور اگر کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے جب اس کو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گزریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جاویگا اور اگر اس نقش کو لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جاوے وہ شخص اسکی طرف رجوع کریگا اور مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالی مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اس کے وہ اسم ذات لکھے وہ یہ ہے یا بدوح بحق بالبدوح والبدوح فی بدوح بروح حک یا بدوح لکھے اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھ کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بوجہ کمال ہوگی نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق و معشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے اس تعویذ کو گھول کر پلاوے یا بازو پر اپنے باندھے مجرب ہے بہت ...

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

نوع دیگر اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب میں ڈرتی ہووے تو تعویذ واسطے اسکے لکھے اور اسکے گلے میں باندھے اللہ تعالی صحت عنایت فرماویگا وہ نقش یہ ہے ......

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسماء اصحاب کہف بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان کے کونوں میں لکھ کر کونوں میں مکان کے لگا دے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلاوے آسیب جل جاویگا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے ...

۷۸۶

۱	۳۵۹۴	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۳۵۹۲
۶	۹	۳۵۹۵	۳
۳۵۹۴	۴	۵	۱۰

۷۸۶

۲۳	۱۶	۲۱
۱۸	۲۰	۲۲
۱۹	۲۴	۱۷

سورہ الحمد شریف کا اور ...... اگر اس سورہ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلاوے خدا تعالی شفا کلی عنایت کریگا اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر

الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا	الضالین

دودھ کے لیس پیکر اور پڑھ اس دودھ پر الحمد شریف اکیس بار اور دم کرے اور پلاوے اسکو جسکو سانپ

نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدائے تعالیٰ شفا عنایت کرے گا اور اگر کاٹے
کسی کو بچھو پس ملا لیں ساتھ نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ جہاں بچھو نے
ڈنک مارا ہووے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنے سات دفعہ پڑھے اور دم کرے اس جگہ
پر وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَلِيُّ يَا حَيُّ يَا عَزِيْزُ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی
برکت سے اس کے ڈنک کی تیزی کو دفع کریگا دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض
مرگی کا ہووے یا مرض کمیڑا کا پس واسطے اس کے یہ نقش مرغ کے خون میں لکھے اور اس کی
گردن میں باندھے خدائے تعالیٰ شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش معظم یہ ہے: نوع دیگر اگر کوئی شخص

عالیگا	ضنوعا	چوانشا	نوذیع	سرالیوع
یاقیوم	ملقوما	ملیفا	سلیخا	طیسون
حمعسق	بحق	ذ	کھیعص	بحق

ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ بیداری
میں یا خواب میں پس لکھے واسطے
اس کے یہ تعویذ اور باندھے اس
کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ
بخشے گا ڈرنے سے اس نقش کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر بھی پلاوے اللہ
تعالےٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ
ہے ....

یا رحیم	یا رحمٰن	یا اللہ
یا سلام	یا قدوس	یا مالک
یا واحد	یا مہیمن	یا مومن
یا رب	یا ماجد	یا واحد

نوع دیگر اور جس کسی کو ہووے درد آدھا
سیسی کا پس چاہیئے کہ لکھے ان اسماء
کو اور باندھے اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ
درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے جلسا ملسا شمسا اور جو ہووے
کسی کو کچھ خوف و اندیشہ پس چاہیئے کہ بعد نماز عشاء کے بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے
کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے پس جو کچھ کہ اوپر اس کے حادثہ ہوگی وہی خواب
میں دیکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ حروف یہ ہیں بادوت لہمسمعنہ جاوت مگر لکھے ان
حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے اور جو شخص واسطے موافقت زن و شوہر کے ساتھ
مشک و زعفران کے لکھے اور عورت و مرد دونوں اس نقش کو کھاوے اکیس روز تک

واسطے دفع مرض مرگی کے اور واسطے مرض کمیڑا کے ۱۲۸

نقش درد آدھا سیسی ۱۲۵

نقش واسطے خوف و خطر کے ۱۲۷

پس درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی نا اتفاقی نہ ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے۔ نوع دیگر
اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز
سے پس لکھ اس نقش کو اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ
درد ہووے وہ نقش یہ ہے

مه	ی	ملك	دبیت	بلت
ع	دد	ع	ع	طط
الله	درم	دور	طط	ع

م ۱۱۱م ططط د ۷۷ ااکطا قطب د ططط

نوع دیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور نقش کو لکھ اوپر اُس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اس کپڑے کا اور جلا اس کو چراغ میں اور آپ بھی بیٹھا رہے اُس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے۔

لھ ۰و ے ۷ا اا اا نظلم کا لکم ط معہ مھاہ

نوع دیگر اور ہووے جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنے ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اس کے گلے میں باندھے سایہ جن و پری سے بیخوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے۔

سه	سه	سه	سه	سه
مر	مر	مر	مر	مر
ء	ء	ء	ء	ا
ے	ے	ے	ے	ے

نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر

جنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اس پر آیۃ ہشوتہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اسکو دیوے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب مع نام اس کے والدین یعنے اگر عورت ہو تو اُس کا اور اسکی والدہ کا نام لینا محبت میں دیوانی ہوگی مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نوع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اس کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۲۱۶۱ اا۵ه ۵اا۴اا۵ ۲اا۱۱ ۹ عسہ ج اور نام اس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ رہیگا جبتک کہ وہ

اوماوا
او ورح دو

دونوں تعویذ نہ نکالے یعنے جدا نہ کرے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہیں پہلا تعویذ یہ ہے

دوسرا تعویذ یہ ہے ۶۱۹ ۱۲۱۴ ۱۸۱ ا ۱۱۱ دکا ۱۸۸ ہ ا ر ا و ماوا ۱ ا د د ح د ا)

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت پیدا کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہو گی مجرب ہے ۱۱۷۵ ۱۸ ا و ا ض ۲۱۵۲۱ ح ۱۱۲۰۱۲۱ ص نوع دیگر اگر کسی کو پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے ہ ع ی حادی ع ع فلاں بن فلان

نوع دیگر حُب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آوے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جاویگا اگر شک لاوے گا کافر ہوگا

ددرو	ح	۱۱۹

" سع ع سمط م م

نوع دیگر واسطے کھولنے بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

کہ	د	ع	ط	ص
ث	ح	ط	ص	ک
ع	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ک	ف	ح
ع	ع	ک	ف	ط

۱۲

نوع دیگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر اپنے بازو کے باندھے جدھر جاوے گا ادھر اس کی فتح ہوگی۔

یا مهلو خطیا لهو حططططا
فهو حلحلا حیا دسطو هو هوکا

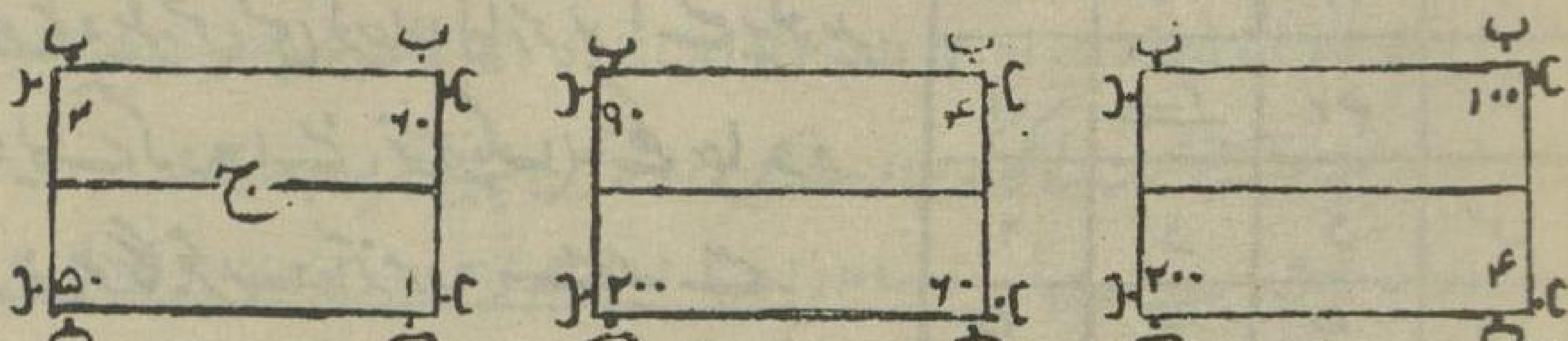
نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آویگا وہ نقش یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	ے
۸	ر	۶

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جاوے گا مجرب ہے یا تمحلثا یا طلوع ملما عجما بجا ما معوالی یا لها نا اهیاس اهیا اوصاون الرشل ای ای میین ایلسلین وملسین الحلا الحر الحلا العجل العجل العجل الوحا الوحا الحب فلاں بن فلاں

واسطے محبت کے ۱۲ جس کے پیٹ سے لہو جاتا ہو ۱۲ الحب والعداوت کے ۱۲ واسطے کھولنے بخت لڑکیوں کے ۱۲ واسطے فتحیابی کے ۱۲ واسطے دفع چوہوں کے ۱۲ واسطے محبت کے ۱۲

نوعِ دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بنا دے اور تین روز تینوں فلیتہ جلا دے اور نام اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیوے مجرب ہے۔ نوعِ دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے ۱۱۹۱ ۶ ۱۱ ۶ ۱۱ ۱۱ ۱۱۰۱ تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالےٰ اسکو بیٹا روزی کرے گا



نوعدیگر اگر کوئی اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اس راکھ کو لے کر کھانے میں ملا کر کھلا دے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نوعدیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اسکے گلے میں باندھے دانت چابنا موقوف ہو جاوے گا یہ ہے

مر	قیمر	عو	سھے
مالکھ	قیمر	د	سھے
کا کرہ	قیمر	عو	سھے
مرہ	قیمر	عو	سھے

نوعدیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کر سکتا اور بہ سبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہونچ جاتی ہے چھوٹا ہووے یا بڑا چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر مریض کو کھلاوے بفضل خدائے تعالیٰ اس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض مادر زاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے

	۱	
۶	۱۰	۴
	۹	

نوعدیگر جس عورت کا دودھ بند ہوا ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے دودھ پیدا ہوگا مجرب ہے۔

نوعدیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے کف دست پر رکھ کر سووے تو ایک روح آ کر معلوم کرا تی ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ لہت ہت بہت بہت لہت لہت یا اللہ تونا ہوے

ماوعردھی	مابطی	مازطا	صوح
یا بمھیا	شراھیا	یااھیا	الایادب
یاایاعرید	یاباعطوح	یافق	ماممعال
مااھرد	ال معق	یااالہ	یاماماالا

نوع دیگر یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلاوے تین روز تین فتیلے اول روز یہ فتیلہ جلاوے۔ (نقش واسطے محبت کے ۱۲۰)

داو وما اا واد سا ا اما ھے لا وددو لا لا لا ودالا ااا ع

دوسرے روز یہ فتیلہ ااا ۱۲ اا و وحبم اا د اا و ک ح بروہ ااا و سا ھہ ۵ + ۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۹ و ح اا اا لا ااا و ااا وا ۶ اا دو اا وا ودام مدخ

نوع دیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلاوے (نقش واسطے زیادتی محبت کے)

د	۱۳	۱۲	۱
۳	۴۲	ک	۲۱
س	د	و	۶
۱۵	۵	۴	۵

نوع دیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اسے یہ تعویذ لکھ کر دیوے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ سب کا یہ ہے۔ (واسطے دفع جادو کے ۱۲۱)

ااا ط ح ااا ح ۲۱ ط ۱۵۲ لا اا ہ

نوع دیگر یہ تعویذ اثر دیو پری کو بہت مفید و سودمند ہے۔

د	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۹
۱۲	۱۲	۹	۶
۶	۵	۲	۱۵

نوع دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلاوے محبت زیادہ ہوگی۔

ے				
و	۳۱۱		۳۵۹	لاللہ
ہ	۳۱۵	۴۶۱۲	۳۳۰۳	للہ
و	۳۱۵	۳۰۱	۲۱۳	للہ

نوع دیگر واسطے ازدیاد ذہن کے ظرف چینی میں لکھ کر پلاوے چالاک ہوئیگا (واسطے زیادتی ذہن کے ۱۲۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ د و د د و د ک

ے ۵۵۵ یَا اَللّٰہُ شَفِیْعُ یَا اَللّٰہُ

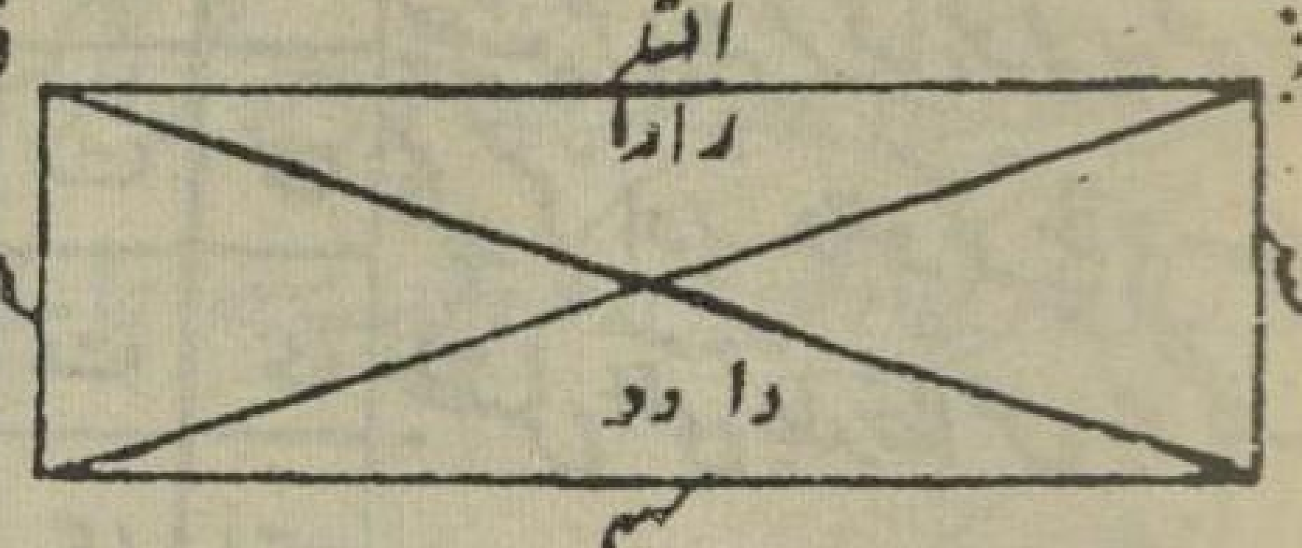
ک ہٖ یَا شَفِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا اَللّٰہُ

نوع دیگر اگر کسی عورت حاملہ کو جو درد زہ میں گرفتار ہو اور بچہ نکلتا نہ ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے (واسطے درد زہ کے ۱۲۳)

ج ح ح ط ظ ع ف ق ی ک ل م
ش شم دہ ۵۵ ا ہ و ک ل د

فی الفور وہ حاملہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے

نوع دیگر اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا



نوع دیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہوگا علی عسلے علی سلے

علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لا۔۱۱ اللہ الا الا الا الا الا ہو ہو ہو ہو ہو ہو

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے۔

پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے دد سا ا ا دا دا با ا ا ا ھے لا ددد لا لا دوالا ا ا ع

دوسرے روز یہ پلیتہ جلاوے د ا ا ۶۱ و ۶ ا ا لا ا ا و الا ۱۶ ا ا د ۱۱ و انما و دا ح ۳ ح

تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے ۱۱۹ د لا ا ا لا ا ا د ا ا ا د ۱۶ ا ا د د ا ا و ا ا دا د سا ۳ ح ۳ ح

نوع دیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تعویذ یہ ہے۔ ۸۱۸۸ ا ا د ھو ص ا ۷ ا ا ا ۲ ح ا ۳ ا ا ا ص

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے درد پیٹ کے لکھ کر پلاوے شفا پاوے گا تعویذ یہ ہے

۷۹۱		۶۶۱	
۶		۷	۶
۹ ھے	ا	ح	۷۹۹۱

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نظر کے لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے

۴ ے	۹ ے	۲ ے
۲ ے	۵ ے	۷ ے
۸ ے	۱ ے	۶ ے

نوع دیگر جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہووے تو لکھ کر دلوے

	۸	
۶	۴	۴
	۲	

نوع دیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت مجرب ہے۔۔۔

وای	ھو دو
خفیہ صحہ	دو

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جاوے گا یہ ہے

م	ن	ی	ت
م	ت	ت	ی
م	ی	ت	ی
دم	ت	ی	ت

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے

الہس ہ لا او لا ۷ ددط
ح عی لا ع ع ۷ ما وما

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے بفضل الٰہی جلد خلاص ہوگا۔

ح ح ح ع ع دو کہ ووظ
۲۵۱ کہ اوک ک دو

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کرے گا مجرب ہے

اللہ	نور	السموٰت	والارض
۵۳۹	۱۰۳۵	۴۷	۲۵۵
۵۳۴	۵۳۶	۲۵۵	۶۰
۲۵۷	۶۹	۱۰۳۵	۵۲۱

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیوے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جاوے گی مجرب ہے

علہ	عل	م	ہفتم	فرد	تم
طالہ	عمو	حا	۵	فتم	عمم

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

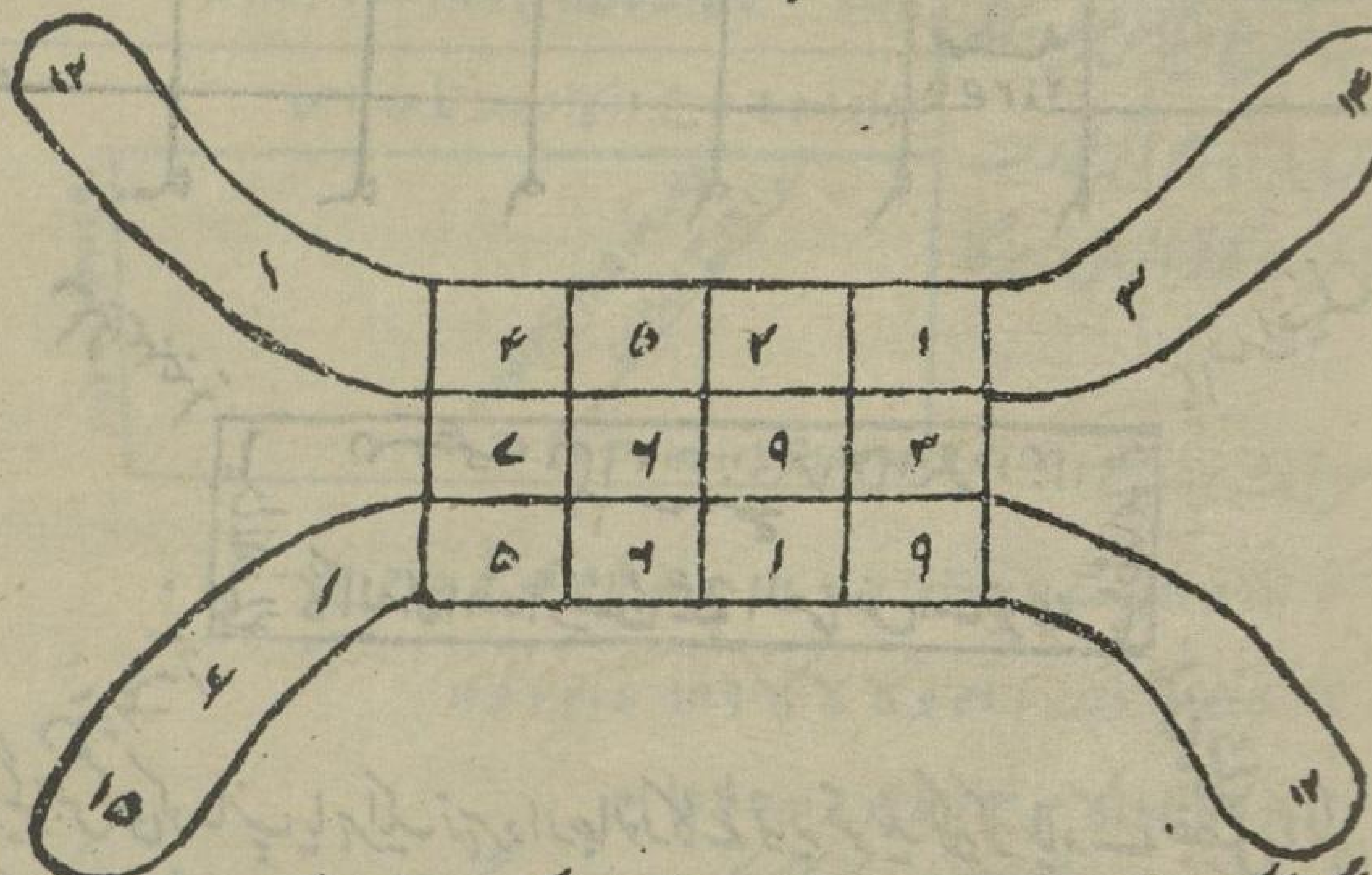
ھلع وصح صلع سلع

نوع دیگر جس کسی کو دو شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ لرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل اللہ تعالے نافع ہوگا مجرب ہے

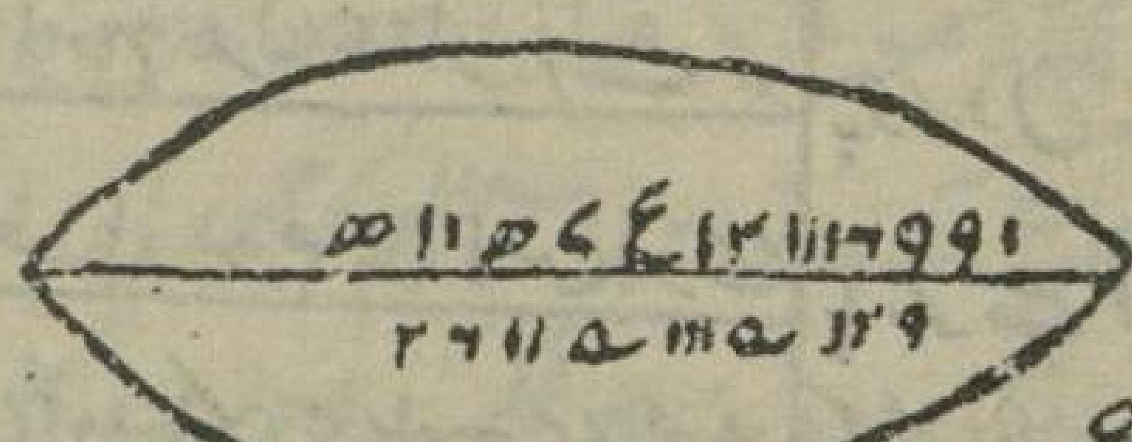
یا بلا وح	یا بلا وح
یا بلا وح	یا بلا وح
یا بلا وح	یا بلا وح
یا بلا وح	یا بلا وح

یا بلا وح	یا بلا وح
یا بلا وح	یا بلا وح
یا بلا وح	یا بلا وح
یا بلا وح	یا بلا وح

نوع دیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سات روز دھو کر پلادے بفضل الٰہی
فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم
یا حلیم یا حلیم بحق اھیا شراھیا نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھ
کر اس کی گھر کی ادلتی میں رکھ دیوے خدا چاہے دوست جانی ہوگا۔



نوع دیگر اگر کچھ کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے



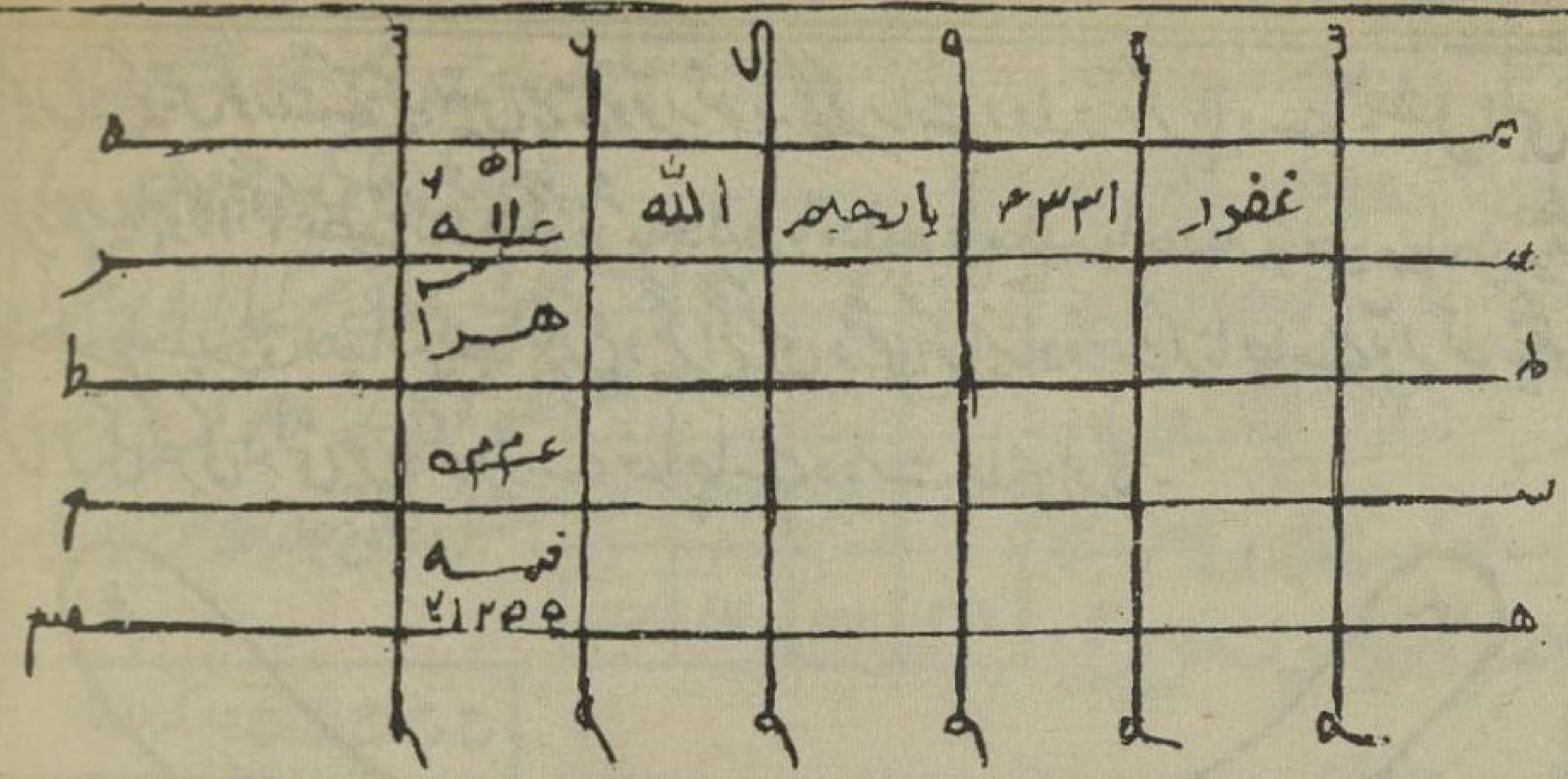
۱۱ح۱ح۱۱ ھ

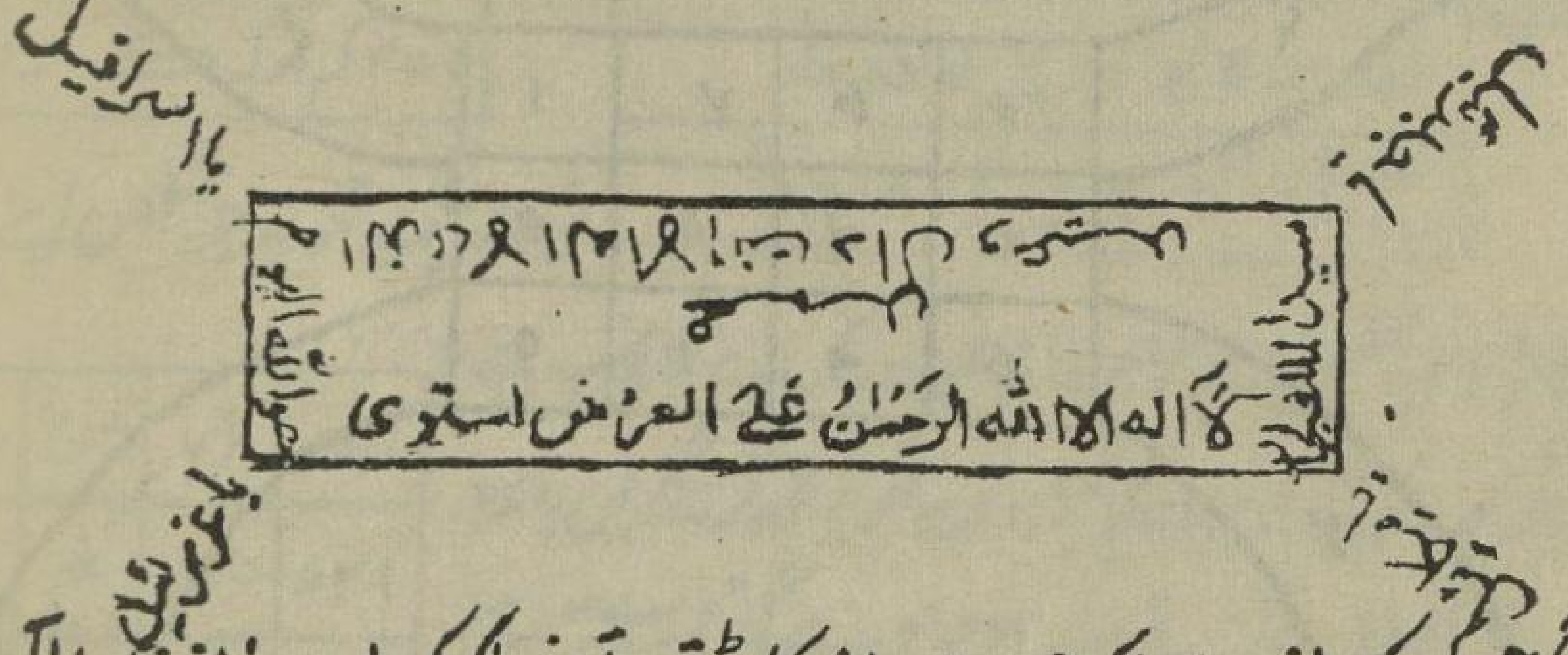
نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

نوع دیگر اگر چاہے کسی کو اپنے
عشق میں اسیر و مبتلا بنادے
تو اس عورت کے جامے کا
ٹکڑا لادے یا نام جامہ اور

لا	لا
ومحمد	وعد
جعن	حفن

سنیچر کے دن بعد عصر کے اس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے
اور کالی گائے کے گھی میں جلاوے وہ عورت فی الفور آوے گی مجرب و آزمودہ ہے





نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا ہر ایک زہردار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے بفضل الٰہی شفا پاے گا۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کو لڈھے کو باندھے اور تین بار انّا انزلنٰہ پڑھ کر کولڈے پر پھونکے تعویذ یہ ہے۔

ی لا ل ا لا ی ا ہ ح ہ ن ی ا د ج ے م
ی ا ر ھ ا ی ا ذ ا د یو م ی ا س ا و ی
ی ا ذ د ی ی ا ن ا لا ا ی ا د ح ی خیلر

سہ سہ سہ ھر ھر برہر ھر ع ع ع کر کر کر لا لا مرد مرد ص ہو ہو ہو لا لا لا ھو اسکو کولڈے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے

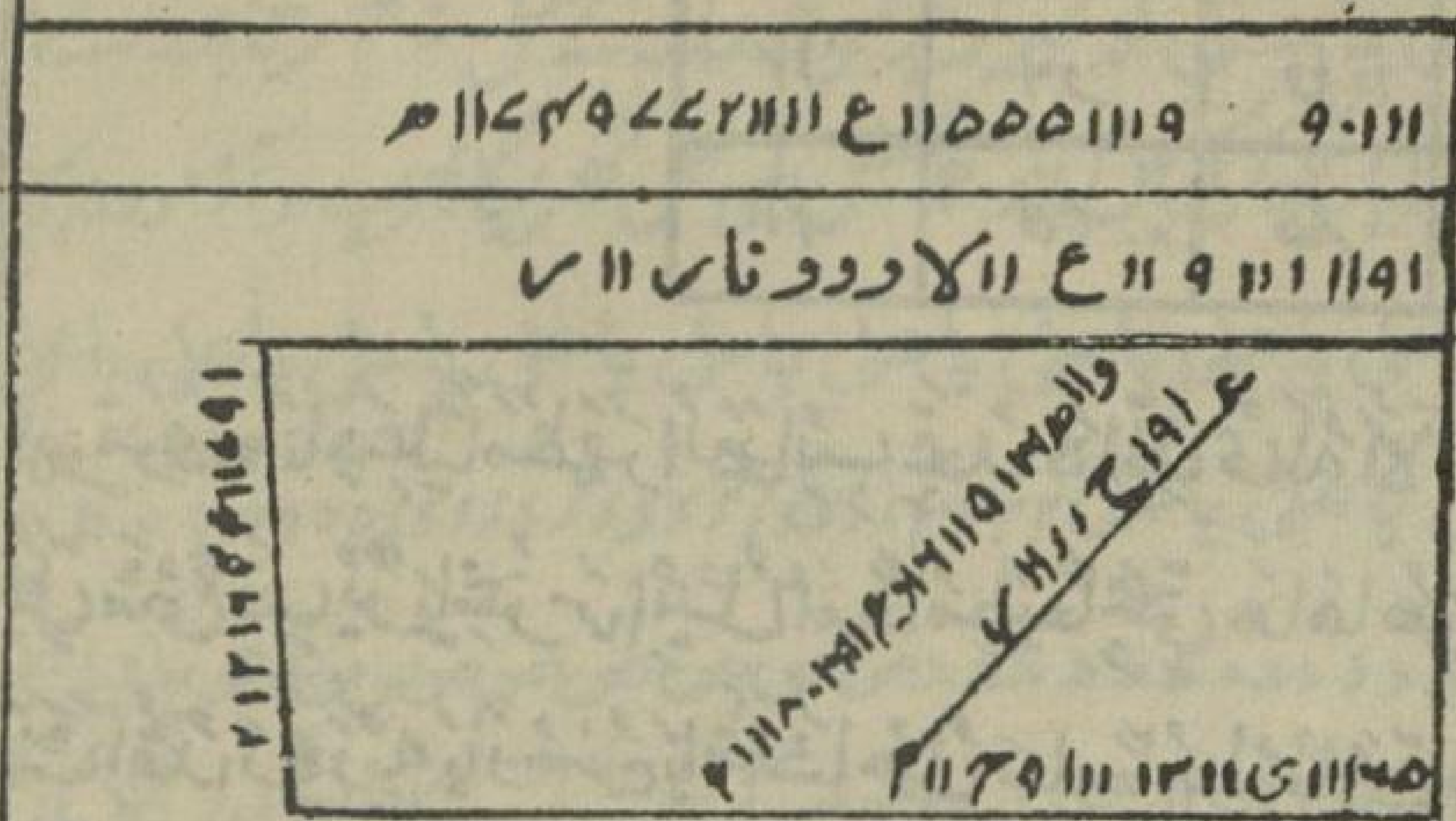
۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی حمل رہے گا۔

یاخالق	یابارئ	یامصور	یاودود
یاودود	یامصور	یابارئ	یاخالق
یاودود	یاخالق	یاودود	یامصور
مصور	یاودود	یاخالق	یابارئ

واسطے مرض ... نقش یا خافور اسد

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ
ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر
اور نیند ملک کے منہ میں رکھ کر قبر میں دفن کرے



تعویذ یہ ہے نوع دیگر اس عزیمت کو لکھ کر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا

عزیمت یہ ہے

١١ ١١ ھ ١١١ د ١١١ ے ١١ک ٩ ١١ ٩ ١١١ م ھ ا ٤ ١١١ ١١ ھ م ح

١١ ١١ b ا ک ١١ د ے ٤ ا م و لا لا ٩ ١١١ ھ ٢٢١ و ١١

٤ ١١١ م الا م ح ا b ٣ و ھ ١١١ ع ا ٤

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھ کر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا
انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے ﷲ موثر و تجاوات موکا ١١ وہ دد دع لا تا للل
نوع دیگر اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے
حاجت اسکی بر آوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْكَافِیْ نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو
لکھ کر اس گھر کی دیوار پر چپکاوے حضرت سبحانہ و تعالیٰ کے کرم سے دفع ہونگے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا بُدُّوحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا
حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ الْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ نوع دیگر جس وقت کسی
بزرگ کے پاس جاوے اُس وقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے نہایت اچھا ہوئیگا ط ھ ١١١١ ٥٢ ١١کا
کند بحق سلیمان حم عسق باسم فلاں بن فلاں ملی محب فلاں بن فلاں

نو عدیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے کافر ہو جاوے گا تعویذ یہ ہے ....

۵۶	۳۰	۹۲	۴سا
۸۲	۹۶	۲۶	۲۲
۲د	وا	۲و	۱۲
دو	۸۵	۲۵	۲۱

نو عدیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے

اطکر۱۱۸ ۱۱۶۹۹۱۱۸

لهو مری ، نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِی لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُهٗ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا عِزْرَائِیْلُ اَمْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هَا هَا هُوَ هُوَ عَوْ تَاَلَکَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِی لَکَ لِقُدْرَةِ رَبِّهٖ یَا رَحْمٰنُ یَا شَمْشَاعِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّهَا بِعَظَمَتِکَ یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ نو عدیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اس کے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاکر اس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ فلاں بن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں نو عدیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور چراغ میں جلاوے دل اس کے مطلوب کا بےچین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گا

۱۹ د ا لم ح الا لا حا ما د لا ع ع د لـه ۱۰ م حا حا ع ع د و ص لس ۱۱ ا ح ۱۱ ع اس ح ر د د م ۱۲ اب د ر د د ک ح ۱۱ ا عان ع ع

نو عدیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل پارے اور آنکھ میں لگا کر اسکے آگے جاوے دیوانہ ہوگی ....

و	۱۱	۱	۱۱
ح دهر	۲	۷	۱۲
۹ د	دوع	۹	۶
۷۰	ع	۴	ع۲

مجرب ہے نو عدیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اسکے گھر میں دفن کرے عشق سے دیوانی ہوگی۔

۱۱ ط سرحم ح ح ح ط ع ع طا طا طا حسا حسا سا د ص د ص د ص د ص

لا لا لا لو لو لو د د ک ک۔

نوع دیگر جس کسی کو خواب بہت پریشان نظر آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہریگا مجرب و آزمودہ ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ۲۲۲ ۲۲۲ ۲۲۲ ۲۲۲ ۲۲ ۲ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵

ھو ھو ھو ھو ھو ھو د د د د د د د د د د د د د د د د ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یا علی یا علی

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اس کے مرد کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اس گولے میں یہ تعویذ رکھ کر آگ میں ڈالے مجرب و آزمودہ ہے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے

۱۴	وا	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۵	۲۵
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
وا	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور یہ تجربہ کیا گیا ہے تعویذ یہ ہے

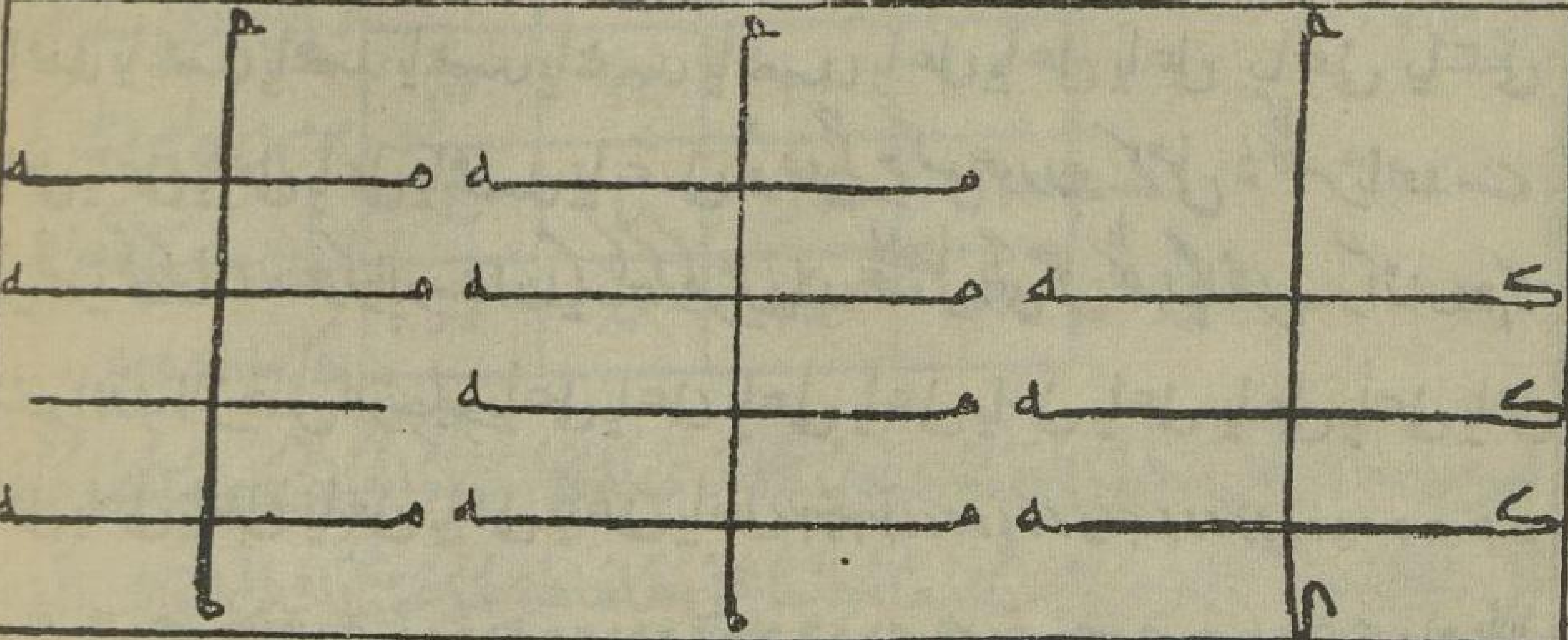
۲	۱	۹
۷	۵	۴
ع	۹	عو

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہوگی مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

و	۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۲
۱۰	سسہ	۴	۱۹۱
۲	۶۱	۵	

نوع دیگر یہ آیہ جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری یا جن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلاوے بفضل الٰہی اسی وقت شفا نظر آویگی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ بِحَقٍّ وَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ رَبطًا وَّ رَبُوْطًا

وَرَبَطْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ



اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا هُوَ وَیَا مَنْ هُوَ الْاٰمِنُ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسی کی ناف درد کرتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہو جاوے گا تعویذ یہ ہے

نوع دیگر واسطے کشائش بخت کے لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے......

۹۷۵	۹۹۵	۹۸۷	۹۸۴
۹۵۸	۹۸۲	۷۷۸	۹۵۹
۹۸۱	۹۸۵	۹۹۲	۹۷۷
۹۹۵	۹۸۳	۹۰۰	۹۹۶

۱	۲وع	ر۷ع	د
دع	۹ع	د۷ع	ر۷ع
و۹ع	۷۷ع	۷وع	۳
۵۹۲	۴	۵	۹۷ع

نوع دیگر

نام سے اپنے محبوب مطلوب کے پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلاوے کہ

چارگھڑی کی مدت میں آ دسے گی اور
تعویذ یہ ہے ۔ ....

ع ع مى	لا کٹ مجر ھیہ ۷۹۶	[illegible]
ف ح	ک ما	د د
د حسئن	غادہ نوری	تما قطرد
نورح	نعمت ماشہ بن ہوی علہ محمر قادہ تازہ	سعد اشد ابن ح اعجیل اعجل اعجل اشلہ اشد الصمد الصمد من
عاکائیل	ی حسخن	سندر
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے
تو ڈر اور رشک و نظر سب کو خوب ہے
مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے ۔

۹	۳۲	۱۹	۱۶
۲۵	۱۵	۱۵	۲۱
۱۴	۴	۲۶	۱۱
۲۲	۱۳	۱۳	وا

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار
پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے عشق
سے دیوانی ہوگی

اخو احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم یاحَکِیمُ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ بحق ... فلاں بن فلاں

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی ۔

جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے ۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی
وہ تعویذ یہ ہے :

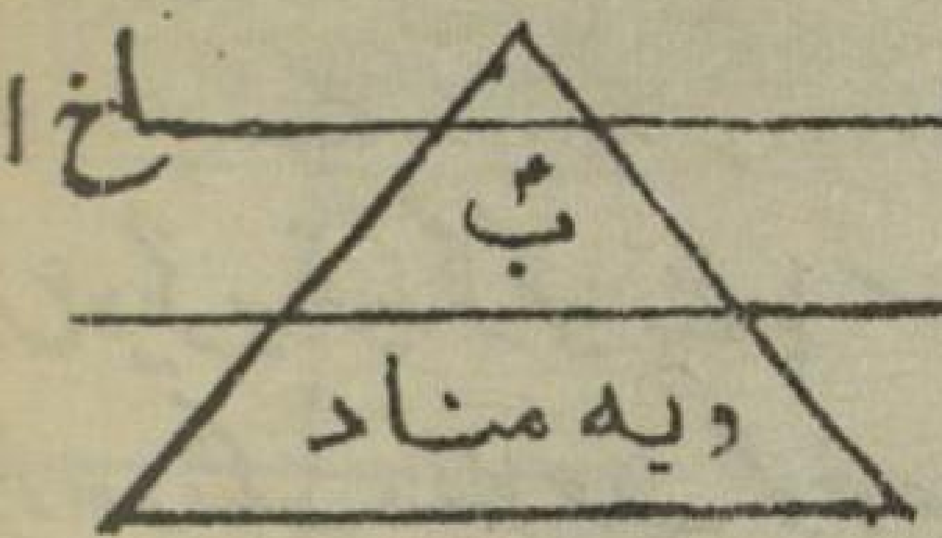
۱۰۷	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نوع دیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار
یعنے ٹھہرتا نہیں ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے ۔

ہ مرہ مرمر	کرھ کرھ کرھ	د رد	ع ع ع ع	ط ط ط ط
یا خص ھواو	او	سو سو	کرھ کرھ کرھ	یا اللہ یا اللہ یا اللہ

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے:



نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اس کی مثل باندی کے رہے گی تعویذ یہ ہے۔

لولو	۲	ودد
وصلے	ھیمو	دھی
مو	منع	داد

نوع دیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالے روزی بخشے گا اگر شک لاوے گا تو کافر ہو گا اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیۃ تین بار یا گیارہ بار پڑھکر پان پر دم کرکے کھلاوے دوست جانی ہو گا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ نوع دیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عفو ہو گا....

ع ۱۰	۱۳۲
من و	دع
ع	داع

نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھکر پلاوے ترت زہر اس کا اتر جاوے گا تعویذ یہ ہے۔

لا	سع	ع
ک	ع	ع
دع ۲	ع	ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم شفاء بسم اللہ الکافی

بسم اللہ المعافی

بسم اللہ العلیم الرحمن الرحیم

نوع دیگر یہ دوائیاں واسطے مرض اندشو کے یعنی ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا چکنی کی جڑ اور اس کا پتا اور چکنے کی جادوی اور ہینگ اور دریا کا چپنی بڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بناوے اور تمباکو کے پھائے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے نوع دیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے تعویذ یہ ہے...

۲۵۳	۲۰۳	۲۵۹	۵۰۶
۲۵۵	۲۸۸	۱۲۰۶	۲۰۷
۲۷۰	۲۹۱	۱۲۰۴	دو۳
۲۷۵	۲۰	۲۷۹	۲۹

نوع دیگر یہ نقش گھروں میں لگاوے جو بلا آسیب ہو گا تو خدا کے فضل سے دور ہو گا وہ نقش یہ ہے

۹	۱۱	۲	۱
۱۳	۲	۰	۳
۱۰	۱	۵	۱۵
۲	۴	۵	۴

واسطے ہونے مہر و محبت کے ۱۲ واسطے رہنے مطیع مرد کے ۱۲ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے ۱۲ واسطے دفع زہر سانپ کے ۱۲ واسطے مرض اندرشو کے ۱۲ واسطے دفع دیو و پری و شیطان و درد کے ۱۲

نوع دیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہر دار جانور کژدم و دیو پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہ ہو مجرب ہے یالطیف الخبیر یالطیف الخبیر نوع دیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ زیرہ ٹھیکری پر بھون کر پونے پڑے پانی سے پکا کر پاؤ بھر پانی رہنے پر اُتار سے شکر ملا کر پلا دیوے نوع دیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا......

۱۲	۱۱۶۱	۱۲۱
واسطے	دو	۲ ی
وہ	۴	ولا

نوع دیگر ہڑ ہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوئی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں آدے پر بھون کر پلادے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلادے۔......

الا الا الا الا الا ھو ھو..

مافوق	طافوق
فافوق	شافوق

سہ ل ا۸

ھو ھو ولد لد لد لد لہ لہ لہ اھیا اسرا اللہ اد

نوع دیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لا کر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دو آدوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے کالے ہو جاوینگے وہ بکلے نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک کی تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پر سکھا دیوی بعد اس کے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اس پارہ میں رکھ کر دبا دیوے ویسا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پر رگڑے بعد اس کے تھوڑا ابرک پر رکھ کر کتھل کا باریک ورق لا کر اس ابرک پر کہ پارہ ہے سو اس پر رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اس کے اٹھا لیوے نوع دیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لا کر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی میں رکھ کر پھوسنکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو ہرا بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہرتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے نوع دیگر یہ سادنی موہنی

کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلا کر یہ سادی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منھ پر لگا کر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آوے گی مجرب ہے سادی یہ ہے وچند چھوڑی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑھے ڈنڈان دشمن پاؤں پڑے

نوع دیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنے زبان کے نیچے رکھیگا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہو گی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طعج طعج طعج طعج طعج طعج نوع دیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بدبوئی ہو تو بھلاداں نیلہ تھوتھ ـ صابون ـ چنا ـ کتھ ـ یہ سب ملا کر پیس کر باندھے پھوٹ جاوے گا

نوع دیگر تپ درد سر کے ورد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چابتا ہو اُس کو باندھے سب علت دور ہو جاوے گی ہ ہ ت فلج فلج فلج فلج فلج علج علج علج علج علج

نوع دیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دیوے کہ کمر میں باندھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

۹۹۹۹ ح ح ح ۱۳ ح ۲ سا سے ہے ـ

نوع دیگر جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے

نوع دیگر واسطے بند ہوتے حیض عورت کے حصہا حج د د ۳ د سے لا

نوع دیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرا اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش او پر سیدھے بازو کے باندھے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے ـ

لا	ا	سہ	لا	ر	اس
مں	س	ی	ن	د	۷

ی	ع	۹	۲۲
ع	مر	۵	۵

نوع دیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے ـ

ع ع ع سح صح فح فح مح صح ا عج ہ الا

مہ مہ مہ کا ط ط مہ مہ حو حسق ہ و ما

نوع دیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہو گی مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا نوع دیگر اگر بھینس دودھ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور دودھ دیوے ـ ۱۱۰۰ ۱۱ ۴ ۱ ۱۲ ۹ ۱ ۲ مہ ۹ ل ۱۱ ۱۱ م ۱۱۱ ۹۷ ۱ مہ لک

[illegible]

نوع دیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہو دیں اور بہت عزت پاوے

حـ ۵ ۶ ۱۱ و ا ط ا ھ الطـ ۱۱۱ ھ اد ۱۱ ۷ صر ا ھ ۱۱ ۸ ۲ ۸ ح

ملطـ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ھ مطـ ۶ ۱۱ و ا ط ا وعا ۱۱ مر ۸ ۳ ۱۱۱ ح ح ح ع

نوع دیگر یہ اسم لکھ کر کمر یا منھ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے:

۲	۴	۳	۲	۵
۹	۵	۶	۲	۶
۴	۶	۵	۲	م
۵	۹	۲	۳	۴

نوع دیگر اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلاوے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہووے اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھواں دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لادن	لعین
	فرعون	بخت نصر	لعین	نظر لعین	عاد لعین	نمرود لعین	ضحاک لعین
ہامان	لعین	علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبہم	خلق	شیاطین
کلہم اجمعین	شیطان لعین	احضروا	احضروا		احضروا	فہم	
		دلیو	دیری				
جن خاک	کردم	پری	دیو	بھوت	سوختم	خاکستر	کردم

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموں کی پھانکوں میں بھرے اور آگ میں گرم کرکے چوسا دے تین روز میں شفا ہووے گی۔

استخارہ رؤیا میاں فخرالدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یاایہا الکافرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ

درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے دہی ہاتھ سوکے نیچے رکھ کر سو جاوے منھ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیئے جو مراد ہوگی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جاوے وہ آیۃ یہ ہے فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰہُ لِیْ وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ۵ نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاھِدٍ وَّغَائِبٍ وَّضَیْعٍ وَّشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ یَّخْفٰی عَلٰی غَیْرِکَ اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے

یا جامع	یا وھاب	یا وھاب	یا سلام
یا اللہ	یا رحیم	یا جامع	یا مجیب
یا محی	یا باعث	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا جامع

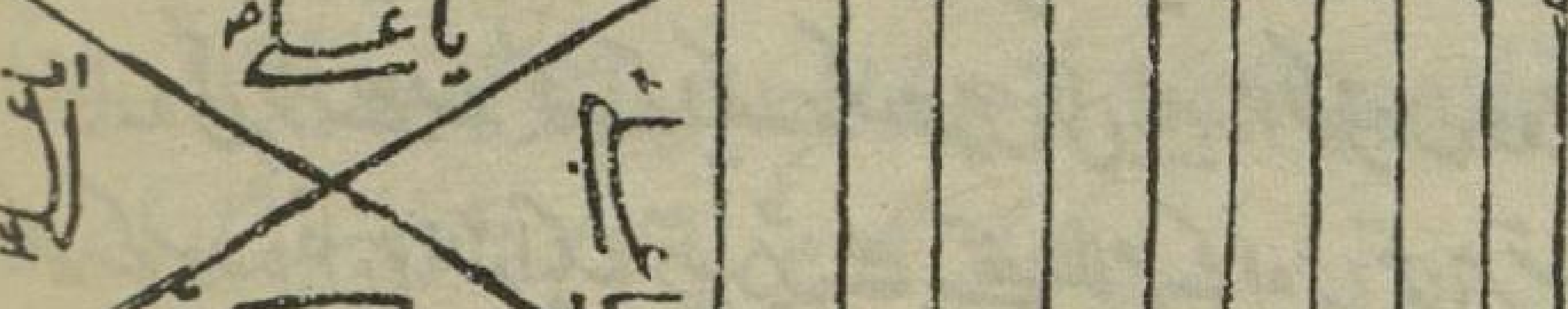
۹ ۱۱۱۰ ۱۱۴۰ ۲
۱۳۲ ۱۱۴۰۵ ۶

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگاوے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص کہ یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار و زاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہووے ایسا شخص عمل کرے گا تو ہوگا لا ط ط ہ م ۲۲ ہ نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے مجرب ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ نوع دیگر واسطے دمہ کے و جلاب کے لکھ کر دھو کر پلاوے



نوع دیگر واسطے خواب بندی کے۔

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھواں دیوے



واسطے غالب ہونے پر شخص کے ۱۲
واسطے محبت کے ۱۲
واسطے بند دروازے کے کھلنے کے ۱۲
واسطے زیادہ ہونے دودھ کے ۱۲
واسطے خواب بندی کے
واسطے دفع تپ کے ۱۲
واسطے درد شکم کے ۱۲

نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد و کلاں کے لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہووے.

و	۲	۱	۳
و	ر	ع	۵

نوع دیگر جس کو یکایک جھڑپ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے

و	ط	ب
دج	ھ	ز
ح	۱	د

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغْنِنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مَدَّ عُمْرِيْ مُلَاقِيِ الْعَافِيَةِ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اسکو یہ تعویذ ایک دھو کر پلادے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے:

و	ر	در	و
دیا	مط	د	د
لا	د	ح	ح
ح	د	مط	دسا

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے تسو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جبتک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہوجاوے گی اور پیپ نکلے گی سر یہ سر یہ تھا سر یہ ودم کتجہ وسم تیرے زیمے الیے الکنانے اب تک دحم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لادے اسے کھلاتے ہیں چاہیئے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لے تاکہ بوقت حاجت کام آوے...

نوع دیگر اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلادے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ یہ ہے

ر	۳	و	د
د	د	ر	۴
ی	۴	ی	ح ح
د	ف	خ	و

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونیکا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کھلادے جتنا کہ وہ کھاوے بعد از آں اسکو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے

نکلے سو مسکہ لے کر کاجل پارے اور اس کاجل کو اپنے پاس رکھے جبکہ دربار میں جاوے اس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے

نوع دیگر۔ جادو آفت شیطان جس کو لگا ہو اس کو دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے

نوشہ نکاح کر کے دلھن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے مدت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہووے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

بَارِكْ لَنَا فِى النَّاصِيَةِ وَبَارِكْ لَنَا فِى النَّاصِيَةِ ٥

یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا النِّكَاحَ خَيْرًا مِّنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ جُنُبٍ حَلَالٍ

نوع دیگر جو کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اس میں اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جل شانہ کے مہربان ہوگا وہ نقش یہ ہے۔۔۔

۵۵۷۱۸	۱۱۵۴۳	[illegible]	۱۵۱۱
۱۲۵۷۲۲	۲۵۷۲۲	۲۵۷۱۷	۲۵۷۲۲
۱۲۵۷۱۳	۱۲۵۷۲۲	۱۹۵۷۱۵	۲۵۷۱۲
۱۰۵۷۲۰	۱۹۱۵۵۵	۲۵۷۱۳	۵۵۷۲۵

نوع دیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بند ہوئے ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑ کر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اور یہ سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلاوے جس جا پر یہ پلیتہ جلاوے گے وہاں دوسرا نہ ہووے اگر بہت سنگدل ہووے تو بھی بے قرار ہو کر آوے مجرب ہے۔

پلیتہ روز اول ۱۱ سہ ۱۱۱۵ b ۱۱۱ ۱۱ ۱۱۱۷ ۱۱ ط۷ ۱۹ ۱۸ ۱۱۱۱۔

واسطے دفع جادو و شیطان کے ۱۲ اس وقت پڑھ کر کھی بخور نقش پر دم کرے عورت کے ساتھ ملے ۱۲

نوشہ دلہن کو نکاح کر کے گھر میں لاوے بروقت ملاقات کرے واسطے محبت کے ۱۲ واسطے محبت کے ۱۲

پلیتہ روز دوم ۱۱ سہ ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ر ۱۱ ۷ ط ۹ ۱۸ ۱۱۱ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ ۷ ۱۱۱ ط ۱ ط ۱ ط ۱۱ ۱۱ ط ۹ ۱۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱۷

پلیتہ روز پنجم ۱۸ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط ۴ و

پلیتہ روز ششم ۱ ط ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱ ط ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ع و ۱ لا ۱۱ ا ھ ا ل ۹ و ۱۱ و و ۳ ۵

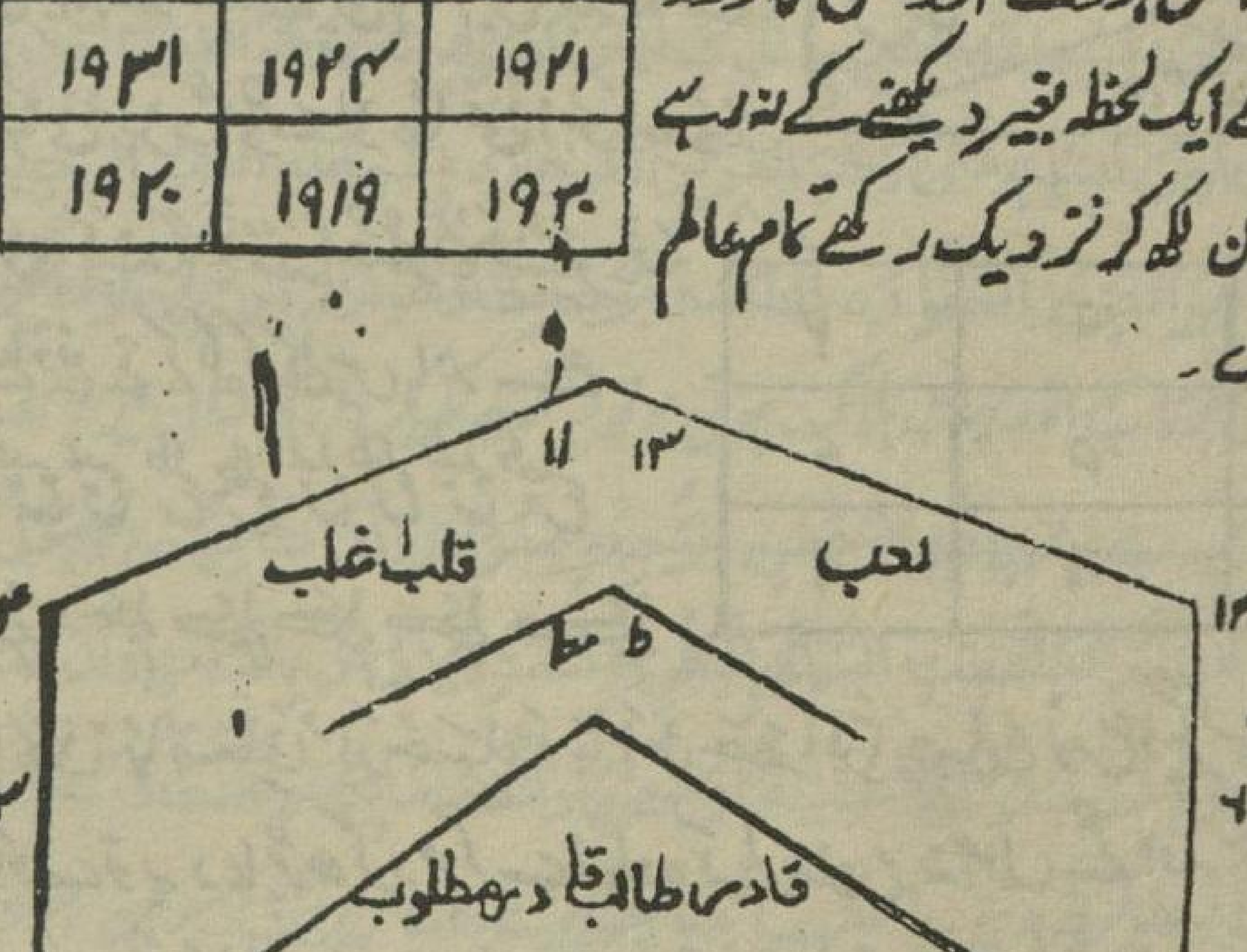
نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہووے۔

۱۱ ۱۵ ۱۱ ۲۱ ۱ ۱۸ ۱۸ ع ۱۱۱ د ک ا د م و ط ۱ ۸ ۱۱۲ ۱۱ د لا

فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ نوع دیگر واسطے زباں بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو ۹ بار دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَاٰعَااَفُمَدَرَگَادَکَاعَشَی بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جاوے نوع دیگر واسطے سحر کے یعنے جادو آفت شیطان کے لکھ کر دھو کر پلادے اور بازو یا گلے میں باندھے:۔

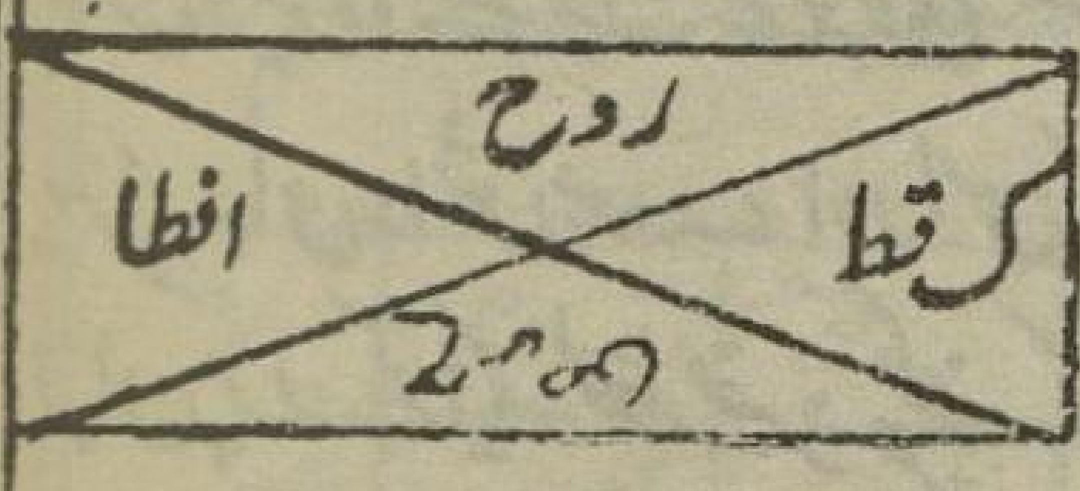
نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے ہزار جان عاشق ہووے اور اسی کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھنے کے نہ رہے اماوس کے دن لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے۔

۱۹۱۶	۱۹۲۹	۱۹۲۶	۱۹۲۳
۱۹۲۷	۱۹۲۴	۱۹۱۷	۱۹۱۸
۱۹۲۱	۱۹۲۴	۱۹۳۱	۱۹۲۸
۱۹۳۰	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۵



نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یَا غَفُوْرُ عَلِّجْ یا غفور علج یا غفور علج یا غَفُوْرُ عَلِّجْ

نوع دیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام اس میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہووے اور اس کو اسکے گھر کے دروازے میں دفن کرے چند روز میں ہلاک ہوگا کھلحو لامھقلۃ طال ھعادطیو اھلجو م نوع دیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھرانا تو مشک و زعفران چوڑی کے لہو سے آمیز کرکے ہرن کے پوست پر چہارشنبہ کے دن لکھ کر بازو پر اپنے باندھے عا۱۱۱۹۱۹۸۰۱۱۱۴ ـــــــن نوع دیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لیے جاوے، تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کرکے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزبانش عصائے موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ نوع دیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب و آزمودہ ہے ۱۱دم ام الا۸۰۹ عللہلم نوع دیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کا لاوے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا داخل کرکے زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے۔



نوع دیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ

وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

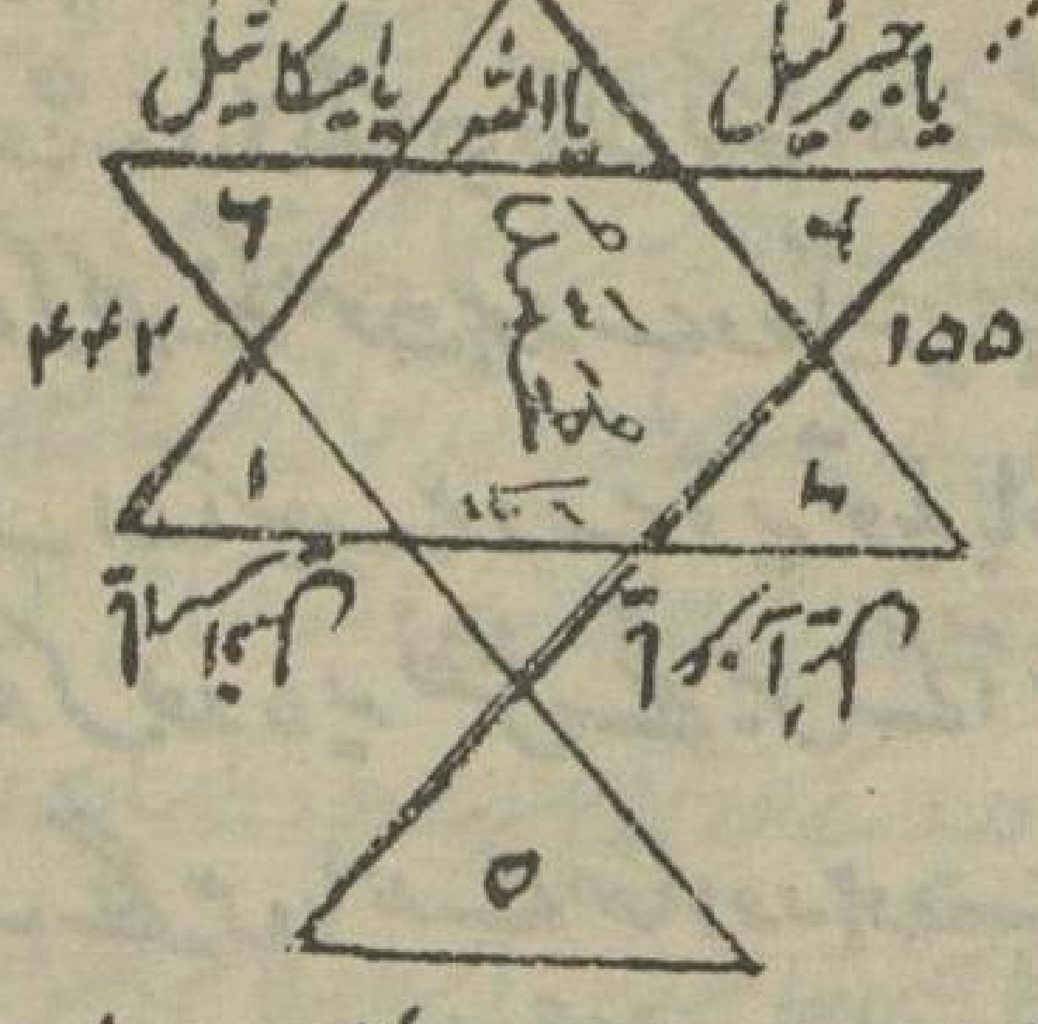
نوع دیگر واسطے دفع تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے

عبع عبع شبع عبع عبع طلع طلع طبلع طبلع طبلع طبلع

کلع کلع کلع کلع کلع کلع کلع

یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا مُعَافِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج

نوع دیگر جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے......



نوع دیگر واسطے دفع درد دندان کے
جس کسی کے درد دنداں ہو اس تعویذ کو لکھ کر
دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے۔

۴ ۵۵۵۷۴۵۴

۴ ۵۵۵۲۵۵

نوع دیگر دیو و پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے ہوئے پر سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات بار یہ دعا پڑھے یَا خَالِصُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ، بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات پاوے گا اور دیو دور ہوگا نوع دیگر اگر کسی عورت کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہار منہ شام کو سات جلیبیاں منگا کر اور ان پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اسے عورت کھاوے اور سجدہ رو بقبلہ کرے اور التجا کرنے کے اسی جگہ پر دونوں مرد و عورت سو دیں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد نرینہ ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ نوع دیگر اگر کسی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَقْتَ السَّمَاءَ بِالْبَطْنِ وَفَتَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَكَذٰلِكَ يَسِّرِ التَّهْوِيْ بِنْتِ فُلَانٍ وَهِيَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِنَّهَا اَشْرَاهِيَا نوع دیگر اگر دنبل یا جلندھیا بدیا پھوڑا ہووے اور اس جگہ پر سوجن ہووے تو اس کے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیۃ یہ ہے کَلَّا لَا تُطِعْهُ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا نوع دیگر یہ آیۃ معظم پھوڑے وزخم پرسات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہووے وہ آیۃ یہ ہے اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ نوع دیگر کیساہی ڈر شک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ باوضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھ کر اور اول درود گیارہ مرتبہ پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو اس کو ایک نقش دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے معاً دور ہووے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ

۱۴	۱	۵	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۱۴	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نیت ملاقات زن نَوَیْتُ اَنْ اُجَامِعَ امْرَاَۃً مَنْکُوْحَۃً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِهَۃِ الْعِبَادَۃِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہووے اور اسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجْ

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

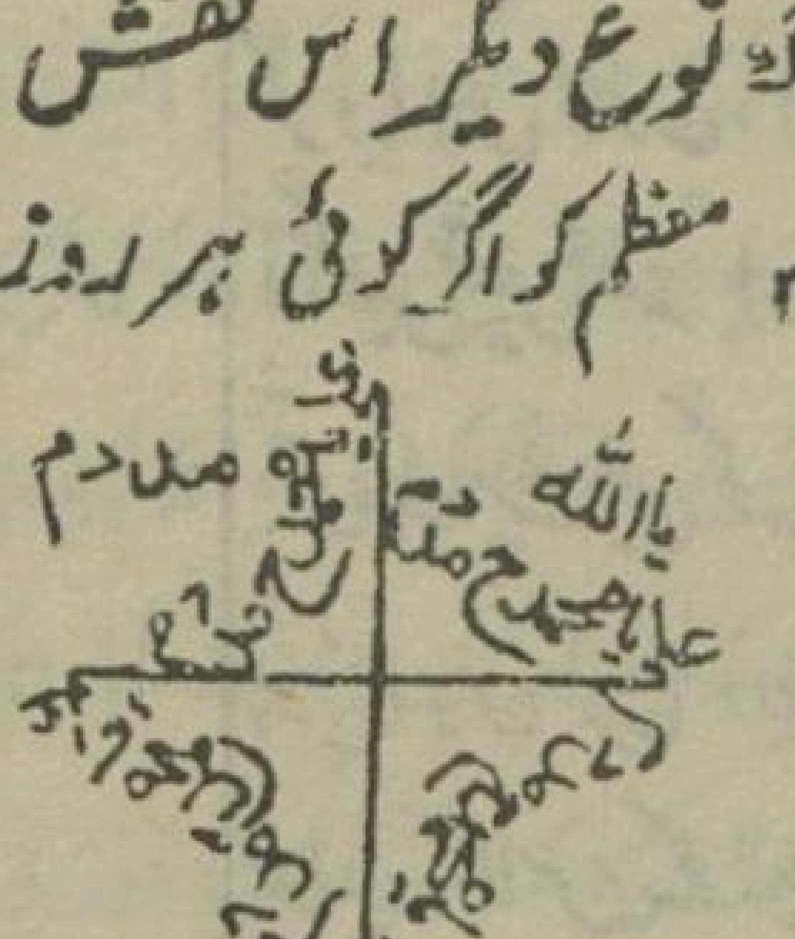
النَّفْسُ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اس کے یہ تعویذ بھی باندھے نوع دیگر اسناد اس دعاے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرمائے ہیں کہ تمام صرف و نحو اس میں درج ہے مگر سات خاصیت

رکھتی ہیں پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم دکار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک اور چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اس کا بر آوے گا دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے نو دن تک ہر روز انتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا تیسری خاصیت واسطے دفع کرنے حاسدوں کے اُنتیس روز تک ہر روز اُنتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہونگے چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے اور تمام سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس ومال واولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے ساتویں خاصیت واسطے مقابلہ دشمنوں کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایکبار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور ومطیع وفرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات ومرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ اسکی مرادیں بر آوینگی وہ آیہ معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

حساب ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	پ	ٹ	چ	ڈ	ڑ	ژ	گ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۲	۲	۳	۴	۷	۲	۲۰	۲

نوع دیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح وشام دیکھے صورت اس کی مانند ماہ تاباں کے ہوگی نقش یہ ہے ....



اور در دائرہ رزق در وزی کا اوپر

اس کے کھلے گا جو کوئی شک لاویگا کافر ہوگا نعوذ باللہ من ذٰلک نوع دیگر از کتاب زینت الخیل
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ جب سواری
کا ہو ترا آہنگ ٭ اور فرماں پذیر ہو وہ سرنگ ٭ دونوں کانوں میں اس کے پڑھ یہ دعا ٭ جان و دل
سے وہ رام ہو تیرا ٭ نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ
بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ایک عمدہ عجب سواری کا ٭
حاصل اسم ورد باری کا ٭ رکھے جس دم رکاب پر تو قدم ٭ پڑھ لے پہلے دعا یہ اے ہمدم نوع دیگر
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا
لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ یا کہ دم کر
یہ کان میں اس کے ٭ تا اطاعت میں ہو فرس تیرے ٭ ہے یہ تسخیر کی دعا ای جان ٭ سجع ایمان آیت قرآن
نوع دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَھُمْ
لَھَا مٰلِکُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ ۝ تسخیرات کا آغاز

اب دعائے حفاظت اے ہمدم
جس سند سے کہ میں نے پائی رقم

بے کم و کاست اس کی ہے تحریر
تھا کسی کا فرس بہت دلگیر

عاجز آیا دوا کے کرنے سے
تھا یقیں دل میں اسکے مرنے سے

اس تفکر میں سو گیا بے دریب
نظر آیا اسے رجال الغیب

ماہ رخسارہ اور سیمیں تن
آشکارا خرد چو گل بہ چمن

دل ملا دل سے اور زباں سے زباں
ہو گیا خواب اس کا راحت جاں

کر دیا اس کا لوح دل منقوش
اسکے دل سے اٹھائے سب مخدوش

آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار
خامشی لب پہ اور زباں ہشیار

تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا
کر اسے جا کے دم کہ پائے شفا

ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم
کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم

خواب کا اس کے یہ نتیجہ تھا
یاد اس کو وہی وظیفہ تھا

جا کیا اس پہ اس دعا کو دم	آئے دوبار اس کے دم میں دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور	لائے مردے کو پھیر از لب گور
ہے یہ آیت لکھا ہے جسکا بیاں	ہم دعا ہم دوا ہے یہ درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ

نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے

اک حمائل ہے اور اے عاقل	نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو	سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھے گردن میں کر کے گر تحریر	ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ الْمَعْرُوْفَ بِكَذَا وَكَذَا وَسَائِرَ دَوَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ اَدْعَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَمُحَصِّهَا وَمُجَوَّدِهَا مِنَ الْمُتَشَنِّشِ وَالرَّهَسِ وَالرَّمَسِ وَالرَّمْصَةِ وَالرَّضَّتِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَدَغْشِهِ وَغُرَّةِ الصِّفَاتِ وَالرِّجْسِ وَبَلْعِ الْحُشَيْشِ وَالْحُسْبَانِ وَوَجَعِ الْجَوْفِ وَالرِّبْوِ فِي الرِّئَتَيْنِ وَمِنَ الطَّلْقِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِثَارِ وَالْحَسْرَةِ فِي الْاَمَاتِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالنَّحْرِ وَسَائِرِ الْاَغْلَالِ فِي اَبْهَائِمِ رُفِعَتْ عُيُوْنُ السُّوْءِ عَنْهَا فِي سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعُرُوْقِهَا وَشَعْرِهَا وَدُبُرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَشْيَاءِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرْبَانِ وَمِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِيْدِ وَوَضْرٍ بِالتَّشَرُّكِ وَحِرَاقٍ بِالنَّارِ وَبِحَلْبٍ وَمِنْ دَفْعِ نِصَالِ السِّهَامِ وَاَسِنَّةِ الرِّمَاحِ مِنَ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَازِعِ وَضَرْبَةٍ مُوْهِنَةٍ وَدَقْعَةٍ مُوْلِمَةٍ اُعِيْذُ لِاَوْرَالِكِهِ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الْبَرَاتُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ فَرَسَهُ الرَّائِدُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ شَمْعُوْنُ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَّاحَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهِ مُوْسَى الْكَلِيْمُ فَرَسَهُ الَّذِيْ عَبَرَ فِي

أَثَرِ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّابَّةَ وَصَاحِبَهَا وَمَوْضِعَهَا وَمَرْعَهَا وَسَائِرَ مَا لَهُ مِنَ
الْكِبْرِيَاءِ فَالرَّابِعِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامِّ
وَمِنْ كُلِّ أَذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوْرِ وَالدُّهُوْرِ وَالرَّدَّةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْوَبَاءِ وَمَا أَرَاكَ
الشِّفَا بِالْعَقْلِ الْعَظَمَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْأَوْلِيَةِ الْعَلِيَّةِ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْأَعْلٰى بِأَسْمَائِهِ الْكُبْرٰى عَنْ
سُرَادِقٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِيْ حُجُبِ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْأَمْوَاتَ وَبِهَا رُفِعَتِ السَّمٰوٰتُ
وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ أَضَاءَتْ بِهَا الشَّمْسُ وَارْتَفَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ مَا ذُكِرَتْ وَمَا لَمْ
أُذْكُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا أَعْلَمُ وَدَفَعَتْ عَنْهَا سَائِرَ الْعُيُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالنَّافِذَةِ وَالْخَوَاطِرَةِ
وَالصُّدُوْرِ الْوَاعِظَاتِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ نوع دیگر

اک تعویذ اور ہے ہمدم	جس کو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم
کرنہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ	ہے مددگار بس ترا اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَفِظَهُ غَيْرُكَ لَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ
مَا لَوْ اسْتَرَهُ غَيْرُكَ لَسَاعَ عَنِّيْ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ احْمَلَهُ غَيْرُكَ لَكَاءَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ
ظِلًّا ظَلِيْلًا أُوْقِيَ كُلَّ مَنْ رَامَنِيْ وَأُوْهِيَا لِيْ مَكْرُوْهًا حَتّٰى يَعُوْدَ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ بِيْ
فَلَا قَادِرٌ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ كِتَابَكَ الْمُنَزَّلَ عَلٰى قَلْبِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ نوع دیگر

لکھتے ہیں بول بند جس کا ہو	آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اس کے گلے میں لکھ یہ حصار	اسم موسیٰ ہے کرنہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا	گر خدا چاہے اسکو ہووے شفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سرا لوعا الد رعی حوسا هوعا عالما طبو ماسلخا ملعوم
وماقیوما بحق کھیعص وبحق حم عسق نوع دیگر

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا	کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا
تھا گلے میں یہ نقش دُلدل کے	کوئی آئی نہیں بلا سے اُسے

[illegible]

فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ	دونوں حرمت سے اسکے ہوں محفوظ
اب اسی نقش کا ہے بیاں مسطور	ذیل ابیات میں بچشم حضور

اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]	۷	بج	بابجہ	مابجہ	اللہ	لطف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نب	ھو
[illegible]	۱	[illegible]	یہ	ہج	مسلم	لطف
[illegible]	[illegible]	ہو	غفر	[illegible]	ری	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	لطف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	۹	۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
یاسلطان	یامبین	یادیان	یاحنان	یامنان	یااحد	یاباری

نوع دیگر

ہو فرس کے خسام یا گنام	یا کہ بدنام ہو بجستم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر	باندھ گردن میں اسکے اے دلیر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو	کچھ ضرر اس کو پھر نہ غافل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَرَّزْتُ اُحَرِّزُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ بِحَقِّ
حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَاِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۔ نوع دیگر واسطے دفع نظر بد کے

اک روایت ہے بہر دفع نظر	ہے حدیث رسول خیر البشر
اس کی العین حق عبارت ہے	شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے کبھی ہو فرس معلول	ہووے تیر نگہ سے رہ معزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم	باندھے گردن میں اسکی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس	خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بد از دو علت و امراض	جائے برکت سے اسکے سب میں رقاض

[illegible]

[illegible]

سے یہی نقش اے سراپا نور	کرچکا ہیں وہ جس کا سبب مذکور

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ
ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا
باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیٔ
من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض
ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد
تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ
فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جبال	لبوب	خنلک	بونند	سسه
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مان	ابلف	دکود	ماسے	مالا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ھو توکلت علی کل فی کتاب

میں ذوالجبال والجبال والفضال م

ویبین حادھم منھم سعد الرشی قد واللہ غفور الرحیم

العرش والکرسی یوم عظیم

انما اللہ ان تخذ بینھم عن فضل اللہ	عسی اللہ ان یجعل بینھم نحو ما یعلمون اللہ

لا الٰہ الا اللہ	لا الٰہ الا اللہ
عیسیٰ روح اللہ	محمد رسول اللہ
جبرئیل میکائیل	عبد الکریم
اسرافیل	عبد العزیز
عزرائیل	یا اللہ

نوعِ دیگر

اس تجسس میں ایک نقش ملا ۔ اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر تجسس اس کی میں لکھوں تعریف ۔ دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اس لیے یاں سے کر کے ختم کلام ۔ نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر ۔ نقش لکھ اس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار ۔ باندھ گھوڑے کے تو گلے میں یار
مس و نقرہ میں یا کہ کر مسدود ۔ موم جامہ میں یا کرا کے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال ۔ ہو کے تا احتیاط ماہ و سال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ ۔ کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۔ لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۔ وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۔ اللہ ۔ الٰہی بحرمت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ

نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المؤمنین فاللہ خیر حافظا وهو ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت اسپ نصرت آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنداں ریحان [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جالد سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] خضر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سنبل یحییٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ بلبان یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نوحی عزیر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شبرنگ ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابرش [illegible] علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] یوسف علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمیت لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خرد ایوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ تک الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بارنگ یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ دلدل علی مرتضیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت عثمان رض ۔ این اسپ مالک دان اسپ ابر جمیع اعدا مظفر و منصور از جمیع بلاها محفوظ و منصور دار ۔ الٰہی بحرمت علی مرتضیٰ رض

اک روایت سو ادر مجھ کو ملا	ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا	تو علی گرم تھا ند ساتھ اسکے یہ مذکور	جس کو کرتا ہو خامہ یاں مسطور
یعنی جبرئیل نے نبی سے کہا	کہ خدا نے سلام فرمایا	اور کہا نقش ہفت ہیکل کا	کھینچ بابیک اس پہ جدول کا
ساز زیب گلوے مرکب خویش	دشمنت یار باد خیر اندیش	رہے اسکے سبب کوئی بلا	فتحیاب الاماں ہووے تما
ہر طرح کا مرض ہو اس سے دور	لکھے دائم مظفر و منصور	ہووے تو فتحیاب روز نبرد	کرے تیغ علی کی آتش سرد
اک حکایت تھی طول لے خوشخو	مختصر کرکے یاں لکھا اسکو	ہوئی صحت کے ساتھ یا کچھ اور	تجھ کو کرنا نہ چاہیئے کچھ غور
کیونکہ ہو اسم اولیاء اللہ	خیر و برکت کے ساتھ اخفی بجا	ہے یہی نقش اے خجستہ خصال	جسکا میں کرچکا بیان کمال

نقش ہفت ہیکل

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللّٰه لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم له ما في السموات وما في الارض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه إلا بما شاء وسع كرسيه السموات والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم ۝ ۝ ۝

الٰہی بحرمت اسپ نقرکا آدم پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ شرفہ شیث پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ یونس نوح پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنک ایوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ جونہ لوط پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بورس ابراہیم پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ کمیت یحییٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بورنہ ہارون پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ کرار السبع پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خنگ یعقوب پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ دلاجفقو پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق ادریس پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ ارتن سلیمان پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ جلنگ موسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریس پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ سبز ذوالکفل پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ جوکا لوط پیغمبر
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰ پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ بکراں اسمٰعیل پیغمبر	الٰہی بحرمت اسپ نہاب امیر المومنین	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفےٰ	الٰہی بحرمت اسپ کمیت ابوبکر صدیق	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطاب
الٰہی بحرمت اسپ ابلق عثمان رضی	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مرداں علی	الٰہی بحرمت اسپ غابر امیر المومنین حسن	الٰہی بحرمت اسپ مشکا امیر المومنین حسین	الٰہی بحرمت اسپ نادرکا حمزہ پہلوان	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ محمد حنیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ...

... بسم اللہ الرحمن الرحیم ...

... بحرمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت مقرب جبرئیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام

نقش ہفت ہیکل واسطے ... ۱۳

عسکری

نوع دیگر واسطے نظر بد کے

ہو نظر کا خلل جسے بے کیں	اور یہ مرقوم ہے حصن حصین
جس کو کرتا ہوں میں یہاں پہ رقم	پڑھ کے کر دے دعا یہ اس پر دم
ناک کے داہنے پرے میں تو	پڑھ کے کر چار بار اے خوش خو
جانب چپ بھی لے ستودہ سیر	ایسے ہی تین بار پھر دم کر

لَا بَاسَ اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ **نوع دیگر**
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً
ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھ کر دیوے

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اسے چھوڑ دے جس جادہ مرغ جا کے بانگ دیگا اس جا خزانہ گڑا ہے وہ شکل یہ ہے:

۷۸۳۷	۷۸۲۰	۷۸۲۵
۷۸۳۲	۷۸۲۴	۷۸۲۶
۷۰۳۳	۷۸۳۸	۷۸۲۱

نوع دیگر گر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بوقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سو وے کعبہ کے واسطے طواف کرنیکے آویگا وہ شکل یہ ہو مجرب ہے......

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳	۰	۹۳	۶
۹۳	۵	۱	۹۹

نوع دیگر اگر کوئی عورت کو دردزہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اسے دھو کر پلاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد تولد ہوگا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ

۵	۳	۴	السر
۴	۴۰	۶۰	۶۶
۸۹	۶۷	مر	اعہ
۷۸		۳۸	۲
۳۱	۵	۹۲	۹۱

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
	فلاں		
۳	ابن فلاں	۸	۹
ج	۵	۴	۱۴

نوع دیگر اگر کسی کے اولاد ہو کر مر جاتی ہے اور زندہ نہ رہتی ہو تو یہ اسے دیوے برکت سے اس نقش کے

اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے	مفتح	وملہ	سر۶
یہ ہو نوع دیگر جب حمل چار یا پانچ	سعب	مطواد	رحمہ

مہینے کا ہو یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بندھوائے
بر وقت ولادت یہ تعویذ کھول لے اور بچے کے گلے میں ڈالے
اور گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارھویں کو فاتحہ شیخ عبد القادر
کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں کو تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے

یا	ح	ح	ط
ح	ظ	خ	یا
ف	ظ	ف	ف
ی	ی	ی	احفظ

نوع دیگر یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالنا
بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض وبلا سے
محفوظ رہے گا نقش یہ ہے ....

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۳	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۳	۲	۱۶

نوع دیگر اگر کسی کو فرزند ہووے اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے
میں باندھے اللہ تعالیٰ عمر اس کی دراز کرے تعویذ یہ ہے

۱۴۲	۶	۲۵	۷
۴۹	۳	۳۶	۲
۵	۱۳	۸	۴۴
۴	۳۸	۱	۳۷

نوع دیگر اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ پلیتہ
لکھ کر جلاوے اور دھواں اس کی
ناک میں اس پلیتہ کا پہونچاوے دفع
ہو جاوے گا۔

واسطے حفاظت بچوں کے ۱۲ واسطے زندہ رہنے فرزند کے ۱۲ واسطے دفع آسیب کے ۱۲

۴۸۸۸۰		۴۷۸۹۳		۴۸۷۸۲		۴۷۸۱۰
۴۷۸۹		۱۸۸۷۴		۴۷۸۸۹		۴۷۸۸۴
۴۷۸۹۳		۴۷۸۸۱		۳۷۸۸۹		۴۵۸۸۴
۴۷۸۸		۴۷۸۸۳		۳۷۸۸۵		۴۷۸۸۵

نوع دیگر برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیوان و پریان و جن و جنیان و خبیث و خبیثان و سحر
ساحران و جوگ جوگیان و غول بیابان دفع جن والانس کالا گورا دفع بھسر دیوے کہ در وجود فلاں

بن فلاں زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلمیس شداد بن عاد ابلیس و قیانوس ابلیس نمرود ابلیس
فرعون ابلیس عین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین تقابادی سوختہ ہووے الساعۃ الساعۃ
العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الوحاسوسا علجاسوخلجاسا سوختہ ہو ساتھ برکت
اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں میں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو اندر چراغ کے آوے
اور جل جاوے نوع دیگر یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلاوے آدمی گریختہ کے نام اور
تصور سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا جلد آوے یا اسکی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں

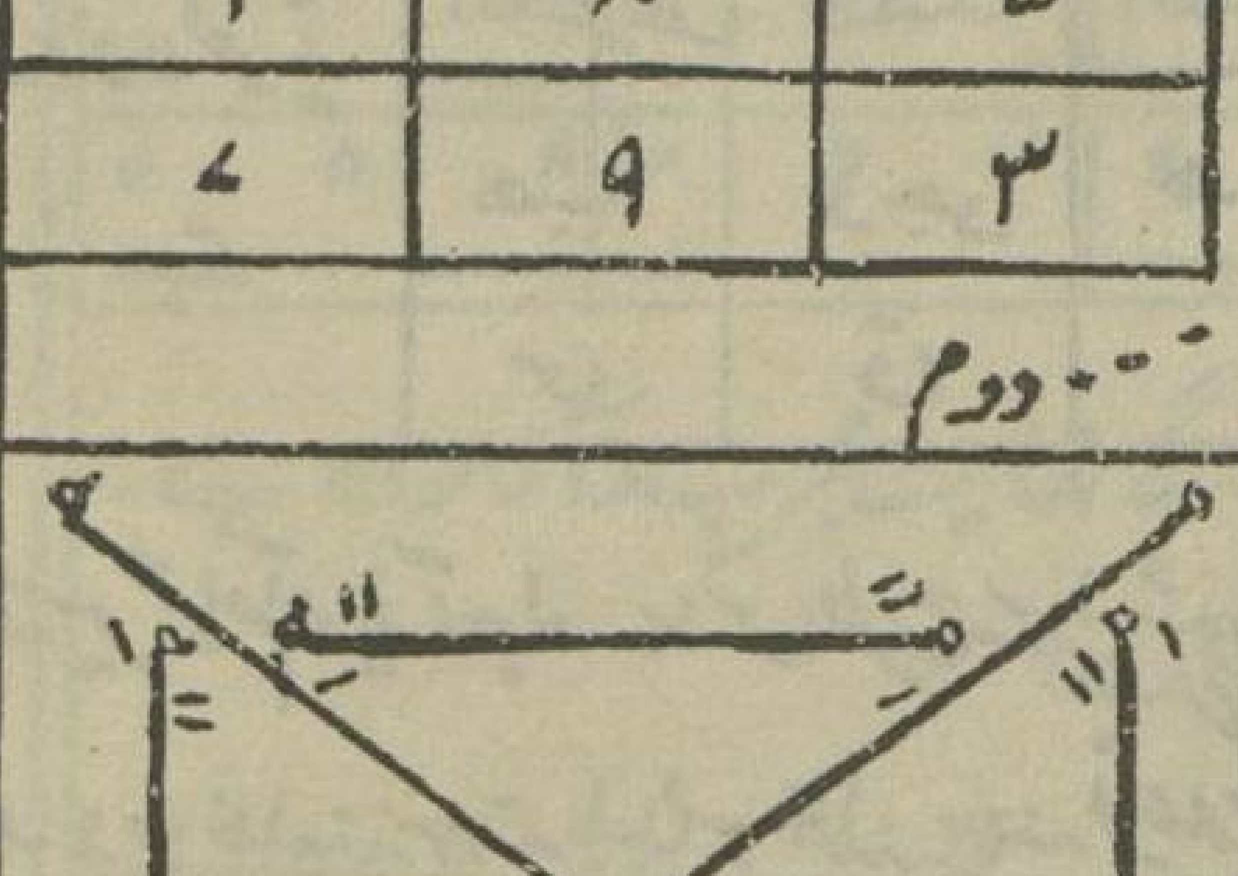
اللہ هو حط عط طو دد دلو

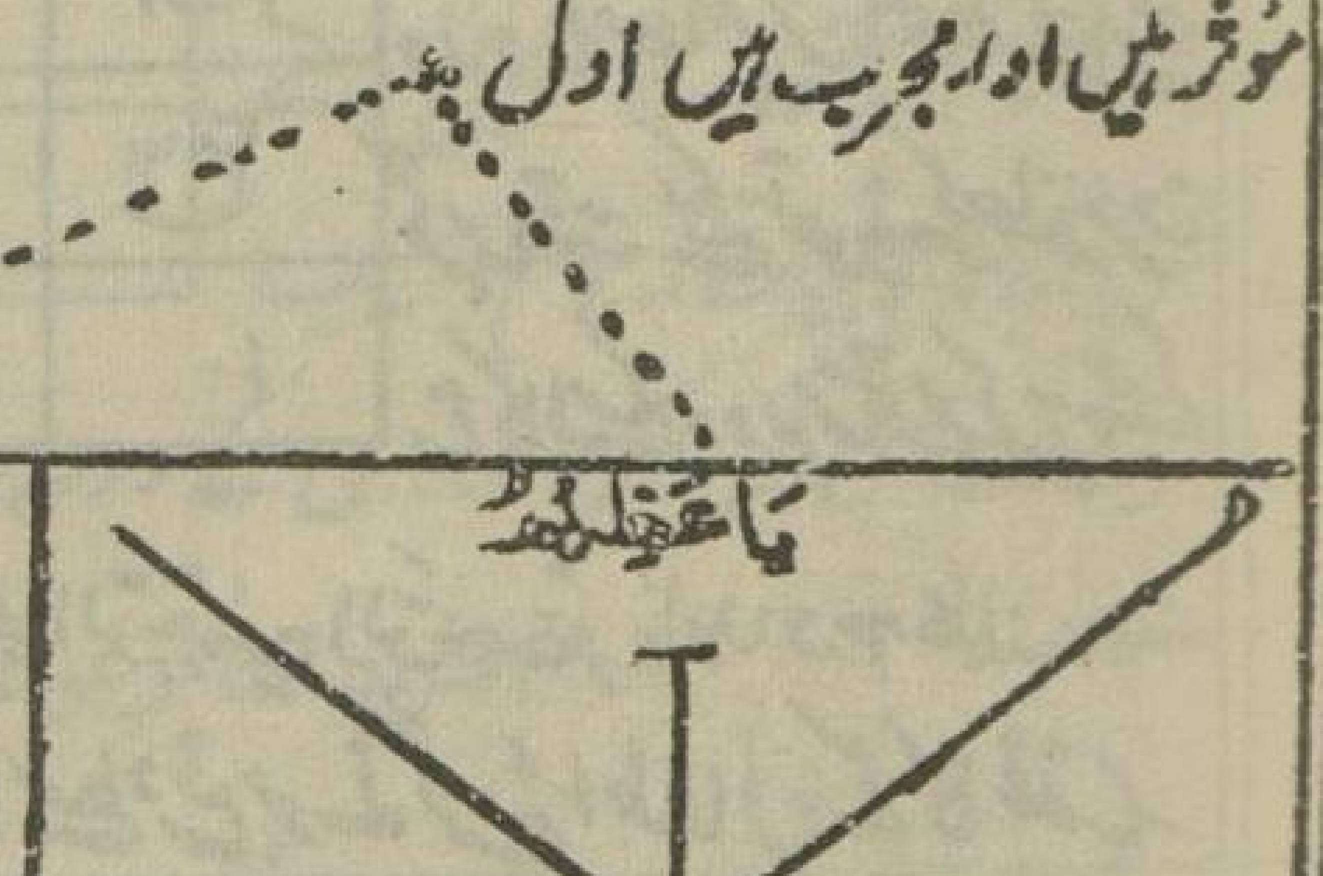
نوع دیگر یہ تعویذ بخار کوئی شخص کو آتا ہووے تپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو اسے لکھ کر
دیوے اور پلادے تین دن تک مجرب ہے

۴	۱	۲
۶	۸	۵
۷	۹	۳

نوع دیگر یہ دونوں تعویذ زباں بندی کے واسطے
مؤثر ہیں اور مجرب ہیں اول یہ

دوم





نوع دیگر بسم اللہ الرحمن الرحیم نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو جمعہ کی
رات کو سات مرتبہ سورہ یٰسین کو پڑھے اور ان سات سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے
پاوے کہ کام اس کا بن آوے بحکم اللہ تعالیٰ مجرب ہے اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں سلطان ابو سعید
سلطان بایزید بسطامیؒ سلطان محمد صلابتؒ سلطان اسمٰعیلؒ سامانی سلطان سنجرؒ ماضی

سلطان ابراہیم ادہم. سلطان محمود غزنوی اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی ادا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مستجابہ ہووے دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی سرانجام کو پہونچے گا مقصد اُسکا بلاشک حاصل ہوگا وہ دعا معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر غم یار توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر کشایش کار توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ کبریمت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰہِ مرادمن حاصل کن ترکیب تیسری اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی بر آوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ ٥ نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہووے وہ تعویذ یہ ہے....

لاحول	ولاقوۃ	الا باللہ	العلی
العظیم	تحفد	العب	سر
ھبا	وجو	ھم	ع
س	ق	١٠	١٠

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیئے اگر بروقت لکھے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اسکے دائرہ پر تحریر کریں جسکے حلقہ میں تمام تعویذ آجاوے اس طرح سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یابدوح ظلمنہ جھتہ یابدوح ظلمنہ جھتہ یابدوح ظلمنہ جھتہ نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریہ اطفال کے کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ٣ ع ٥ نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہیئے کہ اس آیہ کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ کٓھٰیٰعٓصٓ ٥ ذِکْرُ رَحْمَتِ

یا اللہ

واسطے پیدا ہونے محبت درمیان زوجین کے واسطے تعویذ درد ناف کے

واسطے درد آدھے سر کے

واسطے دفع مرض مرگی کے ۱۲

ربك حين زكريا اذ نادى ربه نداءً خفيا ط قال رب انى وهن العظم منى واشتعل الراس شيبا ولم اكن بدعائك رب شقيا ۝ نوع دیگر واسطے مرض مرگی کے کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہیئے کہ اس نقش کو خون سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اعدام کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلاوے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اعوذ بالواحد الصادق من بلية بسم الله الشافى بسم الله الكافى بسم الله المعافى بسم الله الذى لا يضر مع اسمه شئ فى الارض ولا فى السماء وهو السميع العليم بسم الله ارقيك بسم الله يشفيك ماقيك من كل داء يوذيك ومن كل نفثة لعن بك وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الا خسارا اور اس نقش کو خون زاغ سفید سے لکھ کر اسے کھلاوے اگر سات روز تک کھلانا چاہیئے ایک روز تو خود یہ سعدہ نقش ہے

نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگاوے انشاءاللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام بلیات و تمام آسیب اس گھر کے اور اس گھر کے باشندوں کے دور ہوں گے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

۴	۵	۱۵	۴	۵	۱۴			۷
۳	۵	۱۲	۴	۵	۴	۶	۵	۴
۴	۵	۱۱	۴	۵	۱۵	۴	۵	۱۲

انشیطان فرعون وهامان

فرعون هامان الشیطان

یابدوح ط۱۱ ۱۱۱ ط ع ۹ ۸۰ ۱۱ ۵ ع ی ۱۹ ۱۷ حیابدوح

یا سلجح یا سلجح یا سلجح یا سلجح یا سلجح

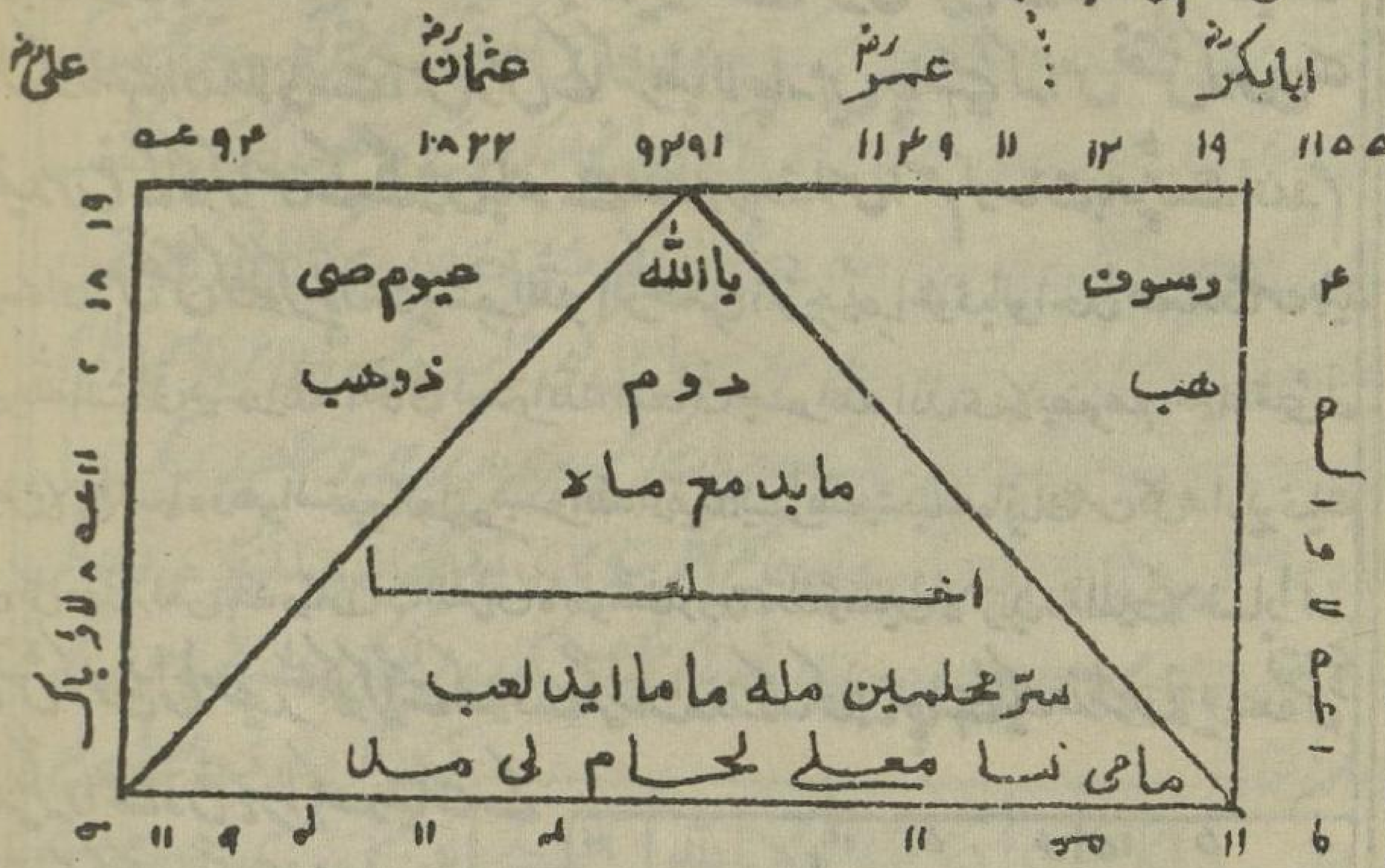
فرعون هامان الشیطان

واسطے کھلنے بخت لڑکی کے ۱۲

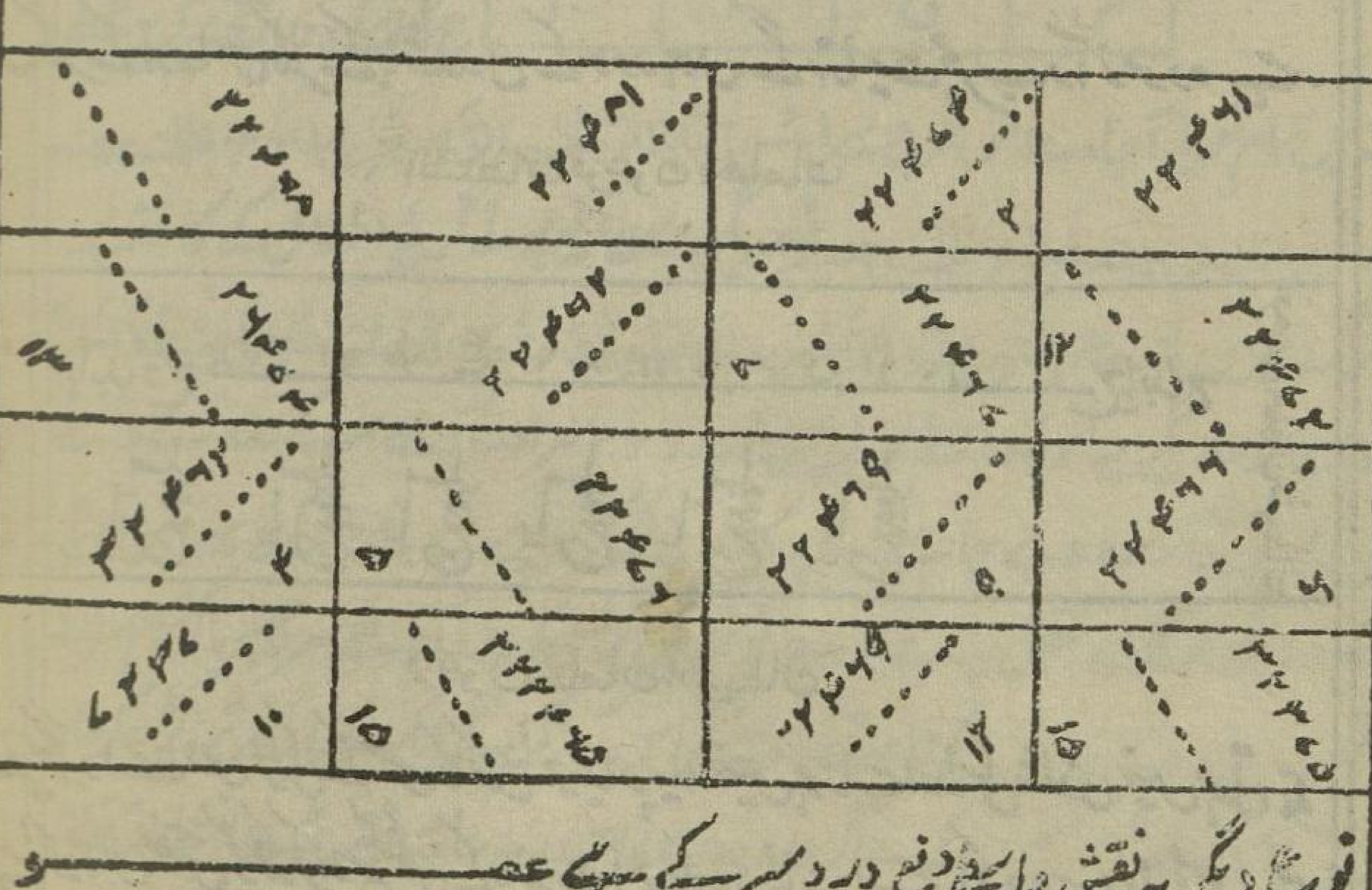
فرعون هامان الشیطان

نوع دیگر واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا ہے اور اسکی شادی نہیں ہوتی ہو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اس کو وہ شانہ دیوے تاکہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اس کا کھل جائے گا

اور جلدی اس کے لیے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے۔



نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اس پر مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے۔



نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع درد سر کے ہے عـــــــو

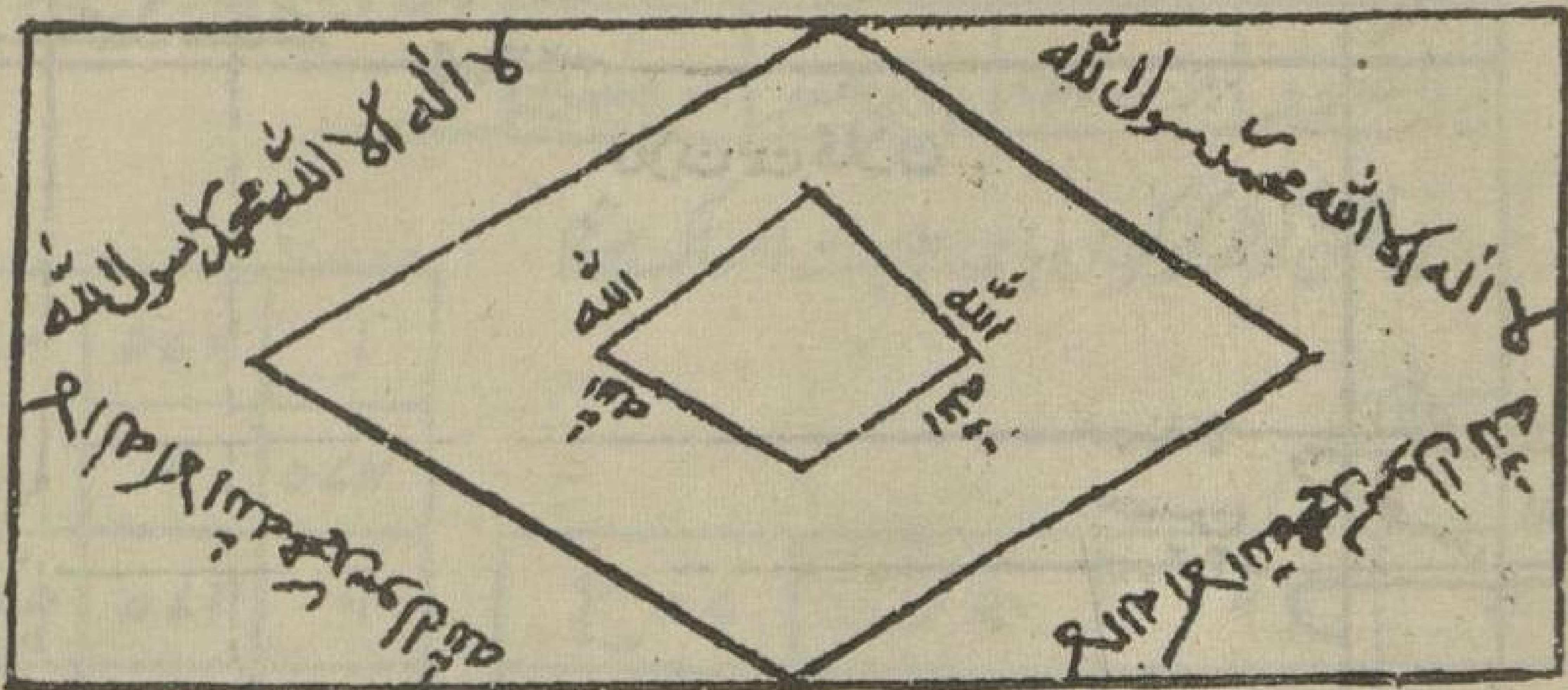
نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے ۲ ـــــــ ۲ ـــــــ ۲ ـــــــ ۲

واسطے مرادیں برآنے تمام عمل کے ۱۲ و واسطے درد سر کے ۱۲

واسطے دفع حمل عورت کے ۱۲

اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے کے لکھ کر اور تیانہ پانی لے کے دھو کے پلادے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

الله کافی   یافتاح   الله کافی



نوعدیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

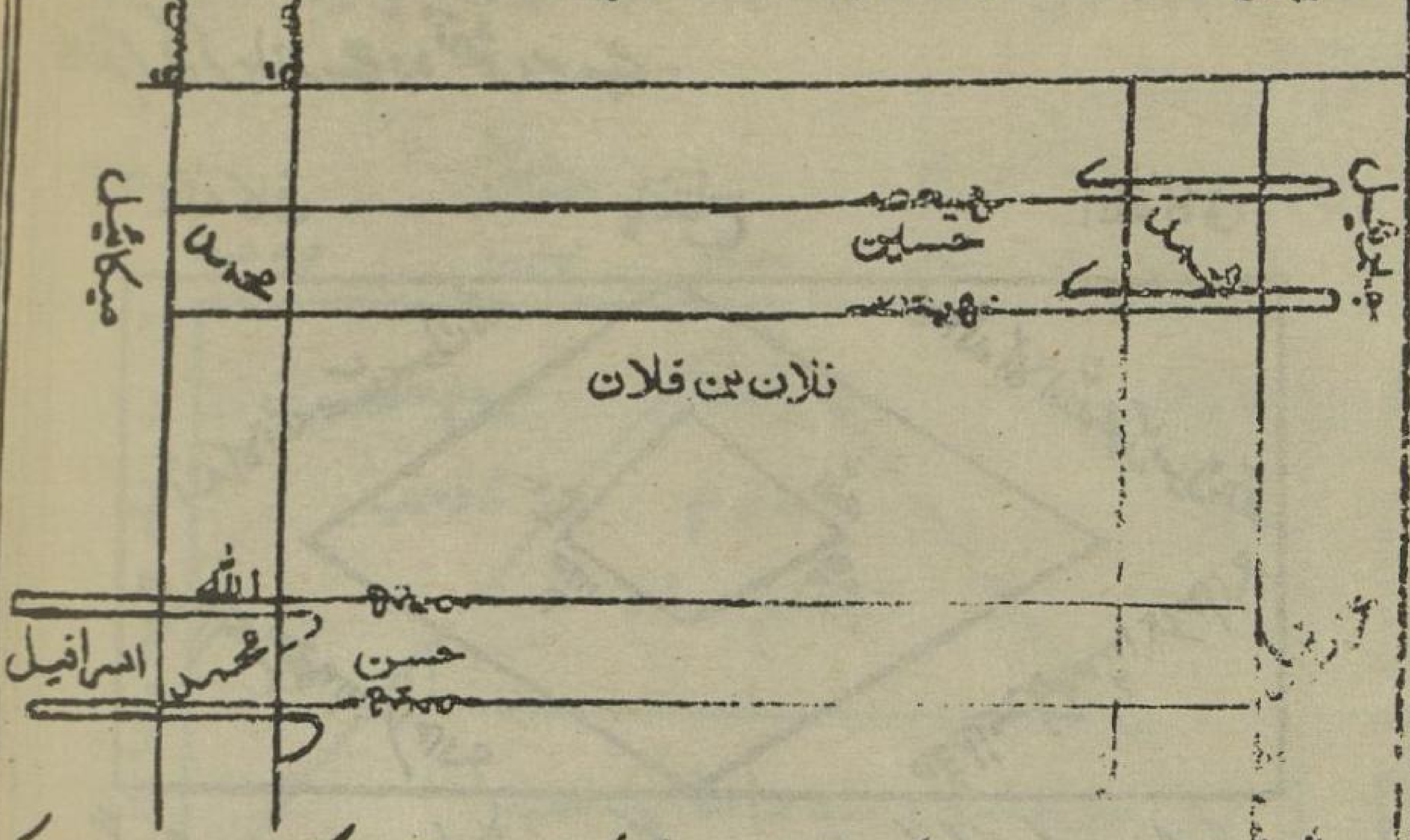
بالله	بالله	فلان	بن	فلانہ
الرحیم	الرحمن	الله	بسم	

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بسم الله الرحمن الرَّحیم
یاحی یاقیوم یاحی یاقیوم

ات سطر واعدا لا سبه بیان
اوعدو فلان بن فلان

القیوم	الحی	الرحیم	الرحمن	الله	القیوم	الحی	الرحیم	الرحمن	بسم الله

نوع دیگر یہ نقش گردنامہ بہت مجرب و آزمودہ ہے۔



نوع دیگر واسطے دفع ... بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیلا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب و آزمودہ ہے ۴۲۸۱۶۶۴ ن درمان نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو جن خبیث و ڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات و آسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اسکی یہ ہے

۱۹۱	ع ع	۱۳
لاع	۱۳	۷۸
ع ب	۸۹	۹۲

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے انڈے کے چھلکے پر لکھ کر چٹاوے فوراً آرام ہو جاوے تعویذ اُس کا یہ ہے۔

۹۱۵۱۳۰۹	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۶
۹۱۵۱۲۹۰	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۰۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۱۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۲۹۳	۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۸

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی ۤۤۤۤ

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو نقش یہ ہے ۤۤۤۤ نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے

نقش یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	برحمتك	یاارحم	الرّاحمین

نوع دیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھے ناف آجاویگی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے۔

۱	۵۷۶	۵۷۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۵۷۵
۶	۵۷۱	۵۷۸	۳
۵۷۷	۴	۵	۵۷۲

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا نقش یہ ہے۔

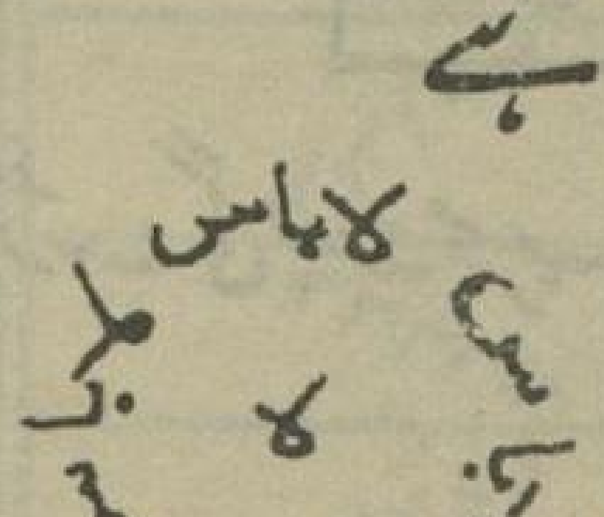
۷۸۰	۱۹۴	ر ۹۰	ع ۸۷
ع ۹۱	د ۸۶	۱۸۱	۷۹۳
۱۸۵	۸۸	ع ۹۶	۷۸۳
د ۹۵	ع ۸۲	۷۸۴	۱۸۹

نوع دیگر اس نقش سورہ مزمل کو واسطے سر خردئی وغیرہ وجمعیت ظاہری باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے۔

ع۱۵۱ ۲۲۱	ع۴ ۲۲۱	ع۴۶ ۲۲۹	ع۴۵۸ ۲۲۱
ع۱۲ ۲۲۱	ع۴۵۷ ۲۲۱	ع۴۵۱ ۲۲۱	ع۱۳ ۲۲۱
ع۶ ۲۲۱	ع۴۵۹ ۲۲۱	ع۱۲ ۲۲۱	ع۴۵۲ ۲۲۱
ع۱۴ ۲۲۱	ع۴۵۴ ۲۲۱	ع۴۵۴ ۲۲۱	ع۱۵ ۲۲۱

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک دوسرا لکھ کر باندھے دفع ہوگا بحکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے یا طمعسم

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہوگا صورت یہ ہے



نوع دیگر واسطے دردسر کے یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا

۷۸۶

۴۳	۳۶	۴۱
۳۸	۴۰	۴۲
۳۹	۴۴	۳۷

نوع دیگر اگر کسی عورت کا وند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دبا دے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے

۷	۲	۳۵	۳۴۴
۳۴۶	۳۴۷	۳	۶
۱	۸	۳۴۴	۳۴۹
۲۴۸	۳۴۵	۵	۴

نوع دیگر یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے وہ تعویذ یہ ہے

۷۱	۲۶	۴۶	۳۸
۷	۴	۸	۳
۳	۲	۸	۱
۹	۲	۷	۱۱

نوع دیگر گردنامہ یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت و شیطان و خبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان و دیوار کے چپکا دے یا اوپر دروازے کے لگا دے تعویذ یہ ہے

ابو بکر | عمر

اللہ الرّحیم

ھو الرحیم لا الہ الا

اللہ محمد رسول اللہ

عثمان | علی

نوع دیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصوں میں محبت اور دوستی بیحد ہووے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام احد اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش یہ ہے

نوع دیگر اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلاوے مگر کالا ہووے نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جدائی پڑے گی بہت مجرب ہے

ع۶۹۷	ع ۸۲ ع	ع ۲ ع	ع ۹۱۸۸ ع
ع۹۱۱۶	ع۱۲۲۲	ع ۹۱۱۴	ع ۱۹۱۶
ع۱۹۱۶	ع ۶۱۱۳	ع ۹۱۱۲	ع ۹۱۱۸

ت ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۱ ۱۱

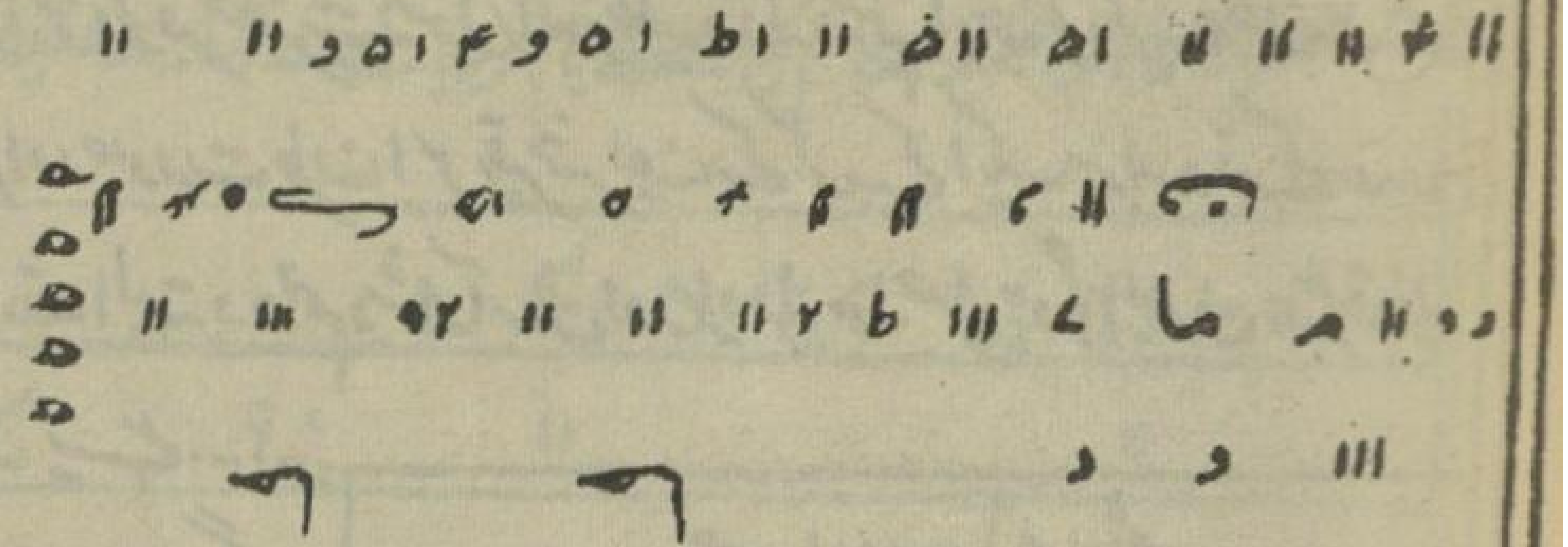
واسطے دفع زبان درازی عورت کے ۱۲ ، گردنامہ واسطے دفع دیو و بھوت و شیطان و خبیث ۱۲ ، واسطے زیادہ ہونے محبت کے ۱۲ ، واسطے جدائی کے ۱۲

نوعدیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کر لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر میں دفن کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جاوے بہت مجرب و آزمودہ ہے



نوعدیگر یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے۔

العجل العجل الساعۃ الساعۃ طرفۃ العین لمع البرق



دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلاوے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے نوعدیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش یہ ہے

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵	[illegible]
۲۶۵ع	۲۲۲	۲۶۰	
۲۵۵	۲۲۶	۲۲۰	[illegible]

نوعدیگر یہ نقش واسطے کشائش روزی اور خلائق میں عزیز ہونے کا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو دو زانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اُس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے

معانی قلوبھم علیقا فرعون نصرو ھامان

۱۲۲۱۵۹	۵۲۲۱۶۹	۳۳۳۶۷	۳۳۲۱۶۲
۲۲۲۱۶۷	۳۳۳۱۶۲	۲۲۲۱۵۶	۳۳۳۱۶۸
۳۳۳۱۶۱	۳۲۲۱۶۴	۳۳۳۱۷۱	۲۲۲۵۰
۳۳۳۱۷	۲۲۳۱۵۹	۳۳۳۱۲۰	۳۲۲۲۶۵

۳۲۲۱	۱۱ ۳۲۲۴	۱۸ ۳۲۲۶ ع	ع ۳۲۱۶
۸ ۳۲۲۴	۲ ۳۲۱۵	۵ ۳۲۲۰	۴ ۳۲۲۴
۵ ۳۲۱۴	۱۲ ۳۲۱۵	۵ ۳۲۲۲	۶ ۳۲۱۵
۲ ۳۲۲۲	۵ ۳۲۱۸	۲ ۳۲۱۴	۱۵ ۳۲۲۸

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے نوع دیگر شیخ بہاءالدین محمد علی آملی اور دوسرے علما سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت و دشوار پیش آوے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اس کو قبر حضرت رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے رو بقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کرکے ایک ہزار دفعہ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ صورت خط قبر مبارک یہ ہے...... ۱۰ واسطے حصول کار مہم سخت کے ۱۱

محمد رسول الله	

مہر حضرت سلیمان اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کے صورت اپنی دھو دے تو جو کوئی شخص اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہووے اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اس طور پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اس کے کاربستہ کی بفضل الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اس کے حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامۂ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ دس بار پڑھے جیکہ خلاص ہو اس وقت اس مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہٗ تعالیٰ سے

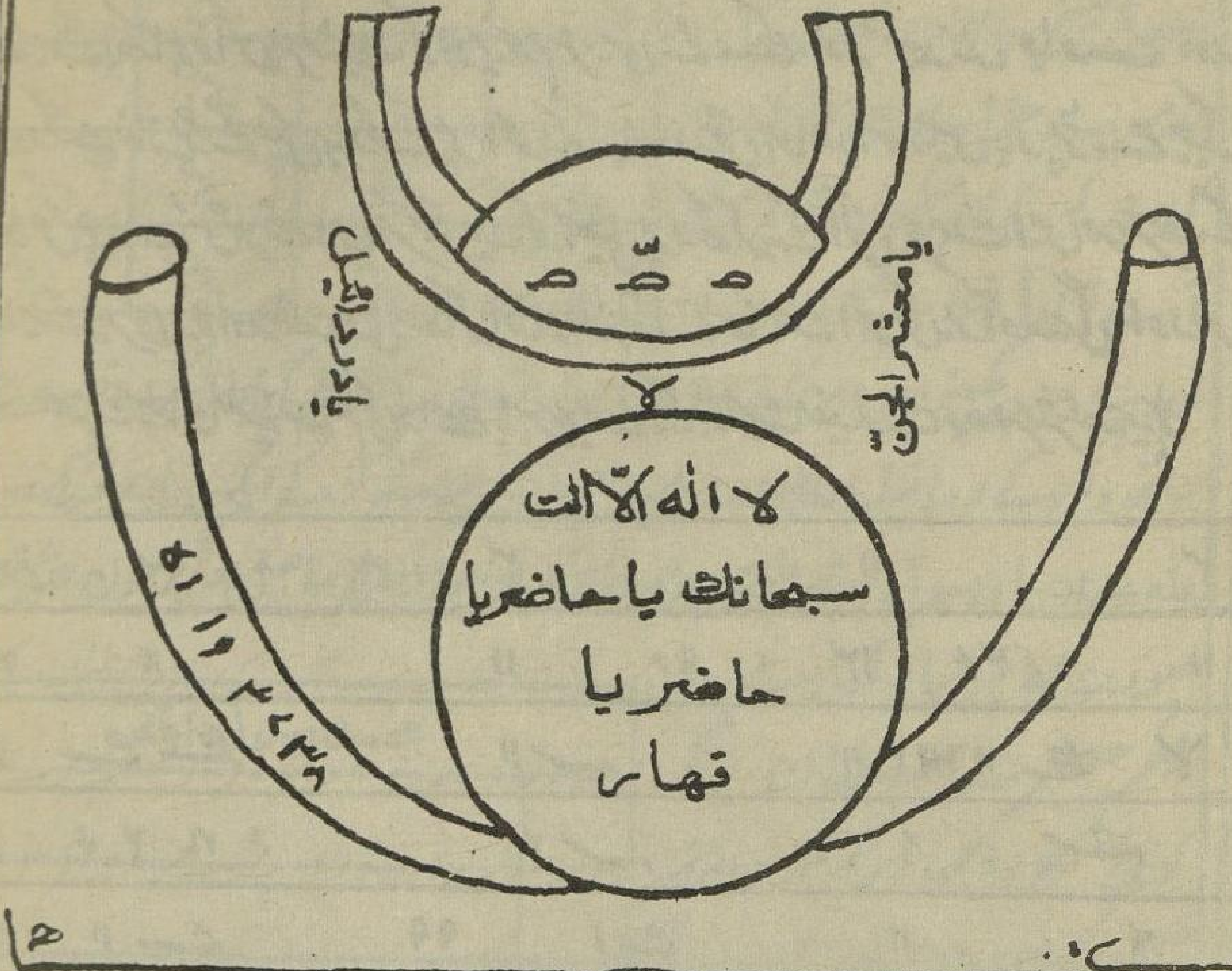
مہر حضرت سلیمانؑ ۱۲

چاہیے جو چیز طلب کرے گا بیشک خدائے تعالیٰ مراد اس کی بر لاوے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد میں جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے لیکن ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد بیس بار پڑھے جبکہ خلاص ہووے اُس وقت اس مُہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری بر لا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی بر آوے گی اور مہر

حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جانے کے نہایت مفید ہے وہ مہر شریفیہ ہے

۳	۱۱	۳	رہ	۸	۹۶	۸۲
۱۱	۳۴	۱۳	۹۰	۱۱	۱۱	۲
لا	ھے	۱۱۹۳۱۱	۱۱سـ		ھے سے	ا
سـ	۲		۲سـ	۲۱	۲ ۴	۱
۹	۱۱	ا ھے	۹۹	سے	۱۱	۱۲
ھے						صح
ھے		ھے				۶

نوع دیگر واسطے دفع جن کے اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دھتورے کے عرق میں لکھے اور خالص رینڈی کے تیل میں جلاوے اور پنجہ خواجہ کالا کر اس پر فاتحہ جمن جتی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکوں کو بانٹے مگر پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اسی وقت دشمن ہلاک ہو جاوے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ یہ ہے۔ جو صفحہ ۴۴۴ میں درج ہے نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل و صادر ہوتی ہیں اس آیہ کریمہ کو بروز آخری چہار شنبہ اوپر برگ تنبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلاوے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیتہ یہ ہے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۵ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ ۵ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ۵ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵





نوع دیگر جو کوئی اس پانی کو پیے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیے برکت سے اس دعا کی موت وبا اموت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَآءِ وَمِنْ هُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ زَوَالِ النَّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَاءِ وَالشَّرِّ نوع دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلا دے وہ تعویذ یہ ہے ۔ ھ ولاک یعد ل س م ح ط ح و

واسطے محبت

نوعِ دیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اسے وہ لڑکی نہ دیویں تو اس نقش کو لکھ کر اور
رہ گزر پر دفن کرے اور ساتھ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل
کرکے اس کو اور اس کے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں انھیں کھلاوے کہ مجرب اور
آزمودہ ہے ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ ﷴ امال امال امال
امال ووووووووو امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام امام امابم فلاں بن فلاں۔
نوعِ دیگر جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے
اگر مطلوب اس کا زنجیر یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں عاشق تک پہونچا دیگا
وہ نقش یہ ہے۔ سو سو سو خ ح ح خ ح ح ح ح ح ح ح ح ح خ اہل ابل
یا افت اسیل یا دھاب یا عصا بھا کل شئ بعلا حلیہ عمس نوعِ دیگر
اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اسے پلاوے زبان
کھل جائے گی۔ نقش معظم یہ ہے ععععع حلا ا کرام ۱۱ سام لہما اشر اجما
نوعِ دیگر واسطے رونے لڑکوں کے یہ تعویذ اوپر جھولے کے باندھے باذن اللہ تعالےٰ وہ
لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ٥ ۱۱۱ ٥ ۱۱ ۱۱ سے اور اس آیت شریف کو
کر اوپر اس کھل کے باندھے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَ
اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ نوعِ دیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے
مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے
اور ہر ایک مرچ کے اوپر پڑھ کر پھونکا اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی
حاضر کرو لا الٰہ الا اللہ بزرگ جبار لا الٰہ الا اللہ غفور غفار لا الٰہ الا اللہ کرو مستا
لا الٰہ الا اللہ میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی لا الٰہ الا اللہ مہربان ہووے فلاں بن فلاں
میرے سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسناد شمائل النبی میں نقل ہو بزرگان دین
اور مشائخ کرام و علمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس دار الفنا سے سمت دار البقا کے رحلت فرما ہوئے تھے تب حضرت علی مرتضیٰ وجناب

خاتون جنت رضی اللہ عنہا رہتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک جناب کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی لکھ تو شمائل میرے کو اور دیکھا کر اسے کہ دیکھنا اس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا دیکھا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میرے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز و محترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور جملہ بلاؤں و تیر و نیزہ و شمشیر اور وبا اور طاعون سے حفظ الٰہی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

[illegible] اللون [illegible]	ربعۃ [illegible]	والحاجبین [illegible]	اسود العینین [illegible]
افضل الخلق [illegible]	جمجمۃ [illegible]	[illegible]	[illegible]
بعد منہ شعر [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنے سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی امن و امان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حکاموں اور امراء و وزراء و اکابران کے آگے ساتھ ہیبت و عزت کے رہے گا اور جو کوئی اسے دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات و طاعون و وبا سے امین رہے گا

واسطے محفوظ رہنے بلیات سے سات سات نقش بروز دوشنبہ دیکھے ۱۲

وہ نقش یہ ہے تو عدیگر جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائیگا اور

واقوض	امری	الی	اللّٰہ	ان اللّٰہ	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۳۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	۴	۱۷
۷	۱	۵۷	۹۴۴۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۷۶	ع	۱۷
۱۰	لا	الٰہ	الا اللّٰہ	محمد رسول	اللّٰہ

تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کریگا اور درمیان خلق کے بزرگی و عزت و حرمت پیدا کریگا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ و امان حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ میں رہیگا اور جملہ دشمن اسکے مقہور و عاجز ہونگے اور کل آفات و بلاؤں سے امین اور نظر خلائق میں عزیز و محترم ہوگا۔

تو عدیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز میں بلائے گوناگوں اور آفات سماوی و ارضی و آفات بادشاہ و حکام و امیروں بزرگوں و سلاطین

انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا قدوس
۱	۱۱۶۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	عہ
ع	ع ۱۷	۱۹۲	ھعہ	وع ۵۵
۱۰۳	۵۹۶	لع	ع ۱	۱۸
لا الٰہ	الا اللّٰہ	محمد	رسول اللّٰہ	اللّٰہ

سے بچا رہیگا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہیگا بر آویگی

نصر	من اللّٰہ	وفتح قریب	وبشر المومنین	فاللّٰہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۵ عہ
	۶	ع ۱	۲۷۲	۱۷۲	۸۶
	۶۲	۱۸	ع ۳	ع ۱۸۷	ع ۷
لا	الٰہ	الا اللّٰہ	محمد	رسول	اللّٰہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنے منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے رہے گا اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اگر روز مذکورہ میں کیے ہوں تو اُسے بھی حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرما دیگا اور جس مراد کی کہ درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی نقش مبارک یہ ہے۔۔

یہ نقش بروز سہ شنبہ دیکھے ۱۲

یانور	یامنور	المنور	یاخالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۱۷۸۱	۶۴	۹	۴د
۵۴۲	۷	۲۹	۶	۲	۹
۲۲	۱۴	۱۹	۹	۷	۵
۸۹	۹۴د	۱ع	۹۴	۹۴	۱۱۴۴
لا اله	الا	اللّٰہ	محمد	رسول	اللّٰہ

چہارشنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہارشنبہ یعنے بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں جمیع آفات و بلیات سے بحفظ و امان حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے رہیگا اور خوش و خرم و فرحان رہیگا اور نظر سلاطین و حکام و اکابروں میں معزز و محترم و جلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے

یہ نقش بروز چہارشنبہ دیکھے ۱۲

یا اللّٰہ ۱	یافتاح ۱۲	یا اللّٰہ [illegible]	یاقدوس ۱۱۸	یارزاق ۹۸	یاسبوح یا ہو [illegible]
	۱۸	۱۴	۳	۳	یاخالق
ع	ع	۲۱	۲۵۴	۳	یاقادر
۱۵	عہ	ع	عہ	۲۲۵	یاقاہر
لا	الٰہ	الا اللّٰہ	محمد	رسول	اللّٰہ

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کو دیکھے گا تو وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پاوے اور جمیع بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ بحفظ و امان حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے رہے گا وہ نقش مبارک یہ ہے۔

یہ نقش بروز پنجشنبہ دیکھے ۱۲

یابداح	یافتاح	یاقدوس	یافتاح	یاسبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
۶	۸	۱۳	۲	۳
۳ع۵	۹۲۵	۹ع	۹ع	۱۹۹
سہ	لا الٰہ	الا اللّٰہ	محمد	رسول اللّٰہ

جمعہ اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا

یہ نقش بروز جمعہ دیکھے ۱۲

اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہو گا حق سبحانہ تعالے نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش معظم یہ ہے۔

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایکبار یا کہ مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا کہ عمر بھر میں ایکبار دیکھے حق سبحانہ و تعالیٰ گناہان صغیرہ و کبیرہ اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ

علیقا	ملھقا	افت تعلم	ما فی قلوبھم	ملیقا
۱	اع	۲	ع	۱۸
ع	ہ شہہ	ہہ ۷ہ	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۱۴	ہ ع	۱۴
ہ۲۵	ہ۲۶ہ	۵۰ ہ	محمہ وا	ای
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا دیدار مبارک دیکھا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہو گی نقش مکرم یہ ہے

اسناد مکسر اعداد تیس جز و کلام مجید اس مکسر اعداد تیس جزو کلام مجید کا مربع وہ درود ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اس کو نصیب ہو گی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اسکے عفو ہونگے

۸ ۱۱ ۷	۱۱ ص	۱ ع ۱۱ ۱۴ ہ	۱۲۲۱	۱۸ ۱۱۲
۲۹ ۱۶ ۱ ی	ع ہہ ۱۱	۱۲۲۲	۱ ۸ ع	۲۱۲۱
۲ ۷ ۱۱	۹۱۱	۱۱۴۲۱	۶۲ ع	۱۹ ع
۹۱۹	۹۰ ۱۱ د	ی ۱۱	ص ۸۱	۱۱۱۹
۲۲ ۲ ہ	۱۱۱ ۱۱	۱۲ دا	و ۳ ۱۱	الا ۱
۴۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱۱ ۹۹	۱۱ ع ۱۱	ا لا

اور اگر لڑائی میں جاوے تو تیغ و تیر و نیزہ اور تیر اس پر کارگر نہ ہوں گے اور بلا اور آفتہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ و برق اور رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤ لا کتا اور ڈوبنے سے دریاؤں اور تالابوں میں اور ہوا سے مخالف ہولناک اور تپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤں و حوادثات گوناگوں اور رنگا رنگ زمینی اور آسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہان و حکام و امراء اور خلائق میں معزز و ممتاز و شیر یں رہیگا

جہاں اس نقش کی جگہ تو وہ مکان آفات سے محفوظ ۱۲

اسماء حسنیٰ تیرہ جز کلام مجید ۱۲

اور رزق میں کشادگی ہوگی مگر بروقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک اور پاکیزہ ساتھ اپنے رکھے تاکہ اپنے مقصود کو پہونچے انشاءاللہ تعالیٰ خواص اس مکسر شریف کے بہت ہیں مختصر کر کے بطور اجمال وایجاز تحریر کیا ہے مکسر شریف یہ ہے۔

نقش مکسر [illegible]

۸۱۹۵۱۶	۲۶۱۲۵۱۱	۲۶۱۲۵۱۹۱	۲۶۱۲۵۱۲	۲۶۱۲۷۵	۲۶۱۲۵	۱۱۵۱۵۱۶	۲۶۱۲۵۱۶	۶۲۵۱۱۶۸	۲۶۲۲۵۱۵۱
۲۶۱۲۵۱۵	۲۶۱۲۵۶۸	۲۵۲۵۵۲۴	۲۶۱۲۵۲۹	۲۶۱۲۵۸	۲۶۱۲۵۲۱	۲۶۱۲۹۸	۲۶۱۲۵۶۶	۲۶۱۲۲۸	۲۶۱۲۵۱۸
۱۲۱۸۵۱۲	۹۶۱۲۵۶۶	۲۶۱۲۵۲۹	۱۲۵۶۲	۲۶۱۲۵۶۸	۲۶۲۲۶۴	۲۶۱۲۵۴۱	۱۱۲۸	۲۶۱۲۵۶۶	۲۶۱۲۵۱۵۵
۲۶۱۲۵۹۹	۲۶۱۲۶	۲۶۱۲۵۶	۲۶۱۲۵۹۱	۲۶۱۲۱۸	۲۶۱۲۵۹۲	۲۶۱۲۵۹۳	۲۶۱۲۵۶۴	۲۶۲۲۵۶	۲۶۱۲۵۱۱
۲۶۱۲۵۱۲	۲۶۱۲۵۱۶	۲۶۱۲۵۹۴	۲۶۱۲۵۱۱۸	۲۶۱۲۵۶۸	۲۶۱۲۵۱۸	۲۶۱۲۵۱۰۱	۲۶۱۲۵۹۴	۲۶۱۲۵۴	۲۰۲۹۳
۲۶۱۲۵۲۲	۲۶۱۲۵۹۱	۲۶۱۲۵۲۲	۲۶۱۲۵۴۴	۲۶۱۲۲۳	۲۶۱۵۶۳	۲۶۱۲۵۹۹	۲۶۱۲۵۳۱	۲۶۱۲۵۶۵	۲۶۱۲۵۹۵
۱۵۸۱۶۲	۲۶۱۲۵۶۳	۲۶۱۲۵۶۵	۲۶۱۲۵۶۶	۲۶۱۲۹۲	۲۶۱۲۵۱۵۸	۲۶۱۲۵۱۱۸	۲۶۱۲۵۴	۲۶۱۲۵۲۲	۲۶۱۲۵۲۲
۲۶۱۲۲۲	۲۶۱۲۵۶۰	۲۶۱۲۵۶۶	۲۶۱۲۵۲۴	۲۶۱۲۲۴	۲۶۱۲۵۶	۲۶۱۲۵۶	۲۶۱۲۵۶۴	۲۶۱۲۵۱	۲۶۱۲۵۲
۵۸۱۸۲	۲۶۱۲۵۲۲	۲۶۱۲۵۹۵	۲۶۱۲۵۲۲	۲۶۱۲۵۱۴	۲۶۱۲۵۱۶	۲۶۱۲۵۸	۲۶۱۲۵۶۵	۲۶۱۲۵۶۴	۲۲۵۱۲
۲۶۲۵۱	۲۶۱۲۱۱۵	۲۶۱۲۵۱۱	۲۶۱۲۵۱۴	۲۶۱۲۵۵۹	۲۶۱۲۵۱	۲۶۱۲۵۱۰۴	۲۶۱۵۶۴	۲۶۱۲۵۲۵	۲۶۱۲۵۲۵

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ نعلین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے خواص بیحد و بسیار و فوائد بے عدد بیشمار ہیں اور اس کے نظر کرنے میں نہایت فائدہ و ثواب مسطور ہیں یہاں دو لکھے پر اختصار کیا بمصداق قلّ و دلّ پر کار کیا

شکل کتفین شریفین یہ ہے۔



سلطح سعہلح سعمہلخ عملطح عمعہطلح اصح صعقطع

نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ہم وغم

سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ یلبوتک یامحمد یامحمد

بولایتک یا علی یا علی یا علی

فائدہ دیگر منقول ہے کہ جو کوئی کہ مسعود دعائے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اس کے حربہ اسلحہ کارگر نہ ہووے اور ہمیشہ لڑائی میں اور پر دلیروں کے مظفر و منصور رہے گا اور آثار عظمت و انوار حشمت اس کے اوپر صفحات ایام خجستہ فرجام کے ظاہر و نمایاں رہے اور اعلیٰ درجہ بزرگی دولت و اقتضے مرتبہ شریف و عزت کے سربلند

وار جمند رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نوع دیگر واسطے دفع خوف اعدا یعنے دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امین رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہووے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح و شام اُسے

۱۹۱۴۸۳	۱۹۱۴۸۶	۱۹۱۴۸۹	۱۹۱۴۷۲
۱۹۱۴۸۸	۱۹۱۴۷۷	۱۹۱۴۸۲	۱۹۱۴۸۷
۱۹۱۴۷۸	۱۹۱۴۹۱	۱۹۱۴۸۴	۱۹۱۴۸۱
۱۹۱۴۸۵	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۷۹	۱۹۱۴۹۰

دیکھا کرے تو نہایت عجائب و غرائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسمار شریف کے بہت ہیں اور فائدہ اس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے۔

یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام

ہو لا

مہراسکندر

۹ ۳۱۱ ۰ ۷ عہ ۱۹ ۶ ۰ دو عہ عہ ۰ عہ دو

لا د سا ۰ د سر

نوع دیگر مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب القلوب خلائق ہوگا اور مرادات اسکی ساتھ سہولیت کے حاصل و میسر ہونگی اور جو کوئی ساتھ اس کے عداوت کریگا تو مخذول و مقہور ہو جاوے گا۔ وہ نقش یہ ہے:

نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے لازم ہے کہ ایک لوٹی جو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تمام اور پاک پاکیزگی کے نئے توے پر پکاوے اور اوپر یہ آیہ مبارک مسطورہ ذیل

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸۴
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۸

لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اس کے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انھیں جمع کرے
اس روٹی سے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلا دے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ نقش اس کے
کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہیئے کہ وہی شخص چور ہے وہ آیہ مبارکہ یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے
پہچاننے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن پر گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ
دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنے آفتابہ بدھنا بھی جسے کہتے ہیں انکے بیچ میں دھرے
اور انگشت سبابہ سے اٹھائے رکھے اور اس ابریق کے چوگرد یہ چہار اسماء ملائکہ عظام لکھے
یعنے جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل لکھے اور اس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے
اور اس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اس ابریق پر سورۂ مبارک یٰسٓ
وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود
دورہ کھائے گا اور اگر دورہ نہ کھائے گا تو جاننا چاہیئے کہ وہ شخص چور نہیں اسکا نام ابریق
سے نکال کے دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام
جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اس شخص کو چور جانے صحیح اور بلا شک مجرب ہے
نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے آیہ شریف سورۂ الحدید کو کہ جو ذیل میں تحریر ہوگا بیچ
کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالےٰ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُمَّ انت المعطی و انا السائل فمن یدع السائل
الا المعطی یا ببجق بوفائیل وہذا الخاتم اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے وہ تعویذ یہ ہو انشاء اللہ
تعالےٰ چور پکڑا جاوے گا کٹورا چور کی طرف چلا آوے گا
نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیئے کہ اسے
اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

کرے بیچ ثلاثی کے انشاء اللہ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے ۔۔

۶۸	۶۱	۶۶
۶۳	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

واسطے ہونے موت کے بچھونے میں ۱۲

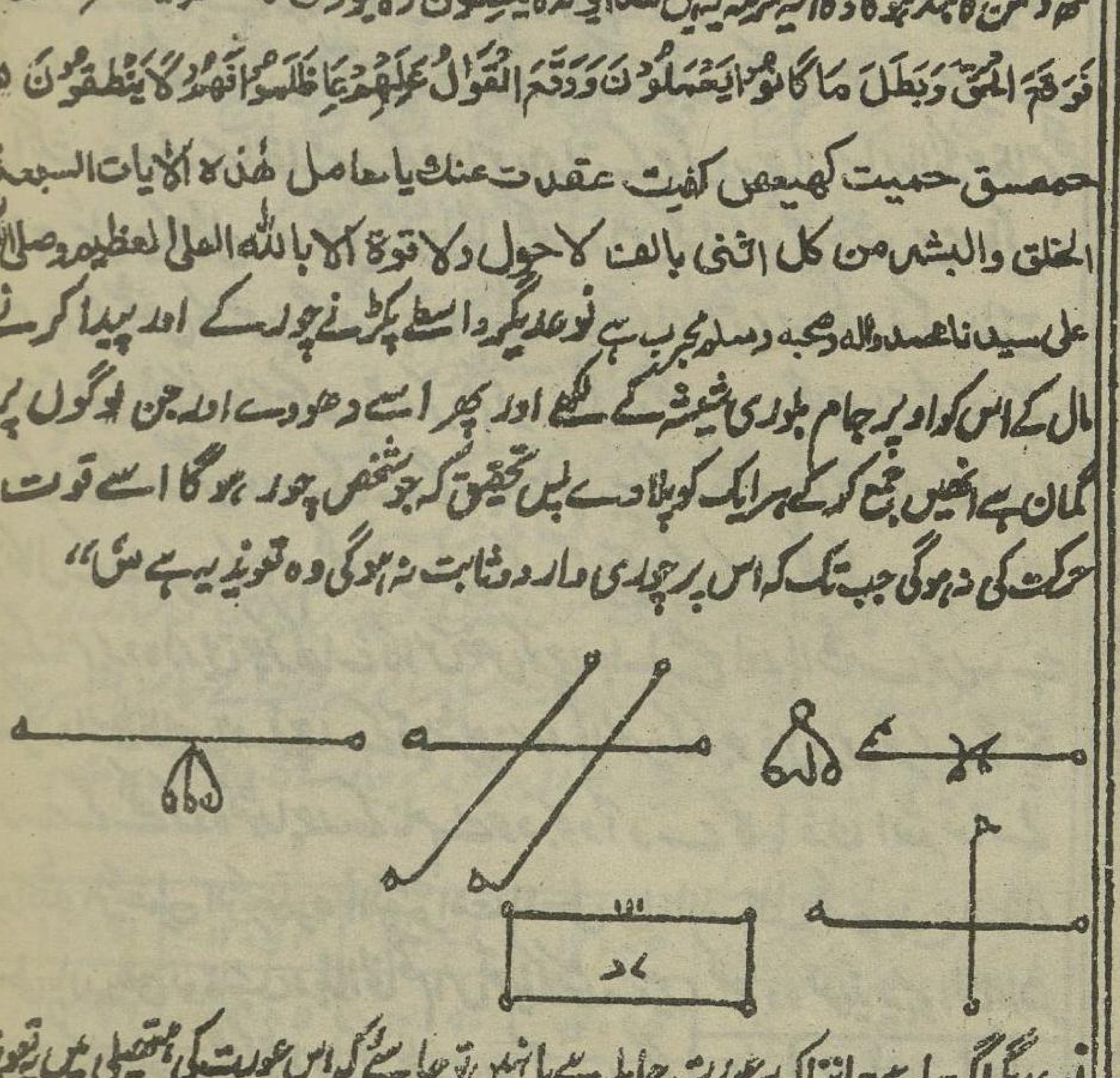
نوع دیگر جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے میں موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکادے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے ھعھوام ۱۸ اھی ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا اد اد اد

واسطے حصول عزت کے ۱۲

نوع دیگر جو کوئی شخص اس آیہ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورہ ذیل میں لکھ کر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کریگا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھیگا منھ دشمن کا بند ہوگا وہ آیہ کریمہ یہ ہیں هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ٥ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ٥ حمعسق حميت كهيعص كفيت عقدت عنك يا حامل هٰذه الآيات السبعة الخلق والبشر من كل اثنى بالف لا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم وصلى الله على سيدنا محمد واله وصحبه وسلم مجرب ہے

واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے ۱۲

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے اور پھر اسے دھووے اور جن لوگوں پر گمان ہے انہیں جمع کر کے ہر ایک کو پلادے بس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اس پر چوری وارد و ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے ش،،



واسطے دریافت کرنے حمل کے ۱۲

نوع دیگر اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہیے کہ اس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور اس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اگر یہ نقش پیشاب میں اسی وقت دکھلائی دے تو جانئے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو

بیشاب اخذ نہ کرے اور نہ کھلادے تو بیشک جانے یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے:

علعطارس

نو عدیگر۔ واسطے ظاہر ہونے چوری کے اسطرح سے کہ کٹورہ اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جاوے چور پس لکھے سورہ مبارکہ یٰسین انی تعزرون تک بروز شنبہ یعنی سنیچر کے دن یوم سے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اس مکان پاک و طاہر میں واسطے عمل کے مگر مکان چاہیئے لطیف ہو اور اس طرح کیے ہوئے کٹورے کو طلب کرے اور بلواوے ایک شخص کو اس مکان خالی میں بیچ خلوت کے اور پکڑاوے وہ کٹورا اس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کو بیچ اپنے دامن کے اور پھر ڈالے اس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف الی ابسم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ صحیح و مجرب ہے نو عدیگر یہ نقش واسطے قوت جماع کے نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کر کے اور بطور تعویذ بیچ کے شمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بر وقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے وہ طلسم یہ ہے

ب ۱۱۹ ۱ ۹ ۹ لمہم ہ ہ ہ بس

نو عدیگر۔ واسطے حصول عزت و سرخروئی کے اس تعویذ کو لکھ کے اپنے ساتھ رکھے ذلت اس کی طرف رخ کرنے کی توفیق نہیں پاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش و خرم ساتھ عزت تمکنت کے رہے گا اور برکت سے اسکے دشمن اسکے ذلیل ہوں گے بلکہ اس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنی سیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہیں صحیح و مجرب ہے وہ نقش یہ ہے

نو عدیگر۔ جوع کرنا مطلب کا بیچ خالی گھر کے ساتھ جلدی کے وہ مال چھوڑ دیوے گا اور پڑھا کرو ایسا عدد کہا کرو العجل العجل کو اکو اور اس قبل اللہ مغضوب کو دہا وفک ھل نکی المو دلوی ملودلی

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

والشیاطین والارواح اتخلوا حامل کتابی

مل حمصلا ھلالا حاھللا و ھلق خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے لکھ اسکو
بیچ اول نہار یعنے بر وقت طلوع آفتاب کے اور بخور بجاوے سے اسے خوشبو دیوے اور
رکھے بیچ گھر خالی کے سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگاوے اور اگر عطر حاصل نہو تو کچھ تھوڑا
سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دیکر
پاک و طاہر بناوے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہیئے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو اور دیوے
اس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر و لطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اسکے
بدن میں مخلوق نہو اس لڑکے کو کہے تا کہ نظر کرے اس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اسوقت
اس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبردار کرینگے اسے
چور اور مال سے آزمودہ و مجرب ہے نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی اس اسم شریف کو اوپر
ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سووے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا
سوتے وقت اس آیۃ کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو
ناخن پر لکھے۔ سلسسلح نوع دیگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو
چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اسی گھر میں آئے گی بلاشک و
شبہہ لکھے ان اسمار کو بیچ مغرب و عشا کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے
اور نام والدہ مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آوے گی۔
شمسالسالسلسھادیامرین اجعلھا سالاحذحتی تانی فلانۃ بنت فلانۃ الی
فلانۃ بنت فلانۃ ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات والارض الا ماشاء اللہ
ثم نفخ فیہ اخریٰ فاذا ھم قیام ینظرون عجل اللہ الواجا اللہ الطور انھم لسابقون
نوع دیگر واسطے دفع جن و شیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر سے
لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیویں دھواں اس کا جن گرفتہ کی ناک میں اور منہ
میں نکل جاوے گا جن اس کے بدن سے باذن اللہ تعالےٰ وہ نقش مکرم
یہ ہے... لہھطللم سللح نوع دیگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے
اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جاوے تو اذان شسا اسکے سیدھے کان میں

واسطے دریافت مطلب در خواب کے

واسطے محبت کے

واسطے دفع جن کے

ایضاً

سات دفعہ اور پڑھے سورۂ فاتحہ وسورہائے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والطارق اور آخر سورۃ الحشر وسورۂ والصافات پھر دہ جن ایسا جل جاویگا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قولہ تعالیٰ وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ الخ یفقھون تک اس آیۃ کو لکھے اور اس کے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے اور اپنے پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بیتاب ہوگی کہ ایک لمحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جبتک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا نوع دیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھ کے اس عورت کو واسطے پاس رکھنے کے دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے

ومریم ابنۃ عمران التی احصنت فرجھا فنفخنا فیہ من روحنا

مسسمسـ ـــــــ ـــلاد

وجعلناها وابنها مـــــــ ـــــــه من ملك ما

اية للعالمين انما مـــــــ ـــــــه سوراد ا م

امرہ اذا اراد مـــــــ ـــــــه من العين

شيئا ان يقول مـــــــ ـــــــه ان يمو ر

له كن فيكون مـــــــ ـــــــه من

فسبحان مـــــــ ـــــــه وبحو فلان

مـــــــ ـــــــه بن فلان

مـــــــ ـــــــه

مـــــــ ـــــــه

وما اعظمه وجعلنا من الماء كل شئ حی حی حی بحق اهیا اهیا اهیا اهیا

اهیا اهیا اشر اهیہ لو اهیا

نوع دیگر اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اس سے مصافحہ کرے وہ شخص اس کی بہت خاطر داری اور عزت کرے گا اور جس سے جو کچھ چاہے وہ شخص ساتھ خوشی کے اس کا مطلب پورا کرے گا وہ تعویذ یہ ہے ر حط ر سولا مصلا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر ہونہ چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اس میں لکھنا چاہیئے وہ تعویذ یہ ہو۔

علمے علفلل بغلا۸ کھہم ھطنعھل عمل۱۱۸

نوع دیگر واسطے دفع تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ یا نس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اس کے سر کے جلادے اور رکابی میں لکھ کے تپ دار کو پلادے جو پلیتہ کہ نزدیک سر کے جلاویگا اور سب کا نور ناک میں پھرادے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلاوے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلادے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسمای یہ ہیں جمہرین جمہار اجمہر نوع دیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہیے کہ دفع ہووے نارو تو کانچلی پیسر کی لاوے اور اوپر اسکے اکتالیس مرتبہ یہ عزیمت مسطورہ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بناوے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم کھیعص حم عسق ن والقلم وما یسطرون والحمد للہ رب العلمین

نوع دیگر یہ نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے یہ ہے...

١٦ع٨٥	١٦ع٨٥	١٦ع٨٨	١٦ع٧١
١٦غ٨٤	١٦ع٧٩	٢١ع٨١	١٦ع٨٦
١٦ع٨٧	١٦ع٩	١٦ع٨٣	١٦ع٨٨
١٦ع٨٣	١٦ع٧٩	١٦ع٧٨	١٦ع٧٩

نوع دیگر یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے

٣١٦٨٨	٣١٦٨٩١	٣١٦٨٩٣	٣١٦٨٠١
١٦٨٨١٣	٣١٦٨٠٢	٣١٦٨٠٦	٣١٨٠٤
٣١٦٩٠٢	٣١٦٨٠١٦	٣١٦٨٠٥	٣١٦٨٠٦
٣١٦٠٠١٠	٣١٦٨٠٥	٣١٦٠٠٣	٣١٦٠١٥

واسطے اپنے مطلب کے ناخن پر لکھنے کا ۱۲

واسطے دفع تپ کے ۱۲

نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے ۱۲

نقش سورۂ مزمل واسطے دفع آسیب کے ۱۲

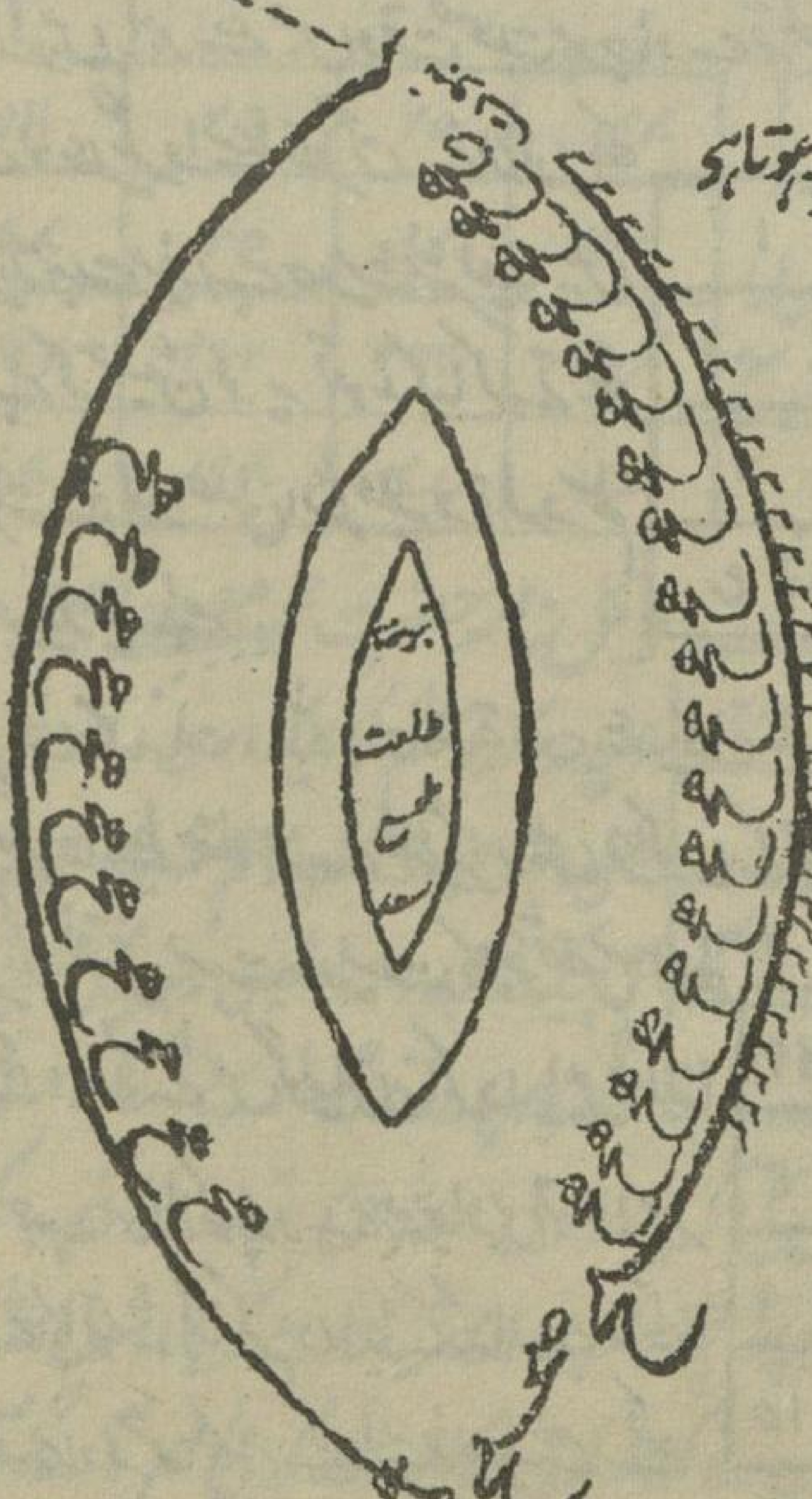
نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت کی نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدم کے پچاس حج و پیشین میں ساتھ یونس کے سو حج اور عصر میں ساتھ ابراہیم کے چارسو اور مغرب میں ساتھ موسیٰ کے پانچ سو اور عشا میں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوویں

اللہ	الہ الا اللہ محمد رسول	لا
یامنان		یاحنان
۹۶۹۹۶	یا سبحان یا سلطان یا ناصر یا غفور یا غفور	۹۶۹۶

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ میں یا روز مرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے جملہ گناہان اُسکے عفو ہوں۔ قادل هوا ۸۴۳۵

حس طائ درا ط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اس پر حرام ہووے وہ یہ ہے



نوع دیگر جس لڑکے کو یا بڈھے کو تپ آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلادے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہوجاویگا وہ تعویذ یہ ہے

د	ح	د	د
ح	ح	لا	د
حہ	د	د	۴
مہ	د	د	ا

دیکھا کرے اس تعویذ لا الٰہ الا اللہ کو پانچوں وقت کی نماز میں ۱۲
دیکھا کرے اس نقش کو ہر روز واسطے عفو گناہان کے ۱۲
دائم دیکھا کرے اس نقش اور اس کو آگ دوزخ کی نہ لگے ۱۲

نوع دیگر یہ نقش واسطے خفقان و ہول دل کے بروز چہار شنبہ کے لکھے بہت موثر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	یاحافظ	یا اللہُ		یاحفیظ	
یاشافی	۶	۱۳	۱۱	۸	یاکافی
دافع ہول	۲	۷	۲	۱۳	[illegible]
	۶	۹	۱۶ مرض دفع شود	۳	
	۱۵	۴	۵	۱۰	
		العلی العظیم			

نوع دیگر یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر گلے میں باندھے جس وقت شفا ہو جاوے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرینی تقسیم کرے۔ نوع دیگر واسطے نظر گزر نے لڑکوں کے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسنینؓ کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے:

۱	۹ع ۷	۹ ح ۸	۸
۸۱ ع	۷	۲	ع
۶	ع ۷۷	ع ۸۸	۳
ع ۸۱	۴	۵	۸ ع ۷

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ

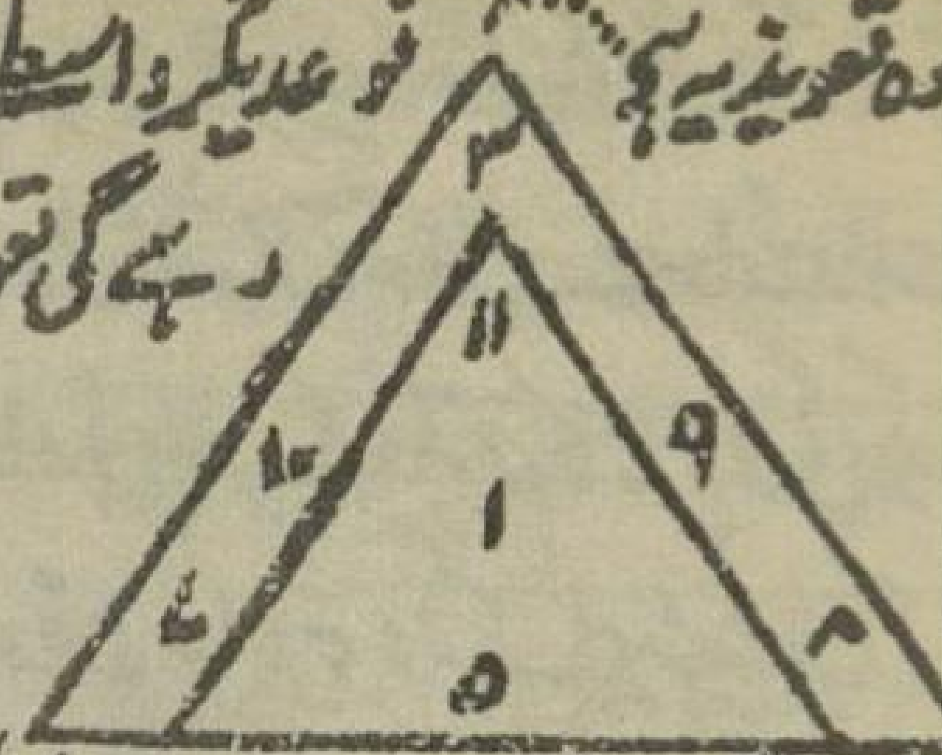
نوع دیگر واسطے مبتلا ہونے نظر گزر میں لڑکوں کے مجرب ہے۔ تعویذ گلے میں ڈالے۔

نوع دیگر نقش بست و بست کا جو شخص سوا لاکھ دفعہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہو جاویں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آوے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے

۱۹۶ ۱۳		۱۱	۸
۱۴ ۷	۹	۲ ۸ ۳	۱۲
۹ ۶	۱۶	۲۲	۳
۱۵ ۳	۴	۵	۱۰

واسطے دفع خفقان اور ہول دل کے ۱۱

وہ تعویذ یہ ہے فوعدیگر واسطے دفع مرگی کے بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی تعویذ یہ ہے



ذخورمر	.بہرحوس	حلولہ
.بہو	وسطوس	لوحسن
تافس	وطود	دریادہا
دامید	لموس	.بولوس
سادہ ودمند	عرب	ہشادارحلونو

فوعدیگر یہ تعویذ باندھ کر باشوحہ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کریگا وہ تعویذ یہ ہے۔

۴۴	۵۱	۱۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۷	۴	۴۶	۴۹

فوعدیگر اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھ کر لکھے اور سان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے سان دور ہوجاوے وہ تعویذ یہ ہے۔

اون	۲۵	۲۵	.بری
.بری	۳۵	.بری	۲۵۳
۲۵۲	۲۵۲	۲۵۴	۲۵۳
.بری	.بری	.بسری	.برکا

اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور آگ اور دھمن اور اسگندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت پیدا ہووے تعویذ یہ ہے۔

۲۸	۳۵	۲	۷
۶	۲	۳۳	۳۱
۳۴	۲۹	۸	۱
۴	۵	۳۰	۳۳

توکل نامہ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینے میں بیٹھے تھے کہ یکایک رب العالمین جبرئیل علیہ السلام حضرت پروردگار سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ حق تعالے آپ کو سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا پہونچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ یا رسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری امت کے یہ بھیجا میں نے کہ جو کوئی کام اور کوئی مہم آگے آوے

توتوکل اوپر خدا بزرگ اور برتر کے لاوے جیسا کہ کلام مجید میں خبر ہے وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ بعد اسکے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ یارسول اللہ حق تعالیٰ نے سات رات
دن پیدا کیے ہیں اور ہر رات دن کے چار پہر مقرر کیے ہیں اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا
ہے وہ وقت اچھا ہے دوسرے وقت کا نام یمن رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا کہ
اللہ تعالیٰ کلام مجید میں خبر دیتا ہے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ تیسرے وقت کا نام رزق رکھا ہے وہ وقت بری
جیسا کہ کلام مجید میں آیا ہے فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ سَخَّرَهَا اور چوتھے وقت کا نام احراق
رکھا ہے جیسا کہ کلام مجید میں خود خبر دیتا ہے إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ بعد اسکے کہا کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ
کہا گیا وقت زکی نیک ہے اسوقت میں جو کام کرے عمر دراز ہو جو کوئی اسوقت میں جاوے
ساتھ فتحمندی کے پھر آوے اگر اسوقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر دولتمند اور عالم ہو اگر اسوقت میں تخم
ریزی کرے غلہ بہت ہو اگر اسوقت میں تجارت کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن میں
آوے اور اسوقت میں گھر میں بہت خوشی رہے اگر اس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو اگر
اسوقت میں اپنی عورت کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو اگر اسوقت میں کوئی چیز خرید کرے
اسکے پاس بدیر باقی رہے اگر اسوقت میں قرض دام لیوے غیب سے وہ قرضہ ادا ہو دوسرے
وقت کا نام یمن رکھا ہے یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد جو کام کرے میانہ رہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ہے خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا تیسرے وقت کا نام لنج رکھا ہے اور وہ وقت صفت باد
ہے اسوقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے اگر اسوقت
فرزند پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اسوقت میں ساتھ کسی کے محبت و
یاری کرے اپنے مطلب اور مقصد کو نہ پہونچے چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت عکری
آتشی رکھتا ہے چاہئے کہ اسوقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اسوقت میں فرزند پیدا ہو کم رزق ہو اگر
اسوقت میں زراعت کرے کچھ وفا نہ کرے اور اسوقت میں زراعت سے نفع نہ اٹھاوے اگر اسوقت میں
قرض دیوے وصول نہ ہووے اگر اسوقت میں پودہ درخت زمین میں بٹھاوے پھل نہ لاوے اور اگر

اس وقت میں کوئی دعا کرے قبول نہ ہو اگر اس وقت میں کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب میں بٹھاوے اس کو علم نہ آوے اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آوے

		شب شنبہ							روز شنبہ		
ربیع	زکی	بین	احراق	بین	ربیع	احراق	بین	ربیع	زکی	احراق	ربیع
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس
		شب یکشنبہ							روز یکشنبہ		
احراق	بین	ربیع	زکی	احراق	بین	بین	احراق	بین	ربیع	زکی	بین
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس
		شب دوشنبہ							روز دوشنبہ		
احراق	بین	ربیع	زکی	احراق	بین	احراق	بین	زکی	احراق	بین	ربیع
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس
		شب سہ شنبہ							روز سہ شنبہ		
بین	ربیع	زکی	بین	احراق	بین	ربیع	بین	زکی	احراق	ربیع	احراق
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس
		شب چہار شنبہ							روز چہار شنبہ		
زکی	ربیع	احراق	ربیع	بین	زکی	زکی	ربیع	احراق	ربیع	بین	زکی
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس
		شب پنجشنبہ							روز پنجشنبہ		
احراق	ربیع	زکی	بین	ربیع	بین	بین	احراق	بین	ربیع	زکی	بین
یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس
		شب جمعہ							روز جمعہ		
احراق	بین	زکی	بین	ربیع	بین	بین	احراق	ربیع	زکی	بین	ربیع
یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امابعد یہ رسالہ ہے نیک وبدکام کے جاننے میں اور مشتمل ہے اوپر انتیس باب کے باب اول ابجد کا حساب جاننے میں باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہونگے اور کیا ہنگامہ برپا کرینگے باب تیسرا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے کہ بد باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پیدا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک لڑکا باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا۔ باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر میں گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں۔ باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سفر مبارک ہے یا نامبارک باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہوگیا ہے ملیگا یا نہیں باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے باب تیئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کونسا فتح پائے گا باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا خبر جھوٹ باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں

باب اول۔ ابجد کا حساب جاننے میں۔ اگر یہ منظور ہو کہ کسی کا مقصد معلوم ہو جاوے تو نام سوال کرنے والے کا اور نام اس دن کا جس دن سوال کیا ہو معلوم کر کے بحساب ابجد دونوں کو جمع کرے اور اس باب میں مقصود اس شخص کا دیکھے کہ کس طرح بیان کیا ہو اس مقدار کو تقسیم کر کے جو کچھ باقی رہے اس میں نظر کرے کہ کیا کہا ہے اس پر عمل کرے اور یقین جانے اور شک نہ کرے اور قاعدہ ابجد کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	٤٠	٥٠	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ								
١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	٤٠٠	٥٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠								

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
٣٥٧	٣٨٧	٣٦٧	٤٢٢	٥٦٦	٤١٢	١١٨

باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے۔ چاہیئے سوال کرنے والے کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جس روز سوال کیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو بادشاہ کی طرف سے جمع ہوں گے اور اگر دو بچیں تو عالموں اور ابدال کی طرف سے اور اگر تین بچیں تو اہل تقار کی طرف سے اور اگر چار بچیں تو مسافروں کی طرف سے اور اگر پانچ بچیں تو اہل میراث کی طرف سے اور اگر چھ بچیں تو حاکم شرع کی طرف سے اور اگر کچھ نہ بچے تو قرضخواہوں کی طرف سے جمع ہوں گے

باب تیسرا اس بیان میں کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ چاہیئے کہ حاملہ اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرے اور تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو لڑکا اور اگر دو بچیں تو لڑکی اور اگر کچھ نہ بچے تو بروقت ولادت عورت مر جائے یا حمل ساقط ہو جائے۔

باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد۔ چاہیئے کہ عورت اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو دشمن ظاہر اور باطن میں ہو اور اگر دو بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اور اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن اور

اور اگر کچھ نہ بچے تو گاہے دشمن اور گاہے دوست ہو۔

باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی چاہیئے کہ شوہر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ہرگز موافقت نہ ہوگی اور اگر دو بچیں تو دونوں میں موافقت ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو بہت جلد موافقت ہوجائیگی

باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد چلن ہے۔ چاہیئے کہ عورت اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدچلن ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو اپنے شوہر سے موافقت کرتی ہے مگر کسی دوسرے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پورے دن کا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا چاہیئے کہ عورت اور اُس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو حمل اتمام کو پہونچے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو ساقط ہوجائے گا۔

باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک چاہیئے کہ عورت اور اسکی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہوگا اور اگر دو بچیں تو دو بچے پیدا ہوں گے اور اگر کچھ نہ بچے تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے۔ چاہیئے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کرکے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو دیو پری کی نظر سے اس کو مرض ہوا ہے اور اگر دو بچیں تو کسی انسان کی نظر اسکے کھانے میں لگی ہے اور اگر تین بچیں تو کسی خلط کی زیادتی ہے یعنی بلغم، صفرا، سودا، خون کی کثرت سے اس کو مرض لاحق ہوا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو سمجھے کسی شخص نے جادو کرایا ہے۔

باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا چاہیئے کہ مریض اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مریض مرجائے اور اگر دو بچیں تو صحت پائے اور اگر کچھ نہ بچے تو بیماری طول کھینچے۔

باب گیارھواں۔ اس بیان میں کہ مسافر سفر کو گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ

اس مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو صحیح وسالم اپنے وطن میں نہ لوٹے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح وسالم اپنے وطن کو مراجعت کرے گا۔

باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہیئے کہ مدعی اور اسکی ماں اور مدعا علیہ اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے مدعی غالب ہوگا اور اگر دو بچیں مدعا علیہ غالب ہوگا اور اگر تین بچیں تو آپس میں صلح ہو جائے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو یہ جواب و سوال ہمیشہ رہے گا۔

باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سیر وسیاحت مبارک ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ مسافر اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا نہیں اور اگر کچھ نہ بچے تو سفر کرنا مبارک ہے۔

باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہو یا نہیں۔ چاہیئے کہ شخص غائب اور اسکی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تندرست ہے اور اگر دو بچیں تو بہت جلد گھر واپس آئے گا اور اگر تین بچیں تو ہرگز نہ آئے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح وتندرست ہے مگر دیر میں آئے گا۔

باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا۔ چاہیئے کہ تجارت کرنے والے اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے جواہر کی تجارت کرے اور دو بچیں تو شکر سفید اور مصری کی تجارت کرے اور اگر تین بچیں تو تجارت گھوڑے اور کبوتر اور پرندوں اور چارپایوں کی کرے اور اگر کچھ نہ بچے تو لکڑی اور گھاس وغیرہ کی تجارت کرے نفع خاطر خواہ ہو۔

باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں چاہیئے کہ دونوں شریکوں اور دونوں کی ماں اور اس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو شرکت مناسب ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو ہرگز شرکت نہ کرے۔

باب سترھواں۔ اس بیان میں کہ جو سامان گم ہوگیا ہے ملیگا یا نہیں۔ چاہئے کہ جس کا مال گیا ہے اور سامان اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سامان گم شدہ مل جائے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو نہ ملے گا۔

باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد چاہیئے کہ جس کی چیز چوری گئی ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کرکے تین اس میں اور بڑھائے اور دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو عورت۔

باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ چاہیئے کہ جس شخص پر شبہ ہو اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد مع اعداد اس روز کہ جس میں سوال کیا گیا ہو جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں تو سفید ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو وہ چیز جنس حیوان سے ہے۔

باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا۔ چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کی چیز چوری گئی ہے اور اعداد اس دن کے جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے۔ چور گھر کا ہے اور اگر دو بچیں تو چور ہمسایہ کا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے

باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں۔ چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگ گیا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو غلام بھاگا ہو واپس آجائے گا اگر نہ بچے تو واپس نہ آئے گا۔

باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے چاہیئے کہ اعداد نام اس شخص کے جس کا غلام بھاگا ہو اور اس کی ماں اور اس دن کا جس روز سوال کیا گیا ہو جمع کرکے آٹھ سے تقسیم کرے ایک بچے تو جانب مشرق اور اگر دو بچیں تو جانب مغرب اور اگر تین بچیں تو جانب جنوب اور اگر چار بچیں تو جانب شمال بھاگا ہے اور اگر پانچ بچیں تو جانب اگنی اور اگر چھ بچیں تو جانب نیرت اور اگر سات بچیں تو جانب ایشان اور اگر کچھ نہ بچے تو جانب بائیب۔

باب تیئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کون فتح پائے گا چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سوال کرنے والے کی جانب فتح ہوگی اور اگر کچھ نہ بچے تو اس کے مخالف کی۔

باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا جھوٹی خبر آئے گی چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس روز کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے خبر نیک آوے اور دو بچیں تو خبر بد اور اگر کچھ نہ بچے تو نیک و بد کا علم خدا کو ہے۔

باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا۔ چاہیئے کہ خبر لانے والے اور اس کی ماں اور اس روز کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو خبر جھوٹی ہے اور اگر دو بچیں تو سچی اور اگر کچھ نہ بچے تو جھوٹی سچی خبر ہونے کا احتمال ہے۔

باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اس کی ماں اور اس روز کے جمع کرکے تین عدد اس میں بڑھائے اور پانچ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں تو سفید اور اگر تین بچیں تو سرخ اور اگر چار بچیں تو زرد اور اگر کچھ نہ بچے تو سبز ہے۔

باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد چاہیئے کہ اعداد دونوں مرد و عورت اور دونوں کی ماؤں اور اس روز کے جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو مرد۔

باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا بُرا۔ چاہیئے کہ زوجین کے اعداد اور اُن دونوں کی ماں کے نام کے اعداد اور اُس روز کے اعداد جمع کرکے چار سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بد مزاج ہے اس سے نکاح ہرگز نہ کرے اور اگر تین بچیں تو نکاح کرے کہ یہ بہتر ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو نکاح نہ کرے کہ جلد جدائی ہوگی۔

باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں چاہیئے کہ اعداد نام زن اور مادر زن اور اعداد اس روز کے جس روز سوال کیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت مبارک ہے اور اگر دو بچیں تو نامبارک اور اگر تین بچیں تو اوسط ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو زن و مرد دونوں کے واسطے مبارک ہے۔ واللہ اعلم۔

حال غرۂ محرم الحرام

نوشیروان عادل نے حکیموں ندیموں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں اور نجومیوں اور توریت خوانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگروں اور سیاحان بحر و بر کو کہ دنیا کا سفر کیے ہوئے تھے جمع کر کے بزرجمہر حکیم کو حکم دیا کہ با تفاق اس جماعت کے علم و حکمت سے ایک نسخہ تصنیف کرے جس سے تمام سال کے سعد و نحس کا حال معلوم ہو بموجب حکم نوشیروان عادل نہایت غور و فکر کے بعد نوروز عالم غرۂ محرم کو قرار دیا کہ سعد و نحس سال بھر کے بروز غرۂ محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہیئے کہ ہفتہ کے دنوں میں سے جونسا دن غرۂ محرم کو واقع ہووے اسی کے اعتبار سے انسانوں چوپایوں غلے میوے اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے۔ جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد و نحس تمام آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اسی لئے حکیموں نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ مرتب کیا جس سے لوگ منتفع ہوں اور کسی قسم کی پریشانی لاحق حال نہ ہو جس شخص کے یہ نسخہ پیش نظر ہو سال آئندہ کے حالات کا انکشاف اس پر ہو جائے۔

حکیم ذکریا کا قول ہے کہ اگر حقیقت تمام زمانے کی تجھے معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کر کہ نوروز عالم افروز کس روز واقع ہوا ہے اگر نوروز غرۂ محرم کو یکشنبہ ہو تو یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا اسلئے کہ اس دن کا سلطان بہرام ہے آپسمیں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں ہو۔ چوپایوں کو خطرہ نہ ہو، درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہونچے۔ دودھ کم ہو مگر پاکیزہ اور صاف ہو سوداگروں کو خطرہ نہ ہو۔ گیہوں اور خربزہ کی فصل اچھی ہو والیان ملک خوش حال رہیں عورتوں کے کھانچل میں درد ہو چارپاؤں اور تل کافی پیدا ہو بچے تندرست رہیں سورج کو گرہن لگے جاڑا سخت پڑے واللہ اعلم بالصواب اور اگر غرۂ محرم دوشنبہ کو پڑے تو اس دن کا سلطان قمر ہے۔ دوستوں میں اتحاد بڑھے بارش

عکری

خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی جانب فتنہ اٹھے۔ راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو درخت بہت ٹوٹیں آگ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہونچے بیل اور بکریاں بہت ہوں اور جب غرۂ محرم سہ شنبہ کو پڑے اس سال کا بادشاہ مریخ ہے اس سال قحط پڑے بارش بے وقت برسے رعیت ویران ہو راستے محفوظ نہ رہیں درختوں پر پھل کم آویں چوپایوں میں دودھ کم ہو میوہ ارزاں رہے گیہوں رائی تل گراں رہے خدمتگار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو ظلم و ستم بڑھے امراء دین اور خلق تباہ ہو سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ آوے اور کسی چیز میں برکت نہ ہو اور اگر غرۂ محرم بروز چہار شنبہ واقع ہو سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اٹھیں ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہوں۔ غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو راستے محفوظ نہ رہیں سوداگروں کو نقصان پہونچے چاند گہن ہو امراء مریں اور آپس میں لڑیں ٹڈیاں بہت آئیں خربزہ اور انگور کم پیدا ہو، جھگڑے چلیں اور آگ بہت لگے چوپایوں میں دودھ کم ہو اور عورتوں میں بیماری اور موت واقع ہو اور اگر غرۂ محرم بروز پنجشنبہ ہو بادشاہ و رعیت آرام میں رہیں دولتمندوں درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو جانور دودھ زیادہ دیں درختوں پر پھول پھل بہت آویں انگور بہت پیدا ہوں۔ سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں درندوں چار پایوں کو خطرہ نہ ہو۔ عورتوں کے آنکھوں میں درد ہو۔ بچے بیمار ہوں۔ سردی بہت پڑے۔ روئی کم پیدا ہو۔ آگ کے واقعات کم ہوں آندھیاں چلیں۔ گیہوں تل ارزاں رہے واللہ اعلم۔ اور اگر نوروز عالم افروز غرۂ محرم جمعہ کو پڑے اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے۔ غلہ ارزاں رہے، لوگوں میں بددیانتی پھیلے۔ چوری اور جھگڑے زیادہ ہوں سردی خوب پڑے سوداگروں کو نفع ہو آخر بہار میں بارش برسے دودھ اور شیرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے۔ اور اگر نوروز غرۂ محرم روز شنبہ ہو سلطان اس سال کا زحل ہو۔ فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو رعیت برباد ہو غلہ کا نرخ اوسط رہے بارش بے وقت ہو سوداگروں کو نفع نہ ہو سردی خوب پڑے کھیتی عمدہ ہو آگ کے واقعات بہت ہوں بیماری پھیلے واللہ اعلم

بالصواب دوسری روایت یہ ہے کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر میں تھا اس سے امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے نقل کیا اس کے رو سے اگر غرۂ محرم شنبہ کو پڑے تو اس سال
سردی بہت پڑے بارش اور ہوا بہت چلے۔ مخلوق پریشان ہو گیہوں گراں رہے طاعون پھیلے
بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے۔ انگوروں کو نقصان ہو اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت
اور قیدی ان کے ہاتھ آئیں روایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے درد گلو
و زکام و نزلہ بہت ہو اور تمام ممالک میں مرد و عورت بہت مریں خصوصاً عراق و روم و بغداد
میں بہت مریں روم و عرب میں لڑائی ہو عرب کو غلبہ ہو بابل میں اطمینان ہو بحرین اور
نواحی بحرین میں بہت اختلاف ہو غلہ کا قحط ہو عرب سے اہل بحرین خوف زدہ رہیں جنگل خودرو
کا غلبہ ہو چراگاہیں تر و تازہ رہیں آخر سال میں دمل اور آبلہ کی بیماری بہت ہو۔ تیل گوشت
شہد روغنی گراں ہو چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ
ہوں اطراف روم میں فصل کو آفت پہونچے۔ تانبا اور گراں ہو۔ شکاری جانور بہت ہوں گرما کم
آفتاب یا چاند کو گہن لگے ایک مہینے جا بجا خوف رہے کہتے ہیں کہ یہ سال نہایت نحس ہے ہابیل کو قابیل
نے اسی سال قتل کیا تھا تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل ہے اس سال فتنے بہت
پیدا ہوں بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو جنگ و جدل کا بازار گرم رہے رعیت تباہ ہو لوٹ کے
واقعات بکثرت ہوں سوداگروں کو نفع نہ ہو چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں عام وبا پھیلے
بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند کو گہن لگے اگر اول روز محرم کا یکشنبہ
پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں اور کھیتی کو نقصان پہونچے اور
مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم ہو ہوائیں طاعون اور وبا کا اثر
ہو آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو دوسری روایت میں ہے کہ اسی سال گرمی سردی معتدل ہو
میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد عراق و عرب میں عمدہ ہو بحرین اور اسکے حوالی میں میوہ کو نقصان
پہونچے مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو بکریوں کی افزائش ہو چراگاہیں سرسبز ہوں اونٹوں
میں دیوانگی اور مستی پھیلے ایک مہینے میں عام لوگوں کو بیماری درد لاحق ہو آخر سال میں گرانی ہو
ہندوستان میں بچے بہت مریں جو اور تیل کی پیداوار بہت ہو بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام

میں بھی فساد رونما ہو عرب وعجم میں جنگ ہو شام میں جنگ وفتنہ پھیلے۔ پہاڑی علاقوں اور ہمدان
اور اس کے نواحی میں قتل و غارت ہو اور بادشاہ بابل اور اس کے وزراء میں اختلاف ظاہر ہو
بادشاہ ایک دوسرے پر حملہ کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو سمت مشرق میں
دو دمدار ستارے نکلیں اور اس وجہ سے قتل وغارت وگرانی غلہ ہو آندھیاں چلیں شہد گراں ہو
حاجیوں کو لوگ لوٹیں اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے تیسری روایت یہ ہے کہ یہ سال
مبارک ہے کوئی فتنہ وفساد برپا نہ ہو آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو درخت خوب پھلیں،
چرندوں اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو سوداگروں کو نفع ہو گیہوں اور خربزہ
بہت ہو والیان ملک کو اطمینان ہو تل بہت پیدا ہوں چارہ بافراط پیدا ہو سورج کو گہن لگے
جاڑے میں سردی کم پڑے واللہ اعلم بالصواب اگر پہلی محرم کو دوشنبہ پڑے تو سردی کا
موسم اچھا گزرے مگر گرمی بہت پڑے بارش بہت ہوگی گائے بکری بہت پیدا ہو اشیاء خوردنی کا
نرخ اور میوہ جات کا نرخ کوہستانی علاقے (یعنی اُن شہروں میں جو مابین آذربائیجان اور عراق
عرب اور خراسان اور فارس اور ہمدان کے ہیں) ارزاں ہو عورتیں بہت مریں پہاڑی علاقے
میں زکام کی بیماری بہت ہو دوسری روایت اس سال بارش بہت ہو زردآلو اور تمام میوہ
جات بلاد فارس اور بصرہ اور شام میں بہت ہو خربزہ ککڑی ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو
چوپایہ میوہ گوشت اور تیل بہت ہو مرغن سودا اور دیہاتی بہت ہو جاڑے کے موسم میں شادیاں
بہت ہوں سیلاب آئے اور بہت سے شہروں کو تباہ کرے اسی سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر
میں رہے زکام پہاڑی علاقے اور اس کے اطراف میں بہت ہو غلہ اور میوہ کی مکہ معظمہ میں ارزانی
رہے لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب و ماہتاب کو گہن لگے عام مخلوق
پریشان ہو ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات
میں چور ان کو کچھ نقصان پہونچائیں روایت تیسری یہ کہ اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف
ہو بارش بہت ہو سرداران آئین کم ہو جائیں اور نرخ غلہ اوسط رہے ہو جانب مغرب فتنہ اُٹھے
اور فرو نہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں سوداگروں کو نفع ہو درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ
پیدا ہوں پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو گائے اور بکریاں زیادہ ہوں، چوپایوں میں

ودودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو تیل روئی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو ہوا خوب چلے آندھیوں سے
درخت گریں آگ کے واقعات بہت ہوں گایوں اور بکریوں کو خطرہ ہو اگر پہلا روز محرم الحرام کا شنبہ
ہو جاڑا سخت پڑے مشرقی شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو بعض درختوں اور انگور کو آفت پہونچے
مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق بہت مرے بادشاہ
پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت پہونچے غلہ کا نرخ آخر
سال میں گراں ہو ۔ دوسری روایت زراعت بہت بوئی جائے بارش خوب ہو فالیز عمدہ ہو
میوہ کوہستان میں زیادہ ہو گیہوں جو مسور بکثرت ہو فرات میں طغیانی آئے اور گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو کھیرا
میں لوبیا باقلا اور رائی بہت پیدا ہو لیکن چھوارا کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہونچے
میوہ اس سال بہت ہو اخروٹ و منقی بادام بھی بہت ہو اول سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے
خربزہ اور ککڑی پر آفت پہونچے شکار دریا کا بہت ہو گرمی اور سردی سے بلاد مغرب کی زراعت کو
نقصان پہونچے بعض شہروں میں کوئی بادشاہ پر خروج کرے سلطنت ترک عجم میں اضطرابی پھیلے
ترک عجم و اہل عراق میں جنگ ہو مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے آخر سال میں پانی
میں دریا پھیلے دم دار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانی کی ہے واللہ اعلم ۔

تیسری روایت اس کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے اس سال فتنہ بہت ہو بے وقت بارش
ہو زراعت تباہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو راستے محفوظ نہ ہوں سوداگروں کو نفع نہ ہو زمیندار
آپس میں لڑیں چارپایوں میں بیماری پھیلے میوہ کم پیدا ہو خدمتگار اور اولاد سرکشی کریں
امیر بے جاگیر ہو جائیں خلقت ہلاک ہو آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چوہیاں
بہت ہوں جابجا زلزلہ آئے برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لئے مبارک ہے ۔

واللہ اعلم اگر پہلا روز محرم کا چہارشنبہ ہو سردی اوسط درجہ پر پڑے موسم بہار میں
بارش برسے کوہستانی علاقے اور مشرق میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر
سال میں اہل بابل اور پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہونچے بادشاہ کو دشمنوں پر غلبہ
حاصل ہو دوسری روایت یہ ہے کہ اس سال شہد بہت ہو اکثر بچے مریں ٹڈی اہل شام
کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال میں قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور

درخت خرما ضائع ہوں سخت آندھی چلے رعد و برق ظاہر ہو۔ بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں آخر سال میں ناحیۂ فارس میں وبا پھیلے سوداگری کا رواج ہو اونٹوں میں گرمی پیدا ہو بہت سے چارپائے ہلاک ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو مشائخ و علما بہت مریں شمالی ہوا چلے سامانِ تجارت اور روئی گراں ہو ابریشم اور حریر ارزاں ہو عرب و عجم میں جنگ ہو اور عجم کو غلبہ ہو بادشاہ روم مرجائے فالیز کی فصل میں کشمش کی کثرت ہو بادشاہوں میں اختلاف ہو بصرہ اور فارس میں فتنہ اٹھے روایت تیسری یہ ہے کہ اس سال کا سلطان عطارد ہے درمیان سال فتنہ و فساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں تل روئی کتان گراں ہو چرندوں پرندوں میں بیماری پھیلے انسانوں کو خطرہ جان کا ہو غلہ نایاب ہر مخلوق پریشان راستے غیر محفوظ ہوں سوداگروں کو نقصان پہونچے چاند کو گہن لگے ٹڈی پیدا ہو امراض ہوں اور آپس میں لڑائیاں انگور اور چھوہارے اور خربزے شیریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں خوف و ہراس ہو آگ جابجا لگے تو نگروں کو بیماری لاحق ہو جس سے مر بھی جائیں غریب آسائش میں رہیں اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہو تو نواحی مشرق میں گیہوں اور میوہ اور شہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پر غلبہ ہو اس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں دوسری روایت یہ ہے کہ اول سال میں بارش اور سردی کم ہو اور رعد اور بادل کا ظہور ہو مگر بارش نہ ہو غلہ اور میوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہو سفر دریا اس سال نیک ہو دریائے نیل میں طغیانی آئے اہل روم مسلمانوں پر حملہ کریں مگر مسلمان غالب ہوں باغی بادشاہ پر خروج کریں مگر پسپا ہوں لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو چور اور قزاق حملے کریں حکام رعایا پر ظلم کریں آندھیاں چلیں درخت گریں سرداروں اور ان کے سلطان میں جنگ ہو آخر میں بادشاہ غالب آئے ملک حبشہ میں بہت جنگ ہو بلاد فارس میں جھگڑے سر اٹھائیں گائیں اس سال بہت مریں مگر بکریاں بہت پیدا ہوں اور احتمال ہے کہ چاند کو گہن لگے تیسری روایت یہ ہے کہ سلطان ترکی کو قتل کریں یا محصور کر کے اس کو معزول کریں جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کو اطمینان نہ ہو گرانی بہت ہو

اور مظلوم کی دادرسی نہ ہو اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت مخلوق کو قتل کریں اور ان کے ملک کو تباہ کریں بادشاہ عجم اکثر جگہ مغلوب ہو وسط سال میں بارش خوب ہو باغی چاروں طرف سے بادشاہ پر خروج کریں خصوصاً ترکان خوارزم۔ قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کرکے حوالی سمندر تک پہونچیں اور طبرستان میں خرابی پہونچائیں ترک عجم سے لڑیں اور ان پر غالب ہوں خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو بعض ممالک ترک ان کے قبضہ سے نکل جائیں اس سال یا سال آیندہ وہ بادشاہ عجم کے جنگ پر آمادہ ہوں امرا خراسان اور اس کے رہنے والے نہایت عاجز ہوں اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق و خراسان میں جمع ہو اور ان کا سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت بڑھے اکثر ولایت دریا خراب ہو اور ایک بڑا امیر قتل ہو بعض مقامات اہل اسلام سے نکل جائیں چوتھی روایت یہ ہے اس سال کا بادشاہ مشتری ہے اور اس سال کاروبار عالم بہتر صورت میں چلے سوداگروں کو تمام سال مبارک ہو نرخ غلہ ارزاں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام مخلوق نہایت اطمینان سے رہے بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو وبا سے محفوظ ہوں عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو دودھ بہت ہو لڑکوں کو بیماری لاحق ہو آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں مگر آگ کے واقعات نہ ہوں اگر اول روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقہ میں تو تو کو مس غلہ کم ہو لوگوں میں وبا عام ہو ناحیہ مغرب میں گرانی ہو روم فارس پر غلبہ پائے۔

دوسری روایت مصر و شام و حبش میں غلہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں پیدا ہو مگر بلاد فارس میں ارزانی رہے بصرہ و عراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمال سلطنت کی طرف سے ظلم و ستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو انگور گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو امرا بصرہ میں سے ایک شخص قتل کردیا جائے آب دجلہ میں اسقدر طغیانی آوے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے بادشاہان ہند میں سے ایک بادشاہ مرجائے ربیع الاول سے جمادی الاخری تک لوگوں میں بیماری درد بہت ہو خصوصاً درد گلو

اور درد پشت اور ورم اور درد حلق امراض شکمی ہو جائیں داد خارش دنبل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں وضع حمل میں مر جائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر ہو اور مدینہ منورہ پر تسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہوں کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جس کی اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ و اضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف و ہراس پہونچے ایک بزرگ شام میں قتل ہوں بلاد خراسان میں فتنہ عظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی بہت ہو تیسری روایت اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے ہر قسم کا غلہ بہت ہو گیہوں ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوجات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ ہو ہوائے مخالف چلے آگ کے واقعات رونما ہوں سوداگری اوسط درجہ پر ہو سورج اور چاند کو گہن لگے واللہ اعلم بالصواب

نصائح

یہ چند نصیحتیں حکمائے متقدمین کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں خدائے تعالیٰ کو پہچان حق اُس کا نگاہ رکھ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی جانب سے جان دارین کی نیکی خدا سے مانگ سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ صرف باتوں کا حکیم نہ بن کہ حکمت قولی دنیا میں رہ جائیگی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئیگی حکمت دوست ہو حکیموں کی بات سُن وہ حکیم نہیں جو فریفتہ اشیاء فانی ہو حکیم وہ ہے کہ جس کی فکر و قول و فعل باہم موافق ہو۔ علم پڑھ علم کا مرتبہ اونچا ہے علم پر قیاس کر حیات و ممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان آرام و آسائش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ سوچ کہ اصل میں کیا تھا اور پھر کیا ہوا اور آخر میں کیا ہو گا۔ موت کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جو لوگ مر گئے ہیں ان کے حال پر بغور نظر کر بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت سے غافل رہے مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں منتظر سوال کا نہ رہ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہو گا اگر کسی نیک کام میں رنج و تکلیف اُٹھائیگا تو وہ رنج باقی نہ رہے گا نیکی باقی رہ جائیگی اگر عمل بد سے متلذذ ہو گا تو لذت باقی نہ رہے گی اور بدی باقی رہ جائیگی ہوشیار ہو کہ موجبات بدیوں کے بہت ہیں ان چیزوں پر مغرور نہ ہو خواہ وہ جو تیری ذات سے خارج ہوں مصیبت زدوں کی مدد کر سوائے ان کے جو اپنی بد اعمالی کی

سزا میں گرفتار ہیں عادات پسندیدہ اختیار کر دوستی پیشہ ہو۔ زود غم نہ بن کہ غصہ کا عادی ہو جاوے گا۔ متواضع ہو۔ ارباب تواضع کو حقیر نہ جان۔ کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر جب کسی کام میں مصروف ہو تو از روے دانائی اور بصیرت کے مشغول ہو دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہووے دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو کسی کے ساتھ کینہ یعنی دشمنی نہ کر جس کو خود جرم کر سکے اسکے واسطے اوروں کو ملامت نہ کر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو خصلت نیکوں و عدل کی لازم پکڑ اور مداومت کر تا کہ نیک ہو جائے۔

نصیحت چند کہ اس عمر قلیل میں جمع کیں وہ واسطے فرزندان لخت جگر کے درج کی جاتی ہیں فرزندان و برادران کو اس پر عامل ہونا واجب اور لازم ہے

واضح ہو کہ میری عمر محض غفلت میں بسر ہوئی مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہیئے اول تو اپنا یقین یعنے اعتقاد درست کرو کہ اسکے باعث کامل ہو دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم ہو اس میں کمی بیشی نہ کرو تیسرے کسب میں کمی لیت ہو نجاؤ۔ چوتھے دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہٗ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے عیال رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی لوزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیز پر قانع رہو اور بہت چیز غطرہ پہونچانے والی سے پرہیز کرو۔ اور فضول خرچی سے احتراز رکھو۔ کیونکہ فضول خرچی خداوند عالم کو منظور نہیں ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ اور صاف طینت رہنا چاہیئے کسی طرح تہمت پر خلانا نہ چاہیئے اور گفتگو کم کرنا چاہئے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعد اس کے جواب دینا مناسب ہے بلا غرض سراسری کوئی بات نہ کہو اور جو صفت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کی مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زیر دستوں اپنے کو ادنےٰ تصور مت کرو اور زبردستوں سے ڈرتا رہو اور غیر کا بد حال سن کر شادمت ہو جبتک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہو غیروں کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اس کو حتی المقدور ڈھانکنا چاہیئے اور کسی کی ذلت اور خواری

کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے وقعت وعزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے خود اسی کی شان کا ہے اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔ اور ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستوں کی دل سے کرو اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کرو اس کے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام برا بن آوے تو دل میں اس دوست کی برائی نہ رکھو اور اگر موقع جانو دوبدو ہو کر صفائی حاصل کر لو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب کو یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میں میرے ساتھ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت کچھ خرچ ہو کر پیدا کرتی ہے۔ یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت کی مشقت کو ایک لمحہ میں کھو دینا۔ ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے۔ ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی موقع پر کام آجایا کرتی ہے۔ ملاقات عجب شے ہے۔ جو کام کہ لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع پر وہ کام بذریعۂ ملاقات نہایت بہت عمدہ طور سے ہو جاتا ہے جائے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھ سے کھو دینا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قدر ہوتے اس کو برباد نہ کرنا چاہیئے اس کی قدر کرو کہ جس کو الحب کہتے ہیں وہ تواضع ہے۔ کسی استاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ تو ملتا نس ستت نو ٹکہ یہ مت کر دیکھو کوئے ٭ پی کا کہے کیجیئے پی آپ ہی بس ہوئے۔ اور ماں باپ کی تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیئے کہ جس کے باعث شہرت پاؤ۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو اور بشاشت سے اپنے رخ کو چلا دو اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیئے اور جو ادنیٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اس کو قبول کر۔ اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے مرگ و خالق کو۔ اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہیئے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو دوسرے جو خلق سے تجھ کو بدی پہونچے اور تواضع کا شعار رکھ۔ کبر مت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون و خوار ہوا ہے۔ اور صحبت اپنی کو چک تر سے نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اس سے رنج بعیدا ہوتے ہیں۔ اور اوصاف صحبت کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر بات میں بے ضرورت کے

متواتر قسمیں نہ کھانا چاہئیے اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے۔ اور
جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیرالبشر ہے۔ اور بیمار کے پوچھنے کو جانا چاہئیے
خویش و قبیلہ میں ہو یا غیر ہو۔ اور چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ نبھاوے یعنے سوار ہو کر
اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے ساتھ بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے بھی
کرے اور آدمیوں سے کراوے۔ اور کپڑے پھٹے میں پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند
لگانے سے نہ شرماوے اور علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے اور اول سیکھے علم ادب بعدہ
صرف و نحو کو حاصل کرے اور جس قدر پڑھے اور یاد رکھے۔ اول علم فقہ و حدیث و تفسیر پڑھے
کیونکہ اس کے پڑھنے سے عاقبت تیری بخیر ہوگی۔ اور جبکہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا کیا ڈر ایسا ہاتھ
کب آتا ہے۔ زندگی چند روزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال و روش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری
ہو اور فخر خاندان کا نہ کرنا چاہئیے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا۔ اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر
گو وہ تیرے ہمعصر ہوں۔ اور بزرگوں سے دلیل و قال نہ کرنا چاہئیے گو وہ خلاف کہیں مگر یہی
کہو کہ سچ ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہوں اور بات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلوں کا کام ہے۔
اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ ماں خواہ خالہ و چچا و پھوپھی و استاد و ملاقاتی پدر و چچا وغیرہ
کے ہوں ان کی تعظیم و تکریم اور ادب سے انکے سامنے کلام کر اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاوے
تو نیچی نگاہ رکھو کہ یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے اور کھلکھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت
نظر آویں۔ اور فکر دنیوی چنداں نہ کرنا چاہئیے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر میں لکھا گیا وہ بہر حال
ہوگا ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے۔ اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل
رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ۔ کیونکہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے۔ اور جب
تیرے دوسرے بھائی چھوٹے سن بلوغ کو پہونچیں انکو بھی اسی طرح تعلیم کر اور اپنی ماں و دادی
و چچی و خالہ و پھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل و جان کر۔ اور بعد مرگ میرے مجھے بھی ساتھ فاتحہ کے یاد
کرتے رہنا کہ اس سے میری روح خوش ہوگی اور حق استاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے انکے
دل کو شاد رکھیو۔ اور اپنی ہمجوا سے بھی سلوک رکھنا۔ جو کچھ بھول چوک اس سے ظہور میں آوے
تو اس کو عفو کرنا بھول چوک پر اس کے خشم نہ کرنا یعنے غصہ نہ کرنا۔ اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے

اس کو فوراً سبق لینا۔ اور اگر موقع ہو تو کرنا۔ اور موقع نہ ہو تو نہ کرنا کیونکہ عورات ناقص العقل ہوتی ہیں
برعکس اسکے کرنا چاہیے کس واسطے کہ کام حملہ شیطان کا ہے اور تم کو لازم ہے کہ تمھارے چچا صاحب
محمد مدد آصف الدین جی کی بطور میرے خدمتگزاری کرنا اس لیے کہ انھوں نے میری خدمت کی ہے
اور وہ بھی تم کو فرزند دلبند تصور کریں گے اور میری خدمت تمھارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے
ماں باپ کی کرتے ہیں اور انھوں نے مجھ کو بجائے والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے
کرنے کو کہا انھوں نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے ان کو منع کیا اس سے اجتناب کیا
اور میں یقین واثق رکھتا ہوں کہ میرے اسی طرح سے وہ تمھارے ساتھ سلوک ہوں گے
اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمھارے ناز کو اپنے اوپر مقدم جانیں گے اور ہر طور
تمھاری ناز برداری کریں گے اور اگر عیاذاً باللہ ان کی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور میں آوے
تو تم خود چشم بد دور خدا کے فضل و کرم سے ہوشیار اور سب لائق ہو دست نگر نہیں ہو اور یہ تصیحیں
اس واسطے کی گئی ہیں کہ اس عمر ناپائدار کا بالکل بھروسا نہیں ہے اللہ تعالیٰ تم کو نیک
کاموں کی ہدایت دے اور برے کاموں سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری یہ دعا ہے
کہ اس دنیائے دوں میں میری عزت رکھ لے اور عقبیٰ میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور کریم و رحیم
ہے اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد کو بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستحق ہیں اور ایک
التجا میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجھ کو نجات دے اور دوسرے
اولاد سے مجھ کو ایک دم جدا نہ کر کیونکہ درمیان میرے اور ان کے ایک ربط ہے یا الٰہی ان کو
ہر دم خوش و خرم رکھ اور عمر طبیعی کو پہونچا اور میرے جتنے عزیز و اقارب اور بستہ ہیں
ان کے اوپر اپنا فضل رکھ ان کی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھ اور میرے ماں باپ
اور استاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور آشنا ہیں ان کی بھی حاجت روائی کر اور
اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہونچا اور بطفیل اپنے
حبیب کے میری بخشش فرما بموجب بیت

نافع الخلائق رکھا اس کا نام	خدا سب کے بر لائے مقصد تمام

تمت

تعداد ایام شہورِ رومی و تعداد شہورِ انگریزی برابر ہے

ماہ رومی	انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریباً	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھ	محرم	فروردین
نیسان	اپریل	۳۰	جیٹھ	صفر	اردی بہشت
ایار	مئی	۳۱	اساڑھ	ربیع الاول	خورداد
حزیران	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیر
تموز	جولائی	۳۱	بھادوں	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	۳۱	کنوار	جمادی الآخر	شہریور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب	مہر
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگہن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذر
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھ	شوال	دی
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	۲۸ و ۲۹	چیت	ذی الحجہ	اسفندار

تمت

ضمیمہ ہا متعلقہ کتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم

اس طرح وارد ہے کہ جو بندہ خدا امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور پڑھ نہ سکے تو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو خدائے تعالیٰ اس شخص کے نامۂ اعمال کے لکھنے والے فرشتوں کو حکم فرماوے گا کہ اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور خدائے تعالیٰ اس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کرے گا اور اس کے لیے ہزار محل ایک ایک یاقوت سے بہشت میں بناوے گا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت میں دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھے گا تو اسی وقت فرشتے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس پہونچاتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھے گا سو البتہ جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا لیکن چاہیے کہ شب جمعہ یا شب دوشنبہ کو بعد نماز عشا کے وضو تازہ کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھ کر زمین پر سجدہ ہے اور اگر درود نہ پڑھ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھ کر سو رہے تو اسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا خواب میں دیکھے اور جب وہ شخص مرجاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اسکے جنازے پر آویں گے اور قیامت کے روز تک اس کی قبر پر حاضر ہوکر اس کے لئے مغفرت کی دعا کریں گے نقل ہے کہ شہر بغداد میں ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور مادر اسکی اس پر عاشق ہوکر اس سے بدفعلی کرنے کی فکر میں رہنے لگی ایک روز اس جوان کو تو پہ شراب پلا کر مست کیا ایسا کہ اسکے تن کی خبر اسے نہ رہی ماں نے اسکی وقت فرصت کا سمجھ کر اس جوان کو اپنی بغل میں پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی بعد چند مدت کے

لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لئے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا منرور جان کر اس لڑکی کو حوض میں ڈبو دینے کو لے گئی تب اس راہ سے ایک حاجی آیا اور یہ حال اس عورت کا دیکھ کر کے وہ لڑکی اس سے مانگ لے گیا اور اپنے گھر لاکر اسے پرورش کرنے لگا وہ مکہ معظمہ میں رہتا تھا جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہی جوان کہ جس کے نطفہ سے اسکی مادر کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اس لڑکی کی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اس جوان کے نکاح میں دیکی پھر بعد چند مدت کے وہ جوان اس لڑکی کو لے کر اپنے گھر آیا تب مادر نے اس کی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے نطفے سے پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ کیے تھے اور آخر کیا کام ہوا غرض سینہ اس ماں کا یہ دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اسی وقت مر گئی جوان اپنی مادر کے غم میں بہت سا رویا اور ماتم کرنے لگا ہمسایہ اس کے اس تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اس کے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کے وقت جاکر اپنی مادر کی قبر سرہانے کی طرف سے کھود سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر میں ایک روشنی ہے اور مادر اسکی ایک تخت پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کر رہی ہے جوان نے پوچھا اے مادر تم نے یہ مرتبہ کہاں سے پایا مادر نے کہا اے لڑکے میں نے ایک روز درود اکبر سنا تھا اسکی برکت کے باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجھ کو میسر ہوا اور جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھیگا وہ فضل سے خدا تعالیٰ کے بیساب ثواب پاوے گا اور وہ درود اکبر یہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَتَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَیْشِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْکَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارَكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّائِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اللهم صل على محمد سيد الصوّامين
اللهم صل على محمد سيد الواصلين
اللهم صل على محمد سيد المحبوبين
اللهم صل على محمد سيد المقبولين
اللهم صل على محمد سيد العاشقين
اللهم صل على محمد سيد العارفين
اللهم صل على محمد سيد المذكّرين
اللهم صل على محمد سيد المحظوظين
اللهم صل على محمد سيد المنادين
اللهم صل على محمد سيد المفسّرين
اللهم صل على محمد سيد العاقلين
اللهم صل على محمد سيد الأجودين
اللهم صل على محمد سيد المسمعين
اللهم صل على محمد سيد المصرّحين
اللهم صل على محمد سيد المقرّبين
اللهم صل على محمد سيد المسبّحين
اللهم صل على محمد سيد المرتّلين
اللهم صل على محمد سيد المأمولين
اللهم صل على محمد سيد المدقّقين
اللهم صل على محمد سيد الصائمين
اللهم صل على محمد سيد الذاكرين
اللهم صل على محمد سيد السابقين
اللهم صل على محمد سيد المعصومين

اللهم صل على محمد سيد القوّامين
اللهم صل على محمد سيد المحبّين
اللهم صل على محمد سيد الموحّدين
اللهم صل على محمد سيد المشتاقين
اللهم صل على محمد سيد المعشوقين
اللهم صل على محمد سيد الواعظين
اللهم صل على محمد سيد المنعمين
اللهم صل على محمد سيد المبلّغين
اللهم صل على محمد سيد الموقنين
اللهم صل على محمد سيد المعلّمين
اللهم صل على محمد سيد المبادلين
اللهم صل على محمد سيد المتعبّدين
اللهم صل على محمد سيد المقرّبين
اللهم صل على محمد سيد المفرّحين
اللهم صل على محمد سيد المتعادلين
اللهم صل على محمد سيد المقدّسين
اللهم صل على محمد سيد المباركين
اللهم صل على محمد سيد المحقّقين
اللهم صل على محمد سيد الداعين
اللهم صل على محمد سيد المحسنين
اللهم صل على محمد سيد الكاملين
اللهم صل على محمد سيد المسبوقين
اللهم صل على محمد سيد المحفوظين

اللهم صل على محمد سيد الشافعين
اللهم صل على محمد سيد المتعظمين
اللهم صل على محمد سيد الاطهرين
اللهم صل على محمد سيد الموفقين
اللهم صل على محمد سيد المبتولين
اللهم صل على محمد سيد المسرورين
اللهم صل على محمد سيد المتبتلين
اللهم صل على محمد سيد المتواضعين
اللهم صل على محمد سيد المبجلين
اللهم صل على محمد سيد المتفاخرين
اللهم صل على محمد سيد المتوسمين
اللهم صل على محمد سيد المقيمين
اللهم صل على محمد سيد المهاجرين
اللهم صل على محمد سيد الغافرين
اللهم صل على محمد سيد العالمين
اللهم صل على محمد سيد القانتين
اللهم صل على محمد سيد الراضين
اللهم صل على محمد سيد المتهجدين
اللهم صل على محمد سيد المتعففين
اللهم صل على محمد شفيع المذنبين
اللهم صل على محمد سيد المرضيين
اللهم صل على محمد سيد الاودعين
اللهم صل على محمد سيد المنذرين

اللهم صل على محمد سيد المشفعين
اللهم صل على محمد سيد المولفين
اللهم صل على محمد سيد المتصدقين
اللهم صل على محمد سيد العافين
اللهم صل على محمد سيد المحزونين
اللهم صل على محمد سيد المزملين
اللهم صل على محمد سيد الاميين
اللهم صل على محمد سيد المتفكرين
اللهم صل على محمد سيد المجتهدين
اللهم صل على محمد سيد المتحملين
اللهم صل على محمد سيد القاسمين
اللهم صل على محمد سيد المسافرين
اللهم صل على محمد سيد المطهرين
اللهم صل على محمد سيد المبرهنين
اللهم صل على محمد سيد الحاسبين
اللهم صل على محمد سيد المنفقين
اللهم صل على محمد سيد الرؤفين
اللهم صل على محمد سيد المستغفرين
اللهم صل على محمد سيد الحاملين
اللهم صل على محمد سيد المتادبين
اللهم صل على محمد سيد المادحين
اللهم صل على محمد سيد المبشرين
اللهم صل على محمد سيد المتدبرين

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَآءِ اِذَا ابْتَلَّتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا ظَهَرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ اِذَا نَزَلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ اِذَا اُبْدِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا انْجَحَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفَ اَلْفَ فِيْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ وَصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ رَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی
حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا
جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ
خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ
عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ضمیمۂ دوم متعلق آخر باب ہفتم

عمل واسطے دفع درد نیم سر وغیرہ کہ جس کو ہندی میں آدھاسیسی کہتے ہیں بہت مفید اور آزمودہ ہے وہ یہ ہے کہ کالی جڑی کلچڑی کا لا پھل کھائے۔ برکت محمد صاحب سے آدھاسیسی جاتی رہے عمل مذکور کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بوقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھاسیسی دفع ہو جاوے گا دیگر واسطے دفع درد آدھاسیسی کے سورۂ والشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو اپنے مقابل کھڑا کرے اس طرح پر کہ ایک غربال اسکے ہاتھوں میں دے اور قبلہ کے رخ منھ کرائے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہووے پانی لے کر دم کرے اور منھ میں لے کر جس طرف درد ہو غربال پر کلی کرے تاکہ چند چھینٹیں جاکر درد پر پڑیں انشاء اللہ تعالیٰ درد مطلق اسی روز دفع ہو گا اگر اس روز دفع نہ ہو تو تین روز تک پے در پے کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دفع ہو جاوے گا بہت مجرب و آزمودہ ہے دیگر بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اس آیہ کریمہ کو بیری کی لکڑی پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنے اکترہ والا باندھے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا بہت آزمایا ہے ایضاً عمل واسطے غب دائرہ کہ جس کو اکترہ کہتے ہیں بہت مجرب اور آزمودہ ہے اور بخشیدہ جناب حکیم سید مردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے عمل یہ ہے آیہ کریمہ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز بفور صحت ہوگی

ضمیمہ سوم متعلق آخر باب پانزدہم

تعبیر نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب — عدم سے لایا ہستی کو بلا ریب
بنایا عالم ہے پیارے نایاب — اس عالم کو دکھایا عالم خواب

محمد رحمۃ للعالمین ہے — کھلی جس سے ہمیں یہ بات یقیں ہے
درود اس پر اور اسکی آل پر ہو — اور اسکے یار اور اطفال پر ہو

رہ قہر کرتا ہے بواسکے یہ خامہ — لکھا عباس نے تعبیر نامہ
رکھا ہے اکمل التعبیر نام — کہ پاویں فیض اس سے خاص و عام

کمال یوسفی اس سے عیاں ہے — عزیز خاطر اہل جہاں ہو
سخن کو پر خطا گر دیکھیں — تو اپنے لطف سے معذور رکھیں

پیمبر سے ہے یہ اس تعبیر کا راز — تو وہ اس راز کے سننے سے ہو باز
قولہ تعالیٰ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ

جو آوے خواب جسکو ہو نہ حیران — جو دیکھے چیز اُسکا وقت پہچان
اور اسکو یاد رکھے دیکھے جو شئے — خواص اس خواب کا پھر دیکھ کیا ہے

تصور ہے جو اول شب کو دیکھے — اثر اسکا تو بعد اک سال پاوے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو — پس شش ماہ اُسکا بھی اثر ہو

جو دیکھے خواب وقت صبح انور — اُسی دن خواب ظاہر ہو مقرر
اگر دیکھے نکوئی شادماں ہو — اگر دیکھے بدی کچھ غم عیاں ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

کوئی گر خواب میں دیکھے نبی کو — تو ہر صورت سے اسکی بہتری ہو
یقیں ہے عاقبت جنت میں جاوے — غرض کونین میں ثمرہ وہ پاوے

له بیری کی لکڑی ایک گز لے اور چھیل کر اس پر یہ عزیمت لکھے انشاء اللہ جیسے لڑکا جاڑا لگا جاتا ہے گا مجرب ہے عزیمت یہ ہے ۲۶۲۳ ؟ ابن ؟ دفع
سید جعفر علی مصحح

	جہاں میں عزت و توقیر پاوے	رہے خوش ہر زماں مقصود پاوے	

دیکھنا ستاروں کا

مرد خورشید دیکھے خواب میں گر	سعادت اور دولت ہو میسر	بہم پہنچا اسے نعمت خدا سے	پسر پیدا ہو سالم دست و پا سے
	یہی تعبیر ہے اس آسماں کی	یہی انجم یہی ہو کہکشاں کی	

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر	کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم اور زر	بوقت شام دیکھے یا سحرگاہ	تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
	جو کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے	اسے پیہم الم ہو صدقہ دیوے	

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز	فراغ عدل ہو اور عز و توقیر کہیں بانگ نماز ہمدم با آواز	زیارت ہو اگر بیت الحرم کی قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر	تو ہو دفع کلفت رنج و غم کی کرے آخر کو بیشک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا گناہوں سے وہ اپنے پاک ہووے	اسے بخشے خوشی اللہ اس کا فزوں تر دولت و املاک ہووے	جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو مقرر شخص وہ جاوے سفر کو	بلند اقبال ہو دولت سوا ہو سفر سے پھر سلامت آوے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشہ کو خواب میں تو	تو خوش ہو عالم اسباب میں تو	اگر دیکھے اسے خندان و خرم	تو پاوے عزت و توقیر پیہم
	جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر	تو ہو پہنچے کچھ تجھے صدمہ مقرر	

دیکھنا عالم و زاہد اور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آوے اگر زاہد گرامی تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ ضرر ہو	تو زیادہ ہووے تیری نیکنامی تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ تو صدقہ دے کہ بیخوف و خطر ہو	جو زندہ خواب میں مردہ کو دیکھے جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا	غم و اندوہ سے بیخود ہووے جو کچھ کھویا گیا تھا اسکو پاوے رہے خوش عمر ہو اسکی زیادہ
	اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا	اسے ڈر ہو بلا و دشمنی کا	

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے	کہ اسکو حملہ آور اپنے کو پائے	سوار اس فیل پہ پایا آپ ہووے	تو تو تعبیر اسکی نیک پاوے

کردیویں تجھکو شاہان اکابر	فراوان مال و نعمت پاوے آخر	نظر تجھ کو اگر فیل سفید آئے	تو دو دنوں آرزو دنیں اپنی تو پائے
	کر پیدا ہووے فرزند مبارک	بطور تحفہ مال آوے بلاشک	

دیکھنا گریہ کا خواب میں

	کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو	وہ جب بیدار ہو تو شادماں ہو	

دیکھنا زر سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب	تو پاوے سیم خالص یا مطالب	اگر زر غیر کی جانب رواں ہو	تو دے صدقہ دگرنہ پھر زیاں ہو

دیکھنا خواب میں سیم سفید کا۔ دیکھنا سیم سیہ کا خواب میں۔ دیکھنا کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے گا چاندی عیب سے تو	تو سن کہ پاک ہو گا عیب سے تو	جدا ہوں تجھ سے سارے رنج و محنت	عوض غم کے خدا پہونچائے راحت
سیہ چاندی جو تیرے خواب میں کے	تو پہونچے رنج آخر سہل ہو کے	جو دیکھے آپ کو تو بر سر کوہ	بڑھے رتبہ ترا ہو دور اندوہ
مرادیں تیری بخشے آپ قادر	کہ آوے ہاتھ تیرے مال وافر	گرے گر کوہ سے بیتاب و حیراں	زبوں ہو دیں گل امید پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہووے	غم و اندوہ اسکا دور ہووے	نئی صحبت نئے جلسے نئے یار	ملیں ہر روز بلکہ ہووے سردار

دیکھنا گندم و جوار زن کا خواب میں

جو گندم اور ارزن کو کوئی پاوے چھنا	تو خرمن خرمن اسکے رزق ہاتھ آئے	جو دیکھے ٹاٹ و پنبہ ریسماں تو	بہت مسرور ہو اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد اور جوز و بادام کا خواب میں

جو شکور روغن کنجد نظر آئے	تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے	جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام	یہی تعبیر ہو گیگی جو ارقام
	جو دیکھے خواب میں تو روغن زرد	تو صدقہ دے نہ ہو تا محنت و درد	

دیکھنا جوز و بادام

جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام	تو لازم ہو کہ ہو تعبیر کا نام	جو خویش و اقربا ہو دیں ترے دور	ہر صبح سالم ملیں کی تجھ سے بجود
	اور آخر ہو خصومت سے پریشاں	ندامت اور خواری کا ہو ساماں	

دیکھنا شیر و جغرات کا خواب میں

پنیر آوے نظر یا ہو وہی دودھ	بہو صورت سے ایسے خواب میں سود	اسے حاصل ہو بیشک منصب و جاہ	ملے مال و متاع عیش حسب دلخواہ
اگر موتی ہو یا ترشائی کچھ اور	یہی تعبیر اسکی بھی ہے تو غور	بہت سی نعمت و اموال پاوے	ترقی ہر کمال اقبال پاوے

دیکھنا مروارید کا

جو دیکھے خواب میں تو اشک وگوہر	تو اسکی خصلتیں دو ہیں مقرر	جو دیکھے خواب میں گوہر کلاں کو	تو پیدا ایک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر	تو پیدا تیرے گھر میں ہوئے دختر		

دیکھنا لعل وجواہر کا

	جو دیکھے خواب میں لعل وجواہر	غنی ہووے تو با نعمائے وافر	

دیکھنا خاتم کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے	تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے	ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے	بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن و کانسے کا

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا	غرض معدن ہے پیتل ہو کہ تانبا	بڑا ہو اولیا یا بادشہ ہو	تو ان دونوں سے کام اسکا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر	یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر		

اُڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اُڑتا ہو بے سر	گناہوں سے بری ہووے مقرر	ڈر اسمیں یہ بھی ہے چلے سفر کو	سلامت پھر کے آوے اپنے گھر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے	تو حاکم سے اسے بیم جفا ہے	برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت	پڑے کچھ خاندان میں اسکے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگیں	کمان و تیر گرز و خود روئیں	کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش	یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے	قوی بانده ہو تو آباد ہووے		

دیکھنا دعوی خصومت

خصومت کا جو دعوی خواب میں ہو	نحوست سے حذر لازم ہے اسکو	زباں غیبت سے رکھ بند اپنی یکسر	دگرنہ کچھ وبال آوے مقرر

عکرمہ

دیکھنا شراب والوان کا

شراب آوے نظر یا کچھ کو الوان	نہایت عزت و حرمت کو پہچان	غرض جو عیش ہو ان سب سوا ہو	مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آوے	امید روزی و دلخواہ بر آئے	سیہ انگور دیکھے خواب میں گر	تباہی آوے روزی میں مقرر

اندوہ سے صد قسم تو پھر آسیب اُٹھے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شیریں ۔ بہت سا شاد ہو چھوٹا سا غمگیں

دیکھنا خربزہ کا خواب میں

جو دیکھے خربزہ با خوبصورت ۔ بہت شادی بہت ہو مال و دولت

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آوے نظر جو خواب میں شب ۔ یہ دو نوع اسکی تعبیر میں ہے قسما
کہ شیریں ہے تو ہو حاصل شادکامی ۔ بہت مال و منال و نیک نامی
یہ اسکا حال ہو گر ہووے کھٹا ۔ کہ ہو کم مایہ سب اسکے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود دیکھے خواب میں تو ۔ تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شیریں ہو پاوے مال و منصب ۔ ترش ہے تو ہو مرض پیدا بہ اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا

منقے دیکھے یا کشمش نظر آئے ۔ جو ان سے ہو عمل کچھ شیریں اثر پائے
بلائیں ہمنشیں بزم طرب میں ۔ بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں

توڑنا جوز و بادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں تو جوز و بادام ۔ تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اور ان سے ہو کسی شے میں شرکت ۔ یہی ہے اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامۂ سفید و زرد کا خواب میں

لباس اپنا سفید انسان جو پہنے ۔ سو عزت ہو پہنے اور دکھائے
جو پہنا خواب میں ہو جامہ زرد ۔ تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
مناسب ہے قدم دے راہ خدا میں ۔ رہے صحبت سے تا اپنے قوا میں

دیکھنا جامۂ فیروزی کا خواب میں

جو دیکھے جامہ گر تو آسماں گوں ۔ تو ہی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامۂ سیہ کا

اگر جامہ سیہ ہو اور نیلا ۔ رہے وہ امن و اماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامۂ سرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اے نکو خو ۔ غضب سے شاہ کے از بسکہ ڈر ہو
لباس سبز جو دیکھے تو خوشتر ۔ تو ہے تعبیر اس کی نعمت و زر

	اگر تو خواب میں چادر کو دھووے	ترا دل داغ غم سے پاک ہووے	
	پہننا قبا کا خواب میں		
	قبا گو آپ پہنے خواب میں تو	خوشی ہو عالم اسباب میں تو	
	پہننا نعلین کا خواب میں		
جو ہو جوتی کو پاؤں سے اتارا	طلاق زن ہو اس سے آشکارا	اگر نعلیں پہنے خواب میں تو	کنیزک کی تجھے خوش آئے اغو بہ
	دیکھنا گھوڑے کا خواب میں		
اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے	کسی کو اسپ پہ بٹھلائے کہ بیٹھے	اگر بوڑھا نہ ہووے اپنے خوش کام	ہم ہو دولت و اقبال و آرام
	دیکھنا شتر کا		
شتر ہو خواب میں محکوم جس کا شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش	اسے دنیا میں ہو پھر خوف کس کا فرشتہ جان تو اسکو سکندر وش	اٹھائے وہ سفر کی راہ میں فیض شتر جسکی طرف حملہ کناں ہو	سفر سے آئے تو ہو شاہ سے فیض ملال گردوں سے اسکو کچھ زیاں ہو
	دیکھنا گاؤ کا خواب میں		
جو دیکھے گاؤ کو تیار و فربہ	ہمایوں بخت ہو زر دار فربہ	جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت	تو ہو آسیب نقد و کم عزت
	دیکھنا گوسفند اور بز کا		
جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو	یہ تعبیر ہیں بتا اسکی اے نکو خو	زیادہ اس سے ہووے زر و راحت	بڑھے اس سے ترا اقبال و دولت
	در دولت سے ہر امید بر آئے	خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے	
	دیکھنا گدھے کا		
	گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی	تو اسکو عیش و عزت سے ہو شادی	
	دیکھنا خرگوش کا		
	اگر خرگوش کو دیکھے خردمند	متاع نیک پاوے اسکا فرزند	
	دیکھنا خواب میں ہرن کا		
	جو دیکھے خواب میں تو شکوہ آہو	تو ہوئے فخر و خوبی میں نکو خو	
	دیکھنا کژدم کا		
	جو دیکھے خواب میں کژدم کو گاہے	تو نام نیک دشمن اپنا پاوے	

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اک بلا جو ہو بھونکتا اور حملہ کناں ہو	کھولی اسکی تعبیریں ہیں بیاں تو بیشک غریب سے پیدا زیاں ہو	اگر دیکھے کہ ہو کتا شکاری جو کھاوے لحم سگ کوئی بیا دوست	اٹھائے صحبت فاحش سے خواری یہ ہو مکروہ گرچہ فعل اے دوست
	دے دشمن سے اپنا مال لیوے	خوشی ہو آپ اسکو رنج دیوے	

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو	بلا کا گنج دولت پر اثر ہو	اگر افعی کہنہ خواب میں آئے	مقرر دشمن موذی سے لڑوائے

دیکھنا جانوروں ہما اور غیروں کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں سر پر ہما کو	سراسر دولت و اموال و عزت ہو	یہی تعبیر ہر کی ہے لیکن	کہ ہووے دولت و اقبال ممکن
نظر ہو خواب میں شب آئے شہباز	دیا بحری ہو کوئی تیز پرواز	ملوک و شاہ سے انعام پاوے	غرض ہر کام میں تو نام پاوے
کبوتر قمری و طوطی و کوکو	شکر خور فاختہ یا سبز ہو ہو	جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار	ملے بیشک کوئی دلبر وفادار
اگر گنجشک دیکھے خوشنما تو	تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو	زیادہ رزق تیرا ہووے بیشک	مبارک خواب ہے یہ اقربا تک

دیکھنا آب ہوا و کشتی و رسن کا

جو دیکھے خواب میں آب مصفا	مقرر کار ہوں سب تیرے بالا	جو دیکھے یہ کہ تیرا ہو رواں آب	سفر سے ہاتھ آوے مال و اسباب
اگر استادہ دیکھے آب باراں	تو صد قید لیوے ورنہ ہو پشیماں	جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ	بہت دشمن ہیں اسکے ہو بد خواہ

دیکھنا روشنی یا آئینہ یا چراغ کا خواب میں

اگر آئینہ دیکھے خواب میں تو	نہ ہووے سینہ تیرہ یک سر مو	نکہ ہو سونا مخ و غم سے اصلا	کرے حاصل مراد دین و دینا
جو دیکھے خواب میں آتش تو خوش ہو	یہی تعبیر ہے تیری نکو خو	اگرچہ آتش بے دود ہووے	زیارت بادشہ کی زود ہووے
بلند آتش اگر تجھ کو نظر آئے	بلندی بر فضل اسکا اگر پائے	مقرر ہو ترا اقبال بالا	نہ ہو بیم و خطر کچھ بھی زیاں کا
اگر خود ڈالے آتش اپنے اوپر	مصیبت کچھ نہ کچھ آوے مقرر	چراغ و شمع دیکھے انجمن میں	کہیں ہو انجمن میں یا چمن میں
نہ ہو جو رو تو ہووے بیاہ اسکا	اسے فرزند دے اللہ اس کا	جو ہو مفلس تو ہو جائے توانگر	جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کرے گر خواب میں قندیل روشن	ترا ہو نام بے تمثیل روشن	لکھا خون جگر سے میں نے اسکو	کہ تا تعبیر روشن سب کے تئیں ہو
جو یہ تعبیر نامہ دیکھے اکبار	تو ہر ایک خواب کا کھل جائے اسرار	خیال و خواب ہے یہ زندگانی	رہے عباس سے یاد اک نشانی

ضمیمۂ چہارم متعلق آخر باب سی و ہفتم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسناد دعائے گنج العرش کے

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینۂ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سکھائی حضرت نے جبرئیلؑ سے پوچھا کہ یہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرئیل نے کہا میں نے میکائیل سے سیکھی ہے پھر حضرت میکائیل سے پوچھا کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیل نے عرض کیا کہ میں نے اسرافیل سے سیکھی ہے حضرت اسرافیلؑ سے دریافت فرمایا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیل نے کہا میں نے حضرت عزرائیل سے سیکھی ہے حضرت عزرائیل سے پوچھا تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی ہے حضرت عزرائیل نے عرض کیا کہ یا حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں سیکھا ہوں پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ تین چیزیں کرامت فرمائے گا اول اس کے کسب میں برکت ہوویگی دوسرے اللہ تعالیٰ اسے غیب سے ایسی روزی پہونچاویگا کہ کوئی نجانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے تیسرے دشمن اس کے مقہور ہوویں گے اگر ناحق خطا سے خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا اور ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھیگا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پاویگا گویا اس نے ہزار قرآن ختم کیے اور بھی اس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب دس ہزار کنویں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجد تیار کرنے کا فضل خدا سے ملے گا یا محمدؐ اگر سات

آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنا دیے جائیں اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہوا اس کے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی لکھنے والے ہوں تو روزِ قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں گے یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس بندے پر خدائے تعالیٰ سَو بار نظرِ رحمت کی کریگا اور اگر وہ لڑائی میں جاوے گا تو امن و امان میں رہے گا اور مسافری میں جاویگا تو صحیح و سلامت گھر آویگا اور اس پر گولی و خنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدائے تعالیٰ اس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو و بلیات سے امن و امان میں رکھے گا یا محمدؐ اگر کسی کو جادو ہوا ہووے تو یہ دعائے گنج العرش لکھ کر اُسے پلانے سے سحر و جادو اس کا باطل ہو جاوے گا یا محمدؐ اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی طبیب سے علاج ہوتا نہ ہووے تو ہر روز اسے ایک مرتبہ دعائے گنج العرش چینی کے کاسہ میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلاوے تو کیسی ہی بیماری ہو خدائے تعالیٰ اسے عافیت بخشے گا یا محمدؐ کسی کو اگر فرزند نہ ہوتا ہووے تو اس دعا کو مشک و زعفران سے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اس بندے کو فرزند نیک عطا کریگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ منہ اس بندے کا روزِ قیامت کو چودھویں رات کے چاند کے مانند کریگا اور ہزار فرشتے اس کے آگے اور ہزار فرشتے پیچھے اس کے اور ہزار فرشتے اسکے داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اسکے بائیں بازو کی طرف ہو کر اسے بہشت میں لے جاوینگے لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا بزرگ ہے فرشتے کہیں گے اس بات کو کہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ دعائے گنج العرش پڑھا کرتا تھا اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے تب تمام خلقت ہزارہا افسوس کرے گی اور کہے گی کہ ہم نے کس واسطے دنیا میں اس دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لئے ہم محروم رہے یا محمدؐ اس دعا کے پڑھنے والے کو خدائے تعالیٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچاوے گا اگر کوئی کشادگی روزی کے واسطے پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ روزی اسکی کشادہ کریگا اور اس پر قرض ہوا ہوگا تو خدائے تعالیٰ پاس کو قرض سے ادا کریگا اور جو شخص اس دعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پاوے گا اور اگر کوئی شخص

اس دعاے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ حاجت اسکی برلائیگا
اور پڑھنے والے کو اس دعائے گنج العرش کے قیامت کے روز خدائے تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا
اور خدا اس بندے پر نظر رحمت کریگا یا محمدؐ جو کوئی شخص اس دعا کو صدق نیت سے پڑھے گا تو
خدا اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز کرے گا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا اور اگر
کوئی پڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پاوے گا اور بدبخت ہوگا تو اس دعا کے پڑھنے
کی برکت سے نیک بخت ہو جاویگا نقل ہے کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا
اور لائق گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اس پر تلوار
چلائی تو تلوار اس پر کارگر نہ ہوئی تب اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا
پھر اُسے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو اسے آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ اے شخص تو
کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر
میں دعائے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اسی کی برکت سے خدائے تعالیٰ
نے مجھ کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ
دعائے گنج العرش لکھ لے کر اپنے پاس رکھی اور اس دعائے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں
لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسماء الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو
شک کریگا وہ کافر ہو جاوے گا نعوذ باللہ من ذالک

دُعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ
الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ
الْحَکِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لا اله الا الله سبحان الغفور الودود
لا اله الا الله سبحان الرقيب الحفيظ
لا اله الا الله سبحان المحي المميت
لا اله الا الله سبحان الخالق البارئ
لا اله الا الله سبحان الواحد الاحد
لا اله الا الله سبحان الحبيب الشهيد
لا اله الا الله سبحان الاول القديم
لا اله الا الله سبحان الظاهر الباطن
لا اله الا الله سبحان القاضي الحاجات
لا اله الا الله سبحان العرش العظيم
لا اله الا الله سبحان البرهان السلطان
لا اله الا الله سبحان الواحد القهار
لا اله الا الله سبحان الستار الغفار
لا اله الا الله سبحان الكبير الاكبر
لا اله الا الله سبحان الشافي الكافي
لا اله الا الله سبحان الصمد الاحد
لا اله الا الله سبحان خالق المخلوقات
لا اله الا الله سبحان الخالق الرزاق
لا اله الا الله سبحان العزيز الغني
لا اله الا الله سبحان العظيم العليم
لا اله الا الله سبحان العزة والعظمة
لا اله الا الله سبحان ذي الكبرياء والجبروت
لا اله الا الله سبحان عالم الغيب

لا اله الا الله سبحان الوكيل الكفيل
لا اله الا الله سبحان الدائم القائم
لا اله الا الله سبحان الحي القيوم
لا اله الا الله سبحان العلي العظيم
لا اله الا الله سبحان المؤمن المهيمن
لا اله الا الله سبحان الحليم الكريم
لا اله الا الله سبحان الاول الآخر
لا اله الا الله سبحان الكبير المتعال
لا اله الا الله سبحان الرحمن الرحيم
لا اله الا الله سبحان ربي الاعلى
لا اله الا الله سبحان السميع البصير
لا اله الا الله سبحان العليم الحكيم
لا اله الا الله سبحان الرحمن الديان
لا اله الا الله سبحان العليم العلام
لا اله الا الله سبحان العظيم الباقي
لا اله الا الله سبحان رب السموات والارض
لا اله الا الله سبحان خالق الليل والنهار
لا اله الا الله سبحان الفتاح العليم
لا اله الا الله سبحان الشكور الغفور
لا اله الا الله سبحان ذي الملك والملكوت
لا اله الا الله سبحان ذي الهيبة والقدرة
لا اله الا الله سبحان الستار العظيم
لا اله الا الله سبحان الحميد المجيد

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّلَامِ السَّلَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَزِيْزِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَلُوْبِ الْمُسْتَارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَرِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْعَزِيْزِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَكِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ نُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ

عکسی

وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○
ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعاء انبیا کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و عشا ہر روز پڑھے
حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُبْحَانَ الْمَلِکِ
الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِیْ کَانَ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○
ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کا بخشوا دینا منظور ہو اس دعا کو
پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے بخشدے
ارحم الراحمین اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائے گا جنت اعلیٰ میں پہنچائے گا بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْکَ فِیْ هٰذِہِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ
فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْهَا تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ
فَاجْعَلْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ سُبْحَانَہٗ بَارَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا
دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا
یُّوَافِیْ نِعَمَکَ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَ کَرَمِکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ سی بار
بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سی وسہ بار بخواند اَللّٰهُ اَكْبَرُ سی وچہار بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ده بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَالِقُ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ مَكَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ
بِكُلِّ اِحْسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّا اِيَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
يَبْقٰی رَبُّنَا وَيَفْنٰی وَيَمُوْتُ كُلُّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الْيَقِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
هَادِی الْمُضِلِّيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَائِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاسِبِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ
الْفَاتِحِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَیْءَ بَعْدَهٗ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ
عَرْشِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ

الازلیة الابدیة لیس له ضد ولا ند ولا شبه ولا شریک لا اله الا الله وحده لا شریک له
له الملک وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر والیه
المصیر هو الاول والآخر والظاهر والباطن وهو بکل شیء علیم لیس کمثله شیء وهو السمیع
البصیر حسبنا الله ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر سه بار بخواند غفرانک ربنا والیک المصیر
اللهم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا راد لما قضیت ولا ینفع ذا الجد منک الجد
سبحان ربی العلی الاعلی الوهاب سبحان ربی العلی الاعلی الکریم الوهاب یا وهاب سبحانک
ما عبدناک حق عبادتک سبحانک ما عرفناک حق معرفتک سبحانک ما ذکرناک حق ذکرک سبحانک
ما شکرناک حق شکرک سبحان الله الابدی الابد سبحان الله الواحد الاحد سبحان الله
الفرد الصمد سبحان الله رافع السموات بغیر عمد سبحان الله الذی لم یتخذ صاحبة
ولا ولدا سبحان الله الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد سبحان الملک القدوس
سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزة والعظمة والقدرة والهیبة والجلال والجمال
والبقاء والثناء والضیاء والآلاء والنعماء والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحی
الذی لا ینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملئکة والروح سبحان الله والحمد
لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم اللهم انت الملک
الحق الذی لا اله الا انت ولله الاسماء الحسنی فادعوه بها

یا الله	یا رحمن	یا رحیم	یا مالک	یا قدوس	یا سلام	یا مومن	یا مهیمن
یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا خالق	یا باری	یا مصور	یا غفار	یا قهار
یا وهاب	یا رزاق	یا فتاح	یا علیم	یا قابض	یا باسط	یا خافض	یا رافع
یا معز	یا مذل	یا سمیع	یا بصیر	یا حکم	یا عدل	یا لطیف	یا خبیر
یا حلیم	یا عظیم	یا غفور	یا شکور	یا علی	یا کبیر	یا حفیظ	یا مقیت
یا حسیب	یا جلیل	یا کریم	یا رقیب	یا مجیب	یا واسع	یا حکیم	یا ودود
یا باعث	یا مجید	یا شهید	یا حق	یا وکیل	یا قوی	یا متین	یا ولی
یا حمید	یا محصی	یا مبدی	یا معید	یا محیی	یا ممیت	یا حی	یا قیوم

یَا وَاجِدُ	یَا مَاجِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا اَحَدُ	یَا صَمَدُ	یَا قَادِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقَدِّمُ
یَا مُؤَخِّرُ	یَا اَوَّلُ	یَا اٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیُ	یَا مُتَعَالِیُ	یَا بَرُّ
یَا تَوَّابُ	یَا مُنْعِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا عَفُوُّ	یَا رَءُوْفُ	یَا مَالِكَ الْمُلْكِ	یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	یَا رَبُّ
یَا مُقْسِطُ	یَا جَامِعُ	یَا غَنِیُّ	یَا مُغْنِیُّ	یَا مُعْطِیُ	یَا مَانِعُ	یَا ضَارُّ	یَا نَافِعُ
یَا نُوْرُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَاقِیُ	یَا وَارِثُ	یَا رَشِیْدُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَادِقُ	یَا سَتَّارُ

یَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْیَاءِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ یَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِهٖ اٰیَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِیَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ وَاحِدٌ لَا مِنْ قِلَّةٍ وَمَوْجُوْدٌ لَا مِنْ عِلَّةٍ یَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِلَا غَایَةٍ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَایَةٍ اَوَّلٌ قَدِیْمٌ بِلَا ابْتِدَاءٍ وَاٰخِرٌ کَرِیْمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ وَغَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِیْنَ کَرَمًا وَّ حِلْمًا یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ وَّقَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّیَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِیْرٍ سَهِّلْ عَلَیْنَا وَعَلٰی وَالِدَیْنَا کُلَّ عَسِیْرٍ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۗؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَاۗءُ بِقُدْرَتِهٖ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاۗءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَا سُبْحَانَ مَنْ لَمْ یَزَلْ رَبُّنَا رَحِیْمًا وَّلَا یَزَالُ کَرِیْمًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَیًّا قَیُّوْمًا دَائِمًا اَبَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِیْنِنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْیَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ کَادَنَا بِسُوْۗءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَاۗئِلِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَاۗءِ حَسْبُنَا اللّٰهُ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَحْكَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَكْرَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِیْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِیْضَةً وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّیْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِی النُّوْرَیْنِ وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ مَرْحَبًا الصَّبَاحِ الْجَدِیْدِ وَبِالْیَوْمِ السَّعِیْدِ وَبِالْمَلَكَیْنِ الْكَاتِبَیْنِ الشَّاهِدَیْنِ الْعَادِلَیْنِ حَیَّاكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ غُرَّةِ یَوْمِنَا هٰذَا اكْتُبْنَا فِیْ اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

وَاَشْهَدُ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِیْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَرَّفَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰٓی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایضاً دعائے سُریانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی رکھو طلب تم	مجھے شہرگ سے نزدیک اپنے پاؤ نہیں پاؤ مجھے جس جا کر جاؤ
اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَاتَقْصُدْ سِوَائِیْ	کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود میں سرجن ہار ہوں اس خلق سب کا	نہ بوجھو مجھ بنا اور کوئی موجود جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود

اَنَا الرَّبُّ الَّذِی یُخشٰی عَذَابِی	جَمِیعُ الخَلقِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے اسم میں رکھتا ہوں قہار	ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر	جو چھتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا المَلِکُ المُھَیمِنُ جَلَّ قَدرِی	عَظِیمُ المُلکِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
تمھارا میں ہمیشہ ہوں قدرداں	اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
بہت میری بڑی ہے بادشاہی	پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
اَنَا المَعبُودُ لَا تَعبُد سِوَائِی	اَنَا الجَبَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
مجھے معبود سچا بوجھو عبّاد	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد
میں غالب ہوں مرا سب پر حکم ہے	رکھوں غمگیں کسے راکھوں کسے شاد
اَنَا لِلعَبدِ اَرحَمُ مِن اَخِیهِ	وَمِن اَبَوَیهِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ	نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ
خبر لوں رزق کی آخر شب روز	کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ
تَجِدنِی وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیمًا	کَثِیرَ البِرِّ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میں ذاتوں ذات ہوں آپی اکیلا	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدنِی مُستَغَاثًا لِی مُغِیثًا	اَنَا القَھَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے لاؤ سب مجھ پاس فریاد	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
کروں مظلوم کی میں دستگیری	اڑا دوں دولت ظالم کو برباد
وَاَرحَمُ مِن عِبَادِی مَن عَصَانِی	لِجَھلٍ مِنهُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
کروں عاصی کے اوپر رحم فی الحال	نہ دوں وعدہ اسے برسوں و یا کال
مری رحمت سے ہیں معمور دریا	کہو ناامید نا ہوویں یہ جہال
تَجِدنِی فِی سَوَادِ اللَّیلِ عِندِی	قَرِیبًا مِنکَ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے تم اٹھو پچھلے پہر رات	کرو اس وقت مجھ آگے مناجات

بہت نزدیک پاؤگے سب مجھے تم
سنونگا میں تمہاری پیار سے بات

تَجِدُنِي رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اے بندے نام میرا ہے سو رحمان
بنی آدم پرندہ جانور کو
صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
موافق حال کے پہونچاؤں سامان

تَجِدْنِي وَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَيْرِي أَنَا الْمَنَّانُ كُوْرُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کرم میرا اخلائق پر ہے بسیار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ
غریبوں عاجزوں کا ہوں میں یار
جو سوتے ہو جب بیٹھے ہو جو ہوشیار

تَجِدُنِي فِي سُجُوْدِكَ حِيْنَ تَدْعُوْ وَحِيْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمیں سجدہ منے داماں نہ چھوڑو
دعا اس آن میں ہوویگی مقبول
کھڑے ہو کر ہزار دل آہ مارو
تم اپنے کام میں دو جگ میں خوار و

إِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِيْ كَظِيْمًا أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر غمگیں پکارے مجھ سے اندوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہو
کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
اٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ أَلَا تَرَانِي نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ
کروں اس پر نگہ لطف و کرم کی
کہ مارے بیقراری سے وہ یکگہ
چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ

أَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيْثُ الْخَلْقَ غَيْرِي سَرِيْعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

خلق کی کون پوری مجھ بنا آس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی
رہے دن رات یوں موجود سب پاس
سنگھاوے بہشت کے پھولونکی خوش باس

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيْعًا مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اے بندے کون ہے جو تم کو چاہے
نہ پاؤ غیر میرے دو جہاں میں
سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے
کہ مشکل وقت اندر کام آوے

أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُوْلُ لِلشَّيْءِ غَيْرِي بِكُنْ فَيَكُوْنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہے ایسا کون خلقت میں کرن ہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری

کرے اک حرف میں عالم کو اظہار
نہیں میرے مثل زنہار زنہار

أتعرف ستارًا لِلعَیبِ غیری — أنا الستار فاطلبنی تجدنی

بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی

چھپاتا ہوں زن و مردوں کے کل عیب
کسی کا عیب مت کھولو بلا ریب

فإن هو تاب ثبت علیه حبی — أنا التواب فاطلبنی تجدنی

کرو تم یاد ہر دم روز میثاق
مری رحمت جو ہے سابق غضب پر

رہو اس عہد پر اے قوم عشاق
کرو تم اس طرح تحسین اخلاق

ومن مثلی فأین یکون مثلی — ولیس یکون فاطلبنی تجدنی

کہو ہے کون جگ میں مجھ ایسا شاہ
ہوا ہو مجھ مثل کوئی نہ ہوگا

ہے دیکھی کس نے ایسی عالی درگاہ
ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ

هلم إلیّ لا تقصد سوائی — أنا المقصود فاطلبنی تجدنی

اگر چاہتے ہو اے بندو شرف تم
کرو شکر اللہ نعمت دلوں سے

تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم
نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم

أتدعو ولیلةً نادیت سوائی — ألم أسمعك فاطلبنی تجدنی

دعا مانگو اے بندے ہر صبح شام
خزانہ ہیں مرے معمور بھرپور

چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام

فلا ینجیك یا عبدی سوائی — من الهلكات فاطلبنی تجدنی

اے بندے سوا ہے کیوں اٹھو جاگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی

ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ

ولیس یحلك الفردوس غیری — أنا الرزاق فاطلبنی تجدنی

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی

جو تم کو دے محل اک بہشت اندر
تفضل سے دوں قصور و حور منظر

أهل في الخلق من يعطي جزيلا
ميوآني ليس فاطلبني تجدني

خلق میں کون ایسا ہی جو ہے دانج
یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے
غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج
لٹانے میں کروں میں سات یا پنج

أتعرف ساترا للذنب غيري
أنا الغفار فاطلبني تجدني

ہے آیا کون مجھ سا جگ میں غفار
میں بخشش ہار ہوں جن و بشر کا
غلاموں کے گنہ بخشوں ہزار بار
ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار

سأغفر للعباد ولا أبالي
عذاب الحشر ما طلبني تجدني

بخش ڈالوں گر دوں میں گناہاں
نہ کوئی اس جگہ پھر بھر سکے دم
حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں
نہ کوئی گر سکے اس وقت ناہاں

وأكرم من يريد بلا حساب
أنا الوهاب فاطلبني تجدني

جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہی عام
خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم
یہ کہتا ہوں حرف از راہ تقسیم

تعززني ولم تر قط مثلي
ولست تراه فاطلبني تجدني

اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
نہیں میرے مثل دونوں جہانیں
اسی سے پاویگا عزت بڑائی
قبیلہ ہے مرے نا باپ مائی

وأكرم من يتوب إلي خوفا
في الإكرام فاطلبني تجدني

اے بندے خوف میرا رکھ تو ملال
کرم میرا ہے سارے خلق پر عام
کروں سختی تری کو سب میں آساں
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشاں

في الآلاء والنعماء عندي
في الخيرات فاطلبني تجدني

بخشنا نعمتوں کا ہے مرا کام
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ
میں سارے خلق کو دیتا ہوں انعام
مرے محتاج ہیں سب خاص اور عام

في الدنيا وما فيها جميعا
في الملكوت فاطلبني تجدني

میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے
گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے

مرے دربار بن تم مت کہیں جاؤ	نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے
أَنَا الحُرُوفُ مَنْ لَهُ اِسْمٌ كَاِسْمِي	أَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
مرا ہے نام سب ناموں میں برتر میں ہوں رحمٰن سب کو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر گدا کو نان اور شاہوں کو افسر
أَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي	أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر	ملادوں مدعی کو خاک در خاک مرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
أَنَا المَلِكُ المُلُوكِ وَكُلُّ مُلْكٍ	لِيَ المِيْرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں مری درگاہ کے جاروب کش ہیں	اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
أَنَا أُفْنِي الدُّهُورَ وَقَبْلَ قَبْلِي	وَبَعْدَ البَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
فنا کی جب خلق اوپر چلے پاؤ رہے باقی ہماری بادشاہی	تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
أَنَا الوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا	وَفِيُّ العَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
شتابی طالبوں کی دعا ہیں مطلوب مرے اوصاف جو تم کو سنائے	وفائے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب
أَنَا الفَرْدُ المُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِي	بِلَا تَكْلِيفٍ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کیا ہے خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کروں اک آن میں ایجاد و تعمیر
أَنَا الرَّزَّاقُ لَيْسَ الظُّلْمُ عِنْدِي	وَلَسْتُ أَجُوْرُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
میں رب العالمیں ہوں ظلم سے [illegible] سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد	کروں ہیں ظالموں کو خوار و رنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا	لَهُ البُشْرٰى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

محمد مصطفیٰ ہیں ذات کے نور
کیا ان کے سبب یہ سب ظہورا
نہیں اک آن وے مجھ قرب سے دور
میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور

وَیَشفَعُ فِی الخَلَائِقِ یَومَ حَشرٍ
اُشَفِّعُہُ فِیہِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

محمد مصطفیٰ روز قیامت
وہ ہے محبوب میرا بے شبہ و شک
کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
کروں گا اسکو راضی میں نہایت

اسناد اس کے یہ ہیں

کوئی اس کو ہمیشہ گر پڑھے گا
چہل دن ورد اس کا گر کرے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے
دعا اسکی کبھی رد بھی نہ ہووے
سدا حق کے امن میں وہ رہے گا
نصیب بخت و دولت پہ رہے گا
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب بست ونہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طریقہ دریافت طالع مرد و عورت کا یہ ہے

کہ اول نام جس کا طالع دیکھنا منظور ہو وہ نام اس کی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کر کے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل میں تلاش کر کے طالع و خواص اس کے دیکھ لیوے

دریافت خواص طالع مرد

مع تعویذات متعلقہ طالع اور اس کے دیکھنے سے تعداد عمر و امراض شدید معلوم ہوتے ہیں بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیکبخت اور عقلمند و صاحب شرم گرم ریش و غصہ ور و راست قرار میں جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینہ محرم روز شنبہ و سفر جانب مغرب بے مشرق مبارک اور منجملہ دیگر روزگاری کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہوئے

اور جس شخص کی جانب راست کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کی بدگوئی نہ کریں گے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کریں گے اور بیماری شدید ایک و پندرہ و چالیس برس کی عمر میں ہوگی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہوگا اور اگر اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر اس کی چھ اور اسی برس کی تصور کرنا چاہئے اور عورت آتشی طالع سزاوار ہوگی اگر یہ تعویذ باندھ کر باندھے تو صدمات جسمانی اور آسیب سے پناہ میں رہے گا وہ تعویذ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ سَيَعْطُوْنَ الَّذِيْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى بِجَنَابِهِ الْعُلٰى وَانسای وبیای بسبحہ یَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَءُوْفُ يَا دَيَّانُ سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَهِيًّا يَا اَشْرَاهِيًّا يَا هُوَ

بقیہ اعداد نام طالع ثور مزاج خاکی خشک و تر اس طالع کا مرد قوی گردن جوانمرد شیریں سخن خوش مزاج و خوش قماش و نکوئی پر کربستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ اور کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی در شوال ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ مبارک در ایک و بارہ و اٹھارہ برس کی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہوگی اور اگر ہر سہ سال مذکورہ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے آفت ناگہانی سے پناہ میں رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا بَاقِيُّ يَا بَاقِيُّ يَا وَالِيُّ يَا وَلِيُّ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ اَهِيًّا شَرَاهِيًّا مواسطبها وَحِفْظُهٗ هٰذَا الْكِتَابِ ۱۱۰۱۹۱۹۸۸۹۱۱

بقیہ اعداد نام طالع جوزا مزاج بادی اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیریں زبان خوبصورت باریک لب و بازو خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند ناک و فہیم بزرگ لوگوں کا دوست مگر اس کے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ و جمعہ ہر ایک کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بد اور روزگار خرید و فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور جس شخص کے داہنی جانب کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَالِيُّ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَھِیًا شَرَاھِیًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

مَعْصُوْمٌ مِنْ کُلِّ ھَیْکَلٍ ادلا اھ اا اا اا ۹۴ اا ۲۷۲ اا اا اا ع ع۔

بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج گرم وخشک نرم دل شیریں سخن وعقلمند ودولتمند مگر اسکے احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہوگی فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہے گی اگر بیماری سولہ وچھتیس برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یکشنبہ وسہ شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے آسیب سے امن میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا غُفْرَانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَھِیًا اَحِیًا العجل الساعۃ اا اا اا ۵ اا ۳۱ ۳ سوح

اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت ودیندار اپنی ہمقوم کا وقت مشکل بہ دستگیر طبیعت گرم وخشک اطاعت پذیر ماں باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک دعورت طالع حمل وقوس کی سزاوار ہوگی مگر بدفعلی عورتوں میں سرگرم رہے گا اور صدمہ آگ کا ونظر کا پہونچے گا اور بیماری پانچ وبارہ وسولہ برس کی اگر عمر سے زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر باندھے تو پناہ میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَتَّاحُ اَللّٰہُ الَّذِیْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیْ سَلِیْمٌ مَحْمُوْدٌ

حرمت سائل ذات معصوم عطیفہ اا ۲۲ ۲۴ ۳ اا ۳ اا ۱۲ ۵۵ ۶۹ اا ۴۴ ۹ اا مجع

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج صابر ونرم بدن میں ایک زخم اور اپنی عمر میں دو حج کرے گا اور روزگار سے فائدہ اٹھادے گا مگر عوض نیکی کا بہتر حاصل نہو گا اور دشمن اسکے بہت ہوں گے اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہوگا اگر چارودستائیس وپچاس برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اسکی ستو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِعُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَھِیًا اَھِیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَیْ اَصْبَاوُتْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بقیہ اعداد طالع میزان گرم و سرد نیک رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت ہاز و خواہ گردن میں دنبل ہو گا چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہو گا اور سفر میں لوہا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے اور دشمن اُس کے بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ الْعَجَلَ الْعَجَلَ

اگر بیماری ستائیس و سات برس کی عمر سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچاس برس کی تصور کرنا چاہیئے

بقیہ اعداد طالع عقرب آبی جوانمرد و قوت دار صاحب نصیب و ہر دلعزیز و غصہ ور روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہے گا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہو گا لیکن جان سے سلامت رہیگا اور ایک شخص براہ دشمنی قصد ہلاکت کریگا مگر نقصان جان نہ ہو گا اگر بیماری پانچویں یا چوبیسویں[۲۴] و ستائیسویں برس کے صدمہ سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی و سات روز کی ہو گی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہو گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَیَا لُطْفُ مَنِ اللّٰہُ وَاٰوِیَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ غَالِبٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَلَا اِلَی اللّٰہِ الْقَلْبِ اَهْیًا اَشْرَاهِیًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ۲۲ ۱۱۸ ۱۱۸ ۷۹۱۹ ۶۶۵۵۵ ۳۳۹ مجح

بقیہ اعداد قوس طالع مزاج گرم و خشک غریبوں اور مریضوں پر محبت زیادہ رکھے گا اور حج بھی کریگا اور ایک مرتبہ زخم لوہے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پا کر صحت پا وے گا اور بیماری سخت چار[۴] اور انیس[۱۹] و ستائیس[۲۷] برس کی عمر میں ہو گی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہو گی اور دشمن بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہو گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَهْیًا شَرَاهِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ

۱۲ ۱۸ ۱۴ ۸۱ ۲۳ ۲۲ ۹۸ ۵۶ مجح

بقیہ اعداد جدی طالع مزاج خاکی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اسکی دو ہو نگی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑے ہو کر بات کرے وہ مہربان ہو گا اور مرض درد شکم و نظر سے اسکو تکلیف پہونچے گی مگر تیسرے و چوتھے و اٹھارہویں برس کی

بیماری سے زندہ رہا تو عمر اسکی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا اَحَدُ یَا حَمِیْدُ یَا دَانَا یَا بِیْنَا یَا حَیُّ یَا مُوْمِنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنر مند مخوار روزگار بہتر کریگا وحسب لیاقت دولتمند سفر سے زیادہ فائدہ اٹھاوے گا اور روز سہ شنبہ ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام اُس کو مبارک اور سفر زیادہ کرے گا اور پانی سے اس کو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات و ستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچانوے برس اور تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اس مفید ہوگا اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ اَشْیَا شَرَاهِیَا اودنی صارت اشدی وحلمو سہسم

۱۱ ۱ ۵ ۶ ۷ ۷ ۸ ۹ ۱۱

بقیہ اعداد طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت دار اور اوسط عقل اوسط قد نیکی پر کمر بستہ مبتلا رنج و تفکری مگر بعد چندے سفر سے مال معدلت جمع کریگا آسیب سے تکلیف ہوگی اور روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات و ستائیس ۲۷ و چونتیس ۳۴ سال کی عمر کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی ستانوے برس اور سات مہینے کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

۱۱ ۲۲ ۳۳ ۹۴ ۷۵

خواص طالع عورات میں

بقیہ اعداد حمل اس طالع کی عورت کوتہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھے گی و حریص اجتماع زر ہیں اور اسکی گردن و بازو پر تل ہونگے و پارچہ رنگین و انگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب یا کہ سحر سے بیمار ہو کر صحت پاویگی اور ایک پانچ و انتیس برس کی عمر میں صدمہ بیماری سے زندہ رہی تو عمر اسکی قریب سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ طالع حمل کا مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت و نیک سیرت شیریں زبان کشادہ ابرو بلند بینی و بلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد و خرم رہے گی اور ایک مرتبہ دخل آسیب کا اس کو ہوگا اور بیماری اس کو انتیس و تیں و سینتالیس برس کی عمر میں ہوگی اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ یَا رَحْمَانُ یَا رَحِیْمُ اثنوثا یاشقیا حیاقو یا یا اللہ اللہ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ بلند دولتمند درد شکم گاہے گاہے رنجور و بیماری سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہار شنبہ و ماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا اور دشمنی اس سے بہت لوگ کریں گے اور چوتھے اور ستر ھویں و چھتیسویں برس کی بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو موثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَحَفِیْظُ صَاحِبُ ھٰذَا الْکِتَابِ بِحَقِّ ھٰذَا اتقنِ یرا اھیا شرا ھیا اصولی صیادت صیاوش ۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۴۳ مجح

بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو و سیاہ چشم بکدست و نیک بخت اسکو ماہ ربیع الاول روز شنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اس کا اس کو عزیز رکھے گا اس کو گراں چار و نو و تیس برس کی عمر میں ہے ورنہ عمر اس کی ستر برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اس کو مؤثر گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ زَوَالِ الْاِیْمَانِ فِیْ شَرِّ الشَّیْطَانِ اَللّٰھُمَّ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ حمعسق اھیا اشراھیا ازونی اصاوت الونی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۱ ۲۲ ۵۵ ۴۳ ۴ ۵۵ ۷ ۷۷ مجح

بقیہ اعداد اسد اس طالع کی عورت نیک سیرت خوشرو و کلام چشم لمبی گردن رحم دل خواہ گردن یا سینہ پر کچھ نشانی لہسن یا تل کی ہوگی اور دشمنوں کے باعث ایک مرتبہ گزند پہونچے گا ماہ جمادی الاول

روز یکشنبہ اس کو مبارک و عوض نیکی کا اس کو بدی ملے گا صدمہ نظر و مرض آنکھ سے تکلیف ہوگی اور
بیماری تین و چالیس برس کی عمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوے برس کی تصور کرنا چاہیئے اور
یہ شکل زعفران سے لکھوا کر پاس رکھے پناہ میں رہے گی ۶۱۱۲۳۱۱۸۲ ۲۲۸۲۹۱۱۸۱۲۲

بقیہ اعداد سنبلہ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم راست گو خویش و اقارب کی تواضع کو
ہر دم گرم رہے گی اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب سے بیمار ہو کر صحت پاویگی اور اکثر درد شکم و درد سر
و درد نیم سر اس کو ہوگا اگر چار و بائیس برس کی عمر کی بیماری سے صحت ہوئی تو عمر پچانوے برس
کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے تو تکلیفات سے پناہ میں رہیگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
یَا حَمِیْدُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا شَکُوْرُ یَا دَانَا یَا بِیْنَا وَ هُوَ الْحَقُّ

بقیہ اعداد میزان اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سر و گردن نشان تل ماہ شعبان روز شنبہ
ہر ایک کام کو مبارک ہوگا بیماری اس کو زیادہ درد سر کی ہوگی اگر تین و نو برس کی بیماری سے صحت
ہوگی تو عمر تراسی برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اسکو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
یَا هَادِیُ یَا مَهْدِیُ یَا حَمِیْدُ یَا اَحْمَدُ یَا مُحَمَّدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ

مج ۱۳ ۳ ۱۱ ۳ ۴ ۴ ۲۲ ۱۷ ۵۵ ۹ ۱۱

بقیہ اعداد اس طالع کی عورت خوش رو کشادہ سینہ و صاحب اقبال مگر چالاک و لہو و لعب میں
زیادہ راغب و کپڑا رنگین پسند خاطر و جمع کرنے زر و زیور کا زیادہ خیال اور ماہ شعبان روز شنبہ
اس کو مبارک ہے اگر دس و چالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی پچاس
برس کی ہوگی اور سایہ آسیب سے تکلیف ہوگی اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا مُغِیْثُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۱۱۱ ۱۱۲۰ ۱۴۹ ہ ف

بقیہ اعداد قوس اس طالع کی عورت خوبصورت رحم دل مگر چرب زبان کسی کی محبت میں ملامت
حاصل ہو اور مرض گرمی سے تکلیف پہونچے گی اگر بیماری ڈیڑھ و پندرہ برس کی عمر سے زندہ رہی
تو عمر ستر برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا مُومِنُ یَا عَلِیُّ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا طہموس یا طوطیا مقصا ۱۱ ۱۱۱

بقیہ اعداد جدی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے ایک سفید رنگ خوش رو بلند ناک میانہ قد دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن تیسری رنگ گندم کشادہ ابرو ہر سہ قسم عورتوں کے چار لڑکے ہوں گے اور مرد سے زیادہ الفت رکھے گی مگر خوف آسیب سے ہوگا اور بدن بھی بھاری رہا کریگا روز دوشنبہ و پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک اگر بیماری ایک و بارہ برس کی عمر سے صحت ہوئی تو عمر پچاسی برس و تین ماہ کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اسکو مفید ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بحق اھیا شراھیا اَدُونی اصباءوت اصباوت اصماون البعل ۴ ۱۲ ۱۹ ۱۳ ۶

بقیہ اعداد حوت اس طالع کی عورت خوبرو سرخ چشم دانا دل مگر اپنے مرد کے علاوہ دوسرے سے محبت رکھے گی اور اسکے دشمن بھی ہوں گے اور احسان اس کا کوئی نہ مانے گا اور مرض آنکھ سے تکلیف اٹھائے گی ماہ ذیقعدہ روز شنبہ اسے مبارک ہے اگر امراض چار و نو برس سے صحت حاصل ہوئی تو عمر ترانوے برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت مفید ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا کَاتِمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

یَا وَاجِدُ یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱ ۴۴۴۴ ۱۱۱ ۵ ۱۱

خواص قصیدہ بُردہ و قصیدہ امام بوصیریؒ

امام ابراہیم بن محمد تلراہی فرماتے ہیں کہ جو شخص صدق نیت سے شب جمعہ کو غسل کرے اور لباس معطر پہن کر بعد نماز عشا اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور قصیدہ بُردہ جو مشہور ہے اور جس کا پہلا شعر یہ ہے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ ۵۰ مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُقْلَۃٍ بِدَمِ

پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ اسکو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خواب میں ہوگی اگر ایک مرتبہ زیارت سے مشرف نہ ہو تو پانچ شب متواتر یہ عمل کرے مگر درود شریف یہ پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اور قصیدہ امام بوصیری رحمہ اللہ علیہ کی بھی یہی خاصیت ہے۔

قصیدہ امام بوصیری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم میں اشرف ہیں

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعُهٗ
محمد بھلائی کے پھیلانے والے اور جامع ہیں

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللّٰهِ قَاطِبَةً
محمد تمام رسولوں کے سرتاج ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيْثَاقِ حَافِظُهٗ
محمد وعدے کے سچے اور اسکی محافظت کرنیوالے ہیں

مُحَمَّدٌ جُبِلَتْ بِالنُّوْرِ طِيْنَتُهٗ
محمد کا نور سے خمیر کیا گیا تھا

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْ شَرَفٍ
محمد عدل کے ساتھ حکم کرنے والے اور شرف والے ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ مِنْ مُضَرٍ
محمد تمام مخلوق سے بہتر ہیں جو قبیلہ مضر کے ایک فرد ہیں

مُحَمَّدٌ دِيْنُهٗ حَقٌّ نَدِيْنُ بِهٖ
محمد کا دین حق ہے جس پر ہم چل رہے ہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهٗ رُوْحٌ لِاَنْفُسِنَا
محمد کا ذکر ہمارے لیے روح ہے

مُحَمَّدٌ زِيْنَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا
محمد دنیا کی زینت و تروتازگی ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى قَدَمٍ
محمد ان لوگوں میں سب سے بہتر ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ
محمد احسان و کرم کے مالک ہیں

مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْهِمَمِ
محمد اقوال و افعال میں نہایت صادق ہیں

مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ
محمد کے اخلاق و عادات پسندیدہ ہیں

مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُوْرًا مِّنَ الْقِدَمِ
محمد ہمیشہ سے نور علیٰ نور ہیں

مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْاِنْعَامِ وَالْحِكَمِ
محمد معدن انعام و حکمت ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ
محمد سب رسولوں سے افضل ہیں

مُحَمَّدٌ جُمِّلَ حَقًّا عَلٰى عَلَمٍ
محمد واقعی جمیل ہیں جس میں شک نہیں

مُحَمَّدٌ شُكْرُهٗ فَرْضٌ عَلَى الْاُمَمِ
محمد کا شکریہ امت پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَّامِ وَالظُّلَمِ
محمد کفر کے بادلوں اور تاریکیوں کے مٹانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ سَیِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُہٗ
محمد ایسے سردار ہیں جسکے مناقب نہایت پاک ہیں

مُحَمَّدٌ صَاغَہُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ
محمد خدا کی نعمتوں کے مورد ہیں

مُحَمَّدٌ صَفْوَۃُ الْبَارِیْ وَخِیْرَتُہٗ
محمد خدا کے نزدیک برگزیدہ اور منتخب ہیں

مُحَمَّدٌ طَاہِرٌ وَّسَاتِرُ التُّہَمِ
محمد پاک ہیں اور تہمتوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں

مُحَمَّدٌ مُنَاجِحٌ لِّلضَّیْفِ مُکْرِمَۃً
محمد مہمان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں

مُحَمَّدٌ جَارُہٗ وَاللّٰہِ لَمْ یُضَمِ
محمد کا ہمسایہ واللہ ستایا نہیں جاتا ہے

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْیَا بِبِعْثَتِہٖ
محمد کی بعثت سے تمام دنیا منور ہو گئی

مُحَمَّدٌ جَآءَ بِالْاٰیَاتِ وَالْحِکَمِ
محمد آیتوں اور حکمتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے

مُحَمَّدٌ یَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
محمد قیامت کے روز ہمارے شفیع ہونگے

مُحَمَّدٌ نُوْرُہُ الْہَادِیْ مِنَ الظُّلَمِ
محمد کا نور شمع ہدایت ہے تاریکیوں سے

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِّلّٰہِ ذُوْ ہِمَمٍ
محمد صاحب ہمت ہیں خدا پر بھروسہ کرنے والے

مُحَمَّدٌ خَاتِمُ الرُّسُلِ کُلِّہِمِ
محمد خاتم المرسلین ہیں

مناجات حضرت ابراہیم ادہم رح

مناجات حضرت ابراہیم ادہم جو وقت طواف بیت اللہ کرتے تھے اور بعض خواص تیمناً وتبرکاً اس مناجات کو پڑھتے ہیں:۔

ہَجَرْتُ الْخَلْقَ طُرًّا فِیْ ہَوَاکَا
میں نے آپ کی محبت میں تمام دنیا کو چھوڑ دیا

وَاَیْتَمْتُ الْعِیَالَ لِکَیْ اَرَاکَا
اور آپ کی زیارت کے اشتیاق میں اپنے عیال کو یتیم کیا

وَلَوْ قَطَّعْتَنِیْ فِی الْحُبِّ اِرْبًا
اگر آپ رگ محبت کاٹ دیں

لَمَا حَنَّ الْفُؤَادُ اِلٰی سِوَاکَا
تب بھی دل آپ ہی کی طرف مائل رہے گا

فَمَا وَزْعَنْ ضَعِیْفٍ قَدْ اَتَاکَا
جو ضعیف آپکے در پر آیا ہو اس کو معاف کیجئے

وَجَآءَ رَاجِیًا یَرْجُوْ نَدَاکَا
اور جو آپ سے بخشش کی امید لگا کر آیا ہو اسکی تمنا پوری کیجئے

وَاِنْ یَکُ یَا مُهَیْمِنُ قَدْ عَصَاکَا
اے غفار اگرچہ میں آپ کی حکم عدولی کر چکا ہوں

فَلَمْ یَسْجُدْ لِمَعْبُوْدٍ سِوَاکَا
مگر آپ کے سوا کسی کو سجدہ تو نہیں کیا

اِلٰهِیْ عَبْدُكَ الْعَاصِیْ اَتَاکَا
اے خداوند! آپکا نافرمان بندہ آپکی بارگاہ میں آیا ہے

مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ وَقَدْ دَعَاکَا
جسے اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور عفو کا خواستگار ہے

وَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاكَ اَهْلٌ
اگر آپ بخش دیں تو آپ کی تو شان یہی ہے

وَاِنْ تَطْرُدْ فَمَنْ یَرْحَمْ سِوَاکَا
اور جب آپ دھتکار دیں تو بتلائیے کون آپکے سوا رحم کر سکتا ہے

IDARAT-UL-HARAM

ادارۃ الحرم لاہور